

صنایع کیمیا و مکافضای خلائی و زمان

CHECKE

فردیه اشک ریزی مونسین و سلیقه استحصال حسنه نوادران انکه طاهرین اعنی خلک



از کلام قدرت انصاف سرآمد مرثیه گوید انامی ذاکران گرامی بر سر علی حسنه متخلص به امین لکسوی

مطبع می مشرقی کشور به مقبول جهان

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل بیچ کے تین صفحے جو سادہ ہیں ان میں بعض کتب مرثیہ و علم فقہ اردو و فارسی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی کتاب ہو اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب مرثیہ و علم فقہ اردو و فارسی ہر ایک جامعہ
مجموعہ مرثیہ میرزا دبیر۔ یہ مجموعہ بے نظیر دلیزیر
مذہب دہلوی ہے ہر صغیر و کبیر رونق منبر غرا و سیلہ
و صہ و بکا جامع مصائب شہدائے کربلا حضرت
ام حسین علیہ السلام کی تصنیف سلطان الدارین
لہ وۃ الشاعریں سپر نظیر مہر تنویر خوش تقریر
مرد اسلامت علی تخلص بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ
دو جلد میں ہے جلد اول میں پینتیس مرثیہ اور جلد
دوم میں تیس مرثیہ ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میرمنش۔ یہ مجموعہ نادر و گوہر
بے بہار رونق منبر غرا و سیلہ نوٹہ و بکا ذخیرہ
شبون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ محمد
علیہ السلام ہے مضمون جگر خراش جس سے
دل انش و جان پاش پاش سوخگان آتش
غم کشگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب و اولاد
ہام ہام ہے سلطان الدارین ملاذ الشاعریں
میرنواب صاحب مرحوم التخلص بنونس برادر
میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے چکا شہرہ
تاریک خیال و سوخگان غریب و غریب از ہند
تاروم و شام ہے اسکی تین جلدیں ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد اول۔ کہ نام تاریخی
اسکا گلزار غم ہے۔ یہ مجموعہ نایاب و رونق مجلس
غرا و سیلہ نوٹہ و بکا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب
از تصنیفات انصہ الفصحا بلخ البانغالی الشہر
جناب سید حسین میرزا صاحب تخلص بہ عشق
اسطی اللہ مقامہ اس مجموعہ کی دو جلدیں ہیں
جلد اول میں بہت رباعیات اور سلام اور قصائد
اور نوحہ ہیں بعد اسکے حال جناب ربالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تاحال جناب عابس
علیہ السلام علی الترتیب ہے عجیب خوبی اور
عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا علمندہ
علمندہ چھایا گیا ہے۔

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد دوم۔ جسکا نام
تاریخی برہان غم ہے یہ مجموعہ ایک ذخیرہ ایسے
ایسے نادر مرثیوں کا ہے جسکا نظیر و مثل نہیں ہے
میں وہ درد افرا مرقوم ہے کہ جسکے سننے سے
دل کو بیانی اور بھیراری حاصل ہوتی ہے۔
سو گواران ماتم جناب سید الشہدایا حب اس
نادر مجموعہ کو ملاحظہ فرماؤ گے مرزبان سمجھ کر بہت
حب دلی سے ہدیہ لینے۔

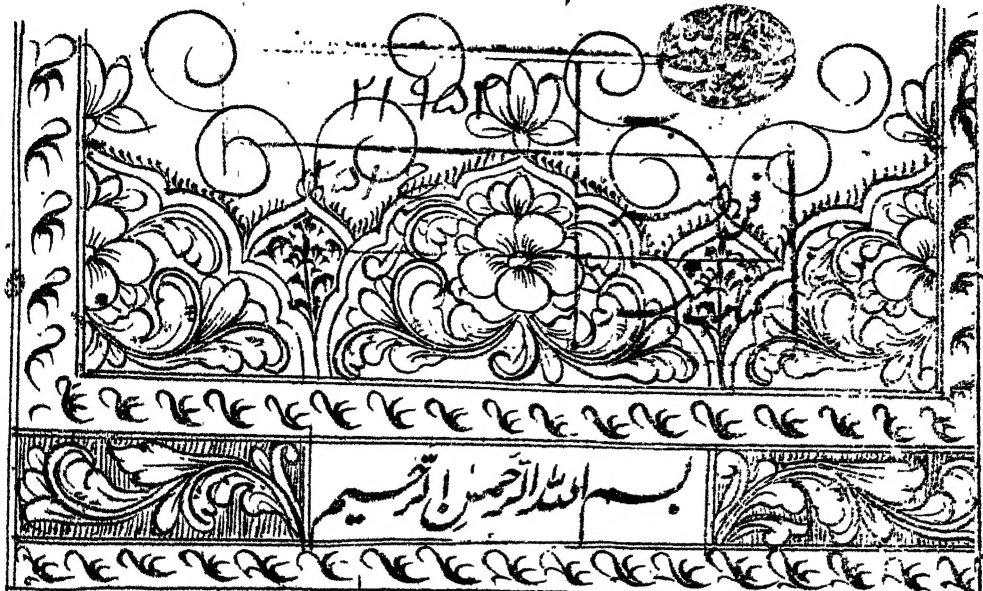
صنایع و مخمر مکاتف ضلایق و زین
 عجمین این چنین این چنین این چنین

ذریعۂ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال مناسبت یغادران نمط طاهرین



از کلام ندرت انضمام سر بر شیه گوین می ذکران کرامی بر علی صفا تخلص اندیش

مطبع می نشی نو کشتور زبانه مرز مقبولان
 مطبع می نشی نو کشتور زبانه مرز مقبولان



بسم الله الرحمن الرحيم

۴۸
مجلس در شرف آید و چشم
اکلیل سر خوش منظم
خفا خند افروزد و عالم به
آفتاب مکرر سبب مقدم و رفته

۴۹
آدم چه جوید و شرف تو را که
عالم سبب سی شاهی است
سر رشته منبر ایستاد و
توبه و توبه خند و خند و خند

۵۰
هم
همذات خدای سبب چه کرد و
اوس شاه کزین خدایان
و اصل بر او افتد و سبب عالم
تخلف و دو عالم می بینی و

۵۱
نیا کوئی مگر شمعین لعل را
ال اوس سو به پوشیده ازل
کلیه کوهن کی کیا سبب عنایات
بر باعث ایجاد جهان اذات محمد

۵۲
کیا کی کوهن کی کیا سبب
بر باعث ایجاد جهان اذات محمد

۵۳
باطن بین بھی فیض و سکون
اول بھی سببوں سو ہی فریبی

۵۴
سازید و شرف آید و چشم
والا کس قدر سبب و سبب
مضیج و سبب و سبب و سبب
شیران و سبب و سبب و سبب

۵۵
و پیش از خیل سواران
آدم کو اوس نورانی
په در تیریم در رود و
کریا چه پند و خند و خند

۵۶
محل ج سو جو و سواران
افند و سبب و سبب و سبب
توسیدن کا و سبب و سبب

۵۷
بالمین و آیتانید و سبب
ن اوس کا سبب و سبب و سبب

۵۸
پیغمبر بر حق کی هر کس
خالق کو مہمات بر ایجاد

۵۹
جبریل امین کو بھی ندان و خل
یہ محمد مختار سے یا ذات خدا

۴۴ بہ ذات خدا کوئی نہ تھا و نہ بود مادر نہ تھی جو چاہی سے لپٹا کر کوئی نہ بابا کا تو کیا چاہی نہ تھا بے زور رود و تیر شے داد اسے یہ دیکھیں	۴۵ خالق کو تو تو تھی سب کا چاہا نہیں سب کو خدا کے ساتھ حبیب تھی کہ اسے خدا کے ساتھ سب کو چاہا نہ تھا بے زور	۴۶ بیکس پر عباد وہ طفلی مدینہ تھا اتنو بھی کوئی پوچھنے والا نہ رہا تھا کھار سے رہا تھا دسب وہ طفلی مدینہ تھا چھپ چھپ کر کیا کرتے تھے خالق کی
۴۷ یاں تک کہ عداوت تھی جو بل لہیں کو موج کی گنگ سہ حضرت کی نہیں کو گنگ لہیں کو شاہ کی کعبہ کی رحمت تو چھپی نہ تھی مانتو سب کو بل لہیں کو	۴۸ جن کو کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے تو	۴۹ مظلوم کی طاعت کی شکر کرتے تھے قدسی احمد کی بیٹی پر بجا کرتے تھے قدسی تو
۵۰ پہ پیون نے کی سخت بدی شام سر تو	۵۱ تو	۵۲ تو
۵۳ پالی جو ویا اب دم تیغ علی نے سر سبز کیا گلشن اس امام ہی نے پہ پیون نظر آتا تھا سرور کی بار بہ جاتے تھے سب کا گین کی سورت کیا	۵۴ تو	۵۵ تو

<p>مرثیہ جوت وقت ہو اکلف و ذرا اشتیاج اور دور ہو کاشن دین و غوغا روانی سے جا بسیدین میں تو جاو جاو چما رہی دین میں ہو کر سید لالاک</p>	<p>مرثیہ افسوس میں کہ جو تیرے لگا کر بہت بات مصیبت میں لے کر مخلو میں کہ چھوڑ کر کھاو لے کر ترام جہان میں نہ لے کر لگا کر</p>	<p>مرثیہ ترستہ ہویت کہ تیرے حق چو سنت و واجب ہو خلاف و سکون اروم غصہ غمت و مبعوث و رونا زینہا قدم را و ضلالت میں نہ</p>
<p>مرثیہ اکبار خزان اگلی ہستی کو چمن میں طاقت نہ رہی بیٹھے اونٹنے کی بدن میں چشمی میں سپید و زرد و کھجور فانی سے لگا کر کاشن دین و غوغا</p>	<p>مرثیہ چٹائی پر انھیں کون لگا کر کاندھو چٹائی کون چٹائی لگا کر کون انکے چٹائی لگا کر دو ٹیکے میں کون لگا کر</p>	<p>مرثیہ تیرے پاس ہون میں چٹائی لگا کر قرآن مجید و قرآن لگا کر تاجی جو وہ ان دو کو لگا کر جو کاشن دین و غوغا</p>
<p>مرثیہ اوٹھنا مراد نیست تیرے حق میں تم ہے دشمن تیرے کو کو دینے جو غم ہے تو یہ غم کون انکی خبر لے کر لگا اس درد و اہل مان باب کو تو ہوش نہو گام نہو غم</p>	<p>مرثیہ فراہم ہوئی تیرے حق میں نزدیک ترانہ فضا میں نزدیک ترانہ فضا میں نزدیک ترانہ فضا میں</p>	<p>مرثیہ واحد کو کہی رضا سندی جو کاشن آرا سندی جو کاشن آرا سندی جو کاشن آرا سندی جو کاشن</p>
<p>مرثیہ فرما تیرے دو نو پہ فدا جان محمد پڑمروہ اجی سے میں پڑمروہ</p>	<p>مرثیہ اندیشہ کی چاکم ہے یہ عجز کا محل ہے جو تیرے ہنہ اکمل اوٹھو پیش اجل ہے</p>	<p>مرثیہ میں ساتھ تمہارے ہون جو ساتھ انکو ہو کر مجراسی تقیر کسی کو شہر ملو گے</p>

مرثیہ پر انیس

<p>مرثیہ چو یوں کہ شکر کی طرف اگر اشارہ داشتی ہوں میں اسکا کہ خدا کا بڑا پیدا والہ اندر ہی بعد یہ ہے کہ ان کو بھی بچا سکے کوئی حق نہیں ہے</p>	<p>مرثیہ تو کون کا جو تیری حکمت خدا ہے تو کون کا جو تیری رحمت رسول و امام ہے تو کون کا جو تیری مدد سب کو کجا ہے باقی کوئی حق اس کا جو تیری مدد کجا ہے</p>	<p>مرثیہ زود میر سے نہیں اس کی شرافت علی وہ میر اکابر کی جو قوم جان و میری جاکر کہ وہ خداوند عالم کی میں کرتا ہوں تقسیم نام کسی کو</p>
<p>مرثیہ سمجھتے نہ وہی ہوا ہے باعث ہر وہ کجا حق رہے ہے احمد مختار کے گھر کا۔۔۔</p>	<p>مرثیہ میں دشمن حیدر پر رعایت نہ کرونگا مخبر میں کہی اوسکی شفاعت نہ کرونگا</p>	<p>مرثیہ اوس نور نظر پر میری حق کایہ کرم ہے باضطجلی عرش پہ نام اوس کا کرم ہے</p>
<p>مرثیہ جانی جی میری ہے وہی جی میری اس نور میں وہ میری خلق میں ہے تو دین ہے میری اور اس کا کجا جو وہ میری میں میری کجا کجا</p>	<p>مرثیہ میر ہے سنا خدا میں جو کجا ہے یہ سابق الامان میری ہے زور کجا ہے پیدا ہے جب خلق میں اس کا جو کجا ہے بجھنے کیا اور کون خلق کجا ہے</p>	<p>مرثیہ وہ خدا نام میری کانی کانی وہ میری ہے اس جی میری فزون ہے میں کہ میری اس ملک میں کجا ہے وہ میری ہے اس میری کجا ہے</p>
<p>مرثیہ یہ واقعہ گنجیدہ اسرار نہان ہے یہ حجت حق ہے یہ امام و جہان ہے</p>	<p>مرثیہ اک عشق ازل سے اس ذات خدا سے ہم نام خدا ہے یہ عنایت خدا سے</p>	<p>مرثیہ جو بعد مرنیک سلوک اسے کر لگا میں قبر میں اوں کا وہ سرور لگا</p>
<p>مرثیہ جو دوست اس کا وہ اس کا کجا ہے میں اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے میں اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے میں اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے</p>	<p>مرثیہ کعبہ میں ختم میری توت میری کجا ہے یہ صاحب لواک اس کا کجا ہے خلاق نے اسے توت میری کجا ہے</p>	<p>مرثیہ خدا اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے میں اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے میں اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے میں اس کا کجا ہے اس کا کجا ہے</p>
<p>مرثیہ جس کو کہ یقین اسکی مارت کا نہ ہے تو انورہ محمد کی رسالت کا نہیں ہے</p>	<p>مرثیہ یہ ہر دم گنہگار کو کجا کجا ہے ہوئی مریم امرت کی نجات اسے کجا ہے</p>	<p>مرثیہ جس شخص سو نہر کا نہ کجا ہے وہ تابہ ابداتش دو زمین جلیگا</p>

<p>مرثیہ میں سب سے بڑی کی تو غصہ نہ ہو وہ فاقہ کش کیسے مظلوم پر داند زوج اور مولا پر اقلیم کی نشانی میں دولت و نیکی سے بڑی اور دلوں کو</p>	<p>مرثیہ میں کی کہنے لگا اصحاب مرثیہ فیلے تھے یہاں وہاں چوہے مریض کس پر نہیں تھکا شریف مصطفیٰ ان باتوں سے بے خبر ہو کر</p>	<p>مرثیہ میں سب کی سب کی غل غل اوس صدمہ جو یہ سب کی غل غل کیا غل غل کیا غل غل یہ وہ بیت کوئی مانع ہو</p>
<p>جو جرقہ کسی سے نہیں کچھ تیرے وطن اک بوتل پر فاقہ سہو ترہن دونوں جون مار سیطیش سول کھا تو تیرا ظالم</p>	<p>موسیٰ تیرے عداوت سہو بارگاہ عالم جون مار سیطیش سول کھا تو تیرا ظالم</p>	<p>کناہان کا کلمہ حق میں نبی کے محبوب خدا سے یہ سن لو ادبی کے</p>
<p>مرثیہ میں سب سے بڑی کی تو غصہ نہ ہو وہ فاقہ کش کیسے مظلوم پر داند زوج اور مولا پر اقلیم کی نشانی میں دولت و نیکی سے بڑی اور دلوں کو</p>	<p>مرثیہ میں کی کہنے لگا اصحاب مرثیہ فیلے تھے یہاں وہاں چوہے مریض کس پر نہیں تھکا شریف مصطفیٰ ان باتوں سے بے خبر ہو کر</p>	<p>مرثیہ میں سب کی سب کی غل غل اوس صدمہ جو یہ سب کی غل غل کیا غل غل کیا غل غل یہ وہ بیت کوئی مانع ہو</p>
<p>ہر چند کہ حاصل ہو فدک کا ہر گویا ہو پر لو سکویت ہو کہ وہ خالق نوید ہو</p>	<p>و اندر عمل کر مرے کہنے پر کرو گے پھر شریک تم کہیں کہ نہ ہو گے</p>	<p>کونین میں لعن اوس پیر کیوں مشرک کافر ہے وہ خود کفر میں اس کے جسے شک</p>
<p>مرثیہ میں سب سے بڑی کی تو غصہ نہ ہو وہ فاقہ کش کیسے مظلوم پر داند زوج اور مولا پر اقلیم کی نشانی میں دولت و نیکی سے بڑی اور دلوں کو</p>	<p>مرثیہ میں کی کہنے لگا اصحاب مرثیہ فیلے تھے یہاں وہاں چوہے مریض کس پر نہیں تھکا شریف مصطفیٰ ان باتوں سے بے خبر ہو کر</p>	<p>مرثیہ میں سب کی سب کی غل غل اوس صدمہ جو یہ سب کی غل غل کیا غل غل کیا غل غل یہ وہ بیت کوئی مانع ہو</p>
<p>ناخوش کی خالق کو اگر نہ چٹاکی کیجو نہ خیانت یا مات میں چٹاکی</p>	<p>کہتا ہے جو یہ بیان اوس کو بے ہوش ہو ہو وقت کی تقریر نہ تحریر کند ہو</p>	<p>فرماتے سخن صبر کو خیر کو بلا کے زہر اکو بہت پیار کیا چھاتی لگا کے</p>

<p>۱۱۱ اوسدن سوچتی او فخر و تکرار نہا ابھی مہینے کیوں جلیدا جیل میں نہیے کیا اگلے اکبر خالق نے فخر پر بھی کیا فخر</p>	<p>۱۱۲ عجب پیر تاج سے تاج تیاست عجب شخص سے شخص تیاست بان اسکا لاونین ہو دین تیاست چلنے کو کھنکھانے دین تیاست</p>	<p>۱۱۳ عجب تاج سے تاج تیاست عجب شخص سے شخص تیاست بان اسکا لاونین ہو دین تیاست چلنے کو کھنکھانے دین تیاست</p>
<p>ہر چند عیان او سپہر اک از مناج تم پر گہر الطاف خدا و دو جان ہے</p>	<p>اے دواسر صابر و شکا ہے محمد خالق نے بلایا میر تو حاضر ہے محمد</p>	<p>کر قبض مری روح کہ مر تو توی گن مشاق ملاقات تنابا حدی ہون</p>
<p>۱۱۴ چو چاہے کہ کس طرح سے آج پیا کیا حال ہو تو سر نہین تکیا پیا حضرت کہ کس فتنہ میں تکیا پیا الطاف خدا وین بیان کیسی پیا</p>	<p>۱۱۵ یہ سیکھو اسے طرح میں چاہیلا تسبیس محمد و وہ با صدا دیا تیا کجا لکھو اس طرح لب پہ لایا خادم نہ شرف کا گوشت پیو لایا</p>	<p>۱۱۶ جب یہ ملک الموت سے فخر کیا نہا کو بلا جانی لگا یا بعد از موت رو کر کہا او فخر سے تکیا پیا سر پہ لکھو سو گونگی فخر کیا</p>
<p>ایذا و مرض سے نہین گھبراتا بوجہ جیل پراپ کو معنوم بہت پاتا بوجہ جیل</p>	<p>یہ ایک اعلیٰ ہے مقام امیر شہر والا فرمایا میر خالق نے سلام امیر شہر والا</p>	<p>زائر کو بھی دیکھتے تھے گاہ علی کو تریش تھی اشکو نہ بہت تھی گنجی کو</p>
<p>۱۱۷ اگر یہ صمدی ملک الموت کا دم دوا دن مجھے آج کیا سب کیا دم جیل کوئی غرض یہاں دینا دم یہ قاضی راج کو جو قید عالم</p>	<p>۱۱۸ نہا لکھو میر کو میر کی سی نہا لکھو میر کو میر کی سی نہا لکھو میر کو میر کی سی نہا لکھو میر کو میر کی سی</p>	<p>۱۱۹ نہا لکھو میر کو میر کی سی نہا لکھو میر کو میر کی سی نہا لکھو میر کو میر کی سی نہا لکھو میر کو میر کی سی</p>
<p>اسنے کہی رخصت نہین ناگنی کہی ہو اوں طلب کہم جنابا حدی سے</p>	<p>وہ کہی چو کہم رسول مدنی ہو محبوب کی میر سے نہ کہمین لکھنی ہو</p>	<p>مہمان سے یہ اسپر اور غم نہ جہانین واحد حیات اسکی بہت کہم جہانین</p>

<p>حجۃ رو رو کر کوہِ کرم پر روضہ کس سنایا ابا و خضر برانِ دوزخ کس درجایا پیر سے بہنِ مرہو پیا بہت کچھ اُنکو جب وینِ توجہ جاتی سے لگا لیا پُر اُنکو</p>	<p>حجۃ نزدیکِ خجندہ کس لہو کس چنایا فرمانِ خداوند کس لہو کس چنایا نزدیکِ سوار سی ہے رسولِ غنی کی صفِ باندھ کو تعظیمِ کرم و روحِ نبی کی</p>	<p>حجۃ نزدیکِ سوار سی ہے رسولِ غنی کی صفِ باندھ کو تعظیمِ کرم و روحِ نبی کی تاریست نہ آرام ملا اہلِ ستم سو پر کی نہیں امت کی شکایت کبھی ہم سو</p>
<p>حجۃ دو دنوں کو گوارہ کسے رسولِ نبی انکس اور کسے کسے ایک وقت سے پتہ نہ دے دو دنوں کو گوارہ کسے رسولِ نبی انکس اور کسے کسے ایک وقت سے پتہ نہ دے</p>	<p>حجۃ دو دنوں کو گوارہ کسے رسولِ نبی انکس اور کسے کسے ایک وقت سے پتہ نہ دے دو دنوں کو گوارہ کسے رسولِ نبی انکس اور کسے کسے ایک وقت سے پتہ نہ دے</p>	<p>حجۃ دو دنوں کو گوارہ کسے رسولِ نبی انکس اور کسے کسے ایک وقت سے پتہ نہ دے دو دنوں کو گوارہ کسے رسولِ نبی انکس اور کسے کسے ایک وقت سے پتہ نہ دے</p>
<p>حجۃ لوگو بہنِ ہمراہ جہانِ بجائے ہونا نا نے سے ساتھ لے لے جو کس گمانِ حلقہ ہونا نا سلطانِ رسالت کی ہانک کو دے کو پلکوں سے مصفا کر دیکھو ارارم کو</p>	<p>حجۃ لوگو بہنِ ہمراہ جہانِ بجائے ہونا نا نے سے ساتھ لے لے جو کس گمانِ حلقہ ہونا نا سلطانِ رسالت کی ہانک کو دے کو پلکوں سے مصفا کر دیکھو ارارم کو</p>	<p>حجۃ لوگو بہنِ ہمراہ جہانِ بجائے ہونا نا نے سے ساتھ لے لے جو کس گمانِ حلقہ ہونا نا سلطانِ رسالت کی ہانک کو دے کو پلکوں سے مصفا کر دیکھو ارارم کو</p>
<p>حجۃ فرزندِ تنگ باب کو کامِ آہنیں کتنا اس لہو میں سہراہ کوئی بجا نہیں کتنا</p>	<p>حجۃ فرزندِ تنگ باب کو کامِ آہنیں کتنا اس لہو میں سہراہ کوئی بجا نہیں کتنا</p>	<p>حجۃ فرزندِ تنگ باب کو کامِ آہنیں کتنا اس لہو میں سہراہ کوئی بجا نہیں کتنا</p>

<p>حکم اب کیلے یہ دینی خلائک کیلے احکام سلامت کیلے جو چاہیں کیا کہیں کیلے جو چاہیں اب کیلے کیلے جو چاہیں</p>	<p>حکم میں چھٹی تھی سب سے زیادہ مادری سے زیادہ مجھے بابائے تکیا پیر میں سوتی تھی وارپ مار کر تو پیر نہ تو تھی آپ کو نہ بدو کیسے</p>	<p>حکم کج کھنڈے کی جوتن تمہیں نہ کیسے مدد کی فانیست ہوئی کیا حضرت ماجا کو ایسے تھی سویا او غوغا سے بولے فدا</p>
<p>اب دوشہ شفقت سے چھا گیا کون اس پیار سے چھاتی پہ سلاو لگا انھیں کون</p>	<p>منہ پر ہر عبادی شی سر و پوش پہ میں رو کر چلاتی ہوں غاموش پہ</p>	<p>کیونکر کفن و کور کی تدبیر کرو لگانے کن ماتھو نے میں ایک دم قد میں دھنگا</p>
<p>حکم چلائی تھی بونٹ جی کوٹ کوٹ کر میں لٹائی جی کوٹ کوٹ کر آرام کیسے نہ کر کوئی نہیں مواہنین پاؤں کو کھانسی</p>	<p>حکم میں کیسے اب کیسے اب کیسے میں کیسے اب کیسے اب کیسے میں کیسے اب کیسے اب کیسے میں کیسے اب کیسے اب کیسے</p>	<p>حکم اور تھی یہ بیان کرتے تھے بلال و فاطمہ اور تھی یہ بیان کرتے تھے بلال و فاطمہ اور تھی یہ بیان کرتے تھے بلال و فاطمہ اور تھی یہ بیان کرتے تھے بلال و فاطمہ</p>
<p>بیتاب میں ہوتی تھی جو ہر تہمت میں اب ہر شک امین نہ بایا سرور کون</p>	<p>ان دو کوئی مظلومی و تنہائی کا ہے مادری بھی تو صمان ہر فقط باک کا دم ہے</p>	<p>منہ پر سر عبا کو بھی سکر تھے دھون رو کر بھی چھاتی سو لپٹ جاتے تھے دھون</p>
<p>حکم کون اب کیسے اب کیسے اب کیسے کون اب کیسے اب کیسے اب کیسے کون اب کیسے اب کیسے اب کیسے کون اب کیسے اب کیسے اب کیسے</p>	<p>حکم میں کیسے اب کیسے اب کیسے میں کیسے اب کیسے اب کیسے میں کیسے اب کیسے اب کیسے میں کیسے اب کیسے اب کیسے</p>	<p>حکم نانا کو بھی تھی یہ بیان کرتے تھے نانا کو بھی تھی یہ بیان کرتے تھے نانا کو بھی تھی یہ بیان کرتے تھے نانا کو بھی تھی یہ بیان کرتے تھے</p>
<p>مظلوم و یتیم آج مجھے کر گویا بابا کیا قبر ہے زہرا نہ موٹی مگر گویا بابا</p>	<p>صابر نہ اید اسی کو فاقہ کشی کی واحد کر ٹوٹ کئی آج علی کی</p>	<p>کہتے تھے کبھی انھیں نہیں بولتے نانا آزاد ہیں ایسے کہ نہیں بولتے نانا</p>

<p>۴۸ بہشت کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۴۹ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۵۰ بہشت کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>
<p>جیتے ہو تو دنیا میں تمہیں کیا بلکا نا ناسا گد جا پنے والا نہ ملے گا</p>	<p>بہشت کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>رستی تو اوہ ہر نہایت تھی گروین علی کی مرقد میں اوہ ہر روح تہیتی تھی بھی کی</p>
<p>۵۱ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۵۲ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۵۳ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>
<p>ما تم تھا مالک میں رسول علی کی تھا قوم بنی جان میں غل سینہ کی</p>	<p>بہشت کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>جب ہر شکر کو یہ دفتر جان ہو کھلے گا اس ظلم کا بھی حال اسی روز کھلے گا</p>
<p>۵۴ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۵۵ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۵۶ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>
<p>ہر سا بھی دنیا کو نہ زہر اعلیٰ کو بہشت کی کشتی تھی یہ ایک کھجور</p>	<p>بہشت کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>	<p>۵۷ خاک کی کشتی تھی یہ ایک کھجور اب نہ کھجور ہے نہ کشتی نہ کھجور نہ کشتی بہشت کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور زار کی کھجور کھجور نہ کھجور نہ کھجور</p>

<p>۴۱ تیرا خداوند مصلحت خیر است کسی کی خوشی و غم خیر است مسلطو علی نام خیر است جبریا شمشیر خیر است</p>	<p>۴۲ اگر شیرین کرے تو شکر خیر است اگر گدازد تو غم خیر است اور بیرون دیند تو کسب خیر است کہدین نزل سے تائب خیر است</p>	<p>۴۳ چندین آدمی کی ولادت خیر است کے ممبر کو کسب خیر است خیر خیر خیر خیر خیر خیر سین پیر خیر خیر خیر خیر</p>
<p>ایسا کسی کو خلق میں رتبہ ملا نہیں ساری خدا کی شان ہے لیکر خیر نہیں</p>	<p>دیر یا مہزون صرف اور قلم اختتام ہوں لیکن نہ شیریں کے فضائل تمام ہوں</p>	<p>ارکان کعبہ راست ہیں تعظیم کیلئے محراب خیمہ ہے شاد کی تہیم کیلئے</p>
<p>۴۴ ظاہر علی کی ذات ہے جبریت خدا باز و در سے مصلحت ہے در و در جبریت خدا پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر خیر و خیر و خیر و خیر و خیر و خیر</p>	<p>۴۵ تو افضل حق سے مصلحت ہے جبریت خدا تو زید و یسار سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا</p>	<p>۴۶ پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر</p>
<p>قیمت نہ دے رکھاکوئی جسکی حجامین سائل کو بخشدی وہ انگوٹھی نماز میں</p>	<p>اعمار عیسوی کئی باری دکھا دیے تختایہ انثرز باجمین کہہ مر سے جلا دیے</p>	<p>کپا رتبہ تھایہ اور پیر کے واسطے دیوار کعبہ شوق بہولی نید کے واسطے</p>
<p>۴۷ تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا</p>	<p>۴۸ تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا</p>	<p>۴۹ تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا تو جبریت سے مصلحت ہے جبریت خدا</p>
<p>ہر راست پیر وہی جسے جید سرا ہے جب علی نہ ہو تو عبادت گناہ ہے</p>	<p>کسا بغیر مصحف ناطق یہ کلام تھا پہوچا وہ دھڑ پلاؤن تو قرآن تھا</p>	<p>پیر یا نشان کعبہ جو تھادور ہو گیا کعبہ خدا کے نور سے مہم ہو گیا</p>

<p>۱۰ ایضا کے کہ میں جو وہ خیر نہاں تو نہایت کاما کیب میں غور وہم نہ تو حال سے تائبہ باہر دور نہاں تو نہایت کاما کیب میں غور</p>	<p>۱۱ پیدا ہوا آج دعا کا پشوا زیبا ہے جیسے جسم پر شریف دست خدا المیر شہ شاہ لاف بیب فتوح قوت بازو و مصفا</p>	<p>۱۲ معروف از تمام تخیل و ادب لیکھو کہ سر پر شہ شاہ لاف کلمہ سر سبز جان لیا غافل غافل بن بلبل غافل</p>
<p>۱۳ پیدا ہوا جس نے شہ شاہ لاف کلمہ سر سبز جان لیا غافل غافل بن بلبل غافل</p>	<p>۱۴ پیدا ہوا جس نے شہ شاہ لاف کلمہ سر سبز جان لیا غافل غافل بن بلبل غافل</p>	<p>۱۵ پیدا ہوا جس نے شہ شاہ لاف کلمہ سر سبز جان لیا غافل غافل بن بلبل غافل</p>
<p>۱۶ حق ہو کہ قبلہ و جہان وہ ولی ہوا اعلیٰ ہو تھا تو اسم مبارک علی ہوا</p>	<p>۱۷ پوری تری کہ مر سہولی آرزو مری اگرے سواب و چہ نہ سہولی ابرو مری</p>	<p>۱۸ سرخ ہو تھا تو اسم مبارک علی ہوا بہا ملی تجھے دیا تر بازو قوی کیا</p>
<p>۱۹ آئی ندیدہ حسن جلی کا طور ہے آدم سے پہلے خلق پہا بود نور ہے</p>	<p>۲۰ جب علی کا چشمہ کو ترکہ پوش تھا فرمان حق سے شعلہ و فونخ پوش تھا</p>	<p>۲۱ ہر پانچاں دین مرعوم ذوالفقار ہو نزدیک ہو کہ وحی خدا اس کا ہو</p>

مرثیہ پرانی

<p>۵۱۱</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>	<p>۵۱۲</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>	<p>۵۱۳</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>
<p>تیرا کوئی نظیر نہ اس کا تو بادشاہ خلق ہے اور یہ وزیر ہے</p>	<p>ہرین کارسازیان تری باہر بیان ہے ان نعمتوں کا شکر کروں کس زبان سے</p>	<p>الفٹ یہ بھی کہ دور نہ رکھا آگاہ سے گوارہ تھا قریب بہت خواہ گاہ سے</p>
<p>۵۱۴</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>	<p>۵۱۵</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>	<p>۵۱۶</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>
<p>ہو دوست اس کا ہے وہ چار صورت دشمن ہو اس کا ہے مری رحمت ہے</p>	<p>نور خدا سے کعبہ میں رونق و چند ہے ہانس اذان و صوت اقامت بدست ہے</p>	<p>فرمان تھے یہ لشکر دین کا نشان ہے یہ جسم ہو مراد چمک کی جان ہے</p>
<p>۵۱۷</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>	<p>۵۱۸</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>	<p>۵۱۹</p> <p>موقوف تخلصی پندار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا ایک چو پندار کا کفار کا</p>
<p>سکر نوشی ہوئی یہ شہر سفر کو بس کہ یاد یارین چسپن نیا کو</p>	<p>حسن بیان پر ایک بنی سے پتھا کی اس طرح ملاوت قرآن کے پتھا</p>	<p>کرنوش ہوئی تو دگر رسالت پناہ سے رونا کبھی ہوا یا تو خوف الہ سے</p>

مشرقیہ مدرسہ اسلامیہ

۵۱۶
اعجاز مضمر سنین بود و در بیان
اشد که در پیچیده لغتین واقف اگر
بنیاد متقنه نامند واجب بود و در بیان
عینی مضمر نام و در کماله در بیان

اس کی شہین کا سفید حصہ تھیں
اور بقیہ کو کھوپڑی کہتے ہیں

۵۳۲
 اوستی جی جان کنی کن جو لانا زبده
 او را در حال می به ملک الموت کی نظر
 او کے سر حال میں پیش کشن کے مجاہد
 اوستی میں نہ را زبده شفقت کو مجاہد

کس سر بیان ہو عالم جلیل کے
اوستاد فضل حق سے ہو درجہ جلیل کے

ہر منکر و نیکو خوفِ حسین کچھ نہیں
حیدر میں ناخدا تو تباہی کا غمخیز

فرماتے ہیں کہ غم سے تجھے اب فراق ہی
خوش رہو کہ تیری سامنے جنت کا باغ ہے

۵۴
عبدالکبیرین ملک و دھلی کی کئی چیزیں
نوشیں سب سے شائع ہوئے ہیں
دست علی خاں کے کرم کا ہے
سردار الہییت کی عزت کا ہے

میں نے اس سال عبادت گاہ گئے
اور زرقہ دید کو مہم دار حق میں
جنگی میں سپرد دلچسپی سے
اویس نے شہر سید کی ہر گاہ کو

چندی جا سیدنی میں جو کچھ لکھا تھا
 حسرت بھی ویراں چلی تھی کہ اگر
 چارہ ظرف وہ دیکھتا تو کیا
 فرمایا یہ سب درجہ شریف کا کیا

بلیس ہر اس سے جو وہ سزا گشت میں
اس در سے جو کیا وہی پیو یا ہشت

حب علی کی مٹی جو نبین دل کو جامد
جنت کی بو نہ اٹیکلی اس کے مشا

ان گرو در مہین عمر میرزا محمدین تو پاس

سید
چند روز کریم زار امیر علیہ السلام کا مکان
سلطان فانی سے ملنے کے بعد فرمایا کہ
میں نے تم کو اپنی طرف سے بھیج دیا ہے
کہ اس کی وجہ سے تم کو بھی

۱۲۳۴
بیشک برادر بزرگوار
میرزا و اسکندر شاهی
چاکر سال و بیست و
پنجاه و یک سالگی

۳۳۳
پتہ کے لئے پین ماکس لٹوٹو
توفیق سبحی
لیکن یہ مفقودی ہے اور اسکا پتہ نام
اس وقت بھی نہ پتا چلا

دشمن خواونگوینان و خبیثین
فرووس شیعیان عالمی کامقام

اسطرح او سکو ملتی ہی لذت فراموش
بچو کو چون سلاقی ہی مادر کنارین

یہ بقیار ہے تو علی بقیار ہے
ایذا نہ ہو اسی یہ مراد و سقار ہے

<p>۱۱۱ ہر سوال کی ایک نگین آئے ہیں مولاجواب سبیاوسہلا تاجاومین</p>	<p>۱۱۲ اس بات کو سمجھتا ہوں جو جو عقل پر حیدر کی ذات قدرت حق کی لہجہ</p>	<p>۱۱۳ مطالعہ و مدح شاہ جہاں حسن و جلال حسن و جلال</p>
<p>۱۱۴ کیا کیا اور شہین بن شہین مشکل کو آونسی جو کس بن شہین</p>	<p>۱۱۵ یوں آتے تھے رسول پر تو حق مصطفیٰ سے ہو پھر پیار</p>	<p>۱۱۶ پانچ لکھ دیکھو اس قدر کو شکر و ادب و ایسی</p>
<p>۱۱۷ شیعہ تک پاسداری چاہو کہ حضرت تباونکے ماتھے پر لکھا</p>	<p>۱۱۸ اس طرح مصطفیٰ و علی کا دو انگین جطر حرمین</p>	<p>۱۱۹ رحمت بھری ہو واکبر الکریم پہونچو جو صحن میں ہو واکبر</p>
<p>۱۲۰ کہیں نہ کہیں اس کی جانب ماضی و مستقبل شوق</p>	<p>۱۲۱ شمس اللہ علی بن ابی طالب جگر و دماغ و شہر و دیار</p>	<p>۱۲۲ کھل کر دیکھو اس کی شان گر دیکھو اس کی شان</p>
<p>۱۲۳ زوچ بتول پاک کو چاہتا نہیں حق تو یہ کہ حق کو چاہتا نہیں</p>	<p>۱۲۴ دیکھو حدیث کو کہ شہنشاہ اس حدیث کو کہ شہنشاہ</p>	<p>۱۲۵ حق یہ کہ کیا جناب ہو اولیٰ کیا تو لو سکا بھی</p>

<p>کے دن رسول کی خدمت میں ارشاد ہوا کہ میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>	<p>میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>	<p>میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>
<p>مانند روحِ مجسم کو یا ہم رہا ہر پختہ مجھے جدا نہ وہ ہر نہ اوس سے جدا ہون</p>	<p>اوس کے سوا یہ رتبہ ہر کس کا جائز نہیں ہو آئیہ مہا بلعید کی شانین</p>	<p>میں کیا ہوں بندگی ہر مری کس شاعر عاجز نہیں عبادت پر وہ گامین</p>
<p>کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>	<p>کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>	<p>کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>
<p>بی بی محبت مالکِ روئے بہ اعلیٰ زورِ جبر علی کو فاطمہ سے پارسا ملی</p>	<p>ہدایت سے اہل کفر کو ہتیار کر پڑو کعبہ میں جتنے بت تھے سب اک گر پڑو</p>	<p>غم کی نیکو حال یہ کھا سو کام نہ جو کھا کھا آپ جا کر کھا لے سو کام نہ</p>
<p>اودھ کا شکار ہونے کی خبر میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>	<p>اودھ کا شکار ہونے کی خبر میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>	<p>اودھ کا شکار ہونے کی خبر میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں نے اس کی عبادت قبول کر لی</p>
<p>اب تو ہی دیکھو رتبہ کو شیعہ الہ کو ایسے پسر کسان ہیں رسالت پڑھو</p>	<p>احوالِ تجاہد میں وہ خوش حال ہو تا تھا ظلمت کو گامِ اہل حال</p>	<p>جب خانہ خدا میں عبادت کو اہل حال مانند یہ عضو بدن تھے ہر اہل حال</p>

مرثیہ

<p>۵۵۵</p> <p>ماتحتی زبانی شایع ہوئے لغات و جملے اسکا اعلان و علم اندھونیا اور غوغا سے الطاف تھام فراوان و چوچیا مولانا کا کیا نام</p>	<p>۵۵۶</p> <p>اقتادگی چچی کہ نہیں کیا انتہا اسبب سے تقویٰ کی خاطر کا آتش کی کھمبے میں سالک کی سدا خراج ملک جی کی چھی</p>	<p>۵۵۷</p> <p>قیصر نے جلد و نوری اس کی اور دود کا کھڑا ہوا و پیر کیا چھپا سبب علی نونو لاؤنی خفیت کا اجتوجہ و خاوت کی</p>
<p>کیا پوچھتے ہو عین خدا پر ہوں بسطرح تم فقیر ہو میں بھی فقیر ہوں</p>	<p>کون اوس کی ساق سے چھٹا ہوں جس سے قتل و نوٹ کی بخشی اک عین</p>	<p>ہر خوف اسکا گھیر میں ہوں کسٹا ہوں خجک نہ بختیہ کی میں اس قطار میں</p>
<p>۵۵۸</p> <p>کہہ دیتا کوئی کہ کھڑا کیا فراوان و چوچیا مولانا کا کیا نام کسی نے نہ سنا نہیں اسکا کوئی کیا چاک کھڑا ہوا توئی یہ بیان</p>	<p>۵۵۹</p> <p>سال غضب کی سیر میں اک سو کی دیکھتے ہیں کیا قصر سے تیر کی شاد و افکار جو کہے کو جلد سے کیا</p>	<p>۵۶۰</p> <p>بہر وفا خند و جھانسم ہوا اودن ہوا ملاوت و شاد سوا کوئی کی سوا کوئی ساکس چار دیو سے کیا</p>
<p>پابند کچھ نہیں ہوں کچھ پر سر سے دم بہر چہاں زمین پہ چک پائی سر سے</p>	<p>عرض و سن کی جناب مام کیا میں ہیں رویشان شتر پر شتر قطار میں</p>	<p>میں قافہ کش بیتہ ہوں تم حق کو حاضر ہو کچھ تو دو کہ یہ خراج میر ہو</p>
<p>۵۶۱</p> <p>بیا بیا سب کچھ کیا لذت کو کھانڈا کو نہ جانتا اک قصص ان جو نہ یاد نہ کھاتا پوتا کوئی میر تو یہ روئے نا تو</p>	<p>۵۶۲</p> <p>قیصر سے تیر شہر ان کو وہا و نہا کر واد سے اس کا عوض و سن کی وہا و نہا کر واد سے اس کا جس سے تیر شہر ان کو</p>	<p>۵۶۳</p> <p>اوس صبح کہ میر نے وہا و نہا کر واد سے اس کا نیت تیر کی وہا و نہا کر واد سے اس کا وہا و نہا کر واد سے اس کا</p>
<p>اس خوف سے ہول مرے تیر میں میں کھاؤں اور ہو کوئی ہو نہ تیر میں</p>	<p>فدا یا کہ تیر کہ یہ میری نگاہ میں وہ سب قطار و نوٹ کی خاک اسی میں</p>	<p>پانی سے روزہ کو لا شہ و افکار خاومیں کالی رات پر گز و نہا کر واد سے اس کا</p>

<p>۵۱۲</p> <p>بادہ بے بس کی عورت فوجی بے بجا درو کو کھلایا اور کیا دی کہ کشتی میں نل تو آنی نہ میلدین میں کج خلق خاں بقا و بر</p>	<p>۵۱۳</p> <p>سب سے سنا فتن تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی</p>	<p>۵۱۴</p> <p>آتش تھیل کی فوج فوج دیا کہ عیب پا طوطی میں تاج دونا خاں و الفقا کا اوس کس عوج آفر کا کو کجا نا خاں شیر خاں</p>
<p>۵۱۵</p> <p>میر خدائے زور ولایت و کھادیا خندق پہل نہ تھا تو اوہ ورن ناویا</p>	<p>۵۱۶</p> <p>دھمی جو یک سیک سامعہ نما ہوا دو ج دہن کے گوہر دہن اجا ہوا</p>	<p>۵۱۷</p> <p>آؤ نظر نہ وہ جو بین قصد صاوت حلم نہ وہ کجا تھا کہ میل صاوت</p>
<p>۵۱۸</p> <p>اوس میں کون تو یک چوچ جو کہ کچھ یو لایہ کس دبا تو تار قائم ہو اپنی تیں مسم شاد و القطار پہلے ہی ہوتے ہوتے جو جیو نہ ہنار</p>	<p>۵۱۹</p> <p>آؤ وہ فتن سب سے بڑا تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو اوس میں سب سے بڑا کچھ فتن کچھ فتن کچھ فتن</p>	<p>۵۲۰</p> <p>خندق میں کچھ فتن کچھ فتن جو ابن عیوب کی کج فتن مسم و وہ کچھ فتن کچھ فتن دو چار تو تو سدا کا تو تار</p>
<p>۵۲۱</p> <p>خیر کا وہ دست امام حلیل پر قائم ہیں دو تو پاؤں پر چرل پر</p>	<p>۵۲۲</p> <p>دہشت سہ الامان کی فلک گاہ زمین زمین کے تے تہ تر گئی</p>	<p>۵۲۳</p> <p>مسم میر تار تار تار لڑا تھا مسم کہ میں اکیلا تار</p>
<p>۵۲۴</p> <p>میر خدائے زور ولایت و کھادیا خندق پہل نہ تھا تو اوہ ورن ناویا</p>	<p>۵۲۵</p> <p>دھمی جو یک سیک سامعہ نما ہوا دو ج دہن کے گوہر دہن اجا ہوا</p>	<p>۵۲۶</p> <p>آؤ نظر نہ وہ جو بین قصد صاوت حلم نہ وہ کجا تھا کہ میل صاوت</p>
<p>۵۲۷</p> <p>میر خدائے زور ولایت و کھادیا خندق پہل نہ تھا تو اوہ ورن ناویا</p>	<p>۵۲۸</p> <p>دھمی جو یک سیک سامعہ نما ہوا دو ج دہن کے گوہر دہن اجا ہوا</p>	<p>۵۲۹</p> <p>آؤ نظر نہ وہ جو بین قصد صاوت حلم نہ وہ کجا تھا کہ میل صاوت</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ ہنسکر عیسیٰ سے بولایو وہ فقط کلام میں نے بھی نہیں سنا اس کے کلام واقعہ میں میرے نزدیک عیسیٰ کا کلام کہہ کر کے کیا بدوں کہ میرے کلام</p>	<p>۱۰۲ یوں دو کر عیسیٰ کی کیا اپنا کلام آجائے شاید کہ میرے پیچیدہ کلام فہمیت کے روئے کی عیسیٰ کی کلام کلام کی کلام کی کلام کی کلام</p>	<p>۱۰۳ ہنسکر عیسیٰ سے بولایو وہ فقط کلام میں نے بھی نہیں سنا اس کے کلام واقعہ میں میرے نزدیک عیسیٰ کا کلام کہہ کر کے کیا بدوں کہ میرے کلام</p>
<p>۱۰۴ ناسخ تو جان دینے کو آیا ہے آپ سے پھر جو کہ دوستی ہی مجھے میرے باپ سے</p>	<p>۱۰۵ اتنا تو منہ سے فحش کے کلام غصہ ثابت نہ تھا کسی پر کہ دو کلام</p>	<p>۱۰۶ ہنسکر عیسیٰ سے بولایو وہ فقط کلام میں نے بھی نہیں سنا اس کے کلام واقعہ میں میرے نزدیک عیسیٰ کا کلام کہہ کر کے کیا بدوں کہ میرے کلام</p>
<p>۱۰۷ جیلد ہر بن ابن عم رسالت پناہ ہوں کہ کا نہ جانو کہ میں شہر اکبر ہوں</p>	<p>۱۰۸ کس شخص میں یہ ضرب کس میں کہ دو تیرہ تہدین کا فخر شہر میں</p>	<p>۱۰۹ ہنسکر عیسیٰ سے بولایو وہ فقط کلام میں نے بھی نہیں سنا اس کے کلام واقعہ میں میرے نزدیک عیسیٰ کا کلام کہہ کر کے کیا بدوں کہ میرے کلام</p>
<p>۱۱۰ اوس ضرب سے دو نیم عیسیٰ کی سپر سر پر لگا جو زخم جبین خستے تر ہوئی</p>	<p>۱۱۱ جس سے خدا خوشی ہو علی کی ہر افضل عبادت وہ جہان سے بڑی</p>	<p>۱۱۲ پایا جو بندگی نے نیاز میں ہوا تلوار روزہ دار کو ماری نماز میں</p>

۱۱

<p>مطلع سوم روزی کہ روز قتل میری شہین پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند نیز منتر ایند که منتر منتر منتر منتر منتر منتر منتر</p>	<p>علاقہ پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند</p>	<p>علاقہ پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند پیدا کرد و خوشتر جو منتر پند</p>
<p>پایا جو بوندگی شے نیاز میں لکوار روزہ دار کو ماری نماز میں</p>	<p>کسے کیا شہید امام حجاز کو بابا ابھی تو گھر سے گئے تھے نماز کو</p>	<p>خونسو عبا تھی سرخ جلاوت میں ماستد زعفران رخ پر نور زرد تھلا</p>
<p>علاقہ اب میں چوکی جابر غلامان اتھلی گوشن سے میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت</p>	<p>علاقہ اب میں چوکی جابر غلامان اتھلی گوشن سے میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت</p>	<p>علاقہ اب میں چوکی جابر غلامان اتھلی گوشن سے میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت</p>
<p>فرصت ندوی نماز کی اوس روزہ کو نملا دیا لہو میں شہ ذوالفقار کو</p>	<p>غم سے کلیجہ دونوں کو سیدہ بخت چلا کے نائے بابا کا اور لپٹ گئے</p>	<p>غم میں ہمارے خاک سہو پر اور اڑا گئے کل خوش منظر مصطفیٰ کو نہ دنیا میں</p>
<p>علاقہ اب میں چوکی جابر غلامان اتھلی گوشن سے میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت</p>	<p>علاقہ اب میں چوکی جابر غلامان اتھلی گوشن سے میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت</p>	<p>علاقہ اب میں چوکی جابر غلامان اتھلی گوشن سے میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت ایسا کہ میں صیبت میں صیبت</p>
<p>گرد و نہ پریر میل بیکار اغضب سجدہ میں حق کے قتل امیر عرب ہوا</p>	<p>پیشو نکوف غم سے چوڑا تو خوب ہو ساتھ اب ہر چھو کی تھی جاؤ تو بے ہو</p>	<p>خادم امیدوار ہوا اسکے جواب کا ادھر کام تیرا ہوا ابنا سب کا</p>

<p>۱۱۱۱ کرم چاکر کے شہنشاہ نے دیلیلیہ آتا ہے جگہ بیتی لکھنے سے جلیب گنہگار کے گناہ سے وہ جو ہو مروتیہ میں دروغ بیزاریہ اور اس اجنبیہ</p>	<p>۱۱۱۱ چوڑا ہونے خوش کی کس غلام قد رچی سوئے اور کس کس فریاد کا وہ سب بے پروا کر دکھا فرعون پس جان کے کو حال</p>	<p>۱۱۱۱ چوڑا ہونے خوش کی کس غلام قد رچی سوئے اور کس کس فریاد کا وہ سب بے پروا کر دکھا فرعون پس جان کے کو حال</p>
<p>۱۱۱۱ فاقہ بین شکر حق سے زبان کشائی نان جو بن ہمیشہ علی کی غذا رہی</p>	<p>۱۱۱۱ کی عرض خوف سے کہ تیار نہ تھیں گر کہ ہو تو جہاں کو بھی لیکھا تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ پان کوئی امر عبادت روا نہیں طاعت شاکی بچہ ستہ و لاؤ کی جانہیں</p>
<p>۱۱۱۱ کی غرض سے کہ تیار نہ تھیں فرما جائے کہ تیار نہ تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ چوڑا ہونے خوش کی کس غلام قد رچی سوئے اور کس کس فریاد کا وہ سب بے پروا کر دکھا فرعون پس جان کے کو حال</p>	<p>۱۱۱۱ چوڑا ہونے خوش کی کس غلام قد رچی سوئے اور کس کس فریاد کا وہ سب بے پروا کر دکھا فرعون پس جان کے کو حال</p>
<p>۱۱۱۱ بازو شکر و ن نے گار ایماں سے میں نے دعا بد نہ کہی کی نین</p>	<p>۱۱۱۱ سورہ پھر ہار لے گا اس غرض الی تھی سحر جلی صدا آسمان سے</p>	<p>۱۱۱۱ مرکب سہ مرتبہ ترا اس دم زیادہ ہے تو ہے کہ تیر خاص علی خانہ زادہ ہے</p>
<p>۱۱۱۱ اودو سر سے سعید نہ تھانج کافر سلسلہ نہ پوچھیں</p>	<p>۱۱۱۱ چوڑا ہونے خوش کی کس غلام قد رچی سوئے اور کس کس فریاد کا وہ سب بے پروا کر دکھا فرعون پس جان کے کو حال</p>	<p>۱۱۱۱ چوڑا ہونے خوش کی کس غلام قد رچی سوئے اور کس کس فریاد کا وہ سب بے پروا کر دکھا فرعون پس جان کے کو حال</p>
<p>۱۱۱۱ سوار اہل حسد میں عالمی مقام تا بہی میں باپ مام پام میں</p>	<p>۱۱۱۱ حیدر لقب ملا جو طفلی کے حمد میں دوا و نگہ پنے چاہے اشد کو حمد میں</p>	<p>۱۱۱۱ آوہن غش چ غش شہ کو ان مکاتو جی جس کے دیکھنے وہ ہیں باہا نام</p>

سلسلہ سیدی سواران و بزرگان

<p>۱۳۱۱</p> <p>روئے ہوئے دواعی و امور میں نہیں بلکہ نہیں بہنوئے سے نہیں کہہ کر تو مگر قیاس بہ وقت</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>الغبنین کو دیکھ کر چندین سالوں میں شاید تیرہ سو سال اور عرصہ میں</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>یہ شک روئے روئے نام و نکل بارہ پیر علی کے قدم سے لپکے</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>چون ہمیں جیت و جیت روئے روئے کوئی نہ ہو</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>عجیب شے کو دیکھ کر ماں تھوڑے سا دیکھ کر</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>پاس ادب سے باپ سے کہہ کر ماں ادب سے کہہ کر</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>پیشہ ساری بی بیان اور لڑکے شریف</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>عجیب شے کو دیکھ کر ماں تھوڑے سا دیکھ کر</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>پیشہ ساری بی بیان اور لڑکے شریف</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>پیشہ ساری بی بیان اور لڑکے شریف</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>پیشہ ساری بی بیان اور لڑکے شریف</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>پیشہ ساری بی بیان اور لڑکے شریف</p>

<p>محلہ فصلیہ جہتیں جس کو کہہ کر نظام جادو سے کہہ کر وہاں پہنچا کر نہایت کہہ کر بارہویہ اندیشہ کہہ کر نہایت کہہ کر چلنے پھرنے کی بات کہہ کر</p>	<p>محلہ نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>محلہ نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>صدور سے باپ کو دل کا ٹھوم چھٹا بیشک کہیں جنازہ سے اگر لپٹ بچا</p>	<p>عالم کے سر کا لاج زمانے سے اٹھ گیا ناوی جہاں آج زمانے سے اٹھ گیا</p>	<p>جادو سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر جادو سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر جادو سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر جادو سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>محلہ بازار میں کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر بازار میں کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر بازار میں کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر بازار میں کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>محلہ اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>محلہ اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اوس خوش بین کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>موا کر عدل و داد کے مذکور ہوئے تھے بازاری بہت کا نوڈا اٹھ کر روکتے تھے</p>	<p>بچہ نکو تھا مگر بدچل، ان باپ ہیں بڑھیں کیسے بلک بلک کرے لال رو تھیں</p>	<p>عمر اگر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر عمر اگر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر عمر اگر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر عمر اگر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>محلہ نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>محلہ نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>محلہ نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نہایت کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>کہتی نہیں رائیں خلیق وار گئی جلانے سے ہم کہہ کر باپ آج مر گیا</p>	<p>جاری زبان پر نہ کہی اور حرف مداحی علمی میں مری عرض ہو</p>	<p>اسفل کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اسفل کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اسفل کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اسفل کو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

[illegible]

<p>مرثیہ میر انیس کاف خجائے بخت و سعادت دریا کو چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر</p>	<p>مرثیہ میر انیس و ابو کا و ابو کا و ابو کا و ابو کا</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر</p>
<p>لیکن کو بیٹھیں جو ملک و ملک عشر عشر ہو نہ قیامت کے ملک</p>	<p>اسلوب نیک کو سنا ہوا ہے اک بس ہی تو ہو گیا ویلہ بچا</p>	<p>یکتا تھا وہ عبادت رب و دودین کہ رمی تمام رکوع و سجود میں</p>
<p>مرثیہ میر انیس پوتا جو طرح کو جو اوسوقت اپنی دل میں بڑا ترقی علی کی و اندر دل کو ہوں ہے</p>	<p>مرثیہ میر انیس جو گیا جانکند جو گیا جانکند جو گیا جانکند جو گیا جانکند</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر نہ نہ چھوڑ کر</p>
<p>لیتا ہوں جب میں نام شہزادہ جانک سو سو طرح کی ملتی ہو لذت زبان کو</p>	<p>میں جنک یا لوج بٹی کی بسا ثابت قدم رہیں انھیں کہ مراد پر</p>	<p>وافتہ اوس سے زور عیاں القدر قتل وکے ماتم سے عمر عبد و ہوا</p>
<p>مرثیہ میر انیس زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی</p>	<p>مرثیہ میر انیس زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی</p>	<p>مرثیہ میر انیس زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی زیر ویرانی کی</p>
<p>حیدریت لاکر طرح کی شکل کشائی اس نام میں بھرتی ہوئے شکل کشائی</p>	<p>آگے تو مرثیہ کا ترقی تمام ہے ادنی غلام کے لیے اعلیٰ مقام ہے</p>	<p>بہر جو کمال اوست بہر او خدا ہے کہ تار ہے وہ شخص نہ مرثیہ تار ہے</p>

مرثیہ میر انیس
نہ نہ چھوڑ کر
نہ نہ چھوڑ کر
نہ نہ چھوڑ کر
نہ نہ چھوڑ کر

<p>۱۰۰ جو طرز ترن تو جو طرز تیرا اس ترن ترن کا و تو شاد بیدار لیکن ستارہ سحر کی جیب بول بول سلمان فارسی سب سے تیری کمر کی گار</p>	<p>۱۰۱ سب بولن کہ تیرے تیرے بوسے علی گڑھ تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۲ چھوڑ کر تیرا دل دے وہ نہ تیرا جو بول بول کا و تو شاد بیدار لیکن ستارہ سحر کی جیب بول بول سلمان فارسی سب سے تیری کمر کی گار</p>
<p>۱۰۳ لاؤ بنا کتنے ارکان دین کو لاؤ علی کو لاؤ سرے جانشین کو</p>	<p>۱۰۴ خیر جو فتح ہو یہ کہان مجھ پر حال ہو یا مصطفیٰ نو فکد کرم ذوالجلال ہو</p>	<p>۱۰۵ کہتے ہیں وقت رزم ہمتی تھی جس سے پیدا ایشل وس حسام کی تھی تھی جس سے</p>
<p>۱۰۶ سلمان تیرے پاس تیرے تیرے بول بول کا و تو شاد بیدار لیکن ستارہ سحر کی جیب بول بول سلمان فارسی سب سے تیری کمر کی گار</p>	<p>۱۰۷ سب بولن کہ تیرے تیرے بوسے علی گڑھ تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۸ کہتے ہیں وقت رزم ہمتی تھی جس سے پیدا ایشل وس حسام کی تھی تھی جس سے</p>
<p>۱۰۹ روشن ہو لو میں بر امام میں رو کر سر نہا رہ چکا باز میں پر</p>	<p>۱۱۰ کہتی تھی یوں کہ تیرا پاک امام میں گویا یہ تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۱ پھر فتح یاب کیوں نہ ہو وہ کائنات باد ہے رسول جس کی کر اپنے تیرے</p>
<p>۱۱۲ سلمان تیرے پاس تیرے تیرے بول بول کا و تو شاد بیدار لیکن ستارہ سحر کی جیب بول بول سلمان فارسی سب سے تیری کمر کی گار</p>	<p>۱۱۳ سب بولن کہ تیرے تیرے بوسے علی گڑھ تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۴ کہتے ہیں وقت رزم ہمتی تھی جس سے پیدا ایشل وس حسام کی تھی تھی جس سے</p>
<p>۱۱۵ اک انجین سد کا فخل دور ہو گیا پر نور اور دیدہ پر نور ہو گیا</p>	<p>۱۱۶ عکس سپر بدین بد کاسپر بدین تھی وہ سپر کہ جرم نمایان قمر بدین</p>	<p>۱۱۷ کھوڑیہ چب سوار کیا اوس جناب کو محبوب ذوالجلال نے تھا مار کا ب کو</p>

<p>۱۹۱ دل کی تسکین کا یہی کون سا وہ جاننا تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس پر سوار مہرِ نوت سوار تھا</p>	<p>۱۹۲ واقعہ کا یہ نہ تھا سالِ شہین یہاں کی نہ تھی فصلِ قلیاہ دین گلاں سیاہی میں عالمِ جہاں افکارِ ظہر کے اور کیا ہیں</p>	<p>۱۹۳ ماں بھائیوں کاں قاتل کی تھی جو آسمانِ کفر پر ایک غیب کی تھا چھوہو سستِ جنس میں بلیا نہ وہ نورِ یوسفِ خلک کا پوچھو پوچھا</p>
<p>۱۹۴ تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>	<p>۱۹۵ یکجا لگا بیٹوں نے صبرِ صبیح تسکین کی کوئی تھی جہاں منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>	<p>۱۹۶ چاہا ایک شہیت کو کس بڑے تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>
<p>۱۹۷ دیکھ علی کو حفظ میں پروردگار کے کرنے لئے وعائیں عوامہ و ثار کے تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>	<p>۱۹۸ بہرِ نکل کے وہ جو میں آیا ہمارے چندر نے وہ کہا اوسے کف و افتار تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>	<p>۱۹۹ پہلے تو کچھ بیان حسبِ او حسبِ ہوا پھر معرکہ میں آگے مبارک طلب ہوا تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>
<p>۲۰۰ یارِ مری و عا سے اسے نہ کچھ پیشی کے منہ سے جگہ نہ شرمندہ کچھ تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>	<p>۲۰۱ ملعون نے زیرہ پر زہرِ جہاں رنجِ آہنی سے کھوپنی چست کی تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>	<p>۲۰۲ اولٹا خدا کے ماتھے نے جہاں گہوارے کی طرح سے تھی جنبش نہیں تسکین کی کوئی تھی جہاں جس پر صبرِ صبیح کی جا بجا منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے عارض پر ایک جہاں</p>

<p>۵۱۸ حضرت باغی ولی جو جگہ غیرت نے اپنے فخر پر لکھ کر نہیں اوس بعین کی گوتی کہ کج کا مہر سپر کو شاہ داریت کے ہاتھ</p>	<p>۵۱۹ بہشت کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی</p>	<p>۵۲۰ کھجور کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی</p>
<p>اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ تھی گاؤ زمین کو ضرب مہر یاد آتی ہے</p>	<p>۵۲۱ یاں تیغ جاچکی تھی سر ناک بار جون ساعہ تڑپ برس کو سار</p>	<p>۵۲۲ مہر جب پہ کچہ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>۵۲۳ نہ مگر کیا جلال نہ مگر کیا جلال نہ مگر کیا جلال نہ مگر کیا جلال</p>	<p>۵۲۴ چچی جو خود کو کیا کس کھجور کی ایک کھجور کی</p>	<p>۵۲۵ کھجور کی ایک کھجور کی کھجور کی ایک کھجور کی</p>
<p>۵۲۶ انسان کو کیا جنون کوڑی بی جان کی کونین میں کچا بیرونی اللہ ان کی</p>	<p>۵۲۷ جب تک کہ ذوق فقار نے کائے زمین پر ہرگز نہ دم لیا پر روح الامین پر</p>	<p>۵۲۸ جہدم سپر گری ہشت میں شاہ اک روسیہ ایک بیجا بکرا گاہ سے</p>
<p>۵۲۹ کسی صدیہ شریعہ کو کسی صدیہ شریعہ کو</p>	<p>۵۳۰ کسی صدیہ شریعہ کو کسی صدیہ شریعہ کو</p>	<p>۵۳۱ کسی صدیہ شریعہ کو کسی صدیہ شریعہ کو</p>
<p>۵۳۲ اب باجان لومہ اچید کے مات کو کافی نہ ایک ضرب مری کاٹنا</p>	<p>۵۳۳ عیدی نے یوں کہا کہ ایک گزند کو مجھ کو افتاب ہر اتر سپند ہی</p>	<p>۵۳۴ ہرگز بیکرا کام نہ مری قرضی نہ تھا گو وہ خدا نہ تھا نہ خدا نہ تھا</p>

لکھنؤ دہلی علی گڑھ لاہور کراچی

<p>۴۲۴ یار و نسا میر شہباز فدا و فدا کیا کیا خدا کی رحمتیں کیا زور و بھار اپوکے پیرین خلاصہ کیا کردگار کیکین خدائے واسطے سوچاں کا</p>	<p>۴۲۵ افکار کر کے بزرگوں کو لے کر روزگار اوتھے ناز و شکستے کیے شاد و نوحہ چھوٹا تھا سارے عجب کیا دانا و فطار آگاہی میں ملتی اچھل مٹھلیاں</p>	<p>۴۲۶ حضرت شہباز کی لکھی گلابیا ماتو کیا جو پیر شہباز کی لکھی گلابیا اب وقت غصہ نصیب ہو جس کی لکھی گلابیا کہو اس مقام میں نہیں جان لکھی گلابیا</p>
<p>۴۲۷ مسجد میں کس طرح عبادت دکھائی ہو سجد میں روزہ دار نے تلوار دکھائی ہو سجد میں روزہ دار نے تلوار دکھائی ہو</p>	<p>۴۲۸ دل سے نہ تھا آگے تو آسمان بھی تھی سامنے اہل کشتہ پتھان بھی تھی سامنے اہل کشتہ پتھان بھی</p>	<p>۴۲۹ دارت تمھارا تب میں شہباز جان ہو بس کل کے روز اور علی ہسبان ہو بس کل کے روز اور علی ہسبان ہو</p>
<p>۴۳۰ آئی چھپا کر کی تو میر شہباز کھڑے ہوئے شہباز نے کیا غلب وہ لائین جان و ملک شہباز اور طب پیشی سے شب علی نے کہا روزہ شب</p>	<p>۴۳۱ شہباز نے شہباز کی لکھی گلابیا جبار سا تھا زینب کو لکھی گلابیا تھا مرقی علی سے لکھی گلابیا</p>	<p>۴۳۲ نقصہ شہباز میں وہ شب قتل نام پیشی شہباز کی لکھی گلابیا داسن مارا گیا لکھی گلابیا اؤ کو پشادیا تو قتل کی لکھی گلابیا</p>
<p>۴۳۳ کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو محشر میں میرے واسطے طو اسباب ہو محشر میں میرے واسطے طو اسباب ہو</p>	<p>۴۳۴ ایسے گنگوٹے خواباکی ہوتی تھیں باہر کے میں مال کے بابا کے روتی تھیں باہر کے میں مال کے بابا کے روتی تھیں</p>	<p>۴۳۵ ری بو درشت ہو جانو میں یہ دہشت مت چھو اور مت نوجو گرہن ہو دہشت مت چھو اور مت نوجو گرہن ہو</p>
<p>۴۳۶ سید صاحب کو خط لکھا میر شہباز روزہ میں میر شہباز کی لکھی گلابیا کھڑے ہوئے شہباز نے کیا غلب حضرت نے بیان فرمایا</p>	<p>۴۳۷ کیا کیا نہیں لکھی گلابیا کیونکہ میر شہباز کی لکھی گلابیا کیونکہ میر شہباز کی لکھی گلابیا</p>	<p>۴۳۸ اوسلے جی کہ میر شہباز کی لکھی گلابیا بہنوں نے شب شہباز کی لکھی گلابیا</p>
<p>۴۳۹ رو میں جو بیٹیاں کو گمانیہ بیان ہو آرزو سبک میں اٹھو ان پر جان ہو آرزو سبک میں اٹھو ان پر جان</p>	<p>۴۴۰ ہو زندگی چاری جو جینے آپ کے بہم دونوں بیٹیاں ہوں فدا اپنے آپ کے بہم دونوں بیٹیاں ہوں فدا اپنے آپ کے</p>	<p>۴۴۱ اچھا کھی خواب ناز سے کہو اوٹھا ہوا بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ اوٹھا ہوا بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ اوٹھا ہوا</p>

۱۵۵
 کباب لاندین میں تیرے چہرے کی آواز
 اوجاں جھلکے لائے جو جرح کی آواز
 نہ جانے کس کی جو غم سے آواز

۱۵۶
 بولا وہ سب سے چھینک مرادہ مانی ہو
 بڑی یہ ترخہ دوسرے اندر بھائی ہو

۱۵۷
 واغیر صحت میں کس کا کھانا
 اوس سے بڑا تھا اور عذر نہ
 چہرے کی کاندھ خطا مانتا نہ خطا
 دن بھر کی نہ آواز نہ آواز

۱۵۸
 تھانہ زمین جو درہ شہر دین پناہ کے
 کاٹی تمام رات علی گئے گراہ کے

۱۵۹
 حاکم
 اگر کسی بیگم شہت کو کمال
 اور کسی کی محبت سے انتقال
 اندوہ اور ہستی کی کہو آکمال
 اب اگرے اور انیس

۱۶۰
 یارب دعا مری بہ اجابت قبول ہو
 شاہ نجف کی جلد زیارت حصول ہو

۱۶۱
 سلام
 نشان میں ہو حاصل کمال
 گھٹا گھٹا کے فلک سے کی یاد کمال
 حال شوق زیارت جو کمال ہے
 کہ ہم بند کی خدمت سے کمال ہے

۱۶۲
 کرب
 کرب سے بڑا کیا نہ غم سے بڑا
 ترے حجاب کربم میں کمال ہے
 کرب سے دنیا میں عادت سوال ہے
 غم میں کرب سے زمین عادت سوال ہے

۱۶۳
 کرب
 کرب سے بڑا کیا نہ غم سے بڑا
 کرب سے نظر کیا بال کمال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے

۱۶۴
 کرب
 کرب سے بڑا کیا نہ غم سے بڑا
 کرب سے نظر کیا بال کمال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے

۱۶۵
 کرب
 کرب سے بڑا کیا نہ غم سے بڑا
 کرب سے نظر کیا بال کمال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے

۱۶۶
 کرب
 کرب سے بڑا کیا نہ غم سے بڑا
 کرب سے نظر کیا بال کمال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے
 کرب سے غم سے زمین عادت سوال ہے

۱۴
جملہ دن و نوح قہر کجی کجی
نوبین کا مشرق کو تیرے کیا سارا
ہوا یہ دیکھنے کو تو افضال ہے

۱۵
تو کی مدد کا قہر کیا کجی کجی
کسی کی آس نہیں وقت افضال ہے
یہ شہر کہ مٹی بادشاہی دنیا کی
غلام ہے جہین اگر تو دہر لال ہے

۱۶
تو کی مدد کا قہر کیا کجی کجی
بیں تو تیرے کیا سارا
کے قہر کے تیرے کیا سارا

۱۷
جملہ دن و نوح قہر کجی کجی
نوبین کا مشرق کو تیرے کیا سارا
ہوا یہ دیکھنے کو تو افضال ہے

۱۸
تو کی مدد کا قہر کیا کجی کجی
کسی کی آس نہیں وقت افضال ہے
یہ شہر کہ مٹی بادشاہی دنیا کی
غلام ہے جہین اگر تو دہر لال ہے

۱۹
تو کی مدد کا قہر کیا کجی کجی
بیں تو تیرے کیا سارا
کے قہر کے تیرے کیا سارا

۲۰
جملہ دن و نوح قہر کجی کجی
نوبین کا مشرق کو تیرے کیا سارا
ہوا یہ دیکھنے کو تو افضال ہے

۲۱
تو کی مدد کا قہر کیا کجی کجی
کسی کی آس نہیں وقت افضال ہے
یہ شہر کہ مٹی بادشاہی دنیا کی
غلام ہے جہین اگر تو دہر لال ہے

۲۲
تو کی مدد کا قہر کیا کجی کجی
بیں تو تیرے کیا سارا
کے قہر کے تیرے کیا سارا

[illegible]

<p>۱۱ میں نے اپنے شیخ کی اطاعت کی میں نے اس کے ساتھ ساتھ آپ کے ساتھ ساتھ پاکستان کے لیے</p>	<p>۱۲ وہاں کہ جو شیخ علی مقبول اور وہ شیخ سلطان نے شیخ علی میں سے</p>	<p>۱۳ افکار اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ</p>
<p>۱۴ میں نے اس کے پاس رہا ہے میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۵ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۶ اس نام سے دل جان رہا ہے میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>
<p>۱۷ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۸ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۹ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>
<p>۲۰ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۲۱ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۲۲ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>
<p>۲۳ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۲۴ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۲۵ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>
<p>۲۶ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۲۷ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۲۸ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس کے ساتھ ساتھ</p>

<p>۵۱۱</p> <p>سلطان سے فراتے شیخ سلطان کیا ہے کہوں تیرے شاہ ولایت ہو ذات علی بدست شفی افدے کے کھلا جو ہو دوا دینے</p>	<p>۵۱۲</p> <p>نہ دینے میں بھی بہت عظیم فرستے تھے تیری تارا دینے کے لئے جو تیرے لئے تھے کے لئے جو تیرے لئے تھے</p>	<p>۵۱۳</p> <p>نہ دینے میں بھی بہت عظیم فرستے تھے تیری تارا دینے کے لئے جو تیرے لئے تھے کے لئے جو تیرے لئے تھے</p>
<p>۵۱۴</p> <p>اس میں جو ہو خدیں میں شغل کا بہرہ جو اس کے لئے اور ہر کے لئے اور ہر کے لئے اور ہر</p>	<p>۵۱۵</p> <p>خاتون میں ہر افسار کی ہر ایک میں ہر افسار کی ہر ایک میں ہر افسار کی</p>	<p>۵۱۶</p> <p>خاتون میں ہر افسار کی ہر ایک میں ہر افسار کی ہر ایک میں ہر افسار کی</p>
<p>۵۱۷</p> <p>اور دست مضبوط کیا ہے نیچے میں ہر ایک کا وہ اگر میں اور دیکھیں</p>	<p>۵۱۸</p> <p>میں کہہ کر تارا دینے میں کہہ کر تارا دینے میں کہہ کر تارا دینے</p>	<p>۵۱۹</p> <p>میں کہہ کر تارا دینے میں کہہ کر تارا دینے میں کہہ کر تارا دینے</p>
<p>۵۲۰</p> <p>وہ میں علی کے میں ہر ایک جو دست میں آ رہے ہو میں آ رہے ہو میں آ رہے ہو</p>	<p>۵۲۱</p> <p>وہ میں علی کے میں ہر ایک جو دست میں آ رہے ہو میں آ رہے ہو میں آ رہے ہو</p>	<p>۵۲۲</p> <p>وہ میں علی کے میں ہر ایک جو دست میں آ رہے ہو میں آ رہے ہو میں آ رہے ہو</p>
<p>۵۲۳</p> <p>میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک</p>	<p>۵۲۴</p> <p>میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک</p>	<p>۵۲۵</p> <p>میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک</p>
<p>۵۲۶</p> <p>میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک</p>	<p>۵۲۷</p> <p>میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک</p>	<p>۵۲۸</p> <p>میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک میں ہر ایک</p>

<p>۵۲۰</p> <p>عبودت احسن کی جو کچھ وضاحت مجاہد تیری کی ہے سب سے زیادہ جس بخت خدو کو سب سے لگاؤ ہے سلام کا شکر توفیق جو لیسارا</p>	<p>۵۲۱</p> <p>حافظ کا کلام تیرا سب سے اصل کو اصل کی نظر سے پیش پیر کا نام تیرا کی عمر خزان کا گرو تیرا</p>	<p>۵۲۲</p> <p>یہ جو کچھ کہی ہے نہ تو تیرے فطرت کی نہ تو تیرے کلام کی نہ تو تیرے حال کی</p>
<p>۵۲۳</p> <p>الضار و مضار سبھی اور وقت جدا یا احمد مختار تھے یا شیر خد استے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>امداد کو ہم جاہلین سول عمل کی تہائی تو مٹی میں پاتی پر نی کی</p>	<p>۵۲۵</p> <p>ظہر و شب جو ظلمت کو بن نہاں تھے دل میں بین تیا تھا اور شک روان تھے</p>
<p>۵۲۶</p> <p>نہ کا غور نہ سول کی منظور ہے کہ کون سا تو لگا تھا کون اور کون تیرے شوشہ در دندان جو پھول کی</p>	<p>۵۲۷</p> <p>زکاہ آگے سے لے لیا جو قصہ کیا ہے اور کاغذ منہ کا مدد کا نہیں جو طرف تیرا ہے</p>	<p>۵۲۸</p> <p>یہ جو کچھ کہی ہے نہ تو تیرے فطرت کی نہ تو تیرے کلام کی نہ تو تیرے حال کی</p>
<p>۵۲۹</p> <p>سرخ دل پر لکھا کہ جا پڑے تھے احمد کو بچا لیتے تھے اور لڑتے تھے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>موجود ہر وہاں ہاں ہمیشہ ہمارا اُس فوج کو کافی ہے فقط شیر ہمارا</p>	<p>۵۳۱</p> <p>حملہ ان سے برا کہ وہ صفت فوج مستحق تھا ستر میں کھٹ اور تاہم میں شیر غم کی</p>
<p>۵۳۲</p> <p>کے قول کے شکر سے عقوت پر اور سر غل کی ان میں تیرا ہے یا احمد اوستے</p>	<p>۵۳۳</p> <p>کرتے تھے ملک عالم کے اور فوج میں تھے کاگا دیہ میں اے قوم سب</p>	<p>۵۳۴</p> <p>اوس فوج میں تھے کھاتے تھے ان فوج میں تھے کرتے تھے</p>
<p>۵۳۵</p> <p>لیکن نہ گمان نہ سر سر میں پہرے غش کھانے کے زمین پر</p>	<p>۵۳۶</p> <p>بہو مچی جو یہ ہر ہوا صد گشت علی حافظ تیرے میر کی احمد کے وہی میں</p>	<p>۵۳۷</p> <p>زندہ تر ہے محبوب کو بھر یا تو کھا کہ نہ کر میر فاطمہ کو جا کے میں کھلاؤ گا کہ نہ کر</p>

سلاہ شکران تیرے کلام کی یا شکران مدد حضرت شکران

<p>حاجت وہ کیجی کہ جس کی شہادت کے لئے تیرے دل میں ہے کیا نہایت پرہیزگار</p>	<p>حاجت یہ کہ جس کی شہادت کے لئے تیرے دل میں ہے کیا نہایت پرہیزگار</p>	<p>حاجت یہ کہ جس کی شہادت کے لئے تیرے دل میں ہے کیا نہایت پرہیزگار</p>
<p>یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن</p>	<p>یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن</p>	<p>یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن</p>
<p>حاجت یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن</p>	<p>حاجت یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن</p>	<p>حاجت یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن یار بے زحمت و یمن</p>
<p>نانا کے جوہر کی خبر جس کے نہیں ہر دے جس کے نہیں ہر دے</p>	<p>دیکھا مری ملائی کھار کے زعفران کھار کے زعفران</p>	<p>پہل تینوں کے چون چنگار یوں سے چنگار یوں سے</p>
<p>حاجت نانا کے جوہر کی خبر جس کے نہیں ہر دے جس کے نہیں ہر دے</p>	<p>حاجت دیکھا مری ملائی کھار کے زعفران کھار کے زعفران</p>	<p>حاجت پہل تینوں کے چون چنگار یوں سے چنگار یوں سے</p>
<p>بیتاب معن فرقت ارباب تہم ہر طاقت ارباب تہم ہر طاقت</p>	<p>آنا تھائی بار خوشی بوجھے تری الفت بوجھے تری الفت</p>	<p>ناپون سے قدم کھانتے غل نعرہ کھاتا تھا غل نعرہ کھاتا تھا</p>

۱۴۴ پیشتر فتنہ سلطان سارنگ نہیں نہایتین سید فغانی کے چاکر کے نہیں نہایتین سید	۱۴۵ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری	۱۴۶ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری
پاس آنہ سکا کوئی رسول عمر کی پروا نہ سے پھرتے تھے علی گڑھی	یہ غل ہوا صمصام دین کی چاک تو از میں آئی قضا سر فاک	تو ایسا ہی تھا جب تھے یہ دیار شاہش سرے شیعہ کاک
۱۴۷ فغانی کے چاکر کے نہیں نہایتین سید	۱۴۸ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری	۱۴۹ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری
کیا نہ ہو سب کوئی دم و جہا خاقت ہو یہ کسین جو مری افرات	دست نامہ مروج عدوین نہیں ہی تھے گشتہ گدوین	کسویہ محبت ہے رسول عمر کی جو تھے کیا آج یہ ہوتا نہ کسی سے
۱۵۰ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری	۱۵۱ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری	۱۵۲ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری
یہ لاف نہ کی سبک میں کی رست سبک میں ہوا	۱۵۳ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری	۱۵۴ پیشتر غلام شاہ اوس فتنہ کے سید مری باری
فرمایا کہ مان واد کر اب تیغ زل تیغ اپنی پیلے پیلے بنیں	سیدہ تنہا پر اشراف دل سوئے ہی اشراف	قبضہ میں ترس قبضہ شمشیر دشمن ترس رہا بہین

۴۵
کسیا بعد از چرخ
چرخ را چرخ
چرخ را چرخ
چرخ را چرخ

۴۵
زیبایات ندوس
کود را بپای
منظوم است
آرام خدین

۴۵
او تو را که
نار و آتش
نار و آتش
نار و آتش

باطل کی حق ظلم است
آتش بھی تو در آواز جلائے کو علی کا

رستی تو او و هر رستی
سردی میں او و هر سردی

او شخص بطلان نام
ورندیش ہوں محتاج ہوں

۴۵
مگر جو شہادت
نامش بطلان است
جواب باریب
افسوس کلمہ در لفظ است

۴۵
نور یک حقائق
چو کتب حقائق
فرزند من
تو کلمہ

۴۵
عالم بنین
نامش بطلان است
اس کی کتب
خوبی و بدی

اوس در کتب
چامانی دولتی

جب کرنی
رو کر کسی

آگاہ رہی
در ویش

۴۵
عشق کی
عشق کی

۴۵
عشق کی
عشق کی

۴۵
عشق کی
عشق کی

وہ سیدہ
سرشتا

کس شخص
اُس صاحب

مسلمان
چاہا

<p>۱۰۰ قافہ نمین جو کیا تا کجا سناں کسلا شیر تیرے کیلئے تیرے قہر تو تم سوسا کیلئے تیرے سے جو بار گندہ کی سند کی کی مضر نکل جان</p>	<p>۱۰۱ سناں تیرے در سے لے کر تیرے کرا فواید تیرے نیت دنیا میں نہ کار فوٹاں کا تو نشان گل لکھ کا جو کار راحت جو زمانے کی مسو سے ازار</p>	<p>۱۰۲ کہ نہیں تیرے سپید بیاں کا شہر میں تیرے باؤں کا ایک اک اور تیرے خاک کا پیچہ سب غصہ تیرا کا دین تیرا ہونے کا یہاں بھی کھلے سے دل کا جو پیچہ</p>
<p>۱۰۳ کیا صبر تھا قبضہ میں قسب و زمین تھی محاور تو یہ اور غذائان جوین تھی</p>	<p>۱۰۴ اک روز نہ جان پڑے یہ بلوچ بن ہو گھر قہر تو تن خاک ہو پوشاک کفن ہو</p>	<p>۱۰۵ بے تابی کا گور سے مہمان کی خاطر دور خست نہیں چاہیے اک جان کی خاطر</p>
<p>۱۰۶ رہتا تھا سادہ شاکس کی سبب کی تیرے سوچ میں بھی ہو تیرے کجا شاکس غصہ صبر سے نہ ہو تیرے شہر شاکس آرام سے نہ ہو تیرے کجا شاکس</p>	<p>۱۰۷ تو قوت خدا جس کی کر کے کر کے حشر میں حساب نہ دین کی طاقت کہ روز قیام کی کر کے کر کے دنیا سے کیا ہو تیرے کجا شاکس</p>	<p>۱۰۸ واقف فیاضت نہیں گھر میں کجا تیرے سداقت تیرے کجا شاکس پوشاک نہیں اور سوا ایک سداقت پیچہ بھی مسرت ہو کجا شاکس</p>
<p>۱۰۹ فرماتے تھے یوں کیا کروں پوشاک کجا سب خاک ہو مگر یہ سوا ذات خدا کے</p>	<p>۱۱۰ کیا حکم ہو کیا جانے جناب اعدی کا تن کا پتلا ہر خون قیامت سے علی کا</p>	<p>۱۱۱ مالک تھا خاک کا قسط اسباب جہان سے سوچیں گیا اب قوت میسر ہو کمان سے</p>
<p>۱۱۲ اس قدر تیرے کی خوش کردار جو جانتے ہو سید نہیں ایک پوریا واقف میں تیرے شہر شاکس سداقت اس لیے ہو خوش کردار</p>	<p>۱۱۳ غفلت شاکس تکلیف سبب بدل جان کہ شاکس تیرے عبادت میں غل جان غفلت میں تیرے کجا شاکس واقف شاکس تیرے کجا شاکس</p>	<p>۱۱۴ اعدا نے سب کچھ کی کیا کیا جان واقف خود اس کے کجا شاکس کیا اگر اس کا غصہ کا غصہ حاصل مالا مال ہو کجا شاکس</p>
<p>۱۱۵ آرام غلام آپ کے پاتے ہیں جہان میں اور آپ یہ تکلیف اٹھاتے ہیں جہان میں</p>	<p>۱۱۶ ہو گا عمل نیک سبب طہمت خدا کا وان مرتبہ کسان پر شہشاہ گدا کا</p>	<p>۱۱۷ مرنا ہو واجب دولت دنیا ہوئی تو کیا راحت ہوئی تو کیا اگر نیا ہوئی تو کیا</p>

<p>۴۸ انسان سے زما ہونی کو کہنا میں کے لیے ہے جو کہ اس کی پسینہ پڑے اور وہاں سے</p>	<p>۴۹ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۰ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۵۱ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۲ مختار ہوں جو کہ وہ کہیں مقبول ہوں جو کہ وہ کہیں</p>	<p>۵۳ ہو کہ وہ کہیں کہیں کہیں محتاج ہو کہ وہ کہیں کہیں</p>
<p>۵۴ کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۵ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۶ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۵۷ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۸ محبوب خدا باد شہرہ سے زمین کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۹ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۶۰ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۶۱ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۶۲ تو کہ جس وقت کہ وہ کہیں جو کہ وہ کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۶۳ میں خاتمہ خالق ہوں میں کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۶۴ کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۶۵ کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہ وہ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>

<p>۱۰۰</p> <p>بہشت دنیا میں کیسے ہو جاوے بہشت کی فائزین میں کیسے ہو جاوے ان کی خوشیوں میں کیسے ہو جاوے بہشت کی خوشیوں میں کیسے ہو جاوے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کیا جو ہر دلی شہید نہ لیا قدوس پور اور پور اولیٰ سلمان کی عین کمین تجھے خلافت و سلطان حضرت کے تقدس سے ملے دلی ایمان</p>	<p>۱۰۲</p> <p>شہادت کا نام کیسے ہو جاوے شہادت کا نام کیسے ہو جاوے شہادت کا نام کیسے ہو جاوے شہادت کا نام کیسے ہو جاوے</p>
<p>خالق کی عبادت کے سزاوار ہیں جنت کے بھی کوثر کے بھی شہناہیں میں</p>	<p>شہ کے کساہ بندے کا ملک وہی ہے یہ چاور زرتہ کی زیارت کا سبب ہے میں</p>	<p>ہر زیر کیا جیسے نہر دستوں کو در کے خاقت بھی کہ لیا ہے اوستہ کے پور کے میں</p>
<p>۱۰۳</p> <p>کس کی جان و صفت نہ لیا بہشت کی فائزین میں کیسے ہو جاوے محبوب نہ لیا وہی عطا کی سرسچا میں تو ہو جائے دیوار ملک</p>	<p>۱۰۴</p> <p>عزت میں کیسے ہو جاوے پار میں کیسے ہو جاوے فاطمین کیسے ہو جاوے کا فخر سلطان کیسے ہو جاوے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>اعلیٰ کیسے ہو جاوے کس کیسے ہو جاوے خدا کیسے ہو جاوے افسوس کیسے ہو جاوے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>درد پہ کرین ہر تو خوشید میں ہو قطرے کو جو کس میں تو اچھی در میں ہو</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کس مرتبہ بخلاف و کرم رب غنی کا تہا زہد اور زور بخلاف شہر شانی کا</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کیا قمر و اما دینی پر یہ ستم ہو مکمل ہو کہ تربت میں مکی کو نہ ہو</p>
<p>۱۰۹</p> <p>مولانا کی شہادت کیسے ہو جاوے جو گویا عجاز سے لے کر وہ دیوار اور آئی صدا اور آواز کیسے ہو جاوے میں</p>	<p>۱۱۰</p> <p>بہشت میں کیسے ہو جاوے آفاق میں کیسے ہو جاوے چکر میں کیسے ہو جاوے دہشت میں کیسے ہو جاوے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>خواب کیسے ہو جاوے اور وہ کیسے ہو جاوے جس کیسے ہو جاوے میں</p>
<p>۱۱۲</p> <p>فرما کر چہ نظر لطف نہ راہی میں آپ غنی ہوں مجھے پڑا ہی کیا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>شیر و گدگد آب میں صمصام غنی تہا تاہو مرغ فلک نام عالی سے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>پہر لطف کے نور و ازعت باگہ کی جس جو ہے میں شہین میں کیسے ہو جاوے</p>

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

<p>۱۰۰ غلطی کی تہمت نہ لگائی جائے میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>۱۰۱ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>۱۰۲ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>
<p>اب دوست شکر ہے لوٹھاویں گے شکر اب پہلو پر در کسے گراوین گے شکر</p>	<p>آواز یہ آتی ہے قبول عذرا کی مارا مرے شوہر کو دوائی پر خدا کی</p>	<p>کچھ کو کر زبان پر نہیں ہر طاعت حق سرتاجیدین حضرت شمشیر شوق ہے</p>
<p>۱۰۳ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>۱۰۴ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>۱۰۵ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>
<p>نہ گزین اب کون ولا سا بعین دیگا اب کون خبر شہر و شہر کی یگا</p>	<p>پھر ہے ہوتے تھے مادر فقیدہ جگر سے اک باب کا سایہ تھا سولاب و شہر سے</p>	<p>ہوش تار جیکے ہیں جہوت مروت کا احمد سے اس طرح ملاقات کرونگا</p>
<p>۱۰۶ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>۱۰۷ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>۱۰۸ میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>
<p>میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>	<p>میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی میں نے اس کی تہمت نہ لگائی</p>

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

اس سرن میں بیٹھی کامین مرغ ویاہ
روز و نین مرغازی کو ترست فتن کی یاد

یہ چاہتا ہوں بندہ رسی کے رہا ہوں
تم کو لد و ماتھا اسکے کہ میں عقدہ شاد

قابل ہے یہ احسان تجا جس کو کوی کا
پانی سے ترست رہا و زنداوسی کا

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

کیا میری خطا تھی جو ستایا مجھے تو نے
کس جرم پر یہ وار لگایا مجھے تو نے

کی اسے بڑائی تو ضر کیا ہمارا
دشمن پر کرین رحم یہ شیدا ہمارا

رحم آید دل میں یہ شقوت تھی شفیق
پہا ساری کیا فی جلاوت کوئی کے

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق
اگر نه تو منم از دوری تو فراق

بیکس کی پیار ہو جو سوال دوسرے
مارا مجھے کیوں انکے سپہیں خدا کے

جو کھا لوٹن کھا ناو ہی ہو جا بھاسکو
پیا سا ہو تو پانی سے تر سا بھاسکو

ظالم ہیں جہا رہا میں جب کے طے تھے
اک سی تھی اور بارہا سپر فتنے تھے

نسخہ ہندوستان میں موجود ہے۔

<p>۱۰۰ کس دہدے سے پستی ہو گئی اتنی ہو سرو سوار سی شافع مٹھنی اتنی ہو</p>	<p>۱۰۱ بے خبری سے فراق کا کھنکھاتاں فانے پھاؤ گئی تھی اکثر و پر حال</p>	<p>۱۰۲ بے فکر و نیند اپنی داد کیجیے کیا بیکار اور موبیوں سے شرف یافت</p>
<p>۱۰۳ کھنکھاتاں کھنکھاتاں کھنکھاتاں درد و غم کی شمعیں دہا دہا</p>	<p>۱۰۴ عزیز اس کے ہونے سے ہونے والا اوتھین چلی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۰۵ پیشانی پر عرق کو فہرست لگا پیشانی پر دھو دھو دھو دھو</p>
<p>۱۰۶ کیا دیکھتی ہو قافلہ کیا انتظار ہو بہشت میں ان سب کو بھی تجھے آتینا ہو</p>	<p>۱۰۷ دنیا میں جیتے جی کہیں احسن میں ملی قانون میں کر ملی بھی تو ناب ہو میں ملی</p>	<p>۱۰۸ فرمانی ہیں نہ روو کچھ اس میں بھی اڑو واری شد اگر میری بندہ نواز ہو</p>
<p>۱۰۹ کہ ان کی زبان کا شہر ہے اس کا شہر دانا کو جو شہر ہے اس کا شہر</p>	<p>۱۱۰ ماں میں اس حدیث کا سنا ہے کہ مسکرتے کہ سنا ہے کہ سنا ہے کہ</p>	<p>۱۱۱ دین کا حال کچھ ہے اس کا حال کی غرض فاقہ ہے پادشہ کا حال</p>
<p>۱۱۲ خندان پوچھتے سایہ لطف جہیم میں جنات عدل میں بھی مانی غیم میں</p>	<p>۱۱۳ کہ راجا کچھ بھی اتنا روانہ میں بتا رسول پاک کہ سر پرانہ میں</p>	<p>۱۱۴ جو پستی ہیں دودھ کو ملائی ہیں فخترہ کہ ہوئے آپ پیاندا اوٹھائی ہیں</p>

<p>۲۵۰ محتاجان کو بخشا دے فانے میں دیر نہ کرے کے لئے جس کی دعا وہی ہے جس کی دعا</p>	<p>۲۵۱ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>	<p>۲۵۲ وہاں پہنچا دے وہاں پہنچا دے وہاں پہنچا دے وہاں پہنچا دے</p>
<p>سینہ میں دل علانیہ دیا ہے دل میں خدا کی یاد بھی ہے</p>	<p>سوتے میں شغل طاعت رہا ہے دل میں خدا کی یاد بھی ہے</p>	<p>گو میں محمد عربی کی عمر یہ ہوں حق کی کینہ زدہ بھی ہوں</p>
<p>۲۵۳ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>	<p>۲۵۴ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>	<p>۲۵۵ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>
<p>ایمان بھی لاکھ پا کر نہیں کپڑے بناؤں اتنی بھی طاقت نہیں</p>	<p>غافل کیا بتوں کو رات کے واسطے بچو ادیا فرشتوں کو خدمت کے واسطے</p>	<p>اگر سوچو اسے آگہ میں شہر کی زمہ ر کی بیسی پوچھنے آہ کی</p>
<p>۲۵۶ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>	<p>۲۵۷ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>	<p>۲۵۸ کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے کچھ کچھ اس کو ملے</p>
<p>سزا دین کے لئے اچھا عمارت دیا ہے حیدر کے بعد سعد نے جامہ دیا ہے</p>	<p>میکال کے ذریعہ میں ہر بد اعمال پیش خدا یہ رتبہ میں نہیں رسول کے</p>	<p>خادم بھی کوئی تھا مرے نور عین کا پہرل رہا تھا اپنے جہولان میں</p>

<p>۲۵۷</p> <p>پہلوان جو بھٹکتے گئے تھے سیدنا ام ویسا بھی کر رہی تھی کہ کھانا کھائے طعام مسلمان نے ہاتھ نہ دیا کہ میں نے کیا تخلیل تو کرتی رہی کہ اسے کھانے کا</p>	<p>۲۵۸</p> <p>جو بچہ نہ جانتی تھی کہ اس کا کیا حال ہے یہ بچہ بھی نہ جانتا کہ اس کا کیا حال ہے یہ بچہ بھی نہ جانتا کہ اس کا کیا حال ہے یہ بچہ بھی نہ جانتا کہ اس کا کیا حال ہے</p>	<p>۲۵۹</p> <p>لیکھو کہ اس وقت مسلمان بڑے زمان شیرمکان کے پاس جا کر کیا اسطرح بیان کھو بہ دولت و فقر جو بچہ نہ جانتا کھو بہ دولت و فقر جو بچہ نہ جانتا</p>
<p>کوشش میں اور خبر کی جانا ثواب ہو جو کہ کو کھانا لاکے کھانا ثواب ہو</p>	<p>اب تک تو رسول کسی کا نہیں اس دور پہ سائل کے خالی چہرہ نہیں</p>	<p>کچھ میں جو کہ نہ دیتے کو پایا قبول نے چادر گرہ کو بھی نہ دیتے رسول نے</p>
<p>۲۶۰</p> <p>مسلمان کو کہتے تھے کہ اس کا کیا حال سائل کا حال عرض کیا کہ سب سے پہلے خدا دیکھنا کہ اس کا کیا حال ہے</p>	<p>۲۶۱</p> <p>میں نے یہ خواہش نہ کی تھی قیاض پر عیسیٰ کی فاقہ کا حال کیا جانے اجنبی مری فاقہ کا کیا حال وہ میں نے گاہ وہ فاقہ کا کیا حال</p>	<p>۲۶۲</p> <p>پیشے ہی وہ دھن لگا دیا کہ والفخر نہ ہو جو بڑے بہت کو سنا کہ کام ہو صلہ جو بڑے بہت کو سنا خدا کو مصطفیٰ جو بڑے بہت کو سنا</p>
<p>فرزند میرے بھوک کی شدت سے نہیں چھوڑتین روز سے فکے گدے تین</p>	<p>اک نان جو قبول نے نہ جاکھانا کی حاجت رولے خلق نے حاجت کو نہ کی</p>	<p>ناطق کلام حق نے ثبات قبول کا توریت میں جو کہ روئے قبول کا</p>
<p>۲۶۳</p> <p>مقتان خود دعا کہ میں نہ بنی کہ نہ میں روز فاقہ کو نہ بنی سائل کا حال عرض کیا کہ سب سے پہلے خدا دیکھنا کہ اس کا کیا حال ہے</p>	<p>۲۶۴</p> <p>آج رات کر کے نور سے دا مسلمان سے تو نہ پاسدائے نہ کر کہ یہ بن کر داری اور چھوڑنا کہ یہ بن کر داری اور چھوڑنا</p>	<p>۲۶۵</p> <p>یہ کہنے کو کہی وہ چاہتے تھے تو خدا سے ہو گیا رہا جس کے بڑا بچہ جو خطبہ شامی تھا چھوڑ کر تلاش ہوئی کہ اسے کیا کیا ہو</p>
<p>طاقت نہیں جو تھی کہ اس کا کیا حال سبا و صبر تازہ دین گر گریہ نہیں</p>	<p>خالق نے کی بڑا رحمت علیا بھ کافی برس ہو پایہ لطف خدا مجھے</p>	<p>مے دین کو دوم میں صاحب باج نہ دیا کافر کو اس سوائے مسلمان نہ دیا</p>

<p>۱۲۱ سلمان کا بچہ پیدا ہوا تھا تھا اس کا بچہ نکلتا تھا کھانا دیا کرتے تھے اور وہ بچہ نہایت اچھا تھا</p>	<p>۱۲۲ سلمان کا بچہ نکلتا تھا کھانا دیا کرتے تھے اور وہ بچہ نہایت اچھا تھا</p>	<p>۱۲۳ سلمان کا بچہ نکلتا تھا کھانا دیا کرتے تھے اور وہ بچہ نہایت اچھا تھا</p>
<p>۱۲۴ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۲۵ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۲۶ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>
<p>۱۲۷ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۲۸ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۲۹ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>
<p>۱۳۰ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۳۱ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۳۲ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>
<p>۱۳۳ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۳۴ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۳۵ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>
<p>۱۳۶ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۳۷ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>	<p>۱۳۸ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لکوی</p>

<p>مرثیہ گو کہ میں چوں کہ اس کی لکیریں سودا اسی سے حاصل رسول خدا کے جسے اسی رشتہ العباد کے درون میں ہے</p>	<p>مرثیہ اس کی کہ جو غنیمت و خوشنما چاہے خدا سے جس کی برکت میں جان کا فقا سب سے بہتر چاہے جس کی برکت میں</p>	<p>مرثیہ پیشانی سے لکھنا ایک دوسرا پیشانی سے لکھنا ایک دوسرا پیشانی سے لکھنا ایک دوسرا</p>
<p>اسودگی ہو سارے زمانے کے واسطے آل رسول ہو میں کھانے کے واسطے</p>	<p>دنیا میں آج کو اسے عیش کی بچ نہیں پہر فاطمہ کے واسطے عقیقہ کی بچ نہیں</p>	<p>اس فاقہ کش کہ چپوڑ کے یا کہ ہر گئے آباؤ گھر متوّل کاویہ ان کہ گئے</p>
<p>مرثیہ دو کو تو جو دوست دنیا کے چھوڑے دو کو تو جو دوست دنیا کے چھوڑے</p>	<p>مرثیہ دینا ہے کچھ کہ جس کی بربادی ہو دینا ہے کچھ کہ جس کی بربادی ہو</p>	<p>مرثیہ شہین کہ جس کی بربادی ہو شہین کہ جس کی بربادی ہو</p>
<p>صدے عجب گذرے ہیں اس باقیہ میں فاقہ ہیں تین روز سے پیری کینہ میں</p>	<p>محبوب کہ یہ پاس پد رکھ سے اوٹھ گیا سایہ تھا جس کا سر پوی سے اوٹھ گیا</p>	<p>بند آکھیں دل میں پادشاہ کی لکھ سے سر کھی جو اٹھایا تو آہ کی</p>
<p>مرثیہ خداوند کی خدمت میں جا ہی خداوند کی خدمت میں جا ہی</p>	<p>مرثیہ خداوند کی خدمت میں جا ہی خداوند کی خدمت میں جا ہی</p>	<p>مرثیہ خداوند کی خدمت میں جا ہی خداوند کی خدمت میں جا ہی</p>
<p>رہے یہ کب تک ہم کو جو اے واسطے ہانا یہ مجھے بھی ہر زہرا کے واسطے</p>	<p>بہتری ہر صبح و شام لکھتے درمیری شفقت سے پوچھتے نہیں اگر زہری</p>	<p>لاؤں کہ اسے آہ دو عالم کے شاہ کو سو سے زمین میں چپوڑ کے اس بگاہ کو</p>

[illegible]

<p>مرثیہ پس اوپ رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ اگے آگ سے اوٹھا جلا دیا</p>	<p>مرثیہ اوس فرستے تھے کہ باغ میں دلی غنیمت نہ تھی کہ باغ میں</p>	<p>مرثیہ پس اوپ رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ اگے آگ سے اوٹھا جلا دیا</p>
<p>پس اوپ رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ اگے آگ سے اوٹھا جلا دیا</p>	<p>مرثیہ کرتا ہر موت قطع سخن اشتیاق ایام وصل گزرتے دن آئے فراق</p>	<p>مرثیہ بن مانگی تھی جہان میں بد کو بھی ہوگی دست نام عمر کی زنجیر کے ہو جس کی</p>
<p>مرثیہ دوسرے گھر کی تھی اس کی سی لیکن گھر مر جلا دیا کیسی</p>	<p>مرثیہ نصرت تھی اور وہ نصرت تھی نہایت سے مر جلا دیا کیسی</p>	<p>مرثیہ شب کو تھی اور وہ شب کو تھی نہایت سے مر جلا دیا کیسی</p>
<p>پہلو پہ آئی ضرب جو بت رسول کے محسن ہوا شیدا شکم میں بھول کے</p>	<p>مرثیہ مجاؤں جپ ہو چھاتی یہ انکو سلائیو دونوں کو پیار کیجئے گلے سے لگائیو</p>	<p>مرثیہ محسن کے خون کی داود جہت تک میں مانگی پیش خد امین عرش کا پار یہ بلاؤنگی</p>
<p>مرثیہ صوفیہ نظر کی کسی کو نہ دینا بازو چھی تانا نہ دینا</p>	<p>مرثیہ پس اوپ رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ اگے آگ سے اوٹھا جلا دیا</p>	<p>مرثیہ پس اوپ رسول کے گھر کا اوٹھا دیا دروازہ اگے آگ سے اوٹھا جلا دیا</p>
<p>مرثیہ غل تھا کہ کل تو احمد غنارہ مر گئے اور آج فاطمہ یہ پیدہ گزرتے گئے</p>	<p>مرثیہ مجاؤں جپ ہو چھاتی یہ انکو سلائیو دونوں کو پیار کیجئے گلے سے لگائیو</p>	<p>مرثیہ مجان کوئی گھڑی کی محی کی پیدی ہر بتلاؤ تم بھین کہ مجھے مسماری ہو</p>

<p>۱۰۰ پہنچتی وہ دھڑکتی دھڑکتی اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>	<p>۱۰۱ یکے کے پیچھے چلے جو وہ خندہ زبان نہیں پتہ پتہ کیونکہ نہ پتہ پتہ اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر</p>	<p>۱۰۲ پہنچتی وہ دھڑکتی دھڑکتی اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>
<p>مسجد میں جا کے کہنے لگے بابا جان گھر میں چلو کہ اوچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>	<p>چھوڑا جہاں فانی کو بہت رسولؐ نے صفت مائی بچاؤ قضا کی قبولؐ نے</p>	<p>بچاؤ زمین اور دھڑکتی دھڑکتی چھوڑے کہ وہ کو بند کیا یاں قبولؐ نے</p>
<p>۱۰۳ پہنچتی وہ دھڑکتی دھڑکتی اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>	<p>۱۰۴ یکے کے پیچھے چلے جو وہ خندہ زبان نہیں پتہ پتہ کیونکہ نہ پتہ پتہ اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر</p>	<p>۱۰۵ پہنچتی وہ دھڑکتی دھڑکتی اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>
<p>مارا اس جا بیکتاہ جسے تازہ پائے ہو وہ خاکے کرتے والی سدا رہی مٹا کر</p>	<p>شہزادی میری مائے بہانے گذر گئی فضہ نہ فاطمہ کی بلالیکے مر گئی</p>	<p>مقبول یہ دعاری اس آن کیجیو مشکل فشار قبر کی اس کیجیو</p>
<p>۱۰۶ پہنچتی وہ دھڑکتی دھڑکتی اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>	<p>۱۰۷ یکے کے پیچھے چلے جو وہ خندہ زبان نہیں پتہ پتہ کیونکہ نہ پتہ پتہ اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر</p>	<p>۱۰۸ پہنچتی وہ دھڑکتی دھڑکتی اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے وہ اس کا گناہ کی بارسی پکار کر اچھلکے زمین پر پوچھتا ہے</p>
<p>س درو سے نواسے سے پوچھتا ہے وہ نوں کی بیسی پوچھتا ہے</p>	<p>زمین پر پکاری قبر ہو اٹھ کر بابا کو مان کے مرے کی جا کر خبر کو</p>	<p>مشرقیہ اوچھلکے قبر سے جبکہ فاطمہؑ چاہے جسے بہشت میں بیجا فاطمہؑ</p>

<p>۴۱</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>	<p>۴۲</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>	<p>۴۳</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>
<p>کرتا تھا سلطنت کا تو سامان و دستہ سختی نہ اون پر ہو تو ریاست یہ ہستہ</p>	<p>سب جانتے ہیں جیت فاسق مراد اوسکی طلب ہیں یہ اہل کامیاد</p>	<p>ایسی علی کے لالہ تقصیر کیا کیا جرم کیا گناہ ہوا کیا خطا</p>
<p>۴۴</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>	<p>۴۵</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>	<p>۴۶</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>
<p>بیعت کریں تو جلد او ہو چھوڑ دو راضی نہ ہوں لوگاں کے نہ چھوڑ دو</p>	<p>کہہ کر یہ بات صورت میں اور کھڑے ہو حاکم کے گھر نہ جائیگے ہم نہ اوتے ہو</p>	<p>عاقی بظاہر حق سے نہیں ڈرتے جنگ اوس سے جس نے لڑا تو ہارے</p>
<p>۴۷</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>	<p>۴۸</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>	<p>۴۹</p> <p>جس نے نہ شہید نہ شہید سب ملک و دیار سے بے نصیب پوشے سے زیادہ دانت بے نصیب پیشانی سے بے نصیب پیشانی سے بے نصیب</p>
<p>دعوت سلطنت بھی نہیں مقصود ایسے کن روکش ستم کیا ضرور</p>	<p>بگڑ گئی گرتی خون کے دیار ہائیکے کام آن بھی نہ آئے تو کس کام ہائیکے</p>	<p>گرمیاں بلیگا چین نہ زسیر کی جا جنگل میں جا بے گی بسن جلا</p>

<p>۱۰ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>	<p>۱۱ اوس کو کمال حضرت مرثیہ میں بیت الشرف سے جانی کو غمزدار عجب شمس عیال کے کمال اور فاضل جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>	<p>۱۲ پس بے جا کیونکہ غمزدار بیت الشرف سے جانی کو غمزدار عجب شمس عیال کے کمال اور فاضل جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>
<p>شاید وہاں بیگ کا سامان کی چلین حاکم کے گھر میں ساتھ میں یہ چلین</p>	<p>حاکم سے ہم سخن جو شرف و فضائل ہم اک طرف ہو ایک طرف میر لال</p>	<p>شاید یہ پہنچے بیان تک و اندوہ کی کف نشین یہ بڑی کا چلا دم صند کی</p>
<p>۱۳ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>	<p>۱۴ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>	<p>۱۵ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>
<p>وہ اور جو کہ تھیں کجا خیال ہو یاں جو پناہ و پناہ کوئی کیا جان</p>	<p>رستے میں شب کو حسن نمی کا کہ چو افلاک تک زمین کو تار کا بونہا</p>	<p>فرما یا سر کئے تو کئے کچھ الم بین واشتہ دیوین ماہر سے طرقت ہم بین</p>
<p>۱۶ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>	<p>۱۷ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>	<p>۱۸ جانی کو بیچارہ بنی اور غمزدار کسی بات پر جو غلط فہم ہو جو غلام میں غلاموں کے کہیں غم نہ ہو جو غلام جانی کو چھوڑ دینا کیونکہ جو غلام</p>
<p>یوں ہاتھ تھے عزیز شہر کہ سپاہ کے جیسے ستارہ چھٹ پھولوں کروا کے</p>	<p>کہہ اے اتنا کیوں ہو کہ میں نے چھوڑ نہ تم ہو مجھے دور نہیں سے دو پہلوں</p>	<p>گردش سے گزرائے کی مٹلا و مارج بین فضل خدا سے عرش مغنی تلخ بین</p>

[illegible]

<p>۴۵۸ ہاں تک تو سہاقت خفا فکرتا زخم سب کو دوا کر کے دوا فرما دے مریح عمر کس سہاقت خفا فکرتا زخم سب کو دوا کر کے دوا فرما دے</p>	<p>۴۵۹ قریب از قریب قریب از قریب مہلت طلب سب کو دوا کر کے دوا فرما دے دوا فرما دے</p>	<p>۴۶۰ قریب از قریب قریب از قریب مہلت طلب سب کو دوا کر کے دوا فرما دے دوا فرما دے</p>
<p>۴۶۱ تھاقصد ج حبیب کے حبیب کو و ان بھی ملا چین حسین غیب کو</p>	<p>۴۶۲ مہلت طلب سب کو دوا کر کے دوا فرما دے دوا فرما دے</p>	<p>۴۶۳ بہتر ہو موت آگے اگر اس حیات سے گور و کفن تو پاؤں کی بجائی گے بات سے</p>
<p>۴۶۴ حاکم کے ملائین کو حبیب کو اوس کے ملائین کو حبیب کو</p>	<p>۴۶۵ قریب از قریب قریب از قریب مہلت طلب سب کو دوا کر کے</p>	<p>۴۶۶ قریب از قریب قریب از قریب مہلت طلب سب کو دوا کر کے</p>
<p>۴۶۷ دریا تھاکر موج زن افواج شام کا تھا جون حبیب سچ میں خیرا مام کا</p>	<p>۴۶۸ مل نیک ہاتھ کتنی ہر میں دہی ہوں بڑے میں حسین بھائی سے چھٹی ہوں</p>	<p>۴۶۹ سید اینو کو قطع امید حیات تھی وہ دشت ہوں کس تھا او کالی رات تھی</p>
<p>۴۷۰ کرتے تھے استغاثہ ادا فکرتا زخم سب کو دوا کر کے دوا فرما دے</p>	<p>۴۷۱ قریب از قریب قریب از قریب مہلت طلب سب کو دوا کر کے</p>	<p>۴۷۲ قریب از قریب قریب از قریب مہلت طلب سب کو دوا کر کے</p>
<p>۴۷۳ تنہا کچھ ہوں میں سرخ جام کا باتو کھا ہو یہ وقت کہ نہ کام کا</p>	<p>۴۷۴ تم قید یونین جاؤ گی عمر نہیں ہوئے مہمان ہیں اور راج کی شب کا نہیں ہوئے</p>	<p>۴۷۵ مائیں اونچیں ہوں ملتی تھیں میں شہاقت کا سینو نشہ لپٹے جاتے تھے وہ کانپ کانپ کر</p>

<p>۴۴۴ ما تشریف دینے سے پہلے سب کو فراق کا شوق چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے ماتر شریف و شریف ہے ہر بار ہر صدمہ ماتر شریف و شریف ہے ہر بار ہر صدمہ</p>	<p>۴۴۵ چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے خالق سے کیسے عرض کرے سب کا کلام سب را تین ہر چہ بین بین باقی کوئی نہ مرد و قتل قطع ہوئی عجایب</p>	<p>۴۴۶ چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے خالق سے کیسے عرض کرے سب کا کلام سب را تین ہر چہ بین بین باقی کوئی نہ مرد و قتل قطع ہوئی عجایب</p>
<p>نزدیک صبح جب کہ ہو کہ ان نہیں آقا بھی جاکتے ہیں یہ غفلت کی شہین</p>	<p>طاقت کا وقت ماتمہ سے کہو یا نہیں کہی شاہد ہو کہ شام سے سو یا نہیں کہی</p>	<p>مرنے کے شوق میں قدم لگے ہو پھر ہنس نہیں ہنس کے یا نہیں کہی</p>
<p>۴۴۷ نزدیک صبح جب کہ ہو کہ ان نہیں آقا بھی جاکتے ہیں یہ غفلت کی شہین</p>	<p>۴۴۸ چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے خالق سے کیسے عرض کرے سب کا کلام سب را تین ہر چہ بین بین باقی کوئی نہ مرد و قتل قطع ہوئی عجایب</p>	<p>۴۴۹ چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے خالق سے کیسے عرض کرے سب کا کلام سب را تین ہر چہ بین بین باقی کوئی نہ مرد و قتل قطع ہوئی عجایب</p>
<p>اس رات بستر و بستر نہ جا کے سوئے ہو کل دنے پاؤں دشت میں پھینک دئے ہو</p>	<p>صد مہر آج فاطمہ کے نور عین پر آسمان کرے قتل کی شکل شلیں</p>	<p>کیا خوش نصیب دیکھ کتب و مکتب مکتب اپنا اون کے چہرہ و نہ پھینک دئے ہو</p>
<p>۴۵۰ یگانہ آسمان سے ہر چہ کا تصور سب کو سب سے ہر چہ کا تصور</p>	<p>۴۵۱ چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے خالق سے کیسے عرض کرے سب کا کلام سب را تین ہر چہ بین بین باقی کوئی نہ مرد و قتل قطع ہوئی عجایب</p>	<p>۴۵۲ چشمہ کبریا سے نہایت عجب ہے خالق سے کیسے عرض کرے سب کا کلام سب را تین ہر چہ بین بین باقی کوئی نہ مرد و قتل قطع ہوئی عجایب</p>
<p>آثار صبح کے جو عیان ہو جاتے تھے حضرت غار پر ہوتے تھے اور رونے لگتے تھے</p>	<p>بالوئے شاہ خاک پر غش کھا کر شیرین زینب قدم بہ شام کے جہر لگ کر پیرین</p>	<p>تہناب اوکے بعد شہر و محروم ہو تیرے سامنے علی اصغر سپہ</p>

<p>۴۴</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>	<p>۴۵</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>	<p>۴۶</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>
<p>۴۷</p> <p>اے اودھ تو نہیں نہ لگاتے تھے خیمہ سے اہلیت اودھ کے آئے تھے</p>	<p>۴۸</p> <p>وارث ہون ذوالاثر جہاں رنگ رنگ میں ہیں تو ہر طرف</p>	<p>۴۹</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>
<p>۵۰</p> <p>میدان خنجر کے لئے لگا شمشیر حاشا حاشی کی سی بولی لئے نہیں بول جہاں سے بولنے کا شوق ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>	<p>۵۲</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>
<p>۵۳</p> <p>کے جو فوج کو روئی باگیں و شاہزاد حضرت اہل بیت و انصار بھی چھین چھین</p>	<p>۵۴</p> <p>بھائی کا غم سنا علی اکبر کو روکا کس کس جوان کو خدیں ہاتھوں لگا</p>	<p>۵۵</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>
<p>۵۶</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>	<p>۵۷</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>	<p>۵۸</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>
<p>۵۹</p> <p>تو جانتا ہوں علی کو ہر اس محافل رسول کی امت کا پاس</p>	<p>۶۰</p> <p>تا بندگی برق بکا ہونے گھر گئی شکل اہل عینو نکی انگہ نہیں پھر گئی</p>	<p>۶۱</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دوزخ کی آگ خاتون خاتون لاف و فتنہ کی شیں کی برا کر لیا دھو</p>

هم
 بر منتهی نیلین کانی نه فدا و فدا
 رو کردی که بر چرخ است پیران شار
 اب بر قفص حسرت آوا مانق شکار
 از صید بیرون کجا می شود گلزار

هم
 اختر از زمین چرخ اکران زمین
 عشرت اکران پیکر کیلانی زمین
 اگر که بر چرخ چرخ است پیران شار
 زانود که چرخ چرخ است پیران شار

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود
 کمین بر سر کمان طوطی کاخ میو
 زمین دولت کانی کیست نقیض میو

هم
 مین میشتی تخی بر چرخ کبریا کمالی تخی
 آمان تو دیرست تخمین لینه کو آلی تخی

هم
 شاعر تو را درین پسر فاطمه هوا
 شاعر تو را درین پسر فاطمه هوا

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 راحت مین فراموشی که بر کبریا کمالی تخی
 بسکی کالی مثنی هو کیا اوسکو کل تخی

هم
 راحت مین فراموشی که بر کبریا کمالی تخی
 بسکی کالی مثنی هو کیا اوسکو کل تخی

هم
 راحت مین فراموشی که بر کبریا کمالی تخی
 بسکی کالی مثنی هو کیا اوسکو کل تخی

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

هم
 از کبریا در دولت چرخ زانود
 و در کبریا در دولت چرخ زانود

۱۰۰
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۱
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۲
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۳
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۴
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۵
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۶
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۷
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۸
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۰۹
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۰
 که بوی خوشی از تن تو می آید

۱۱۱
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۲
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۳
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۴
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۵
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۶
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۷
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۸
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۱۹
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۰
 که بوی خوشی از تن تو می آید

۱۲۱
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۲
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۳
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۴
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۵
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۶
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۷
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۸
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۲۹
 که بوی خوشی از تن تو می آید
 ۱۳۰
 که بوی خوشی از تن تو می آید

<p>۴۸ کیا نہیں ہے کہ جس نے اپنے جو حکم کیا ایک ناز و نیاز سے کی شہر میں غفلت نہ ہو جس سے حکم کی مظاہرہ ہو یہیں یہ مسافر تہذیب</p>	<p>۴۹ نہ غم نہ اوس کی ہر طرف کی تو اوستہ کی گھر سے بیات سب کی پہلو پہلو کی چھپان و چھپائی کی فردان کی ہر طرف کی چھپائی کی</p>	<p>۵۰ اعانت و قوت کی ہر طرف کی اوس کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی</p>
<p>پانی نہ دوم مرگ دیا تشنہ ہوں کو کس ظلم سے نکلتے کیا آوارہ وطن کو</p>	<p>آلودہ تھی سب ویش مبارک جواہر چھاتی پہ پگھلتا تھا ہر ہر سرسوت</p>	<p>مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی</p>
<p>۵۱ سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی دشمن کی ہر طرف کی ہر طرف کی دشمن کی ہر طرف کی ہر طرف کی دشمن کی ہر طرف کی ہر طرف کی</p>	<p>۵۲ سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی اعانت کی ہر طرف کی ہر طرف کی اعانت کی ہر طرف کی ہر طرف کی اعانت کی ہر طرف کی ہر طرف کی</p>	<p>۵۳ سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی ہر طرف کی مشرقیہ ادب کی ہر طرف کی ہر طرف کی</p>
<p>اس پر بھی نہ کچھ رنج تھا اپنا نہ ام تھا کوئی میں چاہے میں نہیں چاہے</p>	<p>سو نکلتے تھے قلم بول بھی جگر بھی مارا کیا سلام بھی ہوتے قتل پیر بھی</p>	<p>یہ شوق شادیت کا تھا اوس عالم کی وہ عجب نہ تھا جتنے تھے وہ سن کی جانب</p>
<p>۵۴ سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی</p>	<p>۵۵ سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی</p>	<p>۵۶ سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی سب کی ہر طرف کی ہر طرف کی</p>
<p>جب وار نہ چل سکتا تھا اسے شراب انکارے لعین بھیکتے تھے سوختہ جان</p>	<p>خندق کے بھی رہنے نہ دیا غار دین لاش رستی سے پھر سے کھینچے سنا بار دین لاش</p>	<p>کیا صبر کروں صبر کا گم نام نہیں ہو بن سر کے کٹے مجھے رازم نہیں ہو</p>

[illegible]

<p>۵۱</p> <p>روشنی صفت است که در عالم راهی او صفت است که در عالم کوئی نیست که در عالم کوئی نیست که در عالم</p>	<p>۵۲</p> <p>نخل آن گوی که در عالم مردمان است که در عالم مردمان است که در عالم مردمان است که در عالم</p>	<p>۵۳</p> <p>صفت است که در عالم صفت است که در عالم صفت است که در عالم صفت است که در عالم</p>
<p>۵۴</p> <p>سبب شکست گری است که در عالم مرحبتان است که در عالم مرحبتان است که در عالم مرحبتان است که در عالم</p>	<p>۵۵</p> <p>چو چیتا فرمائی به روی کاسیب پانی نه بدست هر کسی من تو خنجر پانی نه بدست هر کسی من تو خنجر پانی نه بدست هر کسی من تو خنجر</p>	<p>۵۶</p> <p>اور پادشاهین زمین و آسمان دو برابر و هر کوی تو دو ماه و هر کوی دو برابر و هر کوی تو دو ماه و هر کوی دو برابر و هر کوی تو دو ماه و هر کوی</p>
<p>۵۷</p> <p>سبب است که در عالم سبب است که در عالم سبب است که در عالم سبب است که در عالم</p>	<p>۵۸</p> <p>وان آن گوی که در عالم وان آن گوی که در عالم وان آن گوی که در عالم وان آن گوی که در عالم</p>	<p>۵۹</p> <p>تجارت است که در عالم تجارت است که در عالم تجارت است که در عالم تجارت است که در عالم</p>
<p>۶۰</p> <p>چو سواد آتش قبول عذر امین چکاوه چلا جاتا آتش اوس گرم بامین چکاوه چلا جاتا آتش اوس گرم بامین چکاوه چلا جاتا آتش اوس گرم بامین</p>	<p>۶۱</p> <p>آرام گمین اسیر نه پانی نه مله گا چو بدیل پیر کو کو پانی نه مله گا چو بدیل پیر کو کو پانی نه مله گا چو بدیل پیر کو کو پانی نه مله گا</p>	<p>۶۲</p> <p>عاج سرو نیل نازی و ده بول نه پیشانی و پیر نه با خالق که نشان نه پیشانی و پیر نه با خالق که نشان نه پیشانی و پیر نه با خالق که نشان نه</p>
<p>۶۳</p> <p>سبب است که در عالم سبب است که در عالم سبب است که در عالم سبب است که در عالم</p>	<p>۶۴</p> <p>وان آن گوی که در عالم وان آن گوی که در عالم وان آن گوی که در عالم وان آن گوی که در عالم</p>	<p>۶۵</p> <p>اوس و در عالم اوس و در عالم اوس و در عالم اوس و در عالم</p>
<p>۶۶</p> <p>تھے شاہ سفر میں ستر قوم شتی سے اول روز نوین چہرہ او با کمال پائی تھے شاہ سفر میں ستر قوم شتی سے اول روز نوین چہرہ او با کمال پائی</p>	<p>۶۷</p> <p>شہر کے کباب دیکھ کر کو بی جگر بیشے سرہ کرسی چہرہ کھل کر شہر کے کباب دیکھ کر کو بی جگر بیشے سرہ کرسی چہرہ کھل کر</p>	<p>۶۸</p> <p>رخسار و نہا لکھنے کی لکھ لکھ سب پر کبھی دنیا کی خدمت کے بیان رخسار و نہا لکھنے کی لکھ لکھ سب پر کبھی دنیا کی خدمت کے بیان</p>

<p>۴۴ قاصد کوئی نام نہ ہو جس کو کلام کا زلیلا تو خوشی نہ ہو نہ غم نہ ہو نہ کلام کا کبابا نگار کوئی نہ ہو جس کو ہر طرف نظر آتا ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۵ کس کوئی نہ ہو جس کو ہر طرف نظر آتا ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے اگر وہ نہیں دیکھتا تو کس کوئی نہ ہو جس کو ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۶ دو لون سرو کی شلم من جانے کی خبر ہو لاشون کو سرو دار پھر جانے کی خبر ہو ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>۴۷ مستحکم کی اوس شخص سے جس کو ہر طرف نظر آتا عقلین کے ہمارے کہ گامے میں ہیں کو ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۸ ان منہ لو نہیں چوں کہ ہے کہ ہر طرف نظر آتا رخ نامہ پیش جو رشید سے سزا لکھ کر ہو گیا ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۹ ما آریا ہے جو ہر طرف نظر آتا نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>۵۰ نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۵۱ دھڑکا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا تہا مرا بھائی کہیں ان عدالین کے گھر ہو گیا ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۵۲ و نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے و نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے و نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>۵۳ س گرمی میں کیا کام تھا جو کما ہر طرف سے بستے ہے جسے نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۵۴ ای شخص تبارنگ ترا کیلے فقیر جو گدہ رہی ہو کہدے کہ ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۵۵ رخ میں نے بھی دیکھے تھے غم جو ہر طرف سے نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے نہایت سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>

<p>۴۴۴ یاد آنا ہو کر تنگ ہو یا رنج سفر سے یا اس لیے رونے ہو کہ چھوٹے ہو پیر سے</p>	<p>۴۴۴ چلا گئے کہا جگہ وہ مر یا پیہ بھائی باہر میں نکلتی ہوں نہیں کیجھ بھائی</p>	<p>۴۴۴ یون سپار کو کرتے تھے اپنی تھی مساکر اوس روز بہت پیار کیا چھائی لگا کر</p>
<p>۴۴۴ یاد آنا ہو کر تنگ ہو یا رنج سفر سے یا اس لیے رونے ہو کہ چھوٹے ہو پیر سے</p>	<p>۴۴۴ چلا گئے کہا جگہ وہ مر یا پیہ بھائی باہر میں نکلتی ہوں نہیں کیجھ بھائی</p>	<p>۴۴۴ یون سپار کو کرتے تھے اپنی تھی مساکر اوس روز بہت پیار کیا چھائی لگا کر</p>
<p>۴۴۴ یاد آنا ہو کر تنگ ہو یا رنج سفر سے یا اس لیے رونے ہو کہ چھوٹے ہو پیر سے</p>	<p>۴۴۴ چلا گئے کہا جگہ وہ مر یا پیہ بھائی باہر میں نکلتی ہوں نہیں کیجھ بھائی</p>	<p>۴۴۴ یون سپار کو کرتے تھے اپنی تھی مساکر اوس روز بہت پیار کیا چھائی لگا کر</p>
<p>۴۴۴ یاد آنا ہو کر تنگ ہو یا رنج سفر سے یا اس لیے رونے ہو کہ چھوٹے ہو پیر سے</p>	<p>۴۴۴ چلا گئے کہا جگہ وہ مر یا پیہ بھائی باہر میں نکلتی ہوں نہیں کیجھ بھائی</p>	<p>۴۴۴ یون سپار کو کرتے تھے اپنی تھی مساکر اوس روز بہت پیار کیا چھائی لگا کر</p>

<p>مرثیہ وارث میر انیس اگر دیکھو میر انیس میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>مرثیہ اب تک میر انیس میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>مرثیہ کس غم کے کیا خائف میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>
<p>اگر میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>اب تک میر انیس میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>کس غم کے کیا خائف میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>
<p>مرثیہ کس غم کے کیا خائف میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>اب تک میر انیس میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>کس غم کے کیا خائف میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>
<p>کفن کے عالی قبر میں میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>وہ دن تو میر انیس میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>پوچھا تو کوئی بولاسی میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>
<p>مرثیہ کس غم کے کیا خائف میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>اب تک میر انیس میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>کس غم کے کیا خائف میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>
<p>جو میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>سویا کوئی مسلم میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>	<p>سادات کے بیٹوں کی جگہ میر انیس کا تو مستحق میر انیس کا تو مستحق</p>

<p>۷۷ ارمان اسی دشت عین چرخ چرخ استاد کہو چرخے اور توراؤ و حرم نیز کہیں بیان ہوا جو بعد ازل کے ہر ایک چرخے کے اعدا کوئی نہ</p>	<p>۷۸ کس کو کہیں میں تو اس وارثاؤ کا نانا ہر نہ بابا ہر نہ مان کو کہ جلی ہر سدا صبر کی بجائیا تو جی کو کہ</p>	<p>۷۹ باقی بھی رضائے لے کے جائے لے رہیں سب تائبہ دم طہر کھانے لے رہیں</p>
<p>۸۰ فراشوں نے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا اور مگر کوئی اور نہ تیرے حرم کی الٹھڑا کر دن پاس کی مونس کی کوئی کہ نہ تیرے کیش نہ لے لے لے</p>	<p>۸۱ تو کہہ کر کہ تیرے خاں خاں کی کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا</p>	<p>۸۲ کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا</p>
<p>۸۳ دیکھو تو بہت دور ہو دیکھو کہ قریں ہو پچھتے مے سب پیاسے ہیں اور پانی نہیں کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا</p>	<p>۸۴ کل اسکو گناہ ہے کوئی کے تے سے آج اور گناہین سیکھ نہ کوئی سے کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا</p>	<p>۸۵ مستطور اگر یہ ہو کہ جب اون نہ وطن کو تو اور کہیں جانے دو چہرہ نہ دہن کو کے تیرے ہی کچھ پیاؤں کا</p>
<p>۸۶ خالی ہی لیے مشکو تلو دریا سے پھر آئے پینے کو بھی پانی نہ ملا پیاسے پھر آئے</p>	<p>۸۷ جلتی ہی لڑائی مولیٰ شمشیر نونے سرکٹ کے کرے شہر کے رفیق نہ نونے</p>	<p>۸۸ پہنچوں کیا عمامہ فرزند علی کو کھڑے کیا تلوار دے مہربانی کو</p>

از غلام حسن کلاویز مرآت عالم

<p>۱۰ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>	<p>۱۱ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>	<p>۱۲ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>
<p>۱۳ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>	<p>۱۴ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>	<p>۱۵ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>
<p>۱۶ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>	<p>۱۷ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>	<p>۱۸ سید عالم سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا سید عالم کی ہر بات پر عمل کرنا</p>

<p>۴۱ لنگان کو کھینچو کھینچو کھینچو نور شریف کو کھینچو کھینچو پوچھتا ہوں کہ کون ہے جو کھینچو کہ کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>۴۲ دنیا کی خدمت میں جاؤ اور کھینچو پہلے میں صائب کھینچو اول تو صائب کھینچو اور وہ کھینچو کھینچو</p>	<p>۴۳ وہ دونوں وہ تیشل وہ گائی کھینچو سرحد میں پودے کھینچو کھینچو دشمنوں کو کھینچو کھینچو وہ کھینچو کھینچو کھینچو</p>
<p>گلہ جہین دستہ جانی کو چلے ہیں گھر چھوڑ کر کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>دونوں کے لیے رنج و الم شام و صبح باقی رہی اب ایک صیدیت وہ صبح کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تیشل پہلے ساتھ وہ کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>
<p>۴۴ پوچھتا ہوں کہ کون ہے جو کھینچو جانبہ جانی کو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>۴۵ کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>۴۶ کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>
<p>آرام کی صورت نہیں مسکن سے پھر کر طائر بھی پھر کر تاشمین سے پھر کر کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>نید آتی ہو کب لاکھ چھٹیک وہ سرپا یاد آتا ہو متل پہ ساؤ کو کھراپا کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>وہ غم جو کہ آرام کا جو یا نہیں کوئی راہیں کوئی گدھی ہیں کہ راہیں کوئی کھینچو کھینچو کھینچو</p>
<p>۴۷ کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>۴۸ کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>۴۹ کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو کھینچو</p>
<p>گرمی میں گرفتار میں ہوتے ہیں پھر پتے لیے آوارہ وطن ہوتے ہیں پھر کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>پہ وہ پوچھ میں جدت ہو کہ کھینچو سایہ کہان پتے بھی دھن دھن میں کھینچو کھینچو کھینچو</p>	<p>اس شاہ میں خوبوشہ عقدہ کشاکی اب کون خبر اتوں کو لگیا فقر کی کھینچو کھینچو کھینچو</p>

<p>۱۰۰ کوتاہی کوئی کہ سب سے پہلے کیا جائے کہ کوئی کہ سب سے پہلے رہنہ میں دینے کی وجہ سے</p>	<p>۱۰۱ اعلان شہر میں دینا کیس کی وجہ سے پان میں دینے کی وجہ سے</p>	<p>۱۰۲ پان میں دینے کی وجہ سے پان میں دینے کی وجہ سے پان میں دینے کی وجہ سے</p>
<p>کوئی میں مجتہد نہ ہو تو یہ حیار خطا کر کے لکھتے ہیں بلانے میں دعا</p>	<p>اس گوشہ میں پر یہ تعدی کوئی کیا قبر میں کہ مجاور کی خطا تھی</p>	<p>عزت و اطاعت میں امام و سرکاری پھر اس کے گزند و نیت نے اس سال وفا کی</p>
<p>۱۰۳ سب میں دینے کی وجہ سے سب میں دینے کی وجہ سے سب میں دینے کی وجہ سے</p>	<p>۱۰۴ اب مجتہد میں دینے کی وجہ سے اب مجتہد میں دینے کی وجہ سے اب مجتہد میں دینے کی وجہ سے</p>	<p>۱۰۵ پان میں دینے کی وجہ سے پان میں دینے کی وجہ سے پان میں دینے کی وجہ سے</p>
<p>ہر فرد یہ الطاف و کرم کرتے ہیں ہر فرد یہ نام و رسم کرتے ہیں</p>	<p>ہر مرتبہ اشک لکھتے ہیں چھاتی سے ہر اک دوست کو</p>	<p>سب ملے بکا کرتے ہیں یوں رونے میں خند کرتے ہیں</p>
<p>۱۰۶ جو تار و پود میں دینے کی وجہ سے جو تار و پود میں دینے کی وجہ سے جو تار و پود میں دینے کی وجہ سے</p>	<p>۱۰۷ کیا کیا دینے کی وجہ سے کیا کیا دینے کی وجہ سے کیا کیا دینے کی وجہ سے</p>	<p>۱۰۸ کیا کیا دینے کی وجہ سے کیا کیا دینے کی وجہ سے کیا کیا دینے کی وجہ سے</p>
<p>اندھیرے گریہ شہر والا نہ ہو گا اب شہر کی گلی میں اوجالا نہ ہو گا</p>	<p>جب تار و پود میں دینے کی وجہ سے سب دینے کی وجہ سے</p>	<p>کیا کیا دینے کی وجہ سے کیا کیا دینے کی وجہ سے</p>

<p>۴۱۱</p> <p>خستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری خستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۱۲</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۱۳</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>
<p>تو فدا ہو اچھو کھی جان بر زمین ہوتا جس میں تیرا وار و صلہ کی نانی تو فدا ہو اچھو کھی جان بر زمین ہوتا جس میں تیرا وار و صلہ کی نانی</p>	<p>راحت سے کسی لاکھ کو نہ نہیں دون کو فدا ایسا تھا کہ تو نہ نہیں راحت سے کسی لاکھ کو نہ نہیں دون کو فدا ایسا تھا کہ تو نہ نہیں</p>	<p>تپ میں جو کہی تھیں تو کہی تھیں بہوش تھیں تپ میں جو کہی تھیں تپ میں جو کہی تھیں تو کہی تھیں بہوش تھیں تپ میں جو کہی تھیں</p>
<p>۴۱۴</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۱۵</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۱۶</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>
<p>۴۱۷</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۱۸</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۱۹</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>
<p>۴۲۰</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۲۱</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>	<p>۴۲۲</p> <p>جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری جستہ میں تیرا وار و صلہ کی نانی جس میں تیرے ہر سانس میں تیری</p>
<p>ایام مصیبت کے ہیں تنہائی کوں میں غیرت کی شین باویر سہالی کے دن میں ایام مصیبت کے ہیں تنہائی کوں میں غیرت کی شین باویر سہالی کے دن میں</p>	<p>بیٹی شیر ذیباہ کی تعلیم کو اوٹھی بستر سے عصا تمام کے کیم کو اوٹھی بیٹی شیر ذیباہ کی تعلیم کو اوٹھی بستر سے عصا تمام کے کیم کو اوٹھی</p>	<p>چہرہ کسی روز خالی نہیں پاتا سحر سے کہی نہیں کہ خالی نہیں پاتا چہرہ کسی روز خالی نہیں پاتا سحر سے کہی نہیں کہ خالی نہیں پاتا</p>

<p>۲۳۰ تا بہت بڑا خط لکھا کہ اب جو کچھ کہیں بس چھوٹی کشتی کی تصویریں اک چوٹ لکھو اور کھادیاں لکھیں صدف سے کھٹک دیکھ لیں</p>	<p>۲۳۱ پتھر سے بنی کشتی تو چالی سال کی چالی وہ ناشادہ کی برسی جانی زینت نہ کیا کشتی بھٹکتا چلتی راجہ نے کچھ نہیں</p>	<p>۲۳۲ پیادہ بنی نہ دو ٹھکان وہ لکھتی ہو کیا ان کے تین گورنر اسے چھوڑے بابا بڑا آقاں کو نہ بھونکے جو کچھ سب چھوڑے تین چار بجی ہو</p>
<p>۲۳۳ شکل اپنی شب بھر جو دکھلا گئی اوسکو کانپا یہ زن زار کہ تپ گئی اوسکو</p>	<p>۲۳۴ گھر لٹا کر کس طرح قیامت نہ پیا ہو پہلا سویرہ غم آگے خدا جانے کیا ہو</p>	<p>۲۳۵ بھولے سے نہ اب خاطر ناشادہ کرے دین قبر میں چپ ہو گئی تو سب کی کرے</p>
<p>۲۳۶ تھوڑی بونٹا شہر کی کھجور کی پتی کی غرض کہ جاؤ گی کسی کھجور کی تینالی میں با باران لکھنے کا سب بیٹیاں ہر کیا دین میں</p>	<p>۲۳۷ آج اس مضمون تو یہ مضمون کیا دیکھیں دیکھنا ہی اس کا جنگل آ رہی ہو کسان کے مان</p>	<p>۲۳۸ کیا خلت میں لکھو گئی تو پتا نہ پتا کہ کون سا کھجور کی پتی زندہ ہونے پر اسے کھجور کی کپڑا بھٹکتا ہے</p>
<p>۲۳۹ نے آگے اس گھر میں نہ یا شادہ ہو گئی اچھا میں کینہ زون ہی کے براہ رہو گی</p>	<p>۲۴۰ بستی بھی ہو گئی جو کھجور کی پتی بھول گئی وہ چھوڑے کیلئے گھر میں</p>	<p>۲۴۱ حیرت میں ہوں با عت مجھے کھٹکتا ہے وہ آگے چلے دیکھو تکتی ہوں تکتا</p>
<p>۲۴۲ سب دیکھ لکھنے کی عمارتیں چالی سب دیکھ لکھنے کی عمارتیں گویا کہ یہ فرار لکھنے کی عمارتیں گویا کہ یہ فرار لکھنے کی عمارتیں</p>	<p>۲۴۳ صدف کے رہا اپنی باتوں میں نہ جان چکا کہ کون سی باتوں میں پتی ہو چکی کی عمارتیں صدف کی عمارتیں</p>	<p>۲۴۴ چھوڑا چھوڑا کہ یہ عمارتیں کی عمارتیں کی عمارتیں کی عمارتیں کی عمارتیں کی عمارتیں کی عمارتیں</p>
<p>۲۴۵ کم سن ہیں مسافر مجھے تھوڑی سی دن چڑھتا ہے اور آج کی منزل بھی کٹا</p>	<p>۲۴۶ کچھ بات بکھر گریہ وزاری نہیں کہیں امان تو سفارش بھی ہماری نہیں کہیں</p>	<p>۲۴۷ دل سخت کیا بان نے مجھے غم سے سچ کر نہ مانے میں نہیں کوئی کسی کا</p>

<p>۴۴</p> <p>وہ چاہتے تھے کہ میرا مصیبت ہو جائے تاکہ میں بھی جی رہوں اور میں میرا زوال اس لئے میں نے کچھ نہیں کیا تھا کہ میں بھی جی رہوں اور میں میرا زوال</p>	<p>۴۵</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>	<p>۴۶</p> <p>اور وقت مختصر میری بدولت ہو گئی جس سے وہ میں نے خط پر لکھا ہے تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>
<p>بیماری میں میں دو انوب ہوئی ہوں تو میرے واسطے کیا خوب ہوئی ہوں</p>	<p>وقت میں میری طرح جاکر کس نے میں گھر میں نہوتی تو یہ کس سے سبوتا</p>	<p>وقت میں میری طرح جاکر کس نے میں گھر میں نہوتی تو یہ کس سے سبوتا</p>
<p>۴۷</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>	<p>۴۸</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>	<p>۴۹</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>
<p>کے ہوگی حرارت الم و رخ و من میں نہ کہانے سے آجائیگی راقہ حشر میں</p>	<p>فرقت کا الم ہے کچھ کو چھری ہوں سب اچھے ہیں لوگوں میری تقدیر ہوں</p>	<p>پر سے کیلے جمع ہوتے لوگ تو کچھ کیا پر دس میں کہنے کے کھاسو گئے کچھ کیا</p>
<p>۵۰</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>	<p>۵۱</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>	<p>۵۲</p> <p>تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی تو تالی میں شنت بھی گئی تھی پیار کا دل بلیگا دشت کے کھانسی</p>
<p>راحت سے شب و روز علاقہ تھے ہوگا خافہ ہو کر وہی تو افاقہ تھے ہوگا</p>	<p>اند تو ہو کر کوئی غمخوار نہیں ہوں مٹی میری کچھ قبر کو شوار نہیں ہوں</p>	<p>فرما دیئے موت میں مری ہو بجائی تقدیر میں جسے جد اگر تھی ہو بجائی</p>

<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>	<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>	<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>
<p>نورِ صبر ہو تو نیر کا کھیل اب بیاہ میں جگہ نہ بھلاؤ بھلاؤ</p>	<p>تو زبان بد راہ و خذا ترک نہ کیو پڑھو جا لگا ازار و اترک نہ کیو</p>	<p>ما تلو یہ دعا خیر سے وہ وقت بس ہو جسے وز کشہ پیر کا دنیا سے سفر ہو</p>
<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>	<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>	<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>
<p>بہشت کو تربت میں نہ ترسنا بھلاؤ بھاجی کو مری قبر پر نہ آہ بھلاؤ</p>	<p>راحت تھی جو سب کو شہ و بکا کے دم سے اک پٹی تھی ایک اپنی تھی قدم سے</p>	<p>یوں روئے تھے سب گرد و چین انہی جس طرح کہ ماتم تھا جانا زینہی</p>
<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>	<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>	<p>وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی وہ دن ہے کہ تیری آفتاب منور ہوگی</p>
<p>ہر بار قاتل کے قریب آئے میں بھلاؤ اب جلد سواری ہو یہ فراتے میں بھلاؤ</p>	<p>وہ فاقہ تو کس غریب کے اکس کھینکا مشکل کو لی اب ہوگی تو ہم کس کھینکا</p>	<p>قربان گئی آخری ویدار و کھاد و اماں مجھے اصف کو بھلاؤ کھاد و</p>

<p>۴۴ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>	<p>۴۵ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>	<p>۴۶ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>
<p>ہاں تھی زمین ہاں مسافر کی حد سویا نہ کوئی زور مجھ کو کی بکات</p>	<p>دل بل گیا پتہ کیسے یہ پیر جو اکھا دربار میں اک شہر ہو آہ و فغانا</p>	<p>آفت و غم نے پیری دارمجن میں اب مگو مناسب ہو کہ چہ جاوے میں</p>
<p>۴۷ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>	<p>۴۸ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>	<p>۴۹ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>
<p>پرس کے لیے خیمہ میں جایا نہیں جانا منہ زور مجھ کو دکھایا نہیں جانا</p>	<p>فرمان تھے یہ راحت جان لوں جگر میں اگے تو تھے تھے یہ اب میرے سپرد میں</p>	<p>مسئلہ کی نشانی ہو مرے نزدیک ہو اب تو مجھے تم اکبر و اصغر کی جگہ ہو</p>
<p>۵۰ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>	<p>۵۱ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>	<p>۵۲ یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا یہ کہیں کہیں ہو گیا اور نہ ہو گیا</p>
<p>بد عہد میں طمع میں بید و بید عالم نظوم کو پیسہ کیا نام و دین غلام</p>	<p>بید و بید کیوں غم و مہمان کی جاہو آزاد و بندہ ہو جا آقا پہ فدا ہو</p>	<p>جائنگہ جہر میں او وھ جائنگہ کرلا کھر قہر میں جائیں او کھر جائنگہ مولا</p>

<p>۱۰۰ اس وقت میں اگلی فاقے کے کنار یہ ام غلاموں کو پیو پیا کھلاوارا ارباب کی طرح سر پر پودہ دریا کے</p>	<p>۱۰۱ دو جانی تو کھو دی جان کی بکین اس کے ہر جانی کی زبان کو بکین حشر کو جو جلیق کا دھڑکے ہو</p>	<p>۱۰۲ او بھٹے جو مافوق خلیج کے حکام خدا سے ارشاد کیا آپ نے ابوسلم اچھوٹی میں خاک و پیرا پیرا</p>
<p>مشتاق جان طالب فروش و سیر جینے پہ جو مرتے ہیں غلام و غنیمت ہیں میرا ہنگامے بے گھر کے</p>	<p>مر جا بنگامے قدم نہ پھر شہر کے قبرن بھی جواب ہو مکی تو پہلوں کے جو مشکین بکھالیں ہیں وہ پایا کی</p>	<p>شہرے جو ہیں سیراب و خند و نور ہیں جو مشکین بکھالیں ہیں وہ پایا کی شہرے جو ہیں سیراب و خند و نور ہیں</p>
<p>۱۰۳ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۰۴ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۰۵ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>
<p>۱۰۶ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۰۷ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۰۸ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>
<p>۱۰۹ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۱۰ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۱۱ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>
<p>۱۱۲ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۱۳ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>	<p>۱۱۴ میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا ہم اپنی جان کے لیے کھا کھا میرا کہ کھانے کے جو کچھ کھا</p>

<p>اور دن کے ایک طرف سے نہ کہ بیان میں نہ کہ عجب تیرے علم کی طرف سے نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>ان کے خطرات کی طرف سے عجب تیرے علم کی طرف سے نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>
<p>کیا جانے اس وہ ہوا چہ نفس میں نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>کچھ عرض جو کرنی تو کر لیو بھر کر نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>ڈالو کہ اگر رنگ دلائی کی بنا کا نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>
<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>
<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>
<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>
<p>سہ ماہ میں میں سنگا زینا نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>	<p>نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ نہ کہ بیان میں نہ کہ</p>

[illegible]

<p>۱۲۱۱ کے توجہ سے اپنی جان فدا کر کیا ہو تو جو شخص اس کی یاد میں کھینچ کر لے کر آئے اور اس کی یاد میں کھینچ کر لے کر آئے اور اس کی یاد میں</p>	<p>۱۲۱۲ پہلے فرس کو جو پیر پنیس سب ران باور تھی مانتا تھا پیر پنیس عجیب سے دیکھنے والے تھے مانتا تھا پیر پنیس اس کا اوصاف اور خوبیاں دیکھ کر</p>	<p>۱۲۱۳ کے توجہ سے اپنی جان فدا کر کیا ہو تو جو شخص اس کی یاد میں کھینچ کر لے کر آئے اور اس کی یاد میں کھینچ کر لے کر آئے اور اس کی یاد میں</p>
<p>۱۲۱۴ کینہ کو دل صاف میں ہم جاہلین سے جو اپنے گھر آئے اسے ایزد اہلین سے</p>	<p>۱۲۱۵ ڈر ہی مجھ اس کا کہ نہ تو قتل کر دین جامان شری ماتم میں اس کو سونپ دین</p>	<p>۱۲۱۶ یہ دہے آوارہ میں راحت تو دے دیکھے پانی تو دیا اب انھیں مہلت تو دے دیکھے</p>
<p>۱۲۱۷ قتل عدا کا بھی افسانہ نہیں کہتے کافرین دھوپیں مبارک نہیں کہتے عزت کی گلاب باغ میں انہیں کہتے جانے ہیں پرچک اور انہیں کہتے</p>	<p>۱۲۱۸ جب مادر کا شہد الہ کیا نام اوس صاحب عورت کا گناہ نہ نام تھا اٹھا کر چھوڑ دیا وہ فتنہ بھنگ کی عوض میں تو قید میں نہ تو بھنگ</p>	<p>۱۲۱۹ وہ تو غنیمت بان دیکھ کر کہتے جم جوت حق میں ہیں سبقت نہیں کیا تھوڑا بڑا کر کے کیا بنے ہو چکیا جب پرچک میں تو بھنگ نہ تو بھنگ</p>
<p>۱۲۲۰ غربت ہو تو ہر جنگ سے معذور نہیں مختار ہے فرزند میں فوج و زمین میں</p>	<p>۱۲۲۱ دین جاتا ہر غصہ کو نہ کہ غصہ کو دین دہشت مجھ اس کی ہو کہ کافر نہ دین</p>	<p>۱۲۲۲ ہو گئے نہ کچھ تن یہ اگر تیر پڑ سکے ایسا ہی ستائشی جو امت تو لوں گے</p>
<p>۱۲۲۳ چھپے ہیں کئی کئی جگہ اقبم سنگھار سے خود ہی جگہ کیا اوس سے علاقہ ہو سدا کا جگہ جانیے جو دھرب میں کیا جگہ</p>	<p>۱۲۲۴ عام کو کوئی شخص جلیبیاں کی گناہ خادم بھی جواب دے گا اسی طرح ہیں ایسی مان تو خدا ہی نہ دے گا جو کائنات یہ اچھ نہ مگر کیا</p>	<p>۱۲۲۵ شب نصرت میں اوس میں شکر نہ غصہ اک شکر ہے سب سے خود تو راج شب نصرت میں اوس میں شکر نہ غصہ سب ہو جیسے خود تو راج</p>
<p>۱۲۲۶ کیا شہر و زمین کو فہمی کی آباد نہیں و شہر ہی بہت ملک خدا تنگ نہیں</p>	<p>۱۲۲۷ خادم ہیں ملک بہت رسول و مرکا جل جاؤں کہوں کہچہ جو اصل علی</p>	<p>۱۲۲۸ مجھ تارہ ہو تو م عشق امام اٹلی کے واخل ہوا لشکر میں حسین و اہل علی</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ خوش بختی کی بخت زور کی موت سے چلا خوش بختی کی بخت زور کی موت سے چلا خوش بختی کی بخت زور کی موت سے چلا خوش بختی کی بخت زور کی موت سے چلا</p>	<p>۱۰۲ اندر خجہ خجہ خجہ خجہ خجہ خجہ رت دہ جہان اور خجہ خجہ خجہ خجہ دیندار کو اندر کی جی جی جی جی معبود زور کی جی جی جی جی</p>	<p>۱۰۳ روتا ہوا رخصت ہو کر رخت و شادی راجی رخت و شادی رخت و شادی دوست و رخت و شادی رخت و شادی بہر کس میں رخت و شادی رخت و شادی</p>
<p>گو فوج نہ تھوڑی بہر غنچہ ابری کم ہیں میں اس لیے کہت ہوں کہ ساتھ لیں</p>	<p>مسکن ہر وہاں خلق میں ہو یک جا تو اور حسین ابن علی ایک جا</p>	<p>صورت نہ بشر کی نظر آئی تھی اشک کو معلوم نہ ہوتا تھا کہ جاتے ہیں کہ ہر کو</p>
<p>۱۰۴ سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے سب سے پہلے</p>	<p>۱۰۵ او نہ وقت ہو بیجا یا مادہ کا تمام وہ حق میں دعا تھی سب سے پہلے فخر میں کہت ہیں جی جی جی جی فخر میں کہت ہیں جی جی جی جی</p>	<p>۱۰۶ جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے</p>
<p>کسی خبر کسی ہو کہان قبر بنے گی پر ہو گی وہیں جہان قبر بنے گی</p>	<p>اس امر کو کیا دعا ہے جائے کہ وہ کیا تھا لے عفو کر اب اس کو کہتے کہ تھا</p>	<p>عباس بھی آواز سنائے نہیں منجھو امان کہیں پایا نظر آئے نہیں منجھو</p>
<p>۱۰۷ روتا ہوا رخصت ہو کر رخت و شادی راجی رخت و شادی رخت و شادی دوست و رخت و شادی رخت و شادی بہر کس میں رخت و شادی رخت و شادی</p>	<p>۱۰۸ میں نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ فخر میں کہت ہیں جی جی جی جی فخر میں کہت ہیں جی جی جی جی فخر میں کہت ہیں جی جی جی جی</p>	<p>۱۰۹ جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے جگہ سے</p>
<p>تو ہم پہ تو ہم پہ فدا ہو گئے بھائی پھر تباہ قیامت نہ ہو ابھی بھائی</p>	<p>ہر شخص مجھے دم در گاہ کے گا تاحشر میری قوم میں فخر اس کا</p>	<p>کو بیان شہر و جاہ پر پولاد میں لہریاں حبیط کہ یوسف پشین چاہے میں نہ</p>

<p>مرثیہ یون شت میں چھوٹے وہ اندک چکر جھلک کر دینا شربت میں تارے ماندے جو رو رہے سبب نہت بھی سادات نے وہ دوہرہ آفتاب میں</p>	<p>مرثیہ چشتی شری مولات اور تہ شہید فریاد کہ بس جوں داد و دینے پیا طالب تھا حسین کا چہرہ کرار عبادت حق و فرائد اور تو کو</p>	<p>مرثیہ بہتر نہ کہی میں نے کبھی یہ نوں ملتی تھی رومی کی ہر بیت پائی کی آیا دور اور تہ کو جو بھی بہت پائی کی آیا جو کہ کما پائے چھپا</p>
<p>گردش میں کئی رات ولی ابن ولی کو مقتل پہر کوئی جج حسین ابن علی کو</p>	<p>ہر بیگا مقام اب میں نہ تیرا کہ پسکا لو شکر کر و خاتمسے آج سفر کا</p>	<p>پھر یو کہک مالع کوئی غدار نہوئے وہی کہیے جس امر میں تکرار نہوئے</p>
<p>مرثیہ لکھا فوس تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ اوس شت سے لیکر تہ تہ تہ تہ تہ گھر کہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ نور فوس خاص و کہ سید ابراہ</p>	<p>مرثیہ کیا وادی کی سب کی آیت ہوا رنگینے فوس تہ تہ تہ تہ تہ تہ نہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>	<p>مرثیہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ دور تہ</p>
<p>اوٹنے اسے دیکھا ہی ہو جیسے نہیں دیکھا سو کو س کے دھاوے میں بھی تہ تہ تہ</p>	<p>دیکھ جو اسے پھر تہ تہ تہ تہ تہ تہ ہر چول سے بیان آتی ہو وہ باس تہ تہ</p>	<p>ایزارہ خالق میں میں بھائی و بھائی لون میں بھی غریب تہ تہ تہ تہ تہ</p>
<p>مرثیہ اس تہ</p>	<p>مرثیہ تہ</p>	<p>مرثیہ تہ</p>
<p>مانا ہی سدا حکم شہشاہ اسسم کو تا چاہیوں سوا کوئی تھلے ہو قدم کو</p>	<p>کیون نکا چکر کو منی مطلوب و بھائی کی عرض تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>	<p>ہو یا س تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ امت جو ستلے بھی تو ہم صبر کرینگے</p>

<p>۱۱۱ عیش کی خوشی پہ غفلت خادم غم کی گنج دیا ہے کنارا اس مگر کا فتنہ خوشی کا پایا فدائیکہ تخیل غم کی بھی دو جارا</p>	<p>۱۱۲ پہ کی چھپ چھپ بھرا کھجور آئے حرم کی کہ او پونے برابر محل سے چکاری شہر غفلت کی دھارا کیا آج اسی وقت میں ہے گلاب</p>	<p>۱۱۳ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>
<p>۱۱۴ تھوڑا جو تھی تھی وہ محروم رہیں امت کے ستم سارے بزرگوں سے پہلے بھیا مجھے تھلاؤ تو یہ کونسی جا رہی سستی ہوں جدھر گریہ و زاری کا گھر</p>	<p>۱۱۵ آواز کی مٹی کی آئی تو برآں ایوادی قربت کے سافر و سیر ایو وقت سے کہیں تو اللہ سے مکان زباں پر تو اوپر ہی رہی اور زبان</p>	<p>۱۱۶ یہ بن ہو توان خلد وہ ایجاد کرین گے اب دیکھو قوم ہم سے آباد کرین گے خداوند نے او وقت فنا کو اوجھار میدان کو اوجھار تو یہی ہے اوجھار</p>
<p>۱۱۷ عرب کی جگہ پر سرفراز گردن دوران گریہ دیری مادی غم پر بابا جو کہہ سکتے تھے اس گھر کچھ تو یہ گھر کھل کر تھیں مانی</p>	<p>۱۱۸ یہ وہ برائی چوتھے جسکے گلے کو بیچیں نہ کیچیں مرسے ناز و ننگے پہلے کو منتظر نظر تھی جو وہ جا رہے ویدن کو چہرہ کھڑا ہے تر کر دیا سقونچا زمین کو</p>	<p>۱۱۹ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>
<p>۱۲۰ دکھ سکے زمانے سے مسافر ہوئیں ایمان جھگڑتے ہیں اسی باغ کے آخر میں ایمان یہ وہ برائی چوتھے جسکے گلے کو بیچیں نہ کیچیں مرسے ناز و ننگے پہلے کو</p>	<p>۱۲۱ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>	<p>۱۲۲ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>
<p>۱۲۳ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>	<p>۱۲۴ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>	<p>۱۲۵ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>
<p>۱۲۶ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>	<p>۱۲۷ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>	<p>۱۲۸ ۱۱۱ خوشی کے نما خیر گھر او نہ خواہی پیکل زمین ساری نہیں ہوتی سیر تھوڑا سا اسی آفتل تقدیر کی گھر سکست چو بیان جاکو چو لکھنا غفلت</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ عین بیادہ تم کو دودن پرتوار کس طرح دودون بہت پوجیوں شوق قطع کہتے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ و رشاد حسیب سر کر آریوں</p>	<p>۱۰۲ عین عین عین عین عین عین عین کی کوون عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۱۰۳ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>
<p>۱۰۴ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۱۰۵ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۱۰۶ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>
<p>۱۰۷ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۱۰۸ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۱۰۹ عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین عین</p>

<p>مرثیہ اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی</p>	<p>مرثیہ اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی</p>	<p>مرثیہ اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی</p>
<p>جون قبلہ غامد جد ہر کرتے تھے شکر پھر پھر کے سوئے کعبہ نظر کرتے تھے شکر</p>	<p>اک جام دم نشہ دہانی نہ ملیگا چاہئے کہ کوئی نہ پانی نہ ملیگا</p>	<p>تو دین اور خیر گرو چل ہی پائیں گی کاشے بھی ہر جنگل میں تو پائیں گی</p>
<p>مرثیہ اب تجھے عبد کردا تو قبلہ دار اب تجھے عبد ابوتا تو فرزند مجید</p>	<p>مرثیہ اب تجھے عبد کردا تو قبلہ دار اب تجھے عبد ابوتا تو فرزند مجید</p>	<p>مرثیہ اب تجھے عبد کردا تو قبلہ دار اب تجھے عبد ابوتا تو فرزند مجید</p>
<p>دوری ہوئی اس گھر میں اب کوئی قرمانی شہید کا ہر کام قرین ہو</p>	<p>سب محل مرے گرد غریب سے اٹنگے گرمی کے یہ دن کوئی نہ سہتی سے کھینکے</p>	<p>مہلت نہیں اشی کہ میں سایہ میں کھڑا حضرت سے جدا ہو کے تباہی میں ڈھرا</p>
<p>مرثیہ اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی</p>	<p>مرثیہ اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی</p>	<p>مرثیہ اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی اس کے دل میں جو کچھ تھا وہ کچھ ہے اب بھی</p>
<p>کچھ غم نہیں دیکھ ہوا کہ بے بلا پر راضی ہوں خداوند و عالم کی رضا پر</p>	<p>مختی ہو سہا میں قافلہ حاج میں آگے پاؤں تو میرے فتح کریں گھر میں آگے</p>	<p>یہ غامد خالق ہے وہ حضرت کامکان میرے لیے ماسن نہ یہاں ہے نہ آگے</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۱۰۱ کھو سکے جو کہ نہ تھے شاہین ترازو تکلیف یوں کہ بیکریہ عادی تو ازاد سینا کی جو فوٹوشدہ ہو خندید و شو نہ پیر جو دینارکین بون اوق</p>	<p>۱۰۲ کافور جی جو آیا دست دی لبت و کان نہ زاد سدا و قضا بر آری یک پیمان تھا مصطفیٰ ثالث کی طرح خلعتی پیمان منزل کوئی نہیں تھی جو کوئی</p>	<p>۱۰۳ کروست نہ تھے حرمین بھلا کہ سنگار چلتی حرم حرم حضرت سعید و مدین گلوں سے تھے نہ تھے عجب خوش حال بندھے تھے تاج و تاج و تاج</p>
<p>اک فصل میں اس جنس کے جو تھے کھلیں اعمال یوہین عدل کی میر زمین تھیں</p>	<p>وہ کو نسا عاجز ہو چکے پائین جاتا دریا پر جو آنگر ہو وہ پیاسا نہیں جاتا</p>	<p>بہرے ہرے ضعیف کم کمین افواج سے رکتے نہ مجھے نہ یہ قافلہ حاج سے رکتے</p>
<p>۱۰۴ قوت و زاریات کو تو ابھی کرتی چاکل کی تھی تھی تھی تھی کیسا تھی ہر کس پر لطف و دین مقاومت نہ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۵ جنت میں اس طرح تھی تھی تھی پلوں کو تھی تھی تھی تھی یوں آئے تھے تھی تھی تھی جنت میں تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۶ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پاس کما کو تھی تھی تھی کردن ابھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۰۷ ہر عاجز و بیکس کی مذکور تھے تھی در ویش کا بدید بھی نہ رو کر تھے تھی</p>	<p>جو خشک تھا بر سوک وہ بھگ بھی تھا صحر اکا جو دامن تھا وہ چو لوتے تھا</p>	<p>یوں قتل ہو سب فوج لوائی کی پائین جس طرح گئے تھے ہیں دہوئے رہا نہیں</p>
<p>۱۰۸ تھی</p>	<p>۱۰۹ تھی</p>	<p>۱۱۰ تھی</p>
<p>۱۱۱ پھل و سکودے جسکو پر ہند نہ دیکھا فیاض کی مٹھی کو کبھی بن نہ دیکھا</p>	<p>تیار تھے تھی و تیر و تیر مونی تھی تدبیر گرفتاری تھی تھی تھی تھی</p>	<p>تلازمین پیکر جو بھینونہ جھکنے رکھنے جو آقا بھی تو پھر ہم نہ دیکھنے</p>

<p>جانبکا ادنیٰ سے یہ خطا و سطر منزل جواز لے سکھو تین غلط بہی ہو کہ کجکل ہی غلط و غلط میرا جو نہ نہ یہ دنیا ہی جو اس</p>	<p>اوس زبان میں چھانٹنے لائے تو اس برخا ہوئی ان کو گرا گاہ نمودار پوچھتی تھی تو یہ نہیں کہ کیا بہاؤ ہو تو یہ نہیں کہ کیا</p>	<p>عجیب تر از ان کہ بیا آیت در تو چھانٹتے تھے کہ جو تیری یہ مفسر اوس نے نہ تھی غفلت ایسی عجیب جائے کہ جس کو خود دوجان جو کج</p>
<p>کھلی بیگاہ ہونا ہو کہ سببتی پر قصہ مرا خفی نہیں سننے کا کسی پر</p>	<p>پیدا تو خام و دروالم اوسکی صدا کچھ کہتی تھی گویا پس شہر خدا سے</p>	<p>سمجھے یہ زبان وہ جو امام و جہان ہو عقدہ یہ وہ کوہ چو سیلمان زمان ہو</p>
<p>ہو نہ کدند چینی در شہر گاہ اچھا خزان دیدہ چھانٹتے تھے گاہ دو چار چھانٹتے تھے گاہ دو چار چھانٹتے تھے گاہ</p>	<p>قربان کہ چھی ہوئی شہر نشین جنگل کہ چھی ہوئی شہر نشین کھنڈی کہ چھی ہوئی شہر نشین کھنڈی کہ چھی ہوئی شہر نشین</p>	<p>جہان درون شہر گاہ کدند دوم شہر گاہ کدند اک بان سین بان کدند عالم کدند شہر گاہ کدند</p>
<p>سوت آئی تو برین کسی صحر کے رہینگے چیتے جو پھر ہم تو برین آکر رہینگے</p>	<p>پایا تھا زبیں عقدہ کش اہل عبا کو ہو ٹوٹنے پہ لیتی تھی دامن قبا کو</p>	<p>سب اس رد و ملت پہ چکا کہ جو مری دنیا میں اگر میں ٹوٹو تو بستر میں</p>
<p>اون کے ہونے کے لیے بنی دنیا روئے ہوئے بنی دنیا پہلے پہلے بنی دنیا پہلے پہلے بنی دنیا</p>	<p>تو کہ تھیں کہ چھی شہر گاہ ایک ایک کہ چھی شہر گاہ تو کہ تھیں کہ چھی شہر گاہ ایک ایک کہ چھی شہر گاہ</p>	<p>سوداگرگ و قافل قس و قس سوداگرگ و قافل قس و قس سوداگرگ و قافل قس و قس سوداگرگ و قافل قس و قس</p>
<p>کئی تھی کہ چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی</p>	<p>عالم اوسکا کسی اور کو کیوں جہان میں کچھ کہتے تھے حضرت اوسی بہر کی کیا نہیں</p>	<p>کئی تھی کہ چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی چھی</p>

<p>۵۵</p> <p>کھنکھاتی ہوئی آنسوؤں کی دھندلے ہوئی پتلیں تھیں کب کب تیرے ہونٹوں پر اخلاقی حسن پر تو تھی کارگر زات میں ہو تو وہ چھوٹے ہو</p>	<p>۵۶</p> <p>فریاد خداوت کی کہ غمِ اولاد پان آئی تو فریاد کو یہ غمِ اولاد کتنی کر اس کی شہین چو کی مولانا شہین چو کی کیا جلاو</p>	<p>۵۷</p> <p>اس کا کیا کیا ہو اس کی سبھی کس کا کیا کیا ہو اس کی سبھی کس کا کیا کیا ہو اس کی سبھی خفا میں کیا کیا ہو اس کی سبھی</p>
<p>اندازے شروع سبط رسول دوسرے مالک تو خدا کی کہ ہیں بندے ہیں خدا</p>	<p>بیکل ہوں طبیعت مری تھکتی ہو آقا مجھے ہر رات تڑپنے میں کٹی ہو</p>	<p>جانیکی تھکوتو اس اکھڑ میں نہ آ بچہ نہ ملیگا تو مرے گھر میں نہ آ</p>
<p>۵۸</p> <p>نظم کو دنیا میں مانی آوازیں علمین بھی جو آیا وہ کیا ہو آخر ابرو بھی ہر آوازیں میں کبھی بھی ہو پورا صدا کی</p>	<p>۵۹</p> <p>منا میں خیرت میں کھانا پانی نہ پینے کی بات نہ دانا کس طرح کھاہ میں جانا تو چھوچھو مولانا</p>	<p>۶۰</p> <p>کیون تو نے نہ زور دیا جانی کیا کام ہے اب گھر میں کس کی ساری نصیب تیری غفلت میں پانے تو دو گیا اور سب کچھ</p>
<p>گھانا ہر طہا پچھو دیسرتا ہر مولا اس در پہ دیکھتا ہوا شیر آتا ہر مولا</p>	<p>بیتاب ہوں خون شہکنا ہو جگرتے میں چو کوئی بھی ہوئی ہو چاہتے</p>	<p>چھوڑا تجھے جنگل سے لگا جاکے مرو اب سر کھپا ڈونے میں لگا کر مرو</p>
<p>۶۱</p> <p>کھنکھاتی ہوئی شہین چو کی جو تو تھے پتلیں فیصلہ کی مولانا شہین چو کی وینا میں آری تو ہر مولا</p>	<p>۶۲</p> <p>جان آئے کھنکھاتی ہوئی کس طرح کھاہ میں جانا کس طرح کھاہ میں جانا تو چھوچھو مولانا</p>	<p>۶۳</p> <p>سایا بھی نہیں وہ پرت چلتی ہو میں دھوپ میں اب وزین چلتی ہو کس طرح کھاہ میں جانا تو چھوچھو مولانا</p>
<p>ظالم کو سترائے شر و بیدار ملیگی فریاد کو آئی ہر تو یان دلو ملیگی</p>	<p>جتنی رہوں یہ وہ ستم جو زمین ہو اب تو کوئی کچھ بھی مرا اور زمین ہو</p>	<p>فریاد اسی دشت پر اوقت میں اپنی بچے سے بھی آہوت ہے کھڑے بھی چھٹی</p>

<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>	<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>	<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>
<p>برو لطیف و کرم ختم گهر لب پیر علی کے قربان عزال حرم لم پیری کے</p>	<p>کشتی مری طوفانین و سائل نظر کے مشتاق بود حبکا وہ منزل نظر کے</p>	<p>اندازی شہناب بیاں طالعی کے پچو لو کما عرف کچھ چنا کما گری سہو کی</p>
<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>	<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>	<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>
<p>اکبر تو جو ان کا اوسے شہر سیمارا اصغر تو کی شہر کیا تھی جسے تیرے مارا</p>	<p>مثنوی پیریں سے منہ قافلہ الہ کا بھی فنی عزبتا بین عجب یوسف زہر آؤ غلی</p>	<p>پایاب تھے گمی سے وہ دیا جو بڑے بچے سوتیل بھی نہ آئی تھیں کوہین چڑھتے</p>
<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>	<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>	<p>مثنوی خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم خداوندی را که در این عالم</p>
<p>بہار سی تو تیری اسی وہ قدیم جن مرحبانہ پہ بھی منتھی سی گردن بھی تن</p>	<p>سہو ملک کے تھے چارے سے منہ سیر ہو گئے ثابت تھا کہ جو زہر برابری ہو گئے</p>	<p>بہار شل تانہ تھا اصرار مجھ کو نہیں سے اودھتے لب لعل سکینہ سے نہیں سے</p>

<p>۱۰۰ تھمیں کی صفت سے عیال نہ لیا تھمیں سے لیکھتا تھا عرق سمنجے لیا تھمیں میں جینا نہ تھا لیا عمل نہ لیا تھمیں میں سرور نہ تھا نہ لیا</p>	<p>۱۰۱ خون کا سکھتہ یہ صلیب تھی تھی خون کا شاخا جا پور کی سے لیا خون کا مون بیٹا جا پور کی سے لیا خون کا لیا پور کی سے لیا</p>	<p>۱۰۲ میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا</p>
<p>۱۰۳ اک چول بھی زمر کے چمن میں نہ ملیگا کیا ہوگا جو پانی کسی بن میں نہ ملیگا</p>	<p>۱۰۴ ہرین ابر کرم آپ کرم کیجیے بابا سایہ ہمیں مل جائے تو دم لیجے بابا</p>	<p>۱۰۵ جنگل میں عطش کا تھا جود کہ نہ تھا چہرے پہ چہرے کا تھا کوئی کوئی نہ تھا</p>
<p>۱۰۶ میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا</p>	<p>۱۰۷ میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا میں نے اپنے لیے لیا کھانا</p>
<p>۱۰۹ تم شہر پور است تھیں بھائی نہ ملیگی جب تک کسی دریا کی ترائی نہ ملیگی</p>	<p>۱۱۰ تکلیف تمہاری ہمیں منظور نہیں ہو دن ڈھلنا ہو منزل بھی بائیں نہیں ہو</p>	<p>۱۱۱ بڑی تھیں جو چھپیں تھیں دریا نہ تھا پانی جھک کر کوئی چلو ہی سے ہی لیت تھا پانی</p>
<p>۱۱۲ یوں اگر تیرے لیے تھیں تھیں یوں اگر تیرے لیے تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۳ یوں اگر تیرے لیے تھیں تھیں یوں اگر تیرے لیے تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۴ یوں اگر تیرے لیے تھیں تھیں یوں اگر تیرے لیے تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۵ گذریگا ہر اک دم تھیں دلے فلق میں سب تابہ کر ڈولے ہو گئے عرق میں</p>	<p>۱۱۶ مجبور ہیں کہچہ بن بنیں آکاہ سکھتہ نیرنگ یہ سب چرخ دکھانہ سکھتہ</p>	<p>۱۱۷ رستہ یہ پہاڑو دکھا ہر منزل پر تھی کو بچو نہ کو چھپائے نہ ہوں آج بڑی ہو</p>

<p>۴۴</p> <p>کے سید بندگان جانی کے غم فکر کے اندر نہ پہنچا جانی جس نے چاہا کہ میں موت نہیں پائی وہ بے پروا ہو گیا سو ناکے بجانی</p>	<p>۴۵</p> <p>وہ کہنا خاکوت میں عجب غلام ہو گیا موت میں نہ پہنچا تو فدا ہو گیا دور اور کجا ہو گیا تو نہ پہنچا موت نہ پہنچا تو نہ پہنچا</p>	<p>۴۶</p> <p>کے غم فکر کے اندر نہ پہنچا جانی کے غم فکر کے اندر نہ پہنچا جانی کے غم فکر کے اندر نہ پہنچا جانی کے غم فکر کے اندر نہ پہنچا جانی</p>
<p>کیا بن گئی جنگل میں امام دوسرا سایہ بھی درختوں کا نہیں ظل نسرا</p>	<p>وہ تار فلک نہ کشا تیرے سر پہ جب دیکھے ویران چلی آتی ہر طرف</p>	<p>نہ جرم ستارے میں محبت ان علی کو خل نہ کہ چھپائے نہ کوئی گھر میں کسی کو</p>
<p>۴۷</p> <p>دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے</p>	<p>۴۸</p> <p>اشرف میں چاہیے کہ میں چاہیے دور اور کجا ہو گیا تو نہ پہنچا موت نہ پہنچا تو نہ پہنچا موت نہ پہنچا تو نہ پہنچا</p>	<p>۴۹</p> <p>دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے</p>
<p>ناشا دہن آپ کی غربت پہ فدا ہو بچہ کوئی نہ تو نس کے مرے تو کیا ہو</p>	<p>یہ ظلم یہ سید اور میں اور کسی پر مولایہ شاہی ہو محبت ان علی پر</p>	<p>تجھ میں بھی جلیں ہیں سانپ بھی تیری بھی رخ ایک رسالے کا تو دیکھا ہو اور ہر بھی</p>
<p>۵۰</p> <p>تو نے تجھ کو نہ پہنچا تو نہ پہنچا تو نے تجھ کو نہ پہنچا تو نہ پہنچا تو نے تجھ کو نہ پہنچا تو نہ پہنچا تو نے تجھ کو نہ پہنچا تو نہ پہنچا</p>	<p>۵۱</p> <p>وہ کہنا خاکوت میں عجب غلام ہو گیا موت میں نہ پہنچا تو فدا ہو گیا دور اور کجا ہو گیا تو نہ پہنچا موت نہ پہنچا تو نہ پہنچا</p>	<p>۵۲</p> <p>دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے دل کا یہ سبب نہیں کہ میں چاہیے</p>
<p>مگر زمین سکتا کہ سہرا ہو بجائی کوفے کی غربت بھی کچھ آگاہ ہو بجائی</p>	<p>کو چھ بھی اور چھ جانے نہ رہے ہر طرف نہ بھلے تھے کوئی مکان چھ پر ہر طرف</p>	<p>نہ قتل ہوا نہ کوئی نہ ام ملیکا مسلم کا جو نہ لاؤ تو انعام ملیکا</p>

<p>۱۱۰ بانی کیلئے بیعت عہدہ کی تھی آئندہ قتل کی افواہ کو نہ اس طرح کیا مگر عجب انداز جس طرح سے روایا پر لکھو اور</p>	<p>۱۱۱ جس میں نزل حاجت سے بیعت کی آئی یہ مفصل ہے کہ دنیا گیا آٹھویں تاریخ وہ فرزند مصیبت بن گیا جو</p>	<p>۱۱۲ اگر سے اس کی بیعت کی تھی پوشش آگیا بیعت کی تھی چاندنی کی بیعت کی تھی کون سے لکھو اور</p>
<p>۱۱۳ ہو تیار ہو گیا تھا تار سے روئے ہیں پھر ہیں اہل و عاقل خاکو</p>	<p>۱۱۴ ما تم کوئی دینے سے خندق میں تو لاش کی میں</p>	<p>۱۱۵ بھڑکی ہو وہ آتش کہ دو جہاں کو روئیں کہ ظلم پیدہ کو</p>
<p>۱۱۶ اگر کی مصیبت وہ نہ پڑی ہو تھی موت کی ہو تھی خاکو</p>	<p>۱۱۷ اگر اور کیا ضابطہ اگر کی مصیبت وہ نہ پڑی ہو تھی موت کی ہو تھی خاکو</p>	<p>۱۱۸ اگر کی مصیبت وہ نہ پڑی ہو تھی موت کی ہو تھی خاکو</p>
<p>۱۱۹ بان کو غنی ایذا جو دے غار الم راہ حرم ہو</p>	<p>۱۲۰ لشکر پہ او داسی تھی سبارو تھے تھے ہو</p>	<p>۱۲۱ جلالی تھی کیوں کسی خبر آئی ہو کو</p>
<p>۱۲۲ کے تھے تھے تھے کے تھے تھے تھے کے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۲۳ جس سے گھر آرام قرمان برادر کو</p>	<p>۱۲۴ سرو لہجہ ہوا کیا کچھ مری تھی کو</p>

<p>۱۲۱</p> <p>مقتول کی پوجہ کو بخش آج کا فتح پو پدیس میں وہ جان بھیت چیت ماہرین ریزین لاس جی</p>	<p>۱۲۲</p> <p>دو چوکی دنیا کے گدے کی خبر یہ ایچ شاہ کے مرے کی خبر یہ ایچ شاہ کے مرے کی خبر</p>	<p>۱۲۳</p> <p>فرصت نہ ملی تالہ و فدا و فغان بجائی کا سو گم کر کے روانہ ہوئے وہ کیجے کہ دشمن کی خاطر شکنی ہو</p>
<p>۱۲۴</p> <p>جنگ کا تختہ الٹا دینا پہلے سے ہی ہوا پہلے سے ہی ہوا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>کوتہ میں سرکاپ اوتار گیا تن سے روز عرفہ کوچ کیا وارمن سے روز عرفہ کوچ کیا وارمن سے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>گھوڑے زمین ہلے واکا شونیا آوار میں یہ زبرہنگی میں ہونے لگی آوار میں یہ زبرہنگی میں ہونے لگی</p>
<p>۱۲۷</p> <p>جانب بڑھوان بھی نہ جیتا سکتے رو جانیگا دن کم نہیں آج رہنے رو جانیگا دن کم نہیں آج رہنے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>کیا تم جو بنایا نہ ملازم ہو کسی کا فوج سے وہ ڈرتا ہو جو ہر ہو کسی کا فوج سے وہ ڈرتا ہو جو ہر ہو کسی کا</p>	<p>۱۲۹</p> <p>کیا وہ کی باتیں تھیں خبر نہ تھی سہ پہر تھے و شمس کے بیان سہ پہر تھے و شمس کے بیان</p>

<p>۱۳۱۱ جگہ تو نہیں ہے کبھی جگہ نہ سال کچھ تو ہونے تو اس پر بھی تو سال جگہ کو کو اور ہونے نہ جگہ نہ سال سب کو لے لے وہ آپ بھی جگہ نہ سال</p>	<p>۱۳۱۲ سب کو لے لے وہ آپ بھی جگہ نہ سال کچھ تو ہونے تو اس پر بھی تو سال جگہ کو کو اور ہونے نہ جگہ نہ سال سب کو لے لے وہ آپ بھی جگہ نہ سال</p>	<p>۱۳۱۳ جگہ تو نہیں ہے کبھی جگہ نہ سال کچھ تو ہونے تو اس پر بھی تو سال جگہ کو کو اور ہونے نہ جگہ نہ سال سب کو لے لے وہ آپ بھی جگہ نہ سال</p>
<p>۱۳۱۴ مولانا سوے فوج نظر کی جو تھ کر چکر الیا سر وارے کھوٹے سے اور تر</p>	<p>۱۳۱۵ ہر شو کی حیات اس کو مولانا اسی پانی کی نہ تکلیف ہو دنیا میں کسی</p>	<p>۱۳۱۶ یہ قافلہ سب دھوپ میں لب نشہ کدہ دو پیاسو نکو پانی کہ تو اب سا کڑا ہوا</p>
<p>۱۳۱۷ انسانیت جیت جیت جیت جیت آقا ہو کر سب سے بڑا انسانیت</p>	<p>۱۳۱۸ اس کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر اب جو تو اسی کو دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۳۱۹ یہ شہر ہے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر اس کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۳۲۰ سب کو لے لے وہ آپ بھی جگہ نہ سال کچھ تو ہونے تو اس پر بھی تو سال</p>	<p>۱۳۲۱ اب بات کسی سے نہیں کی جانی ہر بار زبان منہ سے نکال آئی ہو مولانا</p>	<p>۱۳۲۲ کی جیکہ نظر لطف شہر جن و لبشہر خود رکھ لیا مشکیزہ ہشتی لکڑی پر</p>
<p>۱۳۲۳ سب کو لے لے وہ آپ بھی جگہ نہ سال کچھ تو ہونے تو اس پر بھی تو سال</p>	<p>۱۳۲۴ اب بات کسی سے نہیں کی جانی ہر بار زبان منہ سے نکال آئی ہو مولانا</p>	<p>۱۳۲۵ کی جیکہ نظر لطف شہر جن و لبشہر خود رکھ لیا مشکیزہ ہشتی لکڑی پر</p>
<p>۱۳۲۶ کیا عرض کروں جو پیش لے قہر فیاض کی سگارت پانی کی طلب کر</p>	<p>۱۳۲۷ ہم دوست کی تکلیف کو انہیں کہتے پانی کو تو تافر سے بھی پانی نہیں کہتے</p>	<p>۱۳۲۸ خدمت سے غلاموں کی بھی لواض نہیں کہتے اس گھر سے زیادہ کوئی فیاض نہیں کہتے</p>

[illegible]

<p>وہ چاہے تو اس قدر کہو یا اچھی کرو خوشی ہو بہو زبان او سے پیدا اچھی کرو دروغ کو صحت کے دیکھنا اچھی کرو جب ماضی کو چاہے پریشا اچھی کرو</p>	<p>محل عالیجا چاہے گلیا سب سے فزنا اب کہ مجھے بیان ان شاعر کو چاہا رہنا ہو تو شب کو بھی ملاقات کو پورا کھسکان جو بن اچھی چاہا</p>	<p>اعظم اوستے کہ کیا چاہو گنگا میں یا شہر آباد فرما جاؤ گنگا چاہو گنگا میں یا شہر آباد یہ رتہ و بدل جب ہو گیا اس میں چاہا پیسے آتے تھے جو چاہا</p>
<p>گرا وج وہ بکھے تو زمین عرش میں ہو دڑے پہ کرے امر تو خوشی میں ہو</p>	<p>حاضر ہو جو ہو جو درخت کھڑے ہیں تجسے بھی وطن دوری ہم بھی ہیں فقیر</p>	<p>بیدین ہو جو کہ شہر خوشی میں نہیں بس چپ ہو زبان کیا تر قابو میں نہیں</p>
<p>وہ کہ گریاں جو سستہ وال فرستے کہ سوال کے روئے کا سبب فریاد دل نہ ہو اولاد میں کا روایتوں کہ تم کو بھی کیا کیا</p>	<p>وہ کہ شہر سے دور کر کے لڑو کھلا پہن حاکم کو فخر سے لڑو ہون چاہا بہتر ہے کہ اب کوئی بن جائے حاکم میں او وطن جائے زمین کا کھلا</p>	<p>اعظم کسی سخن کا ادب نہ کسی سخن کا ادب نہ کسی سخن کا ادب نہ کسی سخن کا ادب نہ</p>
<p>وہ کہ حکام سب نہیں صدمہ ہی ہو حال اس سے مونی کا بھی کھلیا ہو</p>	<p>سہر چہ ظلام پر شیر خدا ہوں مامور ہوں کہ نہ حضرت سے جدا ہوں</p>	<p>وہ کہ اگر ماضی لب مرثیہ میں ہو سہر ہو گا کہیں جسم کہیں ہو گا زینہ</p>
<p>وہ کہ مہینہ اس پر اور نہالی سستی ہو کہ کئی حق و توفیق ہو کہ مہینہ اس پر اور نہالی سستی ہو کہ کئی حق و توفیق</p>	<p>وہ کہ مہینہ اس پر اور نہالی سستی ہو کہ کئی حق و توفیق ہو کہ مہینہ اس پر اور نہالی سستی ہو کہ کئی حق و توفیق</p>	<p>وہ کہ مہینہ اس پر اور نہالی سستی ہو کہ کئی حق و توفیق ہو کہ مہینہ اس پر اور نہالی سستی ہو کہ کئی حق و توفیق</p>
<p>ہم خالہ و فریاد بھی ہر حسب کرینے پانی مرثیہ میں بھی ہر حسب کرینے</p>	<p>دُرتے ہیں مہر تو نے ہم تو نہ مانے بس ہم وہی کرتے ہیں جو کہ نہ مانے</p>	<p>ہم شہر میں صحرے کے وہ نام نہ مانے ہو ایک شغل ایک سگ نہ مانے</p>

<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کرا کے دیندین بے حد جیساں جیساں کہ جو کچھ کہیں جیساں کہ جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کیونکہ جہاں انصاف و عدل ہے کیونکہ جہاں انصاف و عدل ہے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ملاو میں لاکھوں کو یہاں سے نہیں ملاو میں لاکھوں کو یہاں سے نہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ایمان بھی اس فاطمہ کے لئے ہے ایمان بھی اس فاطمہ کے لئے ہے</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>روم کا اگر شہر کوئی نامل کر گیا روم کا اگر شہر کوئی نامل کر گیا</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کیونکہ جہاں انصاف و عدل ہے کیونکہ جہاں انصاف و عدل ہے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ذلت ہوئی اب منہ کے کھلاؤنگا ذلت ہوئی اب منہ کے کھلاؤنگا</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کدہ مرا آفت میں گرفتار ہو گیا کدہ مرا آفت میں گرفتار ہو گیا</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>مجمع تھا گیا کہ کچھ شہنشاہ امیر کے مجمع تھا گیا کہ کچھ شہنشاہ امیر کے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کیونکہ جہاں انصاف و عدل ہے کیونکہ جہاں انصاف و عدل ہے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>فصلہ کے غلام کو کچھ بھی رہا نہیں فصلہ کے غلام کو کچھ بھی رہا نہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>بہتر ہو جو اس طوے یہ یہ یہ یہ بہتر ہو جو اس طوے یہ یہ یہ یہ</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آقا نے جو کچھ کہیں</p>

<p>مطلع دوستانہ شربت کار تارے شمع کس پایہ پر جو کجک شربت کار تارے شمع یونانہ مخمات کونئی نوز یک یو یو</p>	<p>مطلع بوسہ دینے کی آواز دینے کی مجدد کیا جو کجک شربت کار تارے شمع مجلس جو کجک شربت کار تارے شمع</p>	<p>مطلع کونئی کی تری سے فضل عازت کونئی کی تری سے چھیلو کونئی کی تری سے فضل عازت کونئی کی تری سے جھلی مسرور کونئی کی تری سے فضل عازت کونئی کی تری سے</p>
<p>حضرت پیراوس تین پر رات گئی تکلیف سکندر یہ جو ظلمات میں گئی</p>	<p>چلتی میں اوقت ہوں جو انجام کیا یو چھوڑے لوگو کو کی کیا نام کیا</p>	<p>پانی کی تو غریب میں نہ تکلیف ہو گر مشورہ تیرا ہو تو دریا میں رہو نہیں</p>
<p>مطلع جب سوز و آتش میں کونئی کی تری سے صوت نازک کے سوت شرف کی حضرت نے یہ دیکھ کر عجب کیا</p>	<p>مطلع کونئی کی تری سے کونئی کی تری سے جو کجک شربت کار تارے شمع تسلیت نہ کیا کونئی کی تری سے</p>	<p>مطلع کونئی کی تری سے کونئی کی تری سے میں سوز و آتش میں کونئی کی تری سے فوج میں کونئی کی تری سے</p>
<p>کیا فہم کی کیا نور کیا جلو گری ہو کھڑکی کی وقت نماز سحر کی ہو</p>	<p>کیا نسل کی بہن بھائی کیوں نہ ہو کس اکا و چین کی کہ جو اس نہیں ہو</p>	<p>نکد رنہ کچھ ہو مجھ ڈری تو یہ ڈری شب سے پسہ سعد کے آنے کی خبر ہو</p>
<p>مطلع میں گویا کہ آد آد کر دے گانا میں گویا کہ آد آد کر دے گانا و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے</p>	<p>مطلع و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے</p>	<p>مطلع و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے و ان پوچھ کر کونئی کی تری سے</p>
<p>یہ تہہ کا کبھی اور تہہ حکم نہیں ہو وعدہ تھا چہ ماں کا یہ وہی پاک میں ہو</p>	<p>پانی نہ کہ میں شب کو کچھ میں لانا لالی نہ میں نقد سیر کچھ خاک جانا</p>	<p>یہ جا بیک لاکھ کمال مو تیغ و دودھ سے دریا کی ترائی کو لی لے سکتا ہو سے</p>

<p>حکام فکر کن کہ تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>	<p>حکام حالی ہو سوا وہ خلق میں تو نہیں نہیں دیکھتا ہے کہ تو نہیں تار سے بھی وہ قمار سے کہ تو نہیں جان دے نہ تو نہیں کہ تو نہیں</p>	<p>حکام اوتار دے اور تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>
<p>وہ رہا تو تو قطرہ ہی پر چشمہ ہو گیا کوئی کا خدا نے نہیں مٹا کر گیا</p>	<p>جیسے قماروس برج جہان تارین پوسٹ نے وہ کوئی بھی نہیں</p>	<p>لاکھ نہیں بھی تھا دنگار اسکا نہوگا نہ رو صاب نے شمار اسکا نہوگا</p>
<p>حکام کے لیے کہ تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>	<p>حکام تھا تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>	<p>حکام تھا تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>
<p>یہ رنگ تھا او سپر فلک مہر و خورشید کا جنہر ح کہ مہتاب پہ وہ تھا پہر و خورشید کا</p>	<p>تکلیف تھی اتنی ہی ہو سہری کی کری تھی کہ مست تھی رسول عری</p>	<p>تھر خط و خال کا اب وہ بیان نہیں کر ڈر تو نکا یہ گناہ کچھ آسان نہیں کر</p>
<p>حکام تھا تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>	<p>حکام تھا تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>	<p>حکام تھا تو نہیں غفلت کیا جانی دیکھ لیا ہے اس حالت کو مہر و خورشید تو نہیں دے سالی سیکھ لیا کہ ہوسا کر دے رہی تو تری</p>
<p>اوس دور تیر پر وہ تھا کہ تو نہیں اک دن وہی رہا کہ تو نہیں</p>	<p>اب خلق میں دیکھ کوئی گھر تیر کا اس در کا گد اور تھا محتاج نہیں کر</p>	<p>راحت لے کے گناہ کیا تو نہیں کر پانی بھی ہوا بند اوس شب کی سحر</p>

مرثیہ میر انیس جلد دوم صفحہ ۱۳۲

<p>۱۹۱ ملاوین کوئی نہ ہو جو نہ ہو کشتی چھین کر کیا کیوں جانے تلاوین کوئی نہ ہو جو نہ ہو کشتی چھین کر کیا کیوں جانے</p>	<p>۱۹۲ اس شانے میں جو نہ ہو گلجلی کی جانے نہ دین ہوئی مناز سر نہ لے کر تیرن اردن قدر انداز میں جو نہ ہو جو نہ ہو</p>	<p>۱۹۳ جانا تھا بڑے شہر کے پتھر کسٹم کشتی چھین کر کیا کیوں جانے وہ چاند نہان کوئین کوئی نہ ہو چاند نہان کوئین کوئی نہ ہو</p>
<p>مجمع کبھی دیکھا نہیں اس جاہ ختم کا وینا بھی مرقع ہو گلستان ارم کا</p>	<p>انجام ہو ایہ کس سفر کر گزرا کبر سینہ پر سان کھاکے جو ان کرا کبر</p>	<p>جلدی ہمیں ایسا نہ کہ ہم جنگ کی بیچو اگر اکبر سا کوئی اور پسہ</p>
<p>۱۹۴ چو نہ ہو جو نہ ہو چو نہ ہو جو نہ ہو چو نہ ہو جو نہ ہو چو نہ ہو جو نہ ہو</p>	<p>۱۹۵ میرا تیرن جو نہ ہو کشتی چھین کر کیا کیوں جانے میرا تیرن جو نہ ہو کشتی چھین کر کیا کیوں جانے</p>	<p>۱۹۶ کشتی چھین کر کیا کیوں جانے کشتی چھین کر کیا کیوں جانے کشتی چھین کر کیا کیوں جانے کشتی چھین کر کیا کیوں جانے</p>
<p>انسان یہ نہیں چاند لوترا یا زمین محبوب خدا عرش پر سایہ زمین</p>	<p>غل اوٹتے تھے فوجوں مبارز ظلی کے دولاکہ کا نرغہ تھا نولے پر می کے</p>	<p>تکبیر نہ ہوا پر مجھے تھانہ پسہ کچھ غم نہیں اند کو موجود پسہ</p>
<p>۱۹۷ چو نہ ہو جو نہ ہو چو نہ ہو جو نہ ہو چو نہ ہو جو نہ ہو چو نہ ہو جو نہ ہو</p>	<p>۱۹۸ بیاں کا تیرن تھا صفت کا نام بیاں چو نہ ہو جو نہ ہو بیاں کا تیرن تھا صفت کا نام بیاں چو نہ ہو جو نہ ہو</p>	<p>۱۹۹ کشتی چھین کر کیا کیوں جانے کشتی چھین کر کیا کیوں جانے کشتی چھین کر کیا کیوں جانے کشتی چھین کر کیا کیوں جانے</p>
<p>یہ جان ہو ہر ناشی و مطلبی کی اسمیں تو ملاحست ہو رسول برلی</p>	<p>ہم وہ تھے وہ تھا جو نہ ہو ریختی ہو ورق مصحف نالغ کے پرستے</p>	<p>سیدھے جو نہ ہو تھک زبہ کوئی کجا ماقتولین وہ عشتہ تھا نہ خرم کجا</p>

<p>۱۲۵ روانی ہوئی آنکھوں میں ہوسری غم کی نہایت تھکا کرنا بغیر ہفت شہار اب وہ جو پہلے گناہ کی فوج میں بہلکین جو اب گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۲۶ چھاپا بیستہ پر عدد اول پر میں نے کی ہر شے پر یوں کہ تیرے کھنکھارے کی طرح جس طرح اس کے بیچ</p>	<p>۱۲۷ میر ہر ہر شیر زبان ہو گئے دشمن غل تھا کہ سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۲۸ چل کر گھبراہٹ میں چل کر گھبراہٹ میں چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۲۹ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۰ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۳۱ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۲ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۳ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۳۴ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۵ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۶ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۳۷ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۸ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۳۹ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۴۰ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۴۱ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۴۲ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۴۳ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۴۴ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۴۵ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۴۶ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۴۷ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۴۸ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>
<p>۱۴۹ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۵۰ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۵۱ تو لا جاوے سے سر سے جو ان ہو گئے دشمن چل کر گھبراہٹ میں</p>

<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>	<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>	<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>
<p>چون بیر علم میں انھیں شعلوں نے جلے تھے فقرت یہ وہی ہیں جو شرورین چلے تھے</p>	<p>پھر کس کس کو کے وار امام نلی کا تلوار دہ اور ماچھ میں بن علی کا</p>	<p>کس کا یہ جگر تھا وہ رو کے جوہر سے سینے میں در آمدنی برآمدنی جگہ سے</p>
<p>دل فوج کا سلطان ملک نے تورا جوش و خروش کا شہنشاہ نے تورا</p>	<p>کنا اور تین شہنشاہ نے تورا کنا اور تین شہنشاہ نے تورا</p>	<p>کنا اور تین شہنشاہ نے تورا کنا اور تین شہنشاہ نے تورا</p>
<p>یوں تیرے مگرے کی ثابت قدم کو توڑا اتحاد اٹھانے جیسے صنمو کو</p>	<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>	<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>
<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>	<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>	<p>دو کونہ خانی افشاں و چوہ پیکر مین تین پیکر و او کی کجی کجی</p>
<p>سے کس کا لہو خاک پر برسایا اونے جب کھلی کہ جب خاتمہ تن اڑھا دیا اونے</p>	<p>پھر کاجو لہو منہ سے شرارت کھل آئے دریا سے گمراہیت تارے کھل آئے</p>	<p>بوت تن رنگین کجا را گئی گویا آیا وہ جدھر ماہ بہار آگئی گویا</p>

۱۱۱

<p>۵۲۱ کیا وصف کموں شمس بخت سیر پروردان حال و حال یونانی تخی نبی است کی طر اور تاج پیش کر یا اور مس کاویہ اور اور و</p>	<p>۵۲۲ وہ رشک صبا کاں کی طر یونانی جو فلک سیر پروردان خوش خاموش خوش و خوش خدا نفع اور تخی نبی است کی طر</p>	<p>۵۲۳ خداوند کی طر سیر پروردان بجز غریب اندک اور و ہا زینین سیر پروردان کی طر اور تاج لاشکو کا اور و خوش و خوش</p>
<p>حیرت زد و شش در و گیسو تھے آہو اور رہا محتایہ اور آہو سے تصویر تھے آہو</p>	<p>دھڑ تاپو الا شونہ قدم جانا تھا گھوٹا وامان چیرت کی ہلو گھاتا تھا گھوٹا</p>	<p>یون لا گھوٹے کی سائے کو اور تیرے پو کھیت ایسا جہا میں بھی رہا نہیں</p>
<p>۵۲۴ کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان</p>	<p>۵۲۵ کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان</p>	<p>۵۲۶ کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان کھینچنے کی طر سیر پروردان</p>
<p>رنگ رنج قرطاس بھی فوق ہاتھ مڑکھا جھپکی جو پیک سادہ ورق ہاتھ مڑکھا</p>	<p>شش در ہون فلک میں جوابہ کی چکا سم رکھت ابھی جا کے سر سبز فلک</p>	<p>کٹ جانا ہی آہن یہ رنج و دوسری سر جس کی بجے دے ہمیں کوئی سہی</p>
<p>۵۲۷ رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج</p>	<p>۵۲۸ رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج</p>	<p>۵۲۹ رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج رہا پروردان کی طر اور تاج</p>
<p>مکس چھاکہ فوجیں است و کین ترے چھکار کی حضرت ہی جو رو کی ترے</p>	<p>وہ اپنا پیر ہائے کو لو جات ہی کس کھات سے اعدا لگے کات ہی</p>	<p>سکان فلک جتنے ہیں گولے ہو ہیں پر خوف سے جبریل بھی سر کا ہو ہیں</p>

<p>مرثیہ پیرائیس جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی پیکر تجار کی تار کی خوشنواں گلزار جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دیر پر کھل نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی کے تار کی تار کی خوشنواں گلزار جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی پیکر تجار کی تار کی خوشنواں گلزار جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی جس کی ہمتی و قوتی نہ ہو سکتی ہو سکتی</p>
<p>بہتر سے کنارہ کرو گرجی عدم سے بہتر سے کنارہ کرو گرجی عدم سے بہتر سے کنارہ کرو گرجی عدم سے بہتر سے کنارہ کرو گرجی عدم سے</p>	<p>مشکل سے کچھ کچھ ہوتی جاتی ہو سکتی پھونٹے خبردار کہ فوج آئی ہو سکتی مشکل سے کچھ کچھ ہوتی جاتی ہو سکتی پھونٹے خبردار کہ فوج آئی ہو سکتی</p>	<p>تلوار و فتنے و مہم لینے کی فرصت نہیں ہے سجدہ بھی مجھے کرنے کی مہلت نہیں ہے تلوار و فتنے و مہم لینے کی فرصت نہیں ہے سجدہ بھی مجھے کرنے کی مہلت نہیں ہے</p>
<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>
<p>صد سے ہوا ہمت کے لیے جان حزمین پر روئے ہوئے کوئی سے اوتر کے زمین پر صد سے ہوا ہمت کے لیے جان حزمین پر روئے ہوئے کوئی سے اوتر کے زمین پر</p>	<p>گھٹا ہوا ہمت کے لیے جان حزمین پر روئے ہوئے کوئی سے اوتر کے زمین پر گھٹا ہوا ہمت کے لیے جان حزمین پر روئے ہوئے کوئی سے اوتر کے زمین پر</p>	<p>سجدہ میں شہادت ہو امام و سرکاری یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی سجدہ میں شہادت ہو امام و سرکاری یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی</p>
<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>
<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>	<p>مرثیہ پیرائیس دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی دل کو کھینچ لے کر نہ ہو سکتی نہ ہو سکتی</p>

<p>۲۲۱</p> <p>یہ سب کے قدم سب نے زو و گشت پہ مارا نیز وہ بن اشعث نے اوھر مشیت پہ مارا</p>	<p>۲۲۲</p> <p>ریتی پہ پیمان دیکھ کر خوشید نہیں کو گردش کئی ہر بند کو کیطیر حیرت نہیں کو</p>	<p>۲۲۳</p> <p>و دوشی ہوئی تم قتل کی شہادتیں نہایت ہو اوس دم کہ پیکر کی شہادتیں</p>
<p>۲۲۴</p> <p>تو چھیڑی زبانی سب کی چھیڑی تو خفا تھا لب لباب میں یہ باب</p>	<p>۲۲۵</p> <p>تو افق سب اکٹھے بن گئے تھے جب زانوئے خاں کی تھی شہادتیں</p>	<p>۲۲۶</p> <p>۲۲۷</p>
<p>۲۲۸</p> <p>حق بندگی حق کا اور کرتے تھے مولا نہ تو کو نکی بخشش کی دعا کرتے تھے مولا</p>	<p>۲۲۹</p> <p>دیکھا کہ سوے ابن علی آتی ہو کالی کھنی پہننے علی آتی ہو</p>	<p>۲۳۰</p> <p>تلاو روغین رستہ بھی نہیں پالی ہو محرورم زیارت سے رہی جوالی ہو</p>
<p>۲۳۱</p> <p>جلال نصرت و نشان کو دیا جس پر غلہ کے دل نالان کو دیا</p>	<p>۲۳۲</p> <p>گر دان چو چکی بیاں لے وہ مفسر ارک ایک قلم نہیں لکھی راہ کو چھو</p>	<p>۲۳۳</p> <p>کھنڈی کو جب گنگا کی گہری کھنڈی کو جب گنگا کی گہری</p>
<p>۲۳۴</p> <p>صدمہ ہوا اشک زویش کا کھل سینہ میں جان جوڑ وئے تھے وہ پیکر کھل</p>	<p>۲۳۵</p> <p>کہنی یہ یہ جو صابر و معصوم کا یوں اچھے سے چھوئے تھوڑے تھوڑے</p>	<p>۲۳۶</p> <p>مستقل ہیں انہی تھے جسے چھوئے سیراب کوئی نہ تھوڑے تھوڑے</p>

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

آواز مجھ کیوں مرا بھائی نہیں بنا
 اندھیرے کو چھو سبھی کی نہیں بنا

ارشا و تم میرے کہ پاس ہے کانچ
 حلالے و دوس کے دو باغ جانچ

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

معراج ملی مرتبہ بڑھتا ہی ہمارا
 تم جاؤ سراپا نہیں چہ بڑھتا ہی ہمارا

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس
 مکتبہ امیر انیس

<p>۴۰ جس کی شہادت سے سزا دے دلو منکر کا چھوٹا لائی غیبی العنقرہ کے عید یوں کا شیش رہا ہو کو سب کو لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۴۱ مدت سے اس کا شیش کی چھوٹی چھوٹی شیش کی اس رضی قدس کی شیش کی سب منکر کا چھوٹا لائی</p>	<p>۴۲ اور تر سے منکر کا شیش کی منکر کی شیش کی شیش کی آوہ ہو لے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>گروہ سے فزون اور اس کا شیش کی یا سے نظر آتا ہے چمن خلد برین کا</p>	<p>اور تر یہ و شیش کی صلا آتی ہو چکو یاں گلشن جنت کی ہوا آتی ہو چکو</p>	<p>ہم چھو گیا نوبت نہ شیش کی شیش کی جنگل سے صفا طیر کی شیش کی</p>
<p>۴۳ اور فاضل الوہید شیش کی دیندار فاضل الوہید شیش کی نہت جو فاضل الوہید شیش کی</p>	<p>۴۴ یوں عجمہ خاطر شیش کی خوش ہو تا ہے شیش کی</p>	<p>۴۵ کچھ بادشاہ سے شیش کی طوفا میں نہ آہل جہان کی</p>
<p>۴۶ ایسی نہ زمین پھر تہ افلاک ملیگی یہ خاک وہ جس میں سرخاں ملیگی</p>	<p>۴۷ یوں عجمہ خاطر شیش کی خوش ہو تا ہے شیش کی</p>	<p>۴۸ اور فاضل الوہید شیش کی دیندار فاضل الوہید شیش کی</p>
<p>بیجان ہیں ہونا یہ جان کے ہم اس وشت کو اس سنہ کو پہچان کے ہم</p>	<p>گھوڑے بھی چلے ماندے ہیں یوں کو محفل سے سب اب ناقہ نیو کو</p>	<p>صحرا پہ کبھی گاہ ترا کی پہ نظر تھی بیشہ پہ کبھی اور کبھی جانی پہ نظر تھی</p>

<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>
<p>گرمی کے مہین دن سر پہ بھائی کو کڑ شیر و نگو ترانی ہی مین بنید آئی و کڑ</p>	<p>اک دن تو مے کے بیان کے پیر عقدہ مے اس و کا کھل جائیکہ پیر</p>	<p>دریا پہ او ترے کا سر خاتم نہ کیے جس بات مین تکرار نہ وہ کا م کیے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>
<p>دریا چو مے سامنے لہ لہا بھائی دل خود چو واسوق بھرا اٹا بھائی</p>	<p>کمر سن کی مے دریا برتا ہوا بھرا چو مے دریا</p>	<p>خدا اسکی عیثی کہ نہ مانہ اٹیکہ بانی اٹھ وہ بن ساسہ بھرا چو اٹیکہ بانی</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>
<p>اٹھایا بھرا نہ کہ اٹا نہ فراسکے بھایا</p>	<p>منزل پہین رکھو اٹا شکوہ بھایا</p>	<p>پاسر کے کہ بھرا نہ کہ اٹا شکوہ بھایا</p>

[illegible]

<p>۱۳۵ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۳۶ حضرت کے کما چھوڑنے میں کیا افسوس ہے کہ میں نے شوق نہ کیا</p>	<p>۱۳۷ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>
<p>۱۳۸ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۳۹ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۴۰ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>
<p>۱۴۱ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۴۲ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۴۳ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>
<p>۱۴۴ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۴۵ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>	<p>۱۴۶ کس کس سے بلائے گئے یہ میں نے کہا تھا بیاہتھیں آپ کا دل چھوڑ رہا تھا</p>

<p>۱۲۵ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>	<p>۱۲۶ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>	<p>۱۲۷ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>
<p>وہ میں وہ فرما دو کیا ہو مجھ کو وہ مائے حسینا کی صدا یاد ہو مجھ کو</p>	<p>سب چار ہزار و تین زہد و شوق پہنچے تو صفین فوج کی ہر گز نہیں</p>	<p>کہ تا تھا یہ لشکر عمر سعد شقی کا سر لہنے کو آئے ہیں جین بن علی کا</p>
<p>۱۲۸ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>	<p>۱۲۹ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>	<p>۱۳۰ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>
<p>ما تم میں ترے کہ مری چل گئی بیٹیا تو فوج ہو اچھ چھری چل گئی بیٹیا</p>	<p>یہ حال میں مجھ پر ہوش میں چاہتے ہیں تو اریں توہ جھوٹے ہیں میں جھوٹے ہیں</p>	<p>سوچے کہ نہ آداب میں شہ کے ملل آئے غصے سے یہ تھکے کہ آئسو نکل آئے</p>
<p>۱۳۱ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>	<p>۱۳۲ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>	<p>۱۳۳ جس شخص نے توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق میں توفیق نیکوئی میں توفیق میں توفیق میں توفیق جس شخص نے توفیق میں توفیق</p>
<p>ماں جلد خبر لا کہ یہ لشکر کہہ گیا اوس سمت فٹا نوکے ہیں مرغ یا اھ گیا</p>	<p>وہ من کو اگر کہہ کی حکومت کی تھی ہو موجود ہیں ہر گز نہیں شہادت کی تھی ہو</p>	<p>غصہ کی یہ جاکہ نہیں کیا احسن ضرر ہو سر لہنے کو آئے ہیں تو ناصر اسیر ہو</p>

<p>۴۵۱ جنگجو پر فوج بس سید بنی بنی مضر و بنی نضیر کے عبداللہ بن عبدالمطلب کے سید بنی نضیر کے</p>	<p>۴۵۲ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۵۳ اور تھے شقاوت نہ کرے اور کوئی شقاوت نہ کرے اور کوئی شقاوت نہ کرے سید بنی نضیر کے</p>
<p>اک حسد پار شریف ناشاد کر گئی سر کھول کے اندر سے فسر مار کر گئی</p>	<p>پانی بھی کوئی نہ پاتا نہیں اس پر جو ترخ و مستان کہ نظر آتا نہیں اس پر</p>	<p>غل بخاک نہ مہلت دو تو چہ چن و بشہ کو سادات کا سر کاٹ کے کوہ لینا کر کو</p>
<p>۴۵۴ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۵۵ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۵۶ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>
<p>۴۵۷ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۵۸ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۵۹ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>
<p>۴۶۰ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۶۱ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>	<p>۴۶۲ یہ تھے جو دوسرے کے لیے آپ کو چاہتے تھے کہ آپ تھان شقاوت نہ کرے اور کوہوں کے کھاجا کو دیکھا</p>
<p>خود آگے اور پیچھے کیا انداز کی صورت ایک ایک کان فوج خطین کی طرف</p>	<p>لکھتے ہیں یہ جیسے کہ چمک لکھ لکھ کہا سیکس و مظلوم امام دوسرا تھے</p>	<p>جس کا ہی شہید ہوئی شہادت کا صلا ہر قسم سے ہم تک کہ حسین پانی نہ لکھا</p>

<p>مثنوی کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا</p>	<p>مثنوی کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا</p>	<p>مثنوی کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا کجاست که در صحنه کبریا</p>
<p>خادم شریفین کے ہیں تو عباس علی اس غمگین کے لایق جو افسردہ دین دہی ہیں</p>	<p>خزموں کو نین کے جانی کے نقدین آقا میں تری مرتبہ الی کے نقدین</p>	<p>صحنہ کمال کے وہ کہتے تھے کہ معاملے کی جاہری تلواریں کے بھی زخم سے یہ زخم سواہری</p>
<p>مثنوی کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا</p>
<p>اس وقت افسانہ پر نظر سرور دین ہو اور ایسا جو ان بھی کوئی لشکر میں تیرا</p>	<p>توقیر جو آگے ہی ہو تو نام شہر دین ہو جائے کہ یہی سب کہ غلام شہر دین ہو</p>	<p>کیا قہر ہی کیونکر نہ مجھے سرخ و غضب ہو سن لیون کہیں قبیلہ عالم تو غضب ہو</p>
<p>مثنوی کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا کجاست کہ تیرا کون سا کون سا</p>
<p>شہر دیکھ میں اٹھک بھر دیکھ میں تصویر عالمی بھرنی ہو یا یابی نظرون</p>	<p>شہر کے شعلہ سے نہ مل جائیگا عین آج آجیگی آقا پہ تو جل جائیگا عین</p>	<p>حسرت پر کعبہ سنانے افواج ستم ہو اسن و شہر تلوار ہو اور اس سپہ علم ہو</p>

<p>۱۰۸ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>	<p>۱۰۹ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>	<p>۱۱۰ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>
<p>سلمان و خالق کے لیے ساری خوشی پھولے نہ سماویں گے وہ ابارے خوشی کے</p>	<p>خوش ہو کر رکھا ماتھو غازی ملک اور پیچھے کہ خور او یا سر شہ قادم</p>	<p>تا تیرے دودھ کی دکھلائیو بیشا گر ان بنے باپ پر مر جائیو بیشا</p>
<p>۱۱۱ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>	<p>۱۱۲ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>	<p>۱۱۳ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>
<p>بھولے کی امری یاد نہ میدان ستم میں باندھتی ہوں سوکھی ہولی شنگ</p>	<p>سو پناہ بخشین میں نال جان بھی کو لیونگی نہیں جسے حسین ابن علی کو</p>	<p>دو گھر کی تیرے مرے بربادی بیشا صدقہ ہر چا پر یہ تیری شادی بیشا</p>
<p>۱۱۴ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>	<p>۱۱۵ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>	<p>۱۱۶ میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو میں کی جی کو بے شک و شک نہ ہو</p>
<p>تہا عرش خدا تہ کو پہونچا تاہر کسی دیکھیں یہ جہان فہر پہونچا تاہر کسی</p>	<p>چھٹی پڑی نہ وہنوں کے تکر کو پہونچا پندرہ پڑی نہ وہنوں کے تکر کو پہونچا</p>	<p>افسردہ نہ ہو غم امید کہ مجلس کا کھل جائیگا آنکھیں وہ صبر کو ملیگا</p>

<p>ع جب کہ بایں داخلہ شاہ دین دینش بایں نو خلد برین موجک بایں خلد کا موج برین نور برین بایں سین</p>	<p>ع جب کہ بایں جان کین دینش بایں موجک کین موجک بایں کین کین بایں کین</p>	<p>ع جب کہ بایں کین دینش بایں کین موجک بایں کین کین بایں کین</p>
<p>یا یافرون مژدین کے ظہور سے جنگل کو چاند لک کے چہرے کے نور سے</p>	<p>آئے ہیں ڈھونڈتے ہو اس ملک کو سچ ہو کہ خاک کھینچتی پہاڑی خاک کو</p>	<p>رفعت کا اوسکی فرش سے غل غل لو آج خاک کا بھی ستارا چمک گیا</p>
<p>ع غازی جہان پہ وہ دین کین سارن یک غولت باغ جہان سیا بیدین ملا کہ ریش لکھان</p>	<p>ع غل تھاجین کین بانی جہان کین سارن یک غولت باغ جہان</p>	<p>ع کین جہان کین بانی جہان کین سارن یک غولت باغ جہان</p>
<p>وامن جو پاک صاف تھا دینش احرام باندھا کعبہ نے اوسکے طواف کا</p>	<p>فہامین کین کا بستر شہ افش دیکھو خدا کی شان کہ جنگل کین</p>	<p>اب تو یہ خاکسا دھی کیوں اسان زیور جو عرش کا تھا وہ سب تیرا</p>
<p>ع باقی دینش بایں کین موجک بایں کین کین بایں کین</p>	<p>ع کین بایں کین موجک بایں کین کین بایں کین</p>	<p>ع کین بایں کین موجک بایں کین کین بایں کین</p>
<p>خورشید دین کے فیض سے کیا کی روشن ہو جس عرش ہر درخشا</p>	<p>خورشید دین کے طبعے ارض پاک کے سار و گلور کرد یاد زور و جان خاک کے</p>	<p>جب تک وہ کفر فیض برائے وضو برہو کہ قدم تولے کہ تری آبر و برہو</p>

مرثیہ میرزا بیگم
سختی ہوئی تھی کہ کجی ہوئی تھی
وہابی کی کامیابی ہوئی تھی
کرو قدم کی ہوئی تھی

مرثیہ میرزا بیگم
نشان میں خلد تھا میرزا بیگم
سانوں فلک کا میرزا بیگم
روئے زمین پر میرزا بیگم

مرثیہ میرزا بیگم
وزیر ملت اس کے میرزا بیگم
کروست سقائی اس کے میرزا بیگم
کروست سقائی اس کے میرزا بیگم

آمد سنی جو سطر رسالت مآب کی
ساحل سے آنگہ لڑگئی اک اک جہا کی

اس کے مکین نہو گئے پر گزہ نشتر
نہ سراسی زمین پر گزہ نشتر

زعمی الم سے جہنم سے وفات
انگوٹھ میں نور آتا ہے اس کے عفات

مرثیہ میرزا بیگم
جوبہ فرس کی ہوئی تھی
شکر ہوئی تھی
اک ناب ہوئی تھی

مرثیہ میرزا بیگم
نشان میں خلد تھا میرزا بیگم
سانوں فلک کا میرزا بیگم
روئے زمین پر میرزا بیگم

مرثیہ میرزا بیگم
وزیر ملت اس کے میرزا بیگم
کروست سقائی اس کے میرزا بیگم
کروست سقائی اس کے میرزا بیگم

قربان اس مکان سخاوت نشان
پایا درماد بڑی خاک چھان

مرثیہ میرزا بیگم
نشان میں خلد تھا میرزا بیگم
سانوں فلک کا میرزا بیگم
روئے زمین پر میرزا بیگم

یون دور ہوں گناہ سب سے کشت
پتہ خراہ میں گر تہن صب سے کشت

مرثیہ میرزا بیگم
نشان میں خلد تھا میرزا بیگم
سانوں فلک کا میرزا بیگم
روئے زمین پر میرزا بیگم

مرثیہ میرزا بیگم
نشان میں خلد تھا میرزا بیگم
سانوں فلک کا میرزا بیگم
روئے زمین پر میرزا بیگم

مرثیہ میرزا بیگم
نشان میں خلد تھا میرزا بیگم
سانوں فلک کا میرزا بیگم
روئے زمین پر میرزا بیگم

مست لگا و شوق سے اس فن کا
چپڑ کا ہو اب بقایا نکی خاک کا

تھی اس میں کی قدر سلطان پاک
انگوٹھ سے سب لگا کے بہن پاک

فرمان گئے ملک اسم کا مقام ہی
سوز و چین سے یہ طبع امام ہی

<p>۴۱۲ خوشبو بوی اسکی کجای کجای منبت چو منبت کجای کجای دھلیچا کجای کجای کجای خوشبو بوی اسکی کجای کجای</p>	<p>۴۱۳ بوی اسکی کجای کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۱۴ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>
<p>۴۱۵ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۱۶ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۱۷ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>
<p>۴۱۸ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۱۹ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۲۰ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>
<p>۴۲۱ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۲۲ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>	<p>۴۲۳ خوشبو بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای کیون بوی اسکی کجای کجای بوی اسکی کجای کجای کجای</p>

<p>۱۳۱ بجائی سے من مہر کی تہ تیغ بزدل ماسر واقف از کار و کھیل بجائی سے من مہر کی تہ تیغ بزدل ماسر واقف از کار و کھیل</p>	<p>۱۳۲ عاقبت تو تو ظلم و ستم کی خجہ زیادہ بجائی کی رستہ بجائی درافت کر دیکھ کر کی بجائی واری کی طرح کانہ افکار</p>	<p>۱۳۳ میں نے اپنے ہاتھوں سے کیا شمع خیمہ سمان کا کہیں بیا شامہ کوہ انڈیا پر خاک و غبار کی بستی پاؤں پر کی گئی گلیوں کی بستی</p>
<p>۱۳۴ ساحل پر دشمنوں میں کسی کا عمل نہ ہو بھٹیا مجھے یہ ڈر کہ رو دو بدل نہ ہو</p>	<p>۱۳۵ گو شہر میں ہیں نہ فضا ہو نہ سیر ہو اب تو یہی پڑی ہو کہ جانو گی شیر ہو</p>	<p>۱۳۶ کب سے عمارتوں کے ہیں سر پہ دھندلے گرمی کے مارے دم میں شبنم کی لہر ہو</p>
<p>۱۳۷ دست اور کھینچ کر اس کی تہ تیغ نشانیں کی جیسے یہی اور فطرت کا</p>	<p>۱۳۸ آرام تو نہیں ہے بجائی کی کین آفتوں میں اس کی بجائی</p>	<p>۱۳۹ ہاں تو عالم دو عالم میں ہے جس میں ہے عجب عجب کی بجائی</p>
<p>۱۴۰ جو ہر فاطمہ میں ہے وہ فوات ہے گرمی میں قریب نہ کہ آب حیات ہے</p>	<p>۱۴۱ گرمی سے کھیت خشک ہے بیکل اعیان ایک ایک کوس راہ جیل میں ہے</p>	<p>۱۴۲ حاضر ہے جان نثار اعام غیور کا برپا کسان پر خیمہ اقدس حضور کا</p>
<p>۱۴۳ بجائی سے من مہر کی تہ تیغ بزدل ماسر واقف از کار و کھیل</p>	<p>۱۴۴ بجائی سے من مہر کی تہ تیغ بزدل ماسر واقف از کار و کھیل</p>	<p>۱۴۵ بجائی سے من مہر کی تہ تیغ بزدل ماسر واقف از کار و کھیل</p>
<p>۱۴۶ دخاں اس میں ہوں کامی نہ سلطان نام کا دنیا کی سب زمین یہی ہے قبضہ عام کا</p>	<p>۱۴۷ دشمن بہت ہیں باد شہر ہوشیال کے بجائی سے من مہر کی تہ تیغ</p>	<p>۱۴۸ مختار کائنات کے تم نور عین ہو اوترو ویاں جہان اس بجائی کی ہو</p>

سیدتی حبیب اور فاطمہ

<p>۱۳۱ اوت ترین پیدین یہ مرضی اک سولہ بولا وہ کبر فیض کہ اچھا قبول ہو</p>	<p>۱۳۲ مرگ کہ صاحبیت کی رنگ اور ہو بولا کوئی یہ شام کے اشک کا طور ہو</p>	<p>۱۳۳ سب سے پہلے وہی جو علی عثمان بن خود جب کے وہ پلٹے کہ ہم یہاں ہیں</p>
<p>۱۳۴ جلد اوٹنکو چو لوگ بن جو کاویار کے لے اوٹنکو وٹے قنائیں کا ور کے</p>	<p>۱۳۵ اعدائے دین کے شر سے حفاظت میں ہم تاحق کوئی ارے بھی تو تاب قدم میں</p>	<p>۱۳۶ ایک ایک پہل زور و متین شکوہ تھا ابن برکاب سبز قدم سرگروہ تھا</p>
<p>۱۳۷ سب سے پہلے کہ صاحبیت غلام سب سے پہلے کہ صاحبیت غلام</p>	<p>۱۳۸ دل میں نہ خود نہ تو تیرے جلال میں دل میں نہ خود نہ تو تیرے جلال میں</p>	<p>۱۳۹ سب سے پہلے کہ صاحبیت غلام سب سے پہلے کہ صاحبیت غلام</p>
<p>۱۴۰ لازم رسول زاد یو کا امترام ہو اوت ترین الگ لہین یاد کا مقام ہو</p>	<p>۱۴۱ گر مرگے تو روضہ رضوان کی سیر ہو دونوں طرح مال تمنا کے اخیر ہو</p>	<p>۱۴۲ سب سے پہلے کہ صاحبیت غلام سب سے پہلے کہ صاحبیت غلام</p>

<p>مشرقیہ میراثیں کسی کی جائیداد میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>مشرقیہ میراثیں کسی کی جائیداد میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>مشرقیہ میراثیں کسی کی جائیداد میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>
<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>
<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>
<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>
<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>
<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>	<p>میراث میں سے جو حصہ کسی اور کو ملے اس کو میراث کہتے ہیں۔</p>

<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>
<p>کچھ دیر نہیں چلا کر اگر بھلا سال ہیں ہم بھی کہہ دو درخشاں لال ہیں</p>	<p>مراجا ہیں وہ جو سب کچھ کہتی ہیں فی الواقع ہم ایسے ہی افسوسناک ہیں</p>	<p>لازم ہو گیا پاس کلام مجھ کا کلمہ بھی کہہ دو پیرزید کا</p>
<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>
<p>تکوار اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر</p>	<p>اور نہ ابھی نہیں کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر</p>	<p>پھلتا نہیں شمال حد چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر</p>
<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ بی بیوں اے بی بیوں! میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے اپنے دل کو میرے لیے کھول دیا اور میرے لیے اپنے دل کی ہر بات کو مجھے بتا دیا ہے</p>
<p>گرچہ ابھی تو عدہ میں ہیں ابھی ہیں ابھی ہیں ابھی ہیں ابھی ہیں ابھی ہیں ابھی ہیں</p>	<p>تم لو کہ کس طرح یہ کچھ کہتی ہیں مشہور یہ کہ کچھ کہتی ہیں مشہور یہ کہ کچھ کہتی ہیں</p>	<p>جسے پہ جنگ خاطر ہے نام نہاد چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر چھٹی کہ اوپر</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۱۰ کیا صبر و حلم و قند و کشتن است جہانین بخدا گردن جگر بر روی شمشیر گلزار بمانین بخدا</p>	<p>۴۱۱ بہ نوجوان از جہین غصہ ہو تکیہ بشیاوہ ہر قدم بہ قدم ہو جو با پس کی</p>	<p>۴۱۲ کردن جھکاوی تانہ ادب میں خلل نہ قطرے لہو کے آنکھوں سے لیکن کل نہ</p>
<p>۴۱۳ کیا صبر و حلم و قند و کشتن است جہانین بخدا گردن جگر بر روی شمشیر گلزار بمانین بخدا</p>	<p>۴۱۴ بہ نوجوان از جہین غصہ ہو تکیہ بشیاوہ ہر قدم بہ قدم ہو جو با پس کی</p>	<p>۴۱۵ کردن جھکاوی تانہ ادب میں خلل نہ قطرے لہو کے آنکھوں سے لیکن کل نہ</p>
<p>۴۱۶ کیا صبر و حلم و قند و کشتن است جہانین بخدا گردن جگر بر روی شمشیر گلزار بمانین بخدا</p>	<p>۴۱۷ بہ نوجوان از جہین غصہ ہو تکیہ بشیاوہ ہر قدم بہ قدم ہو جو با پس کی</p>	<p>۴۱۸ کردن جھکاوی تانہ ادب میں خلل نہ قطرے لہو کے آنکھوں سے لیکن کل نہ</p>
<p>۴۱۹ کیا صبر و حلم و قند و کشتن است جہانین بخدا گردن جگر بر روی شمشیر گلزار بمانین بخدا</p>	<p>۴۲۰ بہ نوجوان از جہین غصہ ہو تکیہ بشیاوہ ہر قدم بہ قدم ہو جو با پس کی</p>	<p>۴۲۱ کردن جھکاوی تانہ ادب میں خلل نہ قطرے لہو کے آنکھوں سے لیکن کل نہ</p>

<p>۱۴۱</p> <p>مردن بنین با توفیق ال کے حضرت سید کریم کیونکہ انہیں توفیق سے بھائی کی کیسی نواب و شجاع و شہر و شہر میں فدا دریا کو توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>۱۴۲</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>۱۴۳</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>
<p>وہ تیرہ سو کہ دھاک ہر ساری خدائی میں دیکھو کوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>دیند اگر کو قہر کے بستی بسا بھگے شہر و فتنے لوگ یا بکلی زیارت کو آئیں گے</p>	<p>بھائی کی مقام خیمہ آل عبا ہر وہ باہر ہر توفیق سے بھائی کی کیسی</p>
<p>۱۴۴</p> <p>اس قوم سے نہ توفیق سے بھائی کی کیسی توفیق سے بھائی کی کیسی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>۱۴۵</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>۱۴۶</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>
<p>بھائی کی جاگہ مزار و بکلی پچا تارہون اس جو ہو گا اس زمین پر وہ سچا تارہون</p>	<p>انگریزوں کے بھائی کی کشتی کے واسطے لازم ہر قرب نہر ہشتی کے واسطے</p>	<p>محبوبت خیال ہر زمرہ کی بھائی کا مزار کوئی ہن نہ سنے اپنے بھائی کا</p>
<p>۱۴۷</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>۱۴۸</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>	<p>۱۴۹</p> <p>موتی کی کیا کر سیدان کا کشتی جنتا و جنتا و جنتا و جنتا کتے میں اس زمین کی کشتی پاک ہوئی توفیق سے بھائی کی کیسی</p>
<p>دولت و شہر کی یاں اسد کو گار کی بھائی کی جاگہ مزار سے مزار کی</p>	<p>میدان ہوا و لاش سیکھیں بغیر بھائی کی قرب ہونہ ترائی قریب ہو</p>	<p>مجبوری کی کہ بھائی کو با توفیق سے بھائی کی رؤو کے تم نہ کہہ سہیں مگور و بھگے</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ آفتاب و دھند تو بولتے کہ تو مجھ پر پونچھ کے فوج اگر کران بن اک لاکھ سے سو لاکھ جو نان شام و صبح آفتاب کا دروہ قیامت کا ہے جو</p>	<p>۱۰۱ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>	<p>۱۰۲ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>
<p>کیسا شام تیرا تھا انتہا نہ تھی دیکھا جو صبح کو کہیں بستر کی جا نہ تھی</p>	<p>مل لجناس فی طریک کے درمیان سے خالی کھڑے ہو گا زمانہ حسیں سے</p>	<p>قدسی ہے تاج جہوت کی شان پر نصرت نمازیوں کے گئے آسمان پر</p>
<p>۱۰۳ آفتاب و دھند تو بولتے کہ تو مجھ پر پونچھ کے فوج اگر کران بن اک لاکھ سے سو لاکھ جو نان شام و صبح آفتاب کا دروہ قیامت کا ہے جو</p>	<p>۱۰۴ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>	<p>۱۰۵ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>
<p>میر جھگیا چرس شہر گردن جناب کا شہر و آٹھویں سے ہونے لگا آب آب کا</p>	<p>ہیاسون سے پوچھو رات و کو کو کو کو کو میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>	<p>کی عرض ہر کشتی پہ پہ پہ پہ پہ ہماریا اپنے یہاں پہاں پہاں پہاں</p>
<p>۱۰۶ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>	<p>۱۰۷ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>	<p>۱۰۸ میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد میں نے یہاں سے ہوا شادان و شاد</p>
<p>ہندو میں گزرنے کے آتش جگمگاتی تھی با قلم ترپ راجتھا سکھ پکھ پکھ تھی</p>	<p>پرو خیا فلک بر ماہ کو حکم انقلاب کا موج ہوا اسے پھول کھلا آفتاب کا</p>	<p>پیدا ہوا ہے تھے طاق میں ہفت کے کھنڈ ہاندھی کھنڈ طاعت امت کے واسطے</p>

<p>۱۳۷ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>	<p>۱۳۸ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>	<p>۱۳۹ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>
<p>مطلق نہ کی تیر منظر اصدواب میں تیر آئے سرکشوں کی طرف سے جواب میں</p>	<p>مان اشتیاق فخر قاتل میں بھی ہو دہش عصمت کی ہی منزل میں بھی ہو</p>	<p>سترو قتل ہوتے حق کی راہ میں دوشمنہ کام رہ گئے ساری سپاہ میں</p>
<p>۱۴۰ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>	<p>۱۴۱ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>	<p>۱۴۲ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>
<p>کیا قدرت خدا ہو کہ وہ باہ شیر میں بچے چھین لے کوئی دیا تو زیر ہر میں</p>	<p>کس پر سے قدیر راہ نہ انداز سر دیے سب امام کے حق سے داہ</p>	<p>اوٹھتا تھا دل و دل قدم لگاتے تھے فرما کیا عالمی ولی بیٹھ جاتے تھے</p>
<p>۱۴۳ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>	<p>۱۴۴ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>	<p>۱۴۵ چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین چو نیند از دل زان تیرین</p>
<p>کٹ جائیں یہاں سے طلق او اس کو میں نہ ہو اب سب سبیل پر کہیں پہنچیں تو چین نہ ہو</p>	<p>ایک ایک نے سعادت عقیقی چھ لگی دم بھلے سب کو دیر پہلے بھول گئی</p>	<p>ہو ہو کیسی آگ لگی ہو نہ آگے کو قطرہ نہیں ہو پانی کا نہ چین چو لے کو</p>

مرثیہ

[illegible]

<p>۱۵۱ کیمیا کی کتاب کا نام ہے جس کی صورت بدلتی ہے اور جس کی چھل بلی کی طرح ہوتی ہے مغرت ہوا میں لپکتی ہے</p>	<p>۱۵۲ کھڑے کا نام ہے جو شکست سوار فوج میں ہوتا ہے اور وہ نوردہ ہے جس کی فوج میں ہوتا ہے</p>	<p>۱۵۳ پونچھو اس جگہ پر وہ جگہ ہے جس کی گلاب جو بدلتی ہے مغرت ہوا میں لپکتی ہے</p>
<p>۱۵۴ جگہ کی چمک چمکاتی ہے جنگل میں یوں اور اگر جگہ کی چمک چمکاتی ہے</p>	<p>۱۵۵ بجہ نہ تھا نشان شریا ماب کا تھا فرق جہیز میں پہنچا تھا فرق جہیز میں پہنچا</p>	<p>۱۵۶ غازی ہر صف شکن اور ہر شانہ تھا ترائی سے ہر شانہ تھا ترائی سے</p>
<p>۱۵۷ کب قوم میں ہو کر تھا جگہ کی چمک چمکاتی ہے جگہ کی چمک چمکاتی ہے</p>	<p>۱۵۸ بڑا کھڑا ہے دنیا کا افزون تر احوال افزون تر احوال</p>	<p>۱۵۹ دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر</p>
<p>۱۶۰ راکب و دھن جو فرق دو عالم کو دیکھو ایچ جاتا ہے کو دیکھو ایچ جاتا ہے</p>	<p>۱۶۱ مطلب رہا ہے جو میں یار رہا ہے جو میں یار رہا ہے جو میں</p>	<p>۱۶۲ ایکونکی تیر تیرے جنگل میں ہو کر تھا جنگل میں ہو کر تھا</p>
<p>۱۶۳ دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر</p>	<p>۱۶۴ دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر</p>	<p>۱۶۵ دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر دیکھو اس جگہ پر</p>
<p>۱۶۶ وہ تھا کہ جس نے وہ تھا کہ جس نے وہ تھا کہ جس نے</p>	<p>۱۶۷ وہ تھا کہ جس نے وہ تھا کہ جس نے وہ تھا کہ جس نے</p>	<p>۱۶۸ وہ تھا کہ جس نے وہ تھا کہ جس نے وہ تھا کہ جس نے</p>

<p>۱۵۸ یہ ہے ملک صفا و عین پاک وہاں ہے جو ہے وہاں ہے پاک سرخ دل میں علم ہے جو ہے پاک یہ ہے ملک صفا و عین پاک</p>	<p>۱۵۹ قافلہ خانہ خورشید کا یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک کس نے نہیں دیکھا کہ یہاں ہے پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>	<p>۱۶۰ کاش کہ یہ ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک کاش کہ یہ ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>
<p>۱۶۱ بل چل میں چنگی بنے جو ہے پاک اس صفت کے تیر سہم کے اوصاف چل کے</p>	<p>۱۶۲ پڑھو پڑھو کے یوں اڑو کہ تہمتیں گنجی لوگش گان بد رکاب بد جو بد ہو</p>	<p>۱۶۳ گرمی سے رنگی موش اویٹ خوش طبع کے شیر اوسطوف اوٹرے دریا کو پیر کے</p>
<p>۱۶۴ تہاں ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک تہاں ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>	<p>۱۶۵ یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>	<p>۱۶۶ یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>
<p>۱۶۷ یہ جنگ تھی کہ مشر کوئی جاننا نہ تھا بیتے کو باب خوف سے پہچانتا تھا</p>	<p>۱۶۸ جو جو تھے شمشیر پہ پہنچے ہوتے پھر سب نشان کھل گئے تیر کے ہوتے</p>	<p>۱۶۹ آیاند اکا قہر ہر اک رو سیاہ پر بجلی مجید ہو گئی ساری سیاہ پر</p>
<p>۱۷۰ یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>	<p>۱۷۱ یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>	<p>۱۷۲ یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک یہ ہے ملک صفا و عین پاک یہاں غازی و آقا کا بندہ ہے پاک</p>
<p>۱۷۳ سب ملے روکے مہین اس آئینہ کام کو کوہ تے ہو مہر کے میں بزرگوں نام کو</p>	<p>۱۷۴ تیریا جو خوش رہی نگاہ سے گز گئی آمد خدا کے شیر کی آنکھوں میں پھر گئی</p>	<p>۱۷۵ دعویٰ تھا خون قاسم میر جھکا کا یوں تیغ نے غرض یہاں شمشیر کے لال کا</p>

<p>۱۶۱ جنگل سے ملنے میں سر کیسا بہل ہی پہنچا جو کھڑے ہو کر آگے بڑھا کوئی نہ دیکھ کر کھینچ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۶۲ اوچھی جلیبیاہ میں آئی جد ہوئی پتھر پتھر کیا تو کمانی سے صفت کی جد ایسے کی صفائی پتھر پتھر کیا تو کمانی سے</p>	<p>۱۶۳ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی اس صفائی سے کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>
<p>۱۶۴ وہ تپلیان بھی بہت شامی ہیں سرکٹ کے گرد اگلے آگے ہیں کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۶۵ وہ توڑے یا کھڑے کوئی پرواز نہ تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۶۶ کھجور کے لوہے کی سوچا تھی ہوئی چلتی ہوئی تو راہ کو بھی کا تھی ہوئی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>
<p>۱۶۷ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۶۸ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۶۹ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>
<p>۱۷۰ وہ تھلک بھی ہوا قیاس سے نہ تھی کیا تفرقہ پڑا تھا کہ اعضا ہم نہ تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۷۱ جو بہر میں تھی وہاں تو کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۷۲ دن چھپ گیا یہ گرد پڑی رو میں مٹی کا بیل بندھا تھا قیاس سے کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>
<p>۱۷۳ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۷۴ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۷۵ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>
<p>۱۷۶ جو اوسکا کام تھا سو وہ پھر ہی کے ساتھ جس کا قدم پڑھا نہ سپر تھی نہ ماتر تھا کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۷۷ کہتی تھی تھی تھی تھی تھی تو دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>	<p>۱۷۸ اندھیر ہو اوجھل ہو گئی اب جہان سے لوٹ گیا زمین کا طبق پہ سال سے کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی کھجور تھی</p>

<p>۱۹۱ دیکھائی گئی گھٹا ہے مجھ کی تمام ساحل کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نور کیا تیری تو شکر کیا ہو مقام وہ نور نور کیا ہو اسو سالک نام</p>	<p>۱۹۲ جس کو نور میں عالم نے کھلے اس نور کا نور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پانی میں کیا ہے نور سے نور کیا ہے چراغ میں کیا ہے نور کیا ہے آج نام</p>	<p>۱۹۳ ہر شے میں نور ہے عیسیٰ علیہ السلام پتھر پتھر میں نور ہے عیسیٰ علیہ السلام پتھر پتھر میں نور ہے عیسیٰ علیہ السلام پتھر پتھر میں نور ہے عیسیٰ علیہ السلام</p>
<p>۱۹۴ تم سب کی کیا باطری ولسن کی گروہ نمان اب میں ہٹاؤ تو جانیں کہ مڑوہ</p>	<p>۱۹۵ ہر رنگ ریزہ نور سے نور توں آج لہر میں جو تھیں کرن تو بہنو آج</p>	<p>۱۹۶ ناموس مرصہ طبع میں تلاطم ہو رہا اب جہل سے بھر کے چلے فرات سے</p>
<p>۱۹۷ وہ کہ نور تھا نہ تھی نہ تاب ریتی کیا پانی کی تھی نہ تاب راہو نہیں کہ نور سے نور کی تاب یوں خاک میں ملے ہیں نور کی تاب</p>	<p>۱۹۸ چھائی میں نور کی تاب گلوں سے نور کی تاب شے نور کی تاب چراغ میں نور کی تاب</p>	<p>۱۹۹ نور کی تاب نور کی تاب نور کی تاب نور کی تاب</p>
<p>۲۰۰ افسوس بن سعد سنگار مل گیا پیر فریختی اسے تو دل کا کھل گیا</p>	<p>۲۰۱ تو پی لے اسے فرس کہ بہت تھک گیا بہر پیر تو نے حسرت میں یہ پانی حرامی</p>	<p>۲۰۲ پڑھتے ہی پڑھنے کی مودتیں گھر گیا سقا پانی کی آل کا فوج نہیں گھر گیا</p>
<p>۲۰۳ چہ بات کہنے ال دینے میں خاوس قدم اور کھلے بنا اسپر چراغ میں نور کی تاب پانی کی تاب نور کی تاب</p>	<p>۲۰۴ نور کی تاب نور کی تاب نور کی تاب نور کی تاب</p>	<p>۲۰۵ نور کی تاب نور کی تاب نور کی تاب نور کی تاب</p>
<p>۲۰۶ وریا کے دین میں جو کہورت ہو گئی اکھو نہیں چیلوئے چکا چونہ سو گئی</p>	<p>۲۰۷ مطلب یہ ہے کہ نور کا نور ہے نور شک لب انون تو انون کبر ہے</p>	<p>۲۰۸ بلتا تھا چرخ غلطہ دار و گیر سے حلقہ کسی کما کا خالی تھا تیر سے</p>

<p>۵۹۹ کشتا کشتا ز قول کے لیکر کشتا کشتا کھو گیا شکستہ سو سلا کشتا کشتا بڑھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں بڑھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۶۰۰ بڑھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں بڑھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں بڑھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں بڑھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۶۰۱ واہ تھو تھو تھو تھو تھو تھو فاٹو تھو تھو تھو تھو تھو تھو رکھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں رکھ کر جاوے تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>کیا سنہ بڑھ کر لے کوئی جھکیا لکھ کر اے میری جیت تو میری جان اس کے ساتھ کر</p>	<p>نیر سے تھیں اور چاند سے پہلو دلیر کے تیروں نے چھان ڈالا تھیں تھیں تھیں</p>	<p>چکی ستان تو روح ہنسے وان آولی رو کا سپرہ تیر تو خاطر نشان ہوئی</p>
<p>۶۰۲ دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۶۰۳ دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۶۰۴ دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>
<p>گر مر گئے تو رنج و الم لیکے جا تھیں مختار انکا ہو ہوا سے دیکے جائیں</p>	<p>دکھلاستے تھے رنگ علی کی اڑائی کا اعد کے خونے لال تھا بے ہوش لائی کا</p>	<p>اعد ابد و بنائے تھے کیسے سے شک کو پر یہ جد اندر کرتے تھے سینے سے شک کو</p>
<p>۶۰۵ دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۶۰۶ دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۶۰۷ دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو دو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>
<p>سن سن پلٹ کے چلے میں کھینچ کر اے صغیر تو بچہ کھینچ کر کھینچ کر</p>	<p>پالی کے واسطے یہ کبھی رن پر انہیں کانڈھے پر شک کے کوئی لوگوں میں</p>	<p>صد مرا دھو تو شک کا جان زمین چھا دیکھا جو پیر کے دست مبارک میں چھا</p>

<p>۱۵۴ غافل سے بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۵۵ غافل سے بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۵۶ غافل سے بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۵۷ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۵۸ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۵۹ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۶۰ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۶۱ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۶۲ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۶۳ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۶۴ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۶۵ بیدار ہو کر تیرے چہرے کی روشنی دیکھ کر ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>

[illegible]

بہارِ حیات کی بستان میں
 کج چوڑا دیوانہ کا کھجور سے
 دیا ہے شک و شبہ کی پوچھ بچھ کی
 لہجہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

بھائی سے سناؤ بھائی کا چوڑا دیوانہ
 چھوڑا دیوانہ چھوڑا دیوانہ
 بازو دھڑا دیوانہ دیوانہ دیوانہ
 استیغاثہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

بہارِ حیات کی بستان میں
 کج چوڑا دیوانہ کا کھجور سے
 دیا ہے شک و شبہ کی پوچھ بچھ کی
 لہجہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

شالے کے تھے مشک بھی تیرے تھے شالے
 وہ کیا کریں ہماری ہی قسمت اول گئی

فریاد پر لہجیوں نے ہم ستم کیا
 تیرے فونے سرو باغ عالمی کو قائم کیا

موت آئی تو شکر کی غزا کون ہو گیا
 جو سال بھر بھی گداؤ پر شہر کو دیگا

اگر کیا کرے کہ عدا راتے ہائے
 اوروں کی شہر کی راتے ہائے
 اور بن جائے کہ عدا راتے ہائے
 اور بن جائے کہ عدا راتے ہائے

بہارِ حیات کی بستان میں
 کج چوڑا دیوانہ کا کھجور سے
 دیا ہے شک و شبہ کی پوچھ بچھ کی
 لہجہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

بہارِ حیات کی بستان میں
 کج چوڑا دیوانہ کا کھجور سے
 دیا ہے شک و شبہ کی پوچھ بچھ کی
 لہجہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

چھوٹے سے ہاتھ رکھنے والے دروہاک پر
 دس مارا سر کو بالی سہیل نے نہانے

ہرے عالمی کا نور نظر مجھ سے چھٹ گیا
 مین را اندھو گئی سرا اقبال لک گیا

سمجھو شکر کی بزم شہر مشرقین کو
 دے لو جوان بھائی کا پر سیا حسین کو

حضرت زکریا کا دیوانہ حسن عالم
 اور گریخت میں دیوانہ حسن عالم
 سب کہا کہ غیبی نہ دیوانہ حسن عالم
 چنانچہ انہوں نے کہوئے دیوانہ حسن عالم

بہارِ حیات کی بستان میں
 کج چوڑا دیوانہ کا کھجور سے
 دیا ہے شک و شبہ کی پوچھ بچھ کی
 لہجہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

بہارِ حیات کی بستان میں
 کج چوڑا دیوانہ کا کھجور سے
 دیا ہے شک و شبہ کی پوچھ بچھ کی
 لہجہ کی پوچھ بچھ کی پوچھ بچھ کی

پوچھو ہمارے دل سے مصیبت الہی کی
 بھائی ہی جانتا ہے کہ بھائی کی

بھائی کے غم میں لال مراد و مند ہی
 اب صبر کر کہ صبر خدا کو پسند ہی

کل خاک میں ملائیے اوس شمشک کام کو
 رخصت کرو شمشک علیہ السلام کو

نظم میر تقی میر

<p>۱۰۰ انور و بارہ سو مسلمان انواع انور و بارہ سو مسلمان انواع انور و بارہ سو مسلمان انواع</p>	<p>۱۰۰ وہ پانی ہونے میں نہیں جینے شروع وہ پانی ہونے میں نہیں جینے شروع وہ پانی ہونے میں نہیں جینے شروع</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ آہ و بکاہ ہم کہی ماضی ہونے آہ و بکاہ ہم کہی ماضی ہونے آہ و بکاہ ہم کہی ماضی ہونے</p>	<p>۱۰۰ بستہ زلفیہ نے دین بازیاں بستہ زلفیہ نے دین بازیاں بستہ زلفیہ نے دین بازیاں</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ چھی نہیں ماضی کو دوری میں سے چھی نہیں ماضی کو دوری میں سے چھی نہیں ماضی کو دوری میں سے</p>	<p>۱۰۰ جو اراچی ہو وہ مدارا نہیں جو اراچی ہو وہ مدارا نہیں جو اراچی ہو وہ مدارا نہیں</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>

۴۱
شکر ہے جس کی وجہ سے یہ سب ہو گیا
اور یہ سب کی وجہ سے یہ ہو گیا
روشنی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اعلیٰ دین کی وجہ سے یہ ہو گیا

۴۲
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۴۳
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۴۴
نیز سے بے بھالے تیغ و سپر باندھنے لگا
آلہ نئی کے خون پہ کمر باندھنے لگا

۴۵
گرزند و گام ملت جنگل میں لہو کو
جیتا پکڑ کے لاؤنگا شیر و ناک شیر کو

۴۶
جنگل و سگس جو سب رسالت پناہ ہو
سید ہر ابن فاطمہ پر بیگ نامہ ہو

۴۷
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۴۸
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۴۹
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۵۰
چنگی سے میری تیر میری جسم روانہ ہو
پیشانی حسین الہی نشانہ ہو

۵۱
مجرع ہونے پہلے ہی وہ میری
اس پر نہ خطا پڑے گا کبھی ذوالفقار سے

۵۲
ماحق سے اس پر ظلم جدھر حق توت ہو
غیرت کی یہ جگہ یہ مقام سکوت ہو

۵۳
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۵۴
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۵۵
نیکوئی کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا
اس کی وجہ سے یہ ہو گیا

۵۶
چن چن کے آج آلہ کومارے
برچی سے لاکھ مین

۵۷
اکدم میں جا پڑے یہ بھلی سے لاکھ
پاسوں کو مار ڈالنے کے نابھے روند کر

۵۸
شاہی خدا کو بیسی اسکی پسند ہو
اکھلے کاؤ کر کیا ہو کہ پانی بھی نہ ہو

<p>کف زینت عجب است بر سر سار و خوشتر از سحر و جادو و دود آواز و طاق عجب کلام سبحان عظمی و شرفان رفیع</p>	<p>اوست آن فغان بیک روز عجب کلام کان عجب و عجب و عجب کلام مقبول حق نام و مانع شایع سبب عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>
<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>
<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>
<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>
<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>
<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>	<p>کبیر فخر و عجب و عجب کلام روشن تر از نور خدا و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام عجب و عجب و عجب کلام</p>

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

اسپر تم ہو گوارا رسول کر
مارا اسے تو جان کہ مارا رسول کر

میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

مشرقیہ پیشین
کیونکہ جو کہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
میں نے دیکھا ہے وہ اس کی طرف سے

دریائے فیض ساقی کو شرمکھلویا
گھوڑوں سمیت تھوڑے سو گھوڑوں کی ہوا

گمراہ کے شاہ پر بار بار ہوا
حسرت بدی ہو گئی مرا فیض خواہ

ول اوس جبری کا دل دیکھا ہے
قد مونس فدا الجناح کے اگر لپٹ گیا

نورانی

<p>مجلس کرمی خورشید منور شد و در کمال تقدیر از هر غلام که او را اختیار نمودند و در کمال کرامت و کبریا</p>	<p>مجلس کرمی صلی علیک و علی آئینک و علی خاندانک و علی اهل بیتک و علی کائناتک و علی کل شیء</p>	<p>مجلس کرمی</p>
<p>چو بوی سزاوارده سر ساقی من به زمین ایستاده گریه کرد که چه جگر منین</p>	<p>فریاد یاب خوشی به غم غم غم غم و اندک پیش حق تری تو به قبول</p>	<p>عزیزت و چه کرمی کرمی کرمی کرمی اسنے تو و کرمی کرمی کرمی کرمی</p>
<p>مجلس کرمی</p>	<p>مجلس کرمی</p>	<p>مجلس کرمی</p>
<p>اسلستان به زمین جاپناور کی تو به قبول کرمی اسل سیه کی</p>	<p>یون شاد مرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی</p>	<p>عصیان سے پاک کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی</p>
<p>مجلس کرمی</p>	<p>مجلس کرمی</p>	<p>مجلس کرمی</p>
<p>یہ تو میں جانتی ہوں کہ تم اس صحت صدقے کی قدر و اہم اسکا جانو</p>	<p>سب کتے تھے یہ شخص عجب خوش دو رخ اب اس سے دور نہ تھے</p>	<p>پیش نہ ہو گی شکر کے دن بھیا سب وڑے سے کم تھا کل مگر آج آہدی</p>

<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>
<p>و اشد اسکو غولی اعمال کہتے ہیں بخت اسکو کہتے ہیں اسے اقبال کہتے ہیں</p>	<p>لطیف و کرم و بات بین کچھ مال کی دیکھو دیکھو فاطمہ زہرا کے لال کی</p>	<p>گر توستی جینے سے میری ہنو لگی نہ زخم کھائے اب مجھے سیری ہنو لگی</p>
<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>
<p>نوی ہوش تھا سبھی کے خطا و عوا تھامسا سوار و دشمنی کی راکب کو</p>	<p>دین پروری تو دیکھو تم اسن و فکالی ہی بیخوشی کہ را خدا اختیار کی</p>	<p>پوچھا ہی نہ کہ بھائی جہاں اس کہہ لے ہو یہ کون ہو کہ جس کے گلے کے لے لے ہو</p>
<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>
<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو موت کوئی نہ کہے جس شخص کا حال ہو</p>
<p>جو راہ راست تھی قدم اوسن ہا پر گئے کام اوسکے تھے بگڑے ہوئے سنو گئے</p>	<p>کوئی ابھی نہ مستعد کارزار ہو ان قدموں پر غلام ہی پہلے شمار ہو</p>	<p>غازی بھائی پرست ہو او با تمیز ہو وہ کچھ بھائیوں نے زیادہ عزیز ہو</p>

<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری بسیار و عفو و کرم نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>	<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>	<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>
<p>دو لون بہانیں مرتبہ کا زیادہ ہو میں اوس سے شاد ہوں مراد شاد</p>	<p>یہ یکسو نظر خد اکا بھی ڈر نہیں مہمان ہیں جسکے اوکھو جاری نہیں</p>	<p>مقبول حق ہو کون تری عرض رو کر جا بھائی تیری خالق عالم مدد کرے</p>
<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>	<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>	<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>
<p>راضی ہوں عالمی شہ لو لاک خوش ہو خیر سے خدا اوچتر پاک خوش ہو</p>	<p>اسکی بھی مار سپاس حالت تباہ ہو میں کشتی ہوں یہ تو بھلا بیگانہ ہو</p>	<p>لاکھوں تھے پہچانہ کسی کے ہواں تھے آمد کو اوسکی دیکھ کے سپاہ اس تھے</p>
<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>	<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>	<p>عجب نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری نہی کہ چہ بختیاری</p>
<p>بجالی شریک تو جو ہوا میرے بھائی کا دل تجسے شاد ہو گیا رستہ کی جالی کا</p>	<p>عاشق ہوں اسکا میں یہ بہت تشنگانہ اسی سے سیکھتا ہوں میری بیگانہ</p>	<p>کیا اس قدر فروغ تھا اس کے جمال کا یہ تو کوئی غریب نہ رہتا لال کا</p>

<p>۵۸۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۵۸۸</p> <p>واحد گزشتہ روز عشق شہزادہ لاہور پہنچا وہ ایک مصطفیٰ ایف پیشہ سائنس شہزادہ است نور و چشم حضرت شہزادہ</p>	<p>۵۸۹</p> <p>میں نے حلقہ سے جو اونٹن لیا کشتہ بکریاں اونٹن لے کر نہی تو لوٹنے لگے تھے بیکار کشتہ بکریاں تھیں اور بیکار</p>
<p>۵۹۰</p> <p>یہ جو پیش کش کا نہیں رخ پر غم سوز اسی سکاں ان مقام پر ایمان کا نور یہ جو پیش کش کا نہیں رخ پر غم سوز اسی سکاں ان مقام پر ایمان کا نور</p>	<p>۵۹۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۵۹۲</p> <p>وہ مضطرب تھے خوف سے یہ اپنی جانوں کے دہشت سے کچھ نہ کہتے تھے علی گڑھ کے</p>
<p>۵۹۳</p> <p>اورد و اس سب سے بڑا تو قوت میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۵۹۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۵۹۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>
<p>۵۹۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۵۹۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۵۹۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>
<p>۵۹۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۶۰۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۶۰۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>
<p>۶۰۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۶۰۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>	<p>۶۰۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے جس کی بات کہی وہی سچ ہوئی اور میں نے اس کا حال آقا محمد حسینؑ پر عرض کیا تو صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتے</p>

<p>کے گھر میں جو کچھ بھی تھا غش میں چکا وہ سب کچھ پڑ گیا کہ جو مارا افتخار تیرا پیر میں گئے گھر اور نامدار</p>	<p>پیارے میں کیا بیان آج کل لاش پڑاوتے ہیں میرے گھر زور دے لگاتے ہیں تو فوج ہمت کی دے دے دے دے دے دے</p>	<p>اس بندہ پروری بھون جان شفقت وہ جو کچھ کہ نہیں تیرا لاش آج خفا میں ممتاز اس غلام کو نہیں کیا</p>
<p>پیر کے ابر غم دل سو رہا گیا اک آہ کی عمر غم فدا ہوا گیا</p>	<p>عزت یہ کس شہید کی دنیا میں ہوتی ہو مان میری جڑ کے واسطے قتل میں ہو</p>	<p>غرض میں تھا قدم مرا لیکن سنبھل گیا بیڑا مرا تباہی سے باہر بھل گیا</p>
<p>برو اسے اور کچھ صلہ تو دینا رکھا دین بچاؤں کو دین پور دین اک بچہ دو کر یہ کیا یا امام دین جاننا اسے پچاس فوج میں دین</p>	<p>پکے لاشیں گئے خنک کر وہ زخمی تو تھا پڑا گیا اوجھل کر پڑا گیا وہ زانو پڑے کھلیا ہوا</p>	<p>رشتہ میں خون نہایت میں تھا سکتے اوٹھ گئے وہ چور کھنکے گئے وہ خنک کر واڈ تو توڑی ہو اور بچا</p>
<p>تنتا ہنوا رہا میں نہ بھر کی تلاش کو ہو حکم تو ظلام اوٹھالے تلاش کو</p>	<p>تہج گئی تھی چہ پہ او سکے جو خاک کی حضرت نے آستین مبارک سے پاک کی</p>	<p>کوئی تہج نہ رہا جیسی سپاہ میں ہم سب شرمیک در دہن شاق کی لہ میں</p>
<p>میں نے کہا کہ تیرے گھر میں بیچے شہید ہو گیا میں ملتا رہو دست خلق میں اس طرح میرے بغیر اور نہیں کوئی اوجھل</p>	<p>میں نے کہا کہ تیرے گھر میں بیچے شہید ہو گیا میں ملتا رہو دست خلق میں اس طرح میرے بغیر اور نہیں کوئی اوجھل</p>	<p>میں نے کہا کہ تیرے گھر میں بیچے شہید ہو گیا میں ملتا رہو دست خلق میں اس طرح میرے بغیر اور نہیں کوئی اوجھل</p>
<p>رخصت کو اس غریب کی جانا ضرور ہوا ان کو گلے سے لگنا ضرور</p>	<p>آنکھوں میں یہ ہے جو حضرت جو تیرے واڈ گلے سے لگے ہو تیرے</p>	<p>زخم سنان ہی تیرے دل دردناک پر زخمی ہو ہو میں تیرے کا گھر ہی</p>

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
اوسن دکانی که
اوسن دکانی که
اوسن دکانی که
اوسن دکانی که

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

کوی برچی مارگیا کوی تلوار مار یگا
چو چاتی پرچو چو ک شمر اسر اوتار یگا

انکھین پھر این ز دست کاقتا بدگ
حسرت سے دیکھنا شاہ کو اور زم گل گیا

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
از خوشی از خوشی
از خوشی از خوشی
از خوشی از خوشی
از خوشی از خوشی

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

جز یاسین و سبکی نہ کوئی پاس ہو یگا
ز انو پھر کس کس کو مر گون یگا

کیا کہ نہ کہتے جانے کیا کہ کہانین
سچ ہو عم حسین کی کہ انتہانین

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

بعد شادی ہو کھینکے دامن مجھے
بالیس دن تلک نہ ملے گا کفن مجھے

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

مثنوی
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان
چو بوی خوشی از گلستان

<p>۴۱</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۴۲</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۴۳</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۴۴</p> <p>فراہم قتل کی تلخ ہر سوئی بیٹھا نہ اوٹھ کرے اذان دو کہ شبِ غریبی نہ اوٹھ کرے اذان دو کہ شبِ غریبی نہ اوٹھ کرے اذان دو کہ شبِ غریبی</p>	<p>۴۵</p> <p>خلقت میں سر پہ کے ٹیکے ہا میں اب صبح کوئی کھو نہ ہو نیکی جس میں اب صبح کوئی کھو نہ ہو نیکی جس میں اب صبح کوئی کھو نہ ہو نیکی جس میں</p>	<p>۴۶</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۴۷</p> <p>خداوند نے غارتوں میں نہ دھنسیا روئے کی تزلزل کی عبادت کی شمع روئے کی تزلزل کی عبادت کی شمع روئے کی تزلزل کی عبادت کی شمع</p>	<p>۴۸</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۴۹</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۵۰</p> <p>ایسے کا بتا ہی کا پریشانی کا دن ہو اولادِ پیغمبر کی یہ قربانی کا دن ہو اولادِ پیغمبر کی یہ قربانی کا دن ہو اولادِ پیغمبر کی یہ قربانی کا دن ہو</p>	<p>۵۱</p> <p>عش ہر سوئی گہی اور کبھی ایشی گہی زہرِ اکلی ہو شام میں سر پہ پھری زہرِ اکلی ہو شام میں سر پہ پھری زہرِ اکلی ہو شام میں سر پہ پھری</p>	<p>۵۲</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۵۳</p> <p>وہاں میں کس کی شمع جلتی ہے یہ صبح کی شمع کی شمع کی شمع یہ صبح کی شمع کی شمع کی شمع یہ صبح کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۵۴</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۵۵</p> <p>بہارِ عبادت میں کس کی شمع جلتی ہے جس کی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع کونسی شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۵۶</p> <p>آج احمد چہرہ کے گریبان پہنچا اٹھارہ بنی فاطمہ کے حلق کینچا اٹھارہ بنی فاطمہ کے حلق کینچا اٹھارہ بنی فاطمہ کے حلق کینچا</p>	<p>۵۷</p> <p>اک مشہدِ بخت میں اور فوق میں بیشی میں قدم ہونے کا طوق میں بیشی میں قدم ہونے کا طوق میں بیشی میں قدم ہونے کا طوق میں</p>	<p>۵۸</p> <p>دنیا میں یہ بت نہ کہی ہو گے کسی کے سحر ج میں شمع کی شمع کی شمع سحر ج میں شمع کی شمع کی شمع سحر ج میں شمع کی شمع کی شمع</p>

اور کبھی

<p>۴۰ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۴۱ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۴۲ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>
<p>اک جوش محبت او بچہ کن کھلاتا تھا کوثر کیا سب کی ملاقات پہ لہراتا تھا کوثر</p>	<p>دو باغ باغبان عطرین ایک ایک چین کا پیرا جو اوٹھا کھل گیا دھندلہ برین کا</p>	<p>دہد کرو پاس رسول عربی کا اکرمین نوا سا بیون تھا سہری بی کا</p>
<p>۴۳ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۴۴ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۴۵ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>
<p>۴۶ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۴۷ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۴۸ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>
<p>۴۹ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۵۰ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۵۱ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>
<p>۵۲ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۵۳ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>	<p>۵۴ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ وہ چاہے کہ وہ سپید از چہ چہ</p>

۷۱

کھلے کاغذ امان ہون پائی خط لکھا
کیا جو چشم سب ہو در دے آزار
حاجی چنی ہون اور قریبی کچھ بچا

۷۲

خوش تر نما خورشیدی تیر چرخ
کچھ لکھتے تیر پیر پیر عاری
مان کیوں نہ پرتو ہون اور خوشی

۷۳

نمزدادہ کو نہیں ہر وہ صاحب خوشی
چرخ تیری زار اس کے در میں پائی
لیکھتے تیر پیر پیر خوشی

۷۴

ماقم ہر ہاں رسول مدنی میں
پائی کو ترستا ہوں غریب الوطنی میں
کچھ پنے نرا نام چار اکب میں

۷۵

اندھے چاہا تو کبھی شاد نہ ہو گے
بستی کو مری لوٹ کے آباد نہ ہو گے
یوں تو بادشاہ کی خوشی

۷۶

دو روز سے فاصلان خدا انکشتہ گلہ میں
مظلوم کی اک جان ہر اور لاکھ غم میں
چرخ تیری زار اس کے در میں

۷۷

صابر ہوں نظر جانب دریا بہر کرتا
دور و زکا پیاسا ہوں پہ خشک اونٹین کرتا
چرخ تیری زار اس کے در میں

۷۸

سخن بھالی کا کشتا تھا کبھی گاہ پس کا
بہل کا جو عالم ہو وہ نقشا تھا جگر کا
چرخ تیری زار اس کے در میں

۷۹

سب خوش ہیں مری جان پتہ نشینی ہر
مراؤں گلا کاٹ کے یہ دلیں نشینی ہر
چرخ تیری زار اس کے در میں

۸۰

جلاد و کشتہ خوان امان قبل کوین میں
اس جنگ میں یا ہم نہیں یا اپ نہیں میں
چرخ تیری زار اس کے در میں

۸۱

سید پہ جفا ہوئی ہر طرف کی جا ہر
یہ خون جہنم سے بدن کا نہ پنا ہر
چرخ تیری زار اس کے در میں

۸۲

ہوں قول کا صادق جو کہا ہو وہ کرگا
فرزند چمیس کی رفاقت میں کرگا
چرخ تیری زار اس کے در میں

<p>۵۲۱ بیجا ہوں مگر میں نے غلطی سے اس راہ میں تم سے ملنے کی وجہ سے اس راہ میں تم سے ملنے کے اعمال جو اچھے ہیں</p>	<p>۵۲۲ تیرے ہونے کو میں نے غلطی سے اس راہ میں تیرے ہونے کے اعمال جو اچھے ہیں تیرے ہونے کے اعمال جو اچھے ہیں</p>	<p>۵۲۳ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>
<p>سب چیزیں ہی جی جگہ میں سو آں میں تربت میں کوئی کام نہ آئیگا کسی کے</p>	<p>اسی خدا سے افعال پہ لعل دین کو کہ جو مانتے تھے تو اس میں</p>	<p>کہہ لو گا کہ لوٹ کے گھر سبھی کا بچہ بھی نہ چھوڑو گا سچ میں ان کا</p>
<p>۵۲۴ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>	<p>۵۲۵ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>	<p>۵۲۶ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>
<p>یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>	<p>یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>	<p>یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>
<p>۵۲۷ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>	<p>۵۲۸ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>	<p>۵۲۹ یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں یہ کہنے کی بات ہے کہ میں نے غلطی سے اس راہ میں</p>
<p>مظلوم سے دور روئے پیاسے زمین کیا خوب وچر کے لذت سے زمین</p>	<p>پاک اپنے گناہوں سے جو ہر دین پھر آگ بھی ہو گی تو ہم کو دھڑکے</p>	<p>سزا دینے کے لئے کہیں دیندار زمین سادات میں یہ ان کے حق سے ہیں</p>

<p>صبر حال میں آواز لگے کہ گھر پوچھو کہ آل میں کون ہے کاشا نہ لیت دل خلید لکھو جنت میں کون ہے برابر لکھو</p>	<p>ارضا دیدار کے شمع فوج لکھو مگر جو ماہی با شمش صندر قاسم بھی علی سبب صبا و کمر نہ کچھ کچھ دے تو یہ بھی لکھو</p>	<p>لکھو خوشی میں نہ ہوں دستار لکھو جیسا کہ شمع فوج لکھو خوشی میں نہ ہوں دستار لکھو جیسا کہ شمع فوج لکھو</p>
<p>فیاض ہیں صاوق ہیں سخی ہیں سخی مہمان ہیں پیار ہیں کہ ہم آل ہیں</p>	<p>ہنستے ہیں نزدیک جو وہ گلبدن آ بجھا وہ کہ لینے کو سر پہنچن آئے</p>	<p>اکرام سے توقیر سے تعظیم سے لائے مہمان کو بڑی عزت و تکریم سے لائے</p>
<p>زینہ ہو خورشید و شربت میں بار سبب ہو طاعت کا امانت میں بار عفو و کرم جو ہے عین میں بار گبار بھی سنو جانا جو ہے عین میں بار</p>	<p>لکھو بچنے کے قدم چوم کے بولا وہ دلا شہزادہ دنگار سے بے سدا جیانی سے لگا کر اوت بے سدا کھڑا نہ خطا پیش و خطا پیش بے سدا</p>	<p>لکھو افسنت کی آئی جو صد اجاڑ طریقت حضرت بھی بڑے چند قدم فوج لکھو میت نہ تو اوقاف نہ تو کین شریف لیٹا قدم لخت دل غل و خفت سے</p>
<p>دشمن دل صاف میں کینہ نہیں ہے کچھ جسور کہ دورت ہو وہ سینہ نہیں ہے</p>	<p>یہ عین عنایت و قسم بکوفہ راکی انکھ میں تری جانب میں امام و راکی</p>	<p>زردی جو گئی رنگ سروا گیا شہر نعلین پہ سر رکھتے ہی نور ا گیا شہر</p>
<p>لکھو اگر انداز کیا مہمان کو جاد جیسا کہ شمع فوج لکھو خوشی میں نہ ہوں دستار لکھو جیسا کہ شمع فوج لکھو</p>	<p>لکھو عالم شمع فوج لکھو قواوت کے میں ملک و قوا اندک سدا کے میں ملک و قوا بختا میں ابھی ہے اگر کو ہون ملک</p>	<p>لکھو جیانی سے لگا کر اوت بے سدا رب خوف کر کیا دل و شریعت لکھو خالق نے اپنے کونے طمعت لکھو ظہار و راجہ کو کونے خشت لکھو</p>
<p>اس کچھ کارہ خلق میں مشہور ہے پیار مہمان کے لئے آئے کا دستور ہے پیار</p>	<p>مکمل ہے کہ وہ دوست کو عنان کی لکھو وہ بھی میں گناہوں سے تھے پاک لکھو</p>	<p>اوج او سکے لیے ہو چھکا جاتا بھائی یہ عجری اندک خوش آتا بھائی</p>

۱۲۲

کھولے جو بندھے نامہ شوق و شوقین
پیدا وہ جبر کی کھلتے بافت و بافت
صدقے ترست او نہ درقبول غلام
سب میں ترست فاضل میں ترست غلام

۱۲۳

فرمایا جوان کی دعوت کا پیوستہ
کھلے نہ کر کے کہ تم میں سے
فاقہ چلی گئی دشتے و پائے
خیزد دی مو جلا جلا جو دیر غلام

۱۲۴

کی دستا و پند و پند
جلا کا ادھی نہ مست و غلام
پتھین بی بیان تحقیق
جانیو غلام غلام غلام

عصیان کی جو دہشت خدی وہ بالکل گئی
صدقے سے ترست دل کی گرو کھل گئی

محبوب الہی تری امداد کر گئے
ہم نعمت عقیقی سے تجھے شاد کر گئے

ڈنگے پہ او دھر چوب پڑی لنگرین
کبیر کے لغت ہوے فوج شہرین

۱۲۵

وہ ترست و غفلت و غازی نے جیانی
اوس وقت صدقہ لائق شجری کی برائی
مقبول ہوا جو کہ ترستے جھللی
دی تھانے لوستے آتش فتنے سے

۱۲۶

وہ ترستے کہتے ہیں واک کہ نہ ترست
کہ دم میں اوروں کو کہ دم میں دھڑ
وکیو جیسے سمیع وہ دیر جیانی
دیر جیانی جیانی دیر جیانی

۱۲۷

جس کو لا علی غفران و لا دار
جس کو لا علی غفران و لا دار
جس کو لا علی غفران و لا دار
جس کو لا علی غفران و لا دار

باعث یہ بڑا احتیاط کہ نہ جلا دوین
مگر کو قلم عفو نے آزادوین لکین

پہلے سے اونے پیچیدہ جو شک ملاوی
اوس گھر کا چراغ آل محمد کی ملاوی

فرمایا کہ اب کیا سو لڑو شک ترست
بس دیر اسی کی تھی کہ سبقت ہو دھڑ

۱۲۸

وہ ترست کہ خطا و غلطی و غلام
آریں کہ سب کو لکھ لکھ لکھ
مجان نہ لے کی غرض نہ ترست
سچو پندی ہی کہ نہ ترست

۱۲۹

سب سے ترست کہ خطا و غلطی
قلم اس قدر قلم کہ خطا و غلطی
کھلے جیانی کی غرض نہ ترست
خانہ جیانی کی غرض نہ ترست

۱۳۰

کے غرض نہ ترست کہ خطا و غلطی
خانہ جیانی کی غرض نہ ترست
خانہ جیانی کی غرض نہ ترست
خانہ جیانی کی غرض نہ ترست

وہ ترست کہ خطا و غلطی و غلام
سب سے ترست کہ خطا و غلطی

سب سے ترست کہ خطا و غلطی و غلام
سب سے ترست کہ خطا و غلطی

وہ ترست کہ خطا و غلطی و غلام
سب سے ترست کہ خطا و غلطی

<p>مثنوی فرا بیا شوق و اشتیاق ساخته او کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>	<p>مثنوی ابو بنی بلانیدیم پیدا کردیم پای کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>	<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>
<p>بہترین اسے کہ اسے امام مدنی ہو بہتر ہو کہ مہمان کی خاطر شکنی ہو</p>	<p>محبوب بہن رات کا سر انجام نہیں ہو پائی نہیں کہانا نہیں آرام نہیں ہو</p>	<p>دوسرے بہن ایک جگہ یہ بھی نہیں ہو اک دوست کی ہو قبر میں کیا کہیں ہو</p>
<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>	<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>	<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>
<p>دوم بہر نہیں گذر کہ ملاقات ہو لی ہو باہین نہ بھی کہ نہ مدارات ہو لی ہو</p>	<p>کینوں کہ ہو کہ تلواریں سے کہیں یہ دیکھ لے جی بھر کے کہیں</p>	<p>اولاد بھی فیاض ہو مان پاپ بھی بہن محروم نہ خادوم کو کہیں</p>
<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>	<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>	<p>مثنوی کس و کیست کمی عشق و کوی قلب و جان بیجا</p>
<p>دوست جو سپاہ ستم و جور کے آئے آئے بھی جو لب پر سخن اوس طو کے آئے</p>	<p>نہ سخن طلب دیتے بہن جو اہل ظالمین خیر آج تو ہم آپ کا گرفتار ہلا بہن</p>	<p>یہ سب تو ملا اذن و غائبی مجھے دیکھے پچھتا رہوں دامن کہ رضائی مجھے دیکھے</p>

<p>۱۹۰</p> <p>نصرت ہو جب سب سے عزیز چوئے قدم شاہد ہو کردی بار تسلی ہو جب کجی کے دوستے وہاں کھڑا ادا فطرت ناصر</p>	<p>۱۹۱</p> <p>وہ آج وہ وقت وہاں وہاں پوچھنا تھا کون کون جیتا قدم منہ نہ کیجئے مجھے نہ خان کھار ہو جیہاں کون</p>	<p>۱۹۲</p> <p>لاش کو ادا کیا صبیحہ عالم چوئے قدم شاہد ہو کردی بار جہاں کا جی ادا ہو کر جہاں کا جی ادا ہو کر</p>
<p>۱۹۳</p> <p>دینا کے سعید و نین شراٹام ہو جالی عقبی میں تجھے راحت و آرام ہو جالی</p>	<p>۱۹۴</p> <p>کھا صبح تک نار یونین نور ہو اب تو مرو فوج سہنگا میں بخا ہو اب تو</p>	<p>۱۹۵</p> <p>چیک کے فرس روئے لگا فوج کران سے مرو فوج سہنگا میں بخا ہو اب تو</p>
<p>۱۹۶</p> <p>فاتح الم صدر وقت سے چاہے رہ دو جہاں کی وقت سے چاہے عقارب کی پیر قیامت سے چاہے حافظ سے آہن کی جرات سے چاہے</p>	<p>۱۹۷</p> <p>اشعار بجز شعلہ و زہر بیکار آپا بزم اعراض کجی کجی کجی ایمان فوج سے کجی کجی کجی</p>	<p>۱۹۸</p> <p>اندری حمان شہر دین کی دکان وقت سے سنبھلنے کی خطا کا دکان کس بقی گری تخیل کی دکان بہا کی بچو کجی کجی کجی</p>
<p>۱۹۹</p> <p>گھر خلد میں ہاتھ آئے یہاں سے جو سفر ہو یہ آج کی منزل تجھے راحت سے لہو ہو</p>	<p>۲۰۰</p> <p>بھیجا ہو دوست نے رسول دھڑکے اسی قوم ہر اول ہو یونین لشکر کا خاکہ</p>	<p>۲۰۱</p> <p>پالی میں وہ آتش کجی کجی کجی چلتے ہوئے دو رخ میں چلتے جاتے</p>
<p>۲۰۲</p> <p>رو کر جو جہاں سے تیرے تیرے وہ ملک جن کو تیرے تیرے گھر میں چھوڑ دے یہاں سے شاہی سے ہوا اور فتنہ</p>	<p>۲۰۳</p> <p>یہ شہر کی سرسبز گلی تیرے تیرے جہاں کی سرسبز گلی تیرے تیرے وہ شہر کی سرسبز گلی تیرے تیرے کس شہر کی سرسبز گلی تیرے تیرے</p>	<p>۲۰۴</p> <p>چوئے قدم شاہد ہو کردی بار جہاں کا جی ادا ہو کر جہاں کا جی ادا ہو کر جہاں کا جی ادا ہو کر</p>
<p>۲۰۵</p> <p>اندری ضیا اختر طالع کی جہینا پر آئینہ نور شہید چمکتا تھا زین پر</p>	<p>۲۰۶</p> <p>کھار کے سر تن سے گرتے خاکہ کجی مار سے گئے لشکر کی صفیں یونین کجی</p>	<p>۲۰۷</p> <p>نوا چمکتی تھی صف لشکر کین پر گھر سے گئے کہیں پاؤں نہ گئے</p>

<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تو سب آج میں تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>	<p>مرثیہ ہر بار تھلاؤ تھلاؤ سوکھ سب اؤڑ جا تھلاؤ تھلاؤ کھائی تھلاؤ عجب سکا نہ چھپا یا تو تھلاؤ تھلاؤ جاکر صبر نہ کرنا تھلاؤ تھلاؤ</p>	<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>
<p>ہم جائے جہان کو وہ و مان کا دے کیا ہو جس نہ کو غیظ اُسے تو رو باہ سے کیا ہو</p>	<p>سربا کون تلے تلے تلے تلے تلے تلے مگر ان سے بال آگے کا سوخین و تلے</p>	<p>اڑو رو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تا بین تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ</p>
<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>	<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>	<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>
<p>جی تو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ وہاڑا تو کجا کھاٹ پہ جایا مین جاتا</p>	<p>تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ جوڑا تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ</p>	<p>اوس تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ بب سا تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ</p>
<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>	<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>	<p>مرثیہ تلاوت جو تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تلاوت کا کہہ کر کوئی کھائے نہ میرے چہرے پر لکے نہ نام و نشان کی کجی پر لکے نہ</p>
<p>بچل او سکا نظر بند ہی اعلیٰ لاکھا اسمیں کوئی پردہ نہیں مٹھا کھا</p>	<p>سکتے تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ چڑھ کر کیا او سکا بھی زرد لاکھا</p>	<p>سر پر تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ تھلاؤ کیا و خل جو سیم لے دم کھیں دم</p>

<p>۱۲۱</p> <p>کب تک صوفی بادل کا چلنے کا خان کے سب سے بڑے چلے نور سے بڑے چلے کو چلے کب تک جو بکود افق سے چلے</p>	<p>۱۲۲</p> <p>پیا سب کو بولی چلے کو چلے پیا سب کو بولی چلے کو چلے مشائی چلے کو چلے کو چلے جوان چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۲۳</p> <p>کیا سب کو بولی چلے کو چلے پس آگے چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>
<p>۱۲۴</p> <p>رو تھو تھو غدار کی کب چلے جو تھو تھو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۲۵</p> <p>اعلے کو چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>
<p>۱۲۷</p> <p>خادم نہیں بھائی نہیں پارانہیں سولہ کے سوا کوئی سہارا نہیں نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>افسوس صد افسوس غم جان بھائی لباؤں کے کوئی نہ بھائی نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۲۹</p> <p>نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>
<p>۱۳۰</p> <p>میں پاس ہوں پھر کیلے کھانا سوتا ہوں صاحب بھی شرا تھا نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۳۱</p> <p>مان مرید سو وقت شہید و غم جس کوک شان پر شرا کھانا نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>	<p>۱۳۲</p> <p>میتا ہی تو قلعہ کو نہ افام کو دیکھ عاقل اوستے کہتے ہیں چراغ کو دیکھ نہی چلے کو چلے کو چلے نہی چلے کو چلے کو چلے</p>

نہی چلے کو چلے کو چلے
نہی چلے کو چلے کو چلے
نہی چلے کو چلے کو چلے
نہی چلے کو چلے کو چلے

<p>۱۲۱ مردمان کو کس طرح کیا غرق خدائے شکر آدھم کج کار تہمتی کا قوت غزوہ کو برباد کر دیا و ہوانے سب آگے گئے قارون کے وہ چالیس ہزار</p>	<p>۱۲۲ امیر غوثی غنیمت کی پہچان نہ کیلئے لاٹے پھیلے اور تہمتی کا اسلاف پوچھا تو تہمتی کا وہی کا کھانا پڑنے لگے کہ یہ کیا ہے شہر دیکھا</p>	<p>۱۲۳ مردمان کی بکارت چھپا دیا غلام آمنوش میں اور غوثی کے سفر بیجا برباد کر دیا تہمتی کا کر نور الحی کا زیارت دوم</p>
<p>۱۲۴ اگر کسی خیمہ و سر کو سینچا ہے نہیں دیکھا سودا کی کہ کبھی چھوٹے پھانسی نہیں دیکھا</p>	<p>۱۲۵ نکدہ سے ہر بدن انصر کی کیا ہے لے ہوش میں آکاش چہ ہم تہمتی کا</p>	<p>۱۲۶ دیکھ اپنے شوق انگلیوں کی کیے ہو فرزند شعی تہمتی کا وہی میں لے ہو</p>
<p>۱۲۷ لنگا مٹھن کی کجی کجی کجی دفعہ شکر اس کے ہر دفعہ کجی کیا غنیمت کی پہچان نہ کیلئے زانوٹ سب کسے کجی</p>	<p>۱۲۸ مردمان کو کس طرح کیا غرق خدائے شکر آدھم کج کار تہمتی کا قوت غزوہ کو برباد کر دیا و ہوانے سب آگے گئے قارون کے وہ چالیس ہزار</p>	<p>۱۲۹ مردمان کی بکارت چھپا دیا غلام آمنوش میں اور غوثی کے سفر بیجا برباد کر دیا تہمتی کا کر نور الحی کا زیارت دوم</p>
<p>۱۳۰ تو قیصر و دین نجھ آج ملیگی جب نیزہ ہر مہر ہو گا تو معراج ملیگی</p>	<p>۱۳۱ پہر ہر علاقہ میں تہمتی کا جی نہیں کہ نہ دیکھا تھا کہ قریب ہوئی</p>	<p>۱۳۲ ملکیہ تہمتی کا وہی میں لے ہو درد تہمتی کا وہی میں لے ہو</p>
<p>۱۳۳ غوثی کی بکارت چھپا دیا غلام آمنوش میں اور غوثی کے سفر بیجا برباد کر دیا تہمتی کا کر نور الحی کا زیارت دوم</p>	<p>۱۳۴ مردمان کو کس طرح کیا غرق خدائے شکر آدھم کج کار تہمتی کا قوت غزوہ کو برباد کر دیا و ہوانے سب آگے گئے قارون کے وہ چالیس ہزار</p>	<p>۱۳۵ مردمان کی بکارت چھپا دیا غلام آمنوش میں اور غوثی کے سفر بیجا برباد کر دیا تہمتی کا کر نور الحی کا زیارت دوم</p>
<p>۱۳۶ اوجھت کی نہیں تہمتی کا وہی میں لے ہو دیکھ اپنے شوق انگلیوں کی کیے ہو</p>	<p>۱۳۷ رتبہ ہر تہمتی کا وہی میں لے ہو اکدن تہمتی کا وہی میں لے ہو</p>	<p>۱۳۸ مردمان کی بکارت چھپا دیا غلام آمنوش میں اور غوثی کے سفر بیجا برباد کر دیا تہمتی کا کر نور الحی کا زیارت دوم</p>

<p>مرثیہ ارشد چرخ غمخیز تو کس کو درویش صبر و جفا تو کس کو درویش ارشد چرخ غمخیز تو کس کو درویش صبر و جفا تو کس کو درویش</p>	<p>مرثیہ ارشد چرخ غمخیز تو کس کو درویش صبر و جفا تو کس کو درویش ارشد چرخ غمخیز تو کس کو درویش صبر و جفا تو کس کو درویش</p>	<p>مرثیہ ارشد چرخ غمخیز تو کس کو درویش صبر و جفا تو کس کو درویش ارشد چرخ غمخیز تو کس کو درویش صبر و جفا تو کس کو درویش</p>
<p>زخمی ہو جاؤ گیو یوں روح بدلتے صبر طبع اوٹھتا ہو کوئی پھول چین سے</p>	<p>احوال یہ میر میری آوارہ وطن کا جو کھجالی کے درجائے میں عالم ہوں کا</p>	<p>عقبتی بھی سو رہا جی پر حب کام ہو ایسا یوں عشق میں درجائے کو انجام ہو ایسا</p>
<p>مرثیہ افغانہ کے فرمان ابدا پس ہو وہ جام جگر کھنکھاتا ہو</p>	<p>مرثیہ افغانہ کے فرمان ابدا پس ہو وہ جام جگر کھنکھاتا ہو</p>	<p>مرثیہ افغانہ کے فرمان ابدا پس ہو وہ جام جگر کھنکھاتا ہو</p>
<p>شہر کا مہمان ہو سب پر سر کھنکھاتا یہ جگہ جنت میں یہ میدان طبع میں</p>	<p>رتبہ افغانہ سے برتر ہو آقا میں ثانی سلمان و ابابو ہو آقا</p>	<p>بندہ درمولا سے کہیں دور تر جاتے محرور زیارت سے یہ مجرور تر جاتے</p>
<p>مرثیہ افغانہ کے فرمان ابدا پس ہو وہ جام جگر کھنکھاتا ہو</p>	<p>مرثیہ افغانہ کے فرمان ابدا پس ہو وہ جام جگر کھنکھاتا ہو</p>	<p>مرثیہ افغانہ کے فرمان ابدا پس ہو وہ جام جگر کھنکھاتا ہو</p>
<p>بہشت میں تیر ہو گیا ہو کس دوست پر ہا تھا سو وہ کم ہو گیا ہو</p>	<p>بہشت میں تیر ہو گیا ہو کس دوست پر ہا تھا سو وہ کم ہو گیا ہو</p>	<p>بہشت میں تیر ہو گیا ہو کس دوست پر ہا تھا سو وہ کم ہو گیا ہو</p>

مرثیہ میر انیس

[illegible]

<p>۱۰ جس کا من میں شوقِ ابرو سے جاری ہے ناقص و نامرکز کدھنی خدا ہے دیکھ لے فیض حق سے سدا ایشیاء ہے رہنما و اوصاف رحمتِ ربانیہ ہے</p>	<p>۱۱ خوشنوی سے بیان شہرِ جنتِ ناز نورِ جنتِ گاہِ شہرتِ جنتِ ناز اکتے سے سسک کی کہنتِ جنتِ ناز جہاں جہاں گھر گھر یہاں رہنما</p>	<p>۱۲ خدا کائنات کو کھڑا کر سدا شہرِ جنتِ ناز چشمِ جنتِ جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں کا جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>
<p>گر ہو تو حق پرست کے دامن پہ مانعہ ہو ساتھ اوس کی کاوت کہ خدا کے قہر سے</p>	<p>ایسے کی پیشوا کی کو جانا تو اب ہو لاکھوں بد و نین یک جو ہو تاجاب ہو</p>	<p>انجام کا خیال ہوا ایمان کا درد ہو رعشہ تمام جسم میں اور رنگ زندہ ہو</p>
<p>۱۳ جو رہیں جہاں جہاں سے جہاں سے وینا جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>	<p>۱۴ کتنی جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>	<p>۱۵ کیونکہ کائنات کا کائنات سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>
<p>المنان کھوکے وقت کو پاتا نہیں کبھی جو دم گذر گیا وہ پھر آتا نہیں کبھی</p>	<p>کیونکہ کھوکے عمر میں نہ اس خوشحال کو جسے حسین کے لیے چھوڑا خیال کو</p>	<p>محبوب ہوں چل ہوں شہرِ شہرین سے کیونکہ جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>
<p>۱۶ چند کئی تا وقت پہر گم گم گم جو صورتیں یہ لکھ اسلام چکھان گر کھینک گم گم گم گم گم گم دن و شب گم گم گم گم گم گم</p>	<p>۱۷ کھاتا ہو حال نہاد و طوفان کا لک فوج امیر شام سے سب شہرِ جنتِ ناز جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>	<p>۱۸ بڑھ کر اگر کران کین کوئی خوشنویس کھاتا ہو دودھ و دودھ و دودھ و دودھ جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے جہاں سے</p>
<p>یونین میں ہنوز چشم ہی کو نہ پایگا ایک روز کچھ عرصہ کسی کو نہ پایگا</p>	<p>جو میں یہ ملک کو رسیان شکر ہیں پہل بر چھوئے جہاں فوجِ امام ہیں</p>	<p>کیا پاس کے نہیں دل جان قبول کا بیدر و چھوئے جہاں کلیر رسول کا</p>

مرثیہ پیرائیں

<p>ع جہ شہر پیر پور کے لیے ایک دیکھو جیکے پاس کی عورتوں کو نہایت ہونے چاہیے لکھنؤ کی عورتوں کے لیے</p>	<p>ع اسکے تیرا لینے کا حکم چھوڑ چھوڑ کر اسی کو الگ کر دینا پیشے سے دیکھو جو اگلا لکھنؤ کے لیے ایک دیکھو جو اگلا لکھنؤ</p>	<p>ع قہقہے پہاڑ اور زبان پر علی کا نام قہقہے پہاڑ اور زبان پر علی کا نام قہقہے پہاڑ اور زبان پر علی کا نام</p>
<p>وہ فکر کر کہ فوج کا کچھ بند و بست ہو اکیس مین آدمی تو غیب کی فکر</p>	<p>اب بیان میں کہ ہو گشتہ بکرو برطین عاقبت اگر تو توبت دے گدھ برطین</p>	<p>وہ فکر کہ دیکھو سپہ سالار کے ایسا ہو جیسے کو ظالم عبرا کے</p>
<p>ع سادات پر بھی ہر قسم کا ظلم ہو بریلو کی طرح نظر آئے ہو غصہ ہو تو دیکھو لے ہو غایت ہو اچھے کرادہ ہو</p>	<p>ع کون تھا نور عین علی کو رام نہاڑ جیسے جگہ بنیں کہ علی کو رام کون تھا نور عین علی کو رام</p>	<p>ع یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ</p>
<p>سب ایک دل میں قتل شہر شہرین ہو وہ اپنی جان دیتا ہو نام حسین</p>	<p>یہ کیا ہو بند امام سعید پر دشمن برآل ایک کالعدم پر</p>	<p>غزہ قتل گاہ کو جو سپاہ پر سیاہ ہزار ڈھال کا قتل گاہ پر</p>
<p>ع مردوں کے ساتھ شہر میں لکھنؤ کشتا ہو شہر میں لکھنؤ پہن او سکی شہر میں لکھنؤ پہن او سکی شہر میں لکھنؤ</p>	<p>ع یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ</p>	<p>ع یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ یہ ایک کیسی ہے کہ میرا دماغ</p>
<p>رخ او سکا پھر گیا ہر ساری سپاہ سے وہ جاملیگا سطر سات پناہ سے</p>	<p>یہ غرض تھا میری طاعت و لہر کو جس طرح تو کون سے کوئی غصہ میں</p>	<p>ظالم کے حکم میں سپہ سالار و رستم بھی مبارک و لطف سلامی کے باجوہ کی دعوت بھی</p>

<p>۱۷۱ کشتن و شمشیر برونش و در وقت کھلو افشان اولی کام و جلوس کشت کرم و دست جو جو برین و برین کشت و برین چا بدین اور جو بان و دست</p>	<p>۱۷۲ و برین کشت کد او و برین کد و برین سو و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۷۳ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>
<p>۱۷۴ ال پنی گوتنه و برین و برین کد گر پاس آید و برین و برین کد</p>	<p>۱۷۵ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۷۶ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>
<p>۱۷۷ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۷۸ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۷۹ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>
<p>۱۸۰ حاکم و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۸۱ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۸۲ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>
<p>۱۸۳ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۸۴ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۸۵ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>
<p>۱۸۶ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۸۷ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>	<p>۱۸۸ و برین کد او و برین کد او و برین کد و برین کد او و برین کد او و برین کد</p>

<p>۳۴۴ ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو</p>	<p>۳۴۵ ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو</p>	<p>۳۴۶ ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو</p>
<p>ایمان کا فیض رت عدا کی طرف سے ہو شر اس طرف سے خیر خدا کی طرف سے ہو</p>	<p>وینا میں اک علی گاہی نور عین ہو جو مصطفیٰ کی جان ہو یہ وہ حسین ہو</p>	<p>وینا میں کیا خبر کہ ہے یا نہ تو ہے وہ کام کہ ہے جاکہ سدا آبرو ہے</p>
<p>۳۴۷ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۳۴۸ حاکم کو شرف شرفا چاہیے حق رسول حق سے حیا چاہیے پورے پورے پورے پورے پورے پورے اور ادبندگان خدا چاہیے</p>	<p>۳۴۹ ان کے کو پیسے تشریف اسلام چاہیے عقیقہ جیو میں ہو وہ کام چاہیے منہ میں شرف کبریاں ہو وہ کام چاہیے منہ میں شرف کبریاں ہو وہ کام چاہیے</p>
<p>احوال مختلف ہو شقی و سعید کا عاشق کوئی حسین کا کوئی یزید کا</p>	<p>جو اپنے گھر میں آئے اوت گھر میں محان گئے گئے پر چھری پھیرے میں</p>	<p>فیض محبت شہ نامی اظیب ہو گر ہو تو پنجتن کی غلامی اظیب ہو</p>
<p>۳۵۰ ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو</p>	<p>۳۵۱ ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو</p>	<p>۳۵۲ ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو ہر دوزخ اگر تو داخل مرثیہ کی ہو</p>
<p>اوسست عقل پاس بھی چلو گئی کا ہو مجرم بھی ہو اگر تو نواسا ہی کا ہو</p>	<p>کیا جالے یہ ستم مجھ کیونکر پسند ہو سولہ ہوتے آبرو ان لوہے پسند ہو</p>	<p>وشرات اوسکو عقل شراب و عفا کا ہو شیطان کا طمع ہو عادی نکلا ہو</p>

<p>۱۰۰ بیک و بیکار ہو کر رہیں اور فرساد بغض علی میں ہو کر لیا گیا تھا اور بڑوں کو روک دیا اور یہی ہے بعد خدا موت کے بعد صلیح تھا اور اس کا</p>	<p>۱۰۱ میتا کر تو قید عالم سبیل و نہ ہو گیا اکل و سبیل میتا کر تو قید عالم سبیل و نہ ہو گیا اکل و سبیل</p>	<p>۱۰۲ تعلیم کا نام ہے کیا ہے یہی ہے آل کی جی کو نہ لیا گیا ہے تعلیم کا نام ہے کیا ہے یہی ہے آل کی جی کو نہ لیا گیا ہے</p>
<p>پہونچائے سوچ قبیل خیر الامام کو دلوں کے دہر جان سے مار الامام کو</p>	<p>چھوڑا کہینت صاحب مسی کے شہر تیرا شریک اب نہیں سید کے شہر</p>	<p>زحمت اوٹھائے زیور زینت کے شہر کو سونے یاں حسین کا سر سبز کے شہر</p>
<p>۱۰۳ پوشیدہ حبیب آبادی کا جو حبیب تو سنا تھا دس ملے کو تو تو حبیب گھر سے نہ نکلتے تو تو حبیب موت بس اتنی تو تو حبیب</p>	<p>۱۰۴ پوشیدہ حبیب آبادی کا جو حبیب تو سنا تھا دس ملے کو تو تو حبیب گھر سے نہ نکلتے تو تو حبیب موت بس اتنی تو تو حبیب</p>	<p>۱۰۵ پوشیدہ حبیب آبادی کا جو حبیب تو سنا تھا دس ملے کو تو تو حبیب گھر سے نہ نکلتے تو تو حبیب موت بس اتنی تو تو حبیب</p>
<p>لایا تھا کیم کر میں شہر مشرق میں کو پہونچا بھی آؤں قبیل پر حسین کو</p>	<p>نام حسین منہ نہ نہیں بابا بارے کہدوں کہ کوئی تن سے تر اسرقا کے</p>	<p>ہونگی غلی کی بیٹیاں کو اعلام میں ہندی جی کی آل کی جانیکی شہر میں</p>
<p>۱۰۶ موت ہی نا جو سدا اقل امام پوشیدہ حبیب آبادی کا جو حبیب تو سنا تھا دس ملے کو تو تو حبیب گھر سے نہ نکلتے تو تو حبیب</p>	<p>۱۰۷ پوشیدہ حبیب آبادی کا جو حبیب تو سنا تھا دس ملے کو تو تو حبیب گھر سے نہ نکلتے تو تو حبیب موت بس اتنی تو تو حبیب</p>	<p>۱۰۸ پوشیدہ حبیب آبادی کا جو حبیب تو سنا تھا دس ملے کو تو تو حبیب گھر سے نہ نکلتے تو تو حبیب موت بس اتنی تو تو حبیب</p>
<p>مرد و تختیہ دونوں جہان میں چار آتش کے گر پڑتے ہیں نصرت کی دہر</p>	<p>جانے سے حال جانیکی جان میں کہ اچھا یہی ہو کر تو کسی کی مدد کر</p>	<p>گو تم ہی اسد و الحال لون انسان کو کیا پوشیدہ کی جان میں</p>

<p>مرتبہ ہو کر دودھ دینے لگا تو سرخو کی پٹری غل غلانی ہوئی تو سرخو کی پٹری وہ راہ دیا تھی جس سے آواز نہ گھونکنے اب تو کچھ چل کر آئے وہ</p>	<p>نام نہ ہو کر جو کچھ کہہ کر دے لگا پر سون چکر کہ دشت خطا میں چلا دشت کے تھم تھم میں پورے ہون کس نے جس سے علم کا لون لیا پورے</p>	<p>خج روتی تیا استغاثہ صحت کے خج خج غل غلانی ہوئی تو سرخو کی پٹری اکبر نے دی صد کر کے تیا تیا اوڑھنے سے غل غلانی ہوئی</p>
<p>محسن عاشقین سا احسان خدا کا ہو ماتھو نہ لو باندھو سامنا شکست کا ہو</p>	<p>ڈالا تھا ماتھو کیون ترہ الا کی لکھین میری یہی سنرا ہے کہ تباہ او لکھین</p>	<p>مشتاق ہو کے دلبر زمر لڑکا ہوا قطرے کی پیشوئی کو دیریا روان ہوا</p>
<p>خج کہنے راہ رواں آواز کو تو خوش گھونکنے سے تباہ ہو گیا کھل گیا بندھے سے تباہ ہو گیا کھل گیا</p>	<p>خج دشت لگا دشت پر کہ کچھ کچھ راضی ہوں کہ کچھ کچھ بچا کو دشت کا کچھ کچھ بیاں کر دینے کچھ کچھ</p>	<p>خج پتیلیاں تباہ ہو گئیں تباہ ہو گئیں قدسین و شہداء کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ بجائی تباہ ہو گئیں تباہ ہو گئیں</p>
<p>ای صاحبو غلام کو آئے کی راہ دو صدقہ محمد عزیزی کا پناہ دو</p>	<p>رستی بندھی ہو پاؤں میں اون تپنے پر سنو یہ سب قبول ہے یہ خراب سقزو</p>	<p>تو ستمگین ہو کیلے میں شمشاد اوڑھ کر گئے تو مل کر بہت برقیہ</p>
<p>خج دریا فٹ کر کے دیکھو دیکھو میدان چھوڑی ندین ایک کچھ دشت کا کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>خج زمین لہو کا کچھ کچھ کچھ راضی ہوں قواہ قہر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>خج دریا فٹ کر کے دیکھو دیکھو میدان چھوڑی ندین ایک کچھ دشت کا کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>دین پرورد تو ان کا ماتھو نہ کا عاصی کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھم</p>	<p>ارمان سے صحت ہو نیکا حسرت کا سرکات کر حسین کے قد ہو تھم</p>	<p>موجود رہی کو خیر وقت یا اس کو دور تھا حسین علی کی اس</p>

<p>کیونکہ تیرے ہر کلمے میں ہے اور جہاں دل کو تیرے کلمے کی دائیں جانب صاف پڑا ہے کچھ پھر سے قصور سے تیرے</p>	<p>چراغ کی روشنی سے روشن ہے اور دوسری نہفت کا دھواں میرے جہاں تیرے ہر کلمے کی شیریں لے کر تیرے کلمے کی</p>	<p>داخل ہو جاؤ لیکن دروازہ پیش قدمی سے تیرے کلمے کی نفاذ کرنا ہے تیرے کلمے کی غل میں تیرے کلمے کی</p>
<p>کیونکہ جگہ اتنی دہشت دار جہاں خدا کی ذات بخور جہاں خدا کی ذات بخور</p>	<p>جاری ہے فیض خانہ رب حصہ ہے تیرا خدا میں اور سلسلہ میں</p>	<p>جہاں کی کرم سے حضرت بخت اسکو کہتے ہیں تہذیب کے ہیں</p>
<p>کافی ہو گیا ہے ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ کافی ہو گیا ہے ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ</p>	<p>عالم کی قوت میں تیرے کلمے کی رو کر کے غلام اس ہو کر تیرے کلمے کی</p>	<p>ہر کلمہ کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ</p>
<p>ناجی ہے اوسکی راہ میں دیر سے جو قریب ہو دیر سے جو قریب ہو</p>	<p>قربان یا حسین اتنے پیر تو ہے مگر دیا پیر تو ہے مگر دیا</p>	<p>مولا ابھی کسی کو نہ پہلے تیرے غلام کو پہلے تیرے غلام کو</p>
<p>تو میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ</p>	<p>میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ</p>	<p>میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ</p>
<p>تو میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ میرے کلمے کی ہر کلمہ</p>	<p>دیکھو رسول حق کے لاہور کس خوشی سے لاہور کس خوشی سے</p>	<p>دشوار ہے یہ دشمن جانا یہاں سے جانا یہاں سے</p>

<p>۵۷۳ تجھ کو کچھ دینا ہی تھا مگر دینا میں نے زندگی کا جھکا لیا ہوا اعتبار اُسے میں نے انشوقِ بھلا کی دینا رہا بیانیہ جانے نہیں دینا در کجا فضا</p>	<p>۵۷۴ دعوت کر گئی آج تیری کرا گئی علیہ السلام عزیٰ کو جو کرا حاضرِ خیرِ غولِ غمتِ فردا میں بخار آراستہ تیری قہرِ دارا دی جا شکار</p>	<p>۵۷۵ تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا مصمص ہو گیا ہے تیرا کس کو کس کو تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا</p>
<p>۵۷۶ پہلے کا ذکر اب نہیں وہ بات اور تھی یہ صحبت اور یہ وہ ملاقات اور تھی</p>	<p>۵۷۷ ہم میں نثار کو طبقِ زرِ لیے بہت زمرِ اکھڑی ہیں سار کو شریہ چکا</p>	<p>۵۷۸ منظرِ ہون اگرچہ بنے یہ شہرِ شین پرستہ شاق و شری وقتِ شین</p>
<p>۵۷۹ تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا</p>	<p>۵۸۰ قلمِ شاہ نے بھی تیری کرا تیرا جو کچھ تیرا کرا تیرا کرا تیرا قانع تھے تیرے سب کچھ تیرا بجائی تھیں تیرے کچھ تیرا</p>	<p>۵۸۱ تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا</p>
<p>۵۸۲ دل کو یہ آرزو کہ زخمِ نوسہ چور ہوں عزت ہو کہ ہر اول و منجِ حضور ہوں</p>	<p>۵۸۳ تیری شہادت کا نہایت ملال ہے افسانہ جاننا ہے جو کچھ دل کا حال ہے</p>	<p>۵۸۴ باہر جو ظل تھا نصرتِ مہمان شاہ کا سیدائیں وہیں شور تھا فریادِ آہ کا</p>
<p>۵۸۵ تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا</p>	<p>۵۸۶ اس قدر کہ فیضِ وفا تھا تیرا اور یہ کہ تیرا کچھ تیرا کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا</p>	<p>۵۸۷ تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا تیرا کیا معلوم کہ جو کچھ تیرا</p>
<p>۵۸۸ پالی ہوا کھانچے وہ لذت اور کھانچا دینا کی نعمت کو کمانزِ بھول جائیگا</p>	<p>۵۸۹ طوفانِ ہوا و صبا و صبا نلے و دودھ کدو پچ گیا ہر صغیر کا</p>	<p>۵۹۰ مہمان ہوا تیرا کچھ اس رنج و پائس فاقہ کشو کا ساتھ دیا جو کچھ پائس</p>

<p>۱۰۱ چادر قلم رنگ اورینج پاک پر نقاب کی عرض مامام مد عالم فاکس جناب رستی برین کجاود عانت بول شراب</p>	<p>۱۰۲ میر غضن کر شکر لیکو چو شکر لیک چو شکر لیکو چو شکر لیک بہرہ سواد و نور شجر اعانت سے لالہ لیک</p>	<p>۱۰۳ یوں ہا تو دین تھانہ خلی کبیر اند کہ ہو لفظ چو یوں خنجر جی رہ سینہ کشادہ اور گ گل جادو کہ گھٹن غزال کچھ مکہ شیر کی نظر</p>
<p>۱۰۴ اوکھایا ہی ہو کام چو خوش اعتقاد میں زمزمہ الی ہوین پیشان سلطنت شادین</p>	<p>۱۰۵ پرتو چو پگ کیا تھا امام غنیور کا جلوہ تھاروے پاک بہ ایمان کے دور کا</p>	<p>۱۰۶ رضا تھے کہ پھول یوں جیسے کھلے ہوئے پیکو مکی صف جبریا ہوئی ابرو طے ہوئے</p>
<p>۱۰۷ فرمایا کہ اور کو جانی کے منہ چو جہان کی بر حسنین کی بون بون کر کیا ارادہ پس سعد و سیاہ اندر غارت و کر سید و لیکناہ</p>	<p>۱۰۸ یک شمشاد و شمشاد شمشاد یک شمشاد و شمشاد شمشاد جتنوں وہ عمر کی تھی کہ لکھنؤ کی جتنوں وہ عمر کی تھی کہ لکھنؤ کی</p>	<p>۱۰۹ ایک چو کئے بال تیر سپاہ و جوار ایو دین سب کجا چو خیمہ پرستار جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ</p>
<p>۱۱۰ بستی قحط عری کی او بھری گئے پر دسین حسین سے زمین پھر چھو گئے</p>	<p>۱۱۱ جاتا یوں جہا کو اہل نفاق سے دلیل چین میں جاتی ہو حیل اشتیاق سے</p>	<p>۱۱۲ سینہ میں رنگ کفر جو تھا دور ہو گیا نور حرف دے کے ملا نور ہو گیا</p>
<p>۱۱۳ غم شہر سے حضرت فاضل جہاں زور دین کی محبت کے دیکھ بیکھ کی طرف غم ان کی پیر میں چو چو اس کو کو گھبرا گیا غم</p>	<p>۱۱۴ کہو کہ وہ شان سوار کی سرخ زور دین زینہ دو کھوپڑیاں وہ تو فتح قریب دست جری میں کہ لالہ ان بہرہ سپاہ کس کس کا شہر زمان</p>	<p>۱۱۵ چو چو چو چو چو چو چو چو چو زور آوران فتح چو چو چو چو زور آوران فتح چو چو چو چو زور آوران فتح چو چو چو چو</p>
<p>۱۱۶ ہو یہ دعا کہ صلح سپاہ و کرے آل نبی سے مجبوں داسر و کرے</p>	<p>۱۱۷ ہم چہ کون ہو کہ بیدار نہ سازین دستا نوئے عیان تھا کہ ہوئے سازین</p>	<p>۱۱۸ بجلی گہری طبع چو میری مٹا مٹے برہم کر لڑو عالم اہم کے غلام مٹے</p>

<p>۱۰۱ آقا مرثیہ میں کہ کوئین کا اسیر میں ابن قلاوین کا ہوا کال بنی بصریہ پس کے چوتھے شیر دل و دل کی زبان میں کہ فتنہ چری زبانی سے شمشیر نیک</p>	<p>۱۰۲ نوسو کے سر لڑائی ایک ایک پیر ماراوت میں جیسا پیر پیر پیدل میں تھی نہ جان دشمن پیر شولی ہونے میں جھین جھین کرا کر</p>	<p>۱۰۳ پلوچا دھو گھر میں تیرے اس اندھ کھڑی عقود کو سر کھڑی کھڑی کھڑی دودھ پوڑا اور طوق فتنہ میں چلی غلو لگا کے مابی کب خلع چلی</p>
<p>اک صاعقہ گر کہ غینا فلک گئی ابر سپاہ شام میں بجلی چمک گئی</p>	<p>سرکش چھینچ جوشان میں نام مردو کھانا انہیں مردو کا کام</p>	<p>کوندی جو نسل برقی شر باران میں دریا لہو کا پیر گئی چار ماٹھ میں</p>
<p>۱۰۴ قاری دھو کھالہ دھو کھالہ مردو کھالہ کھالہ کھالہ تلاؤں میں چھ چھل آگ میں چھ چھل مناظرین خال فقر کی سب بھگت چھ</p>	<p>۱۰۵ لوتی و وہ جو خاص غلام مام گر کھاکر برقی شعلہ نشان قتل خام جگہیں کہاں سوزندہ تیرے پیر تاری بھی تیرے گئے تیرے پیر</p>	<p>۱۰۶ صبر تل تیرے خود میں غلبہ کی اوس غول میں تیرے غلبہ کی جس صفت چھ بک بک گئی تیرے کس آن میں تیرے تیرے تیرے</p>
<p>لہو پوش مردان جہان دیدہ ہو گئے دھالو گئے پھول برگ خزان دیدہ ہو گئے</p>	<p>شعلہ اوجھ میں انکس شمشیر تیرے دوڑنے کھلا ہر سب میں کوئے گریز تیرے</p>	<p>بختاقت حق کا طور جی کی جدال میں کشتو تیرے کشتے ہو گئے دشت قتال میں</p>
<p>۱۰۷ نوسو کے سر لڑائی ایک ایک پیر ماراوت میں جیسا پیر پیر پیدل میں تھی نہ جان دشمن پیر شولی ہونے میں جھین جھین کرا کر</p>	<p>۱۰۸ نوسو کے سر لڑائی ایک ایک پیر ماراوت میں جیسا پیر پیر پیدل میں تھی نہ جان دشمن پیر شولی ہونے میں جھین جھین کرا کر</p>	<p>۱۰۹ نوسو کے سر لڑائی ایک ایک پیر ماراوت میں جیسا پیر پیر پیدل میں تھی نہ جان دشمن پیر شولی ہونے میں جھین جھین کرا کر</p>
<p>سارے علم زمین پر گرس کاں کاں شیخین میں تیسری لہو کھنڈن ہر ہنڈن</p>	<p>ہر دم نمی تھی چال جدال میں مشرق میں مغرب تھی جنوبی شمال میں</p>	<p>کس صفت میں کہ سیر میں ضرب و فائدہ کو سون زمین پر فوج شمشیر کا پتا دتھا</p>

<p>۱۱۱۱۱ ہندو جیوتی آئی برس گئی لگان کیلین جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو راجہ سبھو جیو جیو جیو</p>	<p>۱۱۱۱۱ کیش بہت شریف غلام شریف بہت شریف بہت شریف سہا سہا سہا سہا سہا دو دو دو دو دو دو</p>	<p>۱۱۱۱۱ پانی شکر فاش توخت کو حال چوہا غصہ شریف دو تین تین تین تین تین پچھل تین تین تین تین تین</p>
<p>اولی نہ تو یونین نہ پاکہ نہ زمین وہ خاک پر گرا یہ ورا آئی زمین</p>	<p>وکیون تو کس فوج کے سرکش بھگا کتے مذک کاٹ کے تو دس لگا دیے</p>	<p>دشمن پر کر کے کتنی ہوشی اجل کہیں قبضہ کہیں پتا تین تین تین</p>
<p>۱۱۱۱۱ توبان تین تین تین تین تین چوہا نہ سبھو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو</p>	<p>۱۱۱۱۱ چالا لالہ نے فوج سے اک سپاہی ماریا ہٹا کر کھالے زبان بڑھا چالا بڑھا ہٹا کر کھالے زبان بڑھا فوجیہ لالہ لالہ لالہ لالہ</p>	<p>۱۱۱۱۱ گرا لالہ لالہ لالہ لالہ اس فوج کو تو دیکھ تو دیکھ تین تین تین تین تین تین راجہ لالہ لالہ لالہ لالہ</p>
<p>دستا تو گلو اوڑا گئی ڈھالوں کی اوٹ میں چار آئینہ کو چار کیا ایک چوٹ میں</p>	<p>غازی نے جنگ کا بہنہ اوسکو دکھا دیا مانہ ملک نیزہ خفی اوڑا دیا</p>	<p>میٹھی جو ضرب فوج دلاور عسود پر مثل خیابا کا شہ صاف آئی ہو پر</p>
<p>۱۱۱۱۱ ہندو جیوتی آئی برس گئی لگان کیلین جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو راجہ سبھو جیو جیو جیو</p>	<p>۱۱۱۱۱ چوہا نہ سبھو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو جیو</p>	<p>۱۱۱۱۱ پانی شکر فاش توخت کو حال چوہا غصہ شریف دو تین تین تین تین تین پچھل تین تین تین تین تین</p>
<p>غیر جو کسی کو تو پھر کیا درنگ ہو بان گوی ہو ایسی ہی ہندو بان جنگ ہو</p>	<p>آئی لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ</p>	<p>دشمن پر کر کے کتنی ہوشی اجل کہیں قبضہ کہیں پتا تین تین تین</p>

<p>کمال کونیندگی تو بنیاد عالم ای درین عالم دگر که صاحبِ عالم دیکجا جابِ خدای تو بنیاد عالم</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>
<p>کمال پروچا دماغِ عرش به اک مفتح خاک کا رو مال ہو یہ فاطمہ کے دستِ پاک کا</p>	<p>کمال الف ت ہو چکو جس وہ آسمانِ تین بچے بھی نام لیکے تر ابلدائے تین</p>	<p>کمال یا و پس اب ملیگانہ مر سحیش کو دو آکے میمان کا پر سحیش کو</p>
<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>
<p>کمال یوں رو رہی ہو میری تین پاش پاش مان جسطرح بلکئی ہویش کی لاش</p>	<p>کمال ماتر کی صف بچھکی بہادر کے واسطے پیشے ابلدیت کی صورت کے واسطے</p>	<p>کمال برپا تھا حشر کے تن چاک چاک بچے ذرا دے اسے تیرے تنے خاک پر</p>

<p>ع جس آفتاب تاج او جلوہ خطوط طعانی عیبان وامان شب بین شکر خورشید مصروف در شوق شکر بون و لکان</p>	<p>ع تھا تو خندان چین چین اگر رخ ماتمین تھا کو کجا گریبان کوتھی سہ پہر کمال اگر کسی اب جاک میں ملک کجا کجا</p>	<p>ع پیشو چو چو بیست بیست لادہ ناچار پیشو چو چو بیست بیست لادہ ناچار پیشو چو چو بیست بیست لادہ ناچار</p>
<p>وان طبل جنگ بنے لگا رزم گاہیں کبھی یوں بلند تھی ناموس شاہیں</p>	<p>کچھ باغیوں کو ڈرین زمر کی آہ کا لکھتا ہوا آج باغ رسالت سپاہ کا</p>	<p>زخمی کریں یہ سب ساقی احمد حسین کا چھاتی پہ چڑھ کے کاٹو نو حسین کا</p>
<p>ع وہ تھی تھی عجب تھی عجب تھی زخم تھی تھی عجب تھی عجب تھی</p>	<p>ع تھی تھی آہ منہ اگر بلبل تھی تھی آہ منہ اگر بلبل</p>	<p>ع تھی تھی آہ منہ اگر بلبل تھی تھی آہ منہ اگر بلبل</p>
<p>ہو تاہم گھر تباہ شہ مشرتین کا دینا سے آج کوچ ہو میر حسین کا</p>	<p>پانی نہیں ملا کسی گھب زار کو لوٹے گی اب شران تمل اس بہار کو</p>	<p>پتو او گلا میں جناب بتوں کو پیساکر و گناہ میں سبلا سٹوں کو</p>
<p>ع تھا سب کو قتل نام فکتاب تھا سب کو قتل نام فکتاب</p>	<p>ع تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>قدسی تمام مضرب و انگبار تھے مواہندگان کج لہ بخت لڑتے</p>	<p>منظور تھی عجب عجب نصیب ال کو پانی ملے نہ ساقی کو شر کے لال کو</p>	<p>باندھو مگر یہ حکم خزانے جلیس ال کو بہکام کا انداز ہو وقت حسیل ال کو</p>

<p>۱۵ جس کا صلا مشق نہ ملے تسبیح مانا نہ پڑے پاک پیر کی سب سے نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>۱۶ حالت سب کی کی نہ پیر نہ پیر نہ پیر اتان کی سب سے موا امت نہ پیر</p>	<p>۱۷ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>
<p>اگر اسے زہر کو نہ پاک پیر کیا چشمہ نہ رکھا ذوالفقار کو نہ پیر کیا</p>	<p>بچین گناہگار کو نہ کی حاجت نہ کر امت پہ نا جان کی جگہ نہ کر</p>	<p>ہر شخص یاں سا فریاد نہ رکا پیر بھر جہا نہیں زبیت کا عالم نہ پیر</p>
<p>۱۸ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>۱۹ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>۲۰ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>
<p>حالت تباہ ہو گئی یا توئے شہاہ کی باتھوئے دل کو نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>سب سے نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>آج اوسکی راہ میں نہ اگر نہ پیر نہ پیر تو رہے عظیم شہادت نہ پاؤ نہ پیر</p>
<p>۲۱ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>۲۲ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>۲۳ نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>
<p>منظوم پر سپاہ عین کی چڑھائی ہو بھائی ہر چہ چھوٹا نہ نادو ناکی ہو</p>	<p>اعدائوں وین کی کو گرا پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>	<p>سب سے بڑگ تابع نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر نہ پیر</p>

ع

جلیج در پشته افغانه ستر چرخ
چرخ چرخان چرخ داغ سوار کردگار
زینت زینت کما سحر سحر سحر
مجاہدین بخون قرآن کلمہ کلہ

ع

بچون بچون بچون بچون بچون
غش غش غش غش غش
اوس نور و نور غش غش غش
ابو عبد اللہ حسین غش غش غش

ع

بچون بچون بچون بچون بچون
غش غش غش غش غش
اوس نور و نور غش غش غش
ابو عبد اللہ حسین غش غش غش

گھر قاطعہ کام سائے انگور کے خاک ہو
سب ہوں ہلاک اور نہ مر رہی ہلاک ہو

بیرون کا کرفیال نہ بھالی کا نام لے
بیرون کو عاصیوں کے تباہی سے نکال

دیکھو سواری بادیغہ مشفقین کی
ہو آج آخری زیارت حسین کی

ع

بجائے جی فاطمہ و زینب و شہین
حضرت کے سیدین و اہل بیت
فصحت کا آپ جیسے جو فتنے ہیں
دارت ہوں کا کون بڑا و سرور میں

ع

فروز قاطعہ سوار بچہ
میں نے اس کا نام ہے حضرت
ماترین اسے نکھاروں غش غش
بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

ع

بجائے جی فاطمہ و زینب و شہین
حضرت کے سیدین و اہل بیت
فصحت کا آپ جیسے جو فتنے ہیں
دارت ہوں کا کون بڑا و سرور میں

تا نہیں علی نہیں مان و جلی ہون
اب آپ کے ہوا تو بہن کا کو لی نہیں

وان حسین میں اپنے جگر پر اوٹھا ونگا
دو رخ سے عاصیوں کو مگر کھڑا ونگا

سو کھی ہوئی نہا نو نہیہ ذکر آدھت
ایک ایک ملک صبر و وقار کا شاد تھا

ع

بجائے جی فاطمہ و زینب و شہین
حضرت کے سیدین و اہل بیت
فصحت کا آپ جیسے جو فتنے ہیں
دارت ہوں کا کون بڑا و سرور میں

ع

فروز قاطعہ سوار بچہ
میں نے اس کا نام ہے حضرت
ماترین اسے نکھاروں غش غش
بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

ع

بجائے جی فاطمہ و زینب و شہین
حضرت کے سیدین و اہل بیت
فصحت کا آپ جیسے جو فتنے ہیں
دارت ہوں کا کون بڑا و سرور میں

سر پر تاج خالق ارض و سما تو
بھالی اگر زمین تو ہو سو کھ و دلتو

طیار و بیکر شہ گردوں جناب کو
روح الامین ان کے بھار کا کھ کو

کیا شان لشکر شہ والا صفات تھی
روح جناب فاطمہ کی سنا تھی

<p>۵۱ افکاری نشان وادہ سحر کفر شکر مشتاق اودن دلیر کجا کجا کفر و شکر سب کلمے بنی ثبات قدم کو کون مگر سکرے گئے اگر نہ کلمے کج کلمے سے قدم</p>	<p>۵۲ کچھ لاجواب کچھ جوباس کچھ ہونے نہیں کچھ نہ ہونے کچھ ہونے کچھ نہ ہونے کچھ لاجواب کچھ جوباس کچھ ہونے نہیں کچھ نہ ہونے کچھ ہونے کچھ نہ ہونے</p>	<p>۵۳ حضرت کے لیے سب کلمے کچھ نہیں دونوں صغیر و کبیر کچھ نہیں اچھو بند تو کس کی تخبین پہنچا کچھ نہیں افشار شاد کلمے سے کچھ نہیں</p>
<p>پروانہ سراج جنتی وہ سعید تھے نہا ہر تھے متقی تھے جبرئیل تھے شہید تھے</p>	<p>اک غل ہوا کہ صل علی کیا جوان ہو یقینی علی دلی کا لٹاں ہو</p>	<p>ہیں چھوٹے چھوٹے سن پہ قیامت لیں کیونکہ بڑوں کہ شیر راہی کے شیر ہیں</p>
<p>۵۴ وہ فوت تھے کہ تھوڑے کلکڑا کھلا فنا ہوئے بہشت وہ محلے کر لیا پہنچا چاہ باغ شہادت کی تھی فنا فندان بیک گلی تھے جوانان ہر</p>	<p>۵۵ سب جات ہیں شکر و شکر عجا مہر شکر و شکر جگہ زمانہ ملک و غا شکر ماشا و نامہ را اسیر شکر</p>	<p>۵۶ تھے تھے پیر کر اور خین شاہ کلا مادر جابا خیمے میں دیکھ آؤ چو فنا تھے تھے تاجہ جوش کے وہ دونوں لقا کر تھے عرض اپنا کچھ طلع ہر</p>
<p>اوسدن اہل گونگی جوان کے باقی بارغ جوب فاطمہ سر کیا بہار تھی</p>	<p>سُن جس کی چہر کیا خوشان تھی قالب تھا از مگر مین لہن با جان تھی</p>	<p>حضرت پہ اپنی جانین فدا کر کے جانیکے اب جانیکے جو کھو مین تو ہم مگر جانیکے</p>
<p>۵۷ سب کلمے کچھ حکم کچھ جانان جنت روشن تھے کچھ چھوڑے ہر زمین میں سب کلمے کچھ تھے زیر باران دور تھے کچھ کی تھی جہ صراہین</p>	<p>۵۸ سب کلمے کچھ حکم کچھ جانان جنت روشن تھے کچھ چھوڑے ہر زمین میں سب کلمے کچھ تھے زیر باران دور تھے کچھ کی تھی جہ صراہین</p>	<p>۵۹ سب کلمے کچھ حکم کچھ جانان جنت روشن تھے کچھ چھوڑے ہر زمین میں سب کلمے کچھ تھے زیر باران دور تھے کچھ کی تھی جہ صراہین</p>
<p>ہر سامنے بہشت دلیر و بڑھے جلو ملو امین تولے جو شیر و بڑھے جلو</p>	<p>ہر ایک کو گمان تھا جلی طور کا صلوہ مگر فقط تھا محمد کے نور کا</p>	<p>سبقت مری طرف سے نہ نہتا کیجیو جب اونکے وار ہو دیں تو تم و ام کیجیو</p>

<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>
<p>اسم عجمی طور کا شے افطار بڑا خوب ہے وہ شہر عالی وقار سینہ عالی اور غریب التیاری جان بجا ہے قلم کار کا کار</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>
<p>سب سے میں یہ بھی ہے کہ لکھنؤ قتل حسین قتل ہے میرے کہ میں میں سے میں یہ بھی ہے کہ لکھنؤ قتل حسین قتل ہے میرے کہ میں</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>
<p>مرنے میں کسٹے کروں جس ملک پر کیونکر گراؤں عرض کے ہر کوئی کو</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>	<p>جہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور مگر یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور یہاں سے تھی کہ لکھنؤ اور</p>

<p>۵۵۵ چنگی سبب غفلت و غارت خانہ ہو سرانجام کاٹ ڈالا ہو اور غارت خانہ ہو بجائی کہیم سبب رسالت پاد ہو دان بغض کو جو فضل دینے کو راہ ہو</p>	<p>۵۵۶ سائیکہ پیر کا پیر مسیح پیر جعفر ادھر میں اور ادھر مسیح جنت میں آج ہے تیر از تیر حبیب حاضر ہے حکم کو توڑتے تیر</p>	<p>۵۵۷ کہ سخن سے حق کے کیا نفوذ اما فرزند ایک ساتھ خاک بجائی اک غلام سر کھینچ کر بجائی پیر کا پیر افست سے بقول جو بیان شد نام</p>
<p>۵۵۸ اس کو کل پڑی گئے تیر تشد کام کے وہ جرم بحث پونگے اپنے غلام کے</p>	<p>۵۵۹ تیری رکاب میں شہ دلدل سوار ہو روح جناب قاطع تیر چپرست ادھر ہو</p>	<p>۵۶۰ ہر راہ لیکے لیے کو اور پنے بجائی کو وہ پیشوا لئے خلق چلا پیشوا کی کو</p>
<p>۵۶۱ جگہ آئی عالم بلا سے یہ صبا اسی مہمان اپنا توڑتے کا تیر گلا بجا توڑی پکا تو شہادت کا مرتب باب بہشت صحت سے تیر لیے ہو</p>	<p>۵۶۲ اکی صدائے حق تیر لے ایکید عین حق تیرتے اور تیرتے جان تیر تیر تیرتے کاتے کراوی تو تیر تیر تیرتے تیرتے تیر تیر</p>	<p>۵۶۳ مائیں راہ پونچھیں تیر تیرتے حق ہو کہ یاد وہ بجائی سے کئی یہ بات رومال سے توڑتے دست باندہ و دونوں توڑتے لپٹے تیر بیان شاہ کا کون</p>
<p>۵۶۴ تو جلد جا کہ سبط نبی سبقت ادھر ہو جنت میں ہم صراطے کو ترا انتظار ہو</p>	<p>۵۶۵ میں اپنے ساتھ ساتھ تیر لیکے جاؤنگا تیری خطا میں سب میں کھنڈاؤنگا</p>	<p>۵۶۶ و کیجھو کو کیا رحیم سبط رسول ہو اب اپنی سمت رحمت حق کا نزول ہو</p>
<p>۵۶۷ او شوق تیر تیرتے تیرتے حق اپنا یاد کا دیکھتے تیرتے حق تیرتے کفیل کا تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق</p>	<p>۵۶۸ تیرتے کما تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق</p>	<p>۵۶۹ تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق تیرتے تیرتے تیرتے تیرتے حق</p>
<p>۵۷۰ آراستہ و گلشن رحمت تیر سے یے لاتی تیرتے تیرتے تیرتے حق</p>	<p>۵۷۱ توفیق دیکھ سائی کو شری ذات کا کیا خوب ملکیا و وسیدہ نجات کا</p>	<p>۵۷۲ کیجے کرم غلامیہ حیدر کا تقصیر تیرتے تیرتے تیرتے حق</p>

<p>۱۰۰</p> <p>میرزا کا قبول تو تندرہ سنا ہے خیر کا قبول تو تندرہ سنا ہے سکرت چیتے اگر میں کجا جو چاہیے موا اھلاب داسے فکیر کیا ہے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>چو تیرا مہر بیاہر افسانہ میں جان جوت واقف تیری ناپست پیر و دھرم تیری بائیدین کی جو دور سے کرے چو تیرا مہر بیاہر افسانہ میں جان جوت</p>	<p>۱۰۲</p> <p>یہاں ہو قصاص ایسے سرور و خوب ہو دنیا سے پاک ہو کہ اچھوں گر تو خوب ہو کو تر کا جام ساقی کو شربت پائیک تو پہلے تھے گلشن حیرت میں جاہیک</p>
<p>۱۰۳</p> <p>خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اگر تو تیرا بیاہر افسانہ میں جان جوت اب تو تیرا اور گلشن وارث نام ہو آزاد ہو چکا ہو کہ تیرا نام ہو دور کی ایک دوست پر تیرا نام ہو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>وین میں تو نے دولت عظمیٰ حصول کی بجائی کریم نے تری توبہ قبول کی وامد تو خوب ہو محمدؐ کا آل کا حور کو اشتیاق ہو تیرے جمال کا</p>
<p>۱۰۶</p> <p>خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب</p>	<p>۱۰۸</p> <p>خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب خدا سے دیر سے ملنے لگے شاہ رباب</p>

<p>مرثیہ آئیے کہ اگر سزاوارت سے شمار اس کسرتیں غلام سے کیا آپ شکار سید بنی غلام کے ہونے پر دیدار پس پائیں میں تو بڑا شرف و شکار</p>	<p>مرثیہ فرمایا نہایت فضل و جود و سخاوت بلکہ کوئی نہ ہوئے وطن و قراۃت مان با پچھو غلام جو دنیا و دنیا دار میرا کہ نہ ہو گیا میرا پناہ دار</p>	<p>مرثیہ آئیے کہ اگر سزاوارت سے شمار اس کسرتیں غلام سے کیا آپ شکار سید بنی غلام کے ہونے پر دیدار پس پائیں میں تو بڑا شرف و شکار</p>
<p>صدقہ سے آپ کے مجھے عزت اخصیب ہو دعوت تھی بوس کہ شہادت اخصیب ہو</p>	<p>ہر جلوہ رخ اسکی جوانی کے واسطے ہر اک پسر تو فاقہ خوانی کے واسطے</p>	<p>میر عیوب تھا سب سے پہلے کاوس میں جان فوجی تھے غم و غم الا مان کا</p>
<p>مرثیہ بھگت اس کام پر حضرت نے سوچا دیکھو تو بارادوش پوڈا لے گئے جویا حو اور جاکے بولے وہ منع سنی دعوت نہ کر سکا تھے خلعت نہ لے لگا</p>	<p>مرثیہ سید بنی غلام قتل ہو گیا نہ زوال مادر کسی ہو گیا نہ زوال داغ کیسے کہ کوئی نہ ہو گیا نہ زوال سر نہ ہو گیا نہ زوال</p>	<p>مرثیہ سید بنی غلام قتل ہو گیا نہ زوال مادر کسی ہو گیا نہ زوال داغ کیسے کہ کوئی نہ ہو گیا نہ زوال سر نہ ہو گیا نہ زوال</p>
<p>کانڈھے پر اسکو ڈال لے ہر چند کیا یہ اسی مگر تیرک آل غیب یہ یہ</p>	<p>میتا بھی قتل ہو گیا وارث بھی چھوٹ گیا زمرہ کے لال کے لیے گھر مر لیت گیا</p>	<p>یوں جلوہ گرد نہ میں تن سرخ فام تھا گویا بچا ہو اچھٹا عین دام تھا</p>
<p>مرثیہ آئیے کہ اگر سزاوارت سے شمار اس کسرتیں غلام سے کیا آپ شکار سید بنی غلام کے ہونے پر دیدار پس پائیں میں تو بڑا شرف و شکار</p>	<p>مرثیہ آئیے کہ اگر سزاوارت سے شمار اس کسرتیں غلام سے کیا آپ شکار سید بنی غلام کے ہونے پر دیدار پس پائیں میں تو بڑا شرف و شکار</p>	<p>مرثیہ آئیے کہ اگر سزاوارت سے شمار اس کسرتیں غلام سے کیا آپ شکار سید بنی غلام کے ہونے پر دیدار پس پائیں میں تو بڑا شرف و شکار</p>
<p>مطبوعہ سن خاص اپنا دیا ہر حضور نے دوسرے کو آفتاب کیا ہر حضور نے</p>	<p>ہر چہ کی کوک سیدنا اکبر کے پاس ہو غمزدہ سے ہر غلام نہ رہیں ہمارے ہو</p>	<p>ہر بہت اس کے جو سر تابدہ ملنے تھے وہ ایک تو ہلال تھا اور چاند تھے</p>

<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>	<p>مرثیہ بنا بے بس سمجھو کہ میں غلام چور کھڑے ہیں غلامان چور کھڑے ہیں غلامان چور کھڑے ہیں غلامان</p>	<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>
<p>گرد و سپہ وال نہ برق کی چمک تمام ہو اور شرقی میں بیان افسر نیز گام ہو</p>	<p>سریر پیری تو صا و کی قاشن برین زمین سے کچھنی تو آنکے شہری زمین</p>	<p>دین پشیمے کو لاشہ مہمان پہ اوٹنگی دین اوٹسے واسطے صدف مائیم چھانگی</p>
<p>مرثیہ اس خان و کھڑے ہیں غلامان کھڑے ہیں غلامان کھڑے ہیں غلامان کھڑے ہیں غلامان</p>	<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>	<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>
<p>نیرمیں پس اوٹنگی اسے صدرین وہ مارا یوں کہ گردنہ اوٹنگی زمین</p>	<p>تینوں سوار کھڑے ہیں غلامان تنہا ہی نوح سے وہ بہادر ملک</p>	<p>اب چہین در میں سرگردم سوٹنگی چالہاں بس روز لاش پہ مہانکے روٹنگی</p>
<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>	<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>	<p>مرثیہ دیکھئے کہ میں غلامہ مسکون میریں اور کھڑے ہیں غلامان کرکے اور کھڑے ہیں غلامان اور کھڑے ہیں غلامان</p>
<p>جب تیر سے نو دور کے مارا غلام نے اصدق کا صدای شہ خاص علم نے</p>	<p>غازی قویب لاش پس جا کے گرٹا مہمان شاہ گھوڑے سے تیرا لے کرٹا</p>	<p>کیا تیرے میں نے آپکے صدف سے پاشیاں محبوب کبریا سے لینے کو تے ہیں</p>

<p>۴۱ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۴۲ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۴۳ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>
<p>۴۴ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۴۵ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۴۶ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>
<p>۴۷ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۴۸ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۴۹ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>
<p>۵۰ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۵۱ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>	<p>۵۲ کب کب ملاحت و نجات چرخ بیکار آید ازین سست و سبیل و مکتوب چرخ بیکار آید ازین</p>

ملاحت و نجات
چرخ بیکار آید ازین
سست و سبیل و مکتوب
چرخ بیکار آید ازین

<p>مرثیہ خاک کو یہ غنیمت پہنچا دے زینت نا کا کہ غنیمت کا لائق ہے غنیمت عالم بھلا دیکھو کہ جو ازل سے غنیمت نہا دے غنیمت کا لائق ہے غنیمت</p>	<p>مرثیہ یوں جانے کہ سیدان شہناز جلالت کا پہنچے عریضی بلبل کو خود کوئی نہ کہ فرزند جیانی باید کہ سر پرانے غنیمت کا لائق ہے</p>	<p>مرثیہ خاک کو یہ غنیمت پہنچا دے زینت نا کا کہ غنیمت کا لائق ہے غنیمت عالم بھلا دیکھو کہ جو ازل سے غنیمت نہا دے غنیمت کا لائق ہے غنیمت</p>
<p>مرثیہ جنت اور دہرائی ہر ایک قدم اور کھا کر دیا پروا نہ لکھو فرشتہ کرم اور کھا</p>	<p>مرثیہ برجی جو گئی نخل شہوت میں اچال آیا جان آگے جس وقت پہنچا ام اچال آیا</p>	<p>مرثیہ بجالی مرے پاس اویہ فراتے تھے جہاں پہنچا دیکھو کہ لکھتا تھا تیرا نہ تھے</p>
<p>مرثیہ اگر ملا دیتی تھی تھی کھینچتے رہے کہ غلام غنیمت کا لائق ہے غنیمت نہا دے غنیمت کا لائق ہے غنیمت اور جس جنت وغیرہ کا لائق ہے غنیمت</p>	<p>مرثیہ اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت</p>	<p>مرثیہ بجالی مرے پاس اویہ فراتے تھے جہاں پہنچا دیکھو کہ لکھتا تھا تیرا نہ تھے بجالی مرے پاس اویہ فراتے تھے جہاں پہنچا دیکھو کہ لکھتا تھا تیرا نہ تھے</p>
<p>مرثیہ نا کام کا یوں کام ملاقات میں آیا برسوں کا جو گزرا ہو وہ اک بات میں آیا</p>	<p>مرثیہ سو گئے ہوئے ہوئے ہوئے کی شام دور کی پاس اونکے لیے آتی تھی</p>	<p>مرثیہ بجالی مرے پاس اویہ فراتے تھے جہاں پہنچا دیکھو کہ لکھتا تھا تیرا نہ تھے بجالی مرے پاس اویہ فراتے تھے جہاں پہنچا دیکھو کہ لکھتا تھا تیرا نہ تھے</p>
<p>مرثیہ اب دیکھو کہ تیرا تیرا تیرا تیرا جہاں تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا جہاں تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا جہاں تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>مرثیہ قرآن اور قرآن صبیحہ این مقام کیسا صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت صفت</p>	<p>مرثیہ اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت اگر کوئی غنیمت کا لائق ہے غنیمت</p>
<p>مرثیہ ایک ایک سے پیدا تھا زید ارجل کا سکوت سے تھے گرم تھا یاز ارجل کا</p>	<p>مرثیہ سر ملتا تھا پیر سے قدر سے ملتا تھا اپنے پیر سے کچھ آگے ہی جھلنے قدم تھا</p>	<p>مرثیہ سید اینو کا دو دھ جو پانی کے پلے تھے جلادہ کی تلوہ لہرین تھیں باور اذکے تھے</p>

<p>۱۰۰ بکھڑاں سے رستہ تنہا چلائی موتوں کی کھالیں پھوڑا کر سب شانیں بھونچ کر دستِ کمر</p>	<p>۱۰۱ ایک کو میری کھال کا شوق تھا چھینا اور اس کو کھانسی پھینکا اور اس کو کھانسی پھینکا اور اس کو کھانسی</p>	<p>۱۰۲ لاکھوں میں چھپا اس شانِ شاہِ وہم وہ طفلِ حلو میں نقشہ اور تین چار دو طفلِ حلو میں نقشہ اور تین چار</p>
<p>۱۰۳ دو طفلِ حلو میں نقشہ اور تین چار دو طفلِ حلو میں نقشہ اور تین چار دو طفلِ حلو میں نقشہ اور تین چار</p>	<p>۱۰۴ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۰۵ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>
<p>۱۰۶ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۰۷ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۰۸ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>
<p>۱۰۹ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۰ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۱ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>
<p>۱۱۲ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۳ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۴ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>
<p>۱۱۵ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۶ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۷ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>
<p>۱۱۸ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۱۹ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>	<p>۱۲۰ پیدا یہ توڑتے کہ لکھن میں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں دعویٰ تھا ہر اک کو کہ ہمیں</p>

<p>۵۳۵ کس کو گریہ کیلئے تھا ستم اگر یا غلہ زمین دو درختوں کی گنجی دار قوت کی وہ دفعو یہ سب کچھ تو تیرے ہی ہاتھ کے کہ تم کو</p>	<p>۵۳۴ وہ تھا کہ مالک برقی غنیمت داد کی طرح جس کی یاد میں ہم ماننے کو کر تو جزا میں ہم سر کے شہادت کے ملک کا</p>	<p>۵۳۳ صورت میں نہ خود غنیمت نیلے جو غنیمت غنیمت نہ تو جو غنیمت غنیمت جو کس کے غنیمت غنیمت</p>
<p>مالک ہیں خداوندین سردار ہیں دونوں ہم ان کے بزرگوں کے گستاخ ہیں دونوں</p>	<p>ہر جوش و خاشاک کے پائے جھڑپ ہم صبح سے سرنڈر کو ہاتھ نہ دھڑپ</p>	<p>کس کام کے پھر سر جو نقدی نروں تپ دو دھم میں خوشنوی جو عزت نروں</p>
<p>۵۳۶ جس کو ستم غنیمت ان کے گستاخ ہیں جس کو جاؤ تو کچھ پائے ہیں جس کو</p>	<p>۵۳۵ آج آپ کے لیے جا نہیں نرا حکم طلب وراثت ہے جا نہیں آج آپ کے لیے جا نہیں</p>	<p>۵۳۴ یہ کہ جس کو غنیمت جس کو غنیمت غنیمت جس کو غنیمت غنیمت</p>
<p>قاصر ہیں جو قوت شہادت نہیں ملتی کیا جاہلین اسے وہ کہ اجازت نہیں ملتی</p>	<p>ہو چھ سہ اور وئے یہ تقدیر کا ماتم آپ کے بر عزت و توقیر کا</p>	<p>تہنای کا دکھ قاطعہ کا لالہ سب کا لاشے کے اوشالے کو بھی کوئی شہ کا</p>
<p>۵۳۷ ظفر تیرے پر دشمن جو بار بار ان کے غنیمت غنیمت مانو تو غنیمت غنیمت</p>	<p>۵۳۶ ہم دونوں غلام اگر تو غنیمت الفت کو بیل پائے اوشالے کا امکا تو انک پر نراج آپ کا</p>	<p>۵۳۵ اس کو تو غنیمت غنیمت مانو تو غنیمت غنیمت اس کو تو غنیمت غنیمت</p>
<p>شیر کوئی طرح بدیشہ جو تیرے تلوار وئے ہم کھیل کے اس گھر میں</p>	<p>پوچھیں گے خفا ہو کہ تو کیا مانے کہنے آروہ ہو میں وہ کہ میں نہ کہنے</p>	<p>دس سال بھی پور میں دونوں نہ نہیں دنیا سے اہل لیجی شادی کے نہ نہیں</p>

<p>۱۰۱ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>	<p>۱۰۲ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>	<p>۱۰۳ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>
<p>ما مومنہ فدا ہوئے مومن تپہ فدا ہوں لو آؤ کہ میں اتونہ غصے نہ رخصا ہوں</p>	<p>تو قہر تھاری ہوسری ناموری ہو سر دلوں کے لاکھ تو میں جانوں کہ ہر</p>	<p>مگر نہ ہٹے قابل است وہی ہو جو کہیت میں سر نہ ہو ساوند ہو</p>
<p>۱۰۴ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>	<p>۱۰۵ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>	<p>۱۰۶ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>
<p>کس کہیں آقا پہ جو کچھ رنج و شب تھا لاو سو فتن میں نصرت طبعی ترک و تبا</p>	<p>یوں سب میں پہ سر تاج ولی کے تھیں مان صدقے گئی خیر تو شہر کے تھیں</p>	<p>آفت میں حواس و تک بجا پہ تھیں جوار و تک پور تھی عبد اسو نے تھیں</p>
<p>۱۰۷ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>	<p>۱۰۸ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>	<p>۱۰۹ غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا غفر میرا</p>
<p>جوڑتے ہیں کبھی ہاتھ کبھی گرد و پیر راضی ہو کب پاؤں نہ اسو فتن کریں</p>	<p>بودے کی کہان آگاہ کہان کردی تو چوچ نہ نہیں لاکھ تو میں جانوں کہ تیر</p>	<p>دھم دھم تو نہ کہے تو شہر تھیں مرے پہ بھی چہرے کی لبتا شہر تھیں</p>

<p>سبحانہ کائنات خاصہ نہ کہ جو پودا بلکہ سب پر شہسوار سوار گویا میرا زمین کی چاندنا سوار گویا خالی ہو جب قلعا تو ہو جب گیسو لورا</p>	<p>سبحانہ جہنم فطرت پر جو چکر کرار کس قدر میں سرگرم کا اور کیا بیچارہ فریاد بھی نہ یہ با اعلان و پند افضل ہو عالم میں جو حد نہ ہے ہزار</p>	<p>سبحانہ حسن چاہی کو تو سدا سدا کا پیا کسی چاہا تو او دھڑلے کی کام تھا خاک کی شے کا فانی و افی و افشا سحر آسقا بد و بد و بد سب کو طرا</p>
<p>نظر آتے تھے کفار تزلزل میں زمین تھی تھکان و رقیہ اور محمد انان جو میں تھی</p>	<p>سرفرخ کا تھاپا و نہ پھان کی دلی تھی جبریل امین جو تھے تھے ناقہ نعلی تھی</p>	<p>وہ کام ہو جس کام میں کو شہ گد ر ہو دم بھر کے لیے کیوں عرق شرم میں تھی</p>
<p>سبحانہ جہنم سیاق میں تھی کی کی لکھائی بہ فیض قدرت کی کی کی لکھائی جو تھے اور فخر و فخرت اور فخر عبد آپ جو فخر کی پہلے فخر تھی</p>	<p>سبحانہ وہ عالم پر تھی جس کام میں تھی آقا کی طاقت کو جالا و تھی ان چھاپے تھے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>سبحانہ جہنم کی تھی جس کام میں تھی دو تھیں کوئی تھی نہ تھی بہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>پہلے تھے وہ کلمہ جو سب ان کو دیکھ اب تک تو سرا و تھے میں کفار عرب کے</p>	<p>جبرار ہو سب حال سے شرم میں تھی عجب ابھی دھڑلے کا کہ سن کر کہیں تھی</p>	<p>جو امر کہ مشکل ہو وہ دھڑلے کا اٹل ہو جب و تھو کو لی پادہ کا</p>
<p>سبحانہ خدا کی و قاعہ میں تھی نظر آتے تھے کفار تزلزل میں زمین تھی تھکان و رقیہ اور محمد انان جو میں تھی</p>	<p>سبحانہ ان چھاپے تھے نہ تھی نہ تھی آقا کی طاقت کو جالا و تھی ان چھاپے تھے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>سبحانہ جہنم کی تھی جس کام میں تھی دو تھیں کوئی تھی نہ تھی بہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>اک شرب میں نہ گریز نہ سفر تھا نہ تھا خندق کے احوال شہر شہر اور عرقا</p>	<p>ایسے تو نہیں جو مجھے مجھ بکرو گے میں دودھ نہ بنو تھی جو پانی نہ تھی</p>	<p>محمودین سب انداز ہوں طلاق دلی بہ جان لیں وہ سب کہ تو امین تھی</p>

[illegible]

<p>ایک ایک جگہ اگر ان قدر سکندرو و جنت وہ کام و وہ مکر اس قدر دودو کید کی وہ پائش و دیکھ نکل کر تو عار و نین دکھائے جبکہ چاہے نہ</p>	<p>سہا جیابان آئین جو کچھ چاہے نشتر کو تھک جگہ گئے وہاں تو کئے پہ جس وقت چاہے جس سے کہ گیسو و جان و گھر کی مان جان غور و قریب</p>	<p>نہاں دیکھتے نہیں ہر جو بنیاد اس کے کیا سکندر مضمین و افش دنیا میں طر انام نہ ترم و نہ کئے جگہ مان سکندر کی وقت جو مانو کی سکندر</p>
<p>اک چاند چھاو و جو سرم شمس کا نشان تھا بالائے زمین عالم بالا کا سامان تھا</p>	<p>ڈیوڑھی سے جو دو نوون دیکھنا کھل سکے نزدیکی بچا یہ ماکی کلیجہ کھل آئے</p>	<p>ایک ایک جبری دشمن تہ لاشوں سے بھر دے اس قدر تمہیں لشکر اعدا یہ ظفر سے</p>
<p>شکستیں جی پی پی پٹ و غنیمت کا و کام بچا جگہ کیے اس کو س کا دھوا فدا کیے کھل ایک سی اور ایک کاوا پر گشت میں جلی درد اور میں چھلا</p>	<p>جس سے تیرا بندہ نہ تیرا بندہ و کچھ دیکھ کر تیرا بندہ نہ تیرا بندہ کچھ دیکھ کر تیرا بندہ نہ تیرا بندہ کچھ دیکھ کر تیرا بندہ نہ تیرا بندہ</p>	<p>و جگہ یاد دود و سحر و کس پیر او کچھ ہو گئے کیسے تو سحر و کس پیر میندی جو یہ پوچھا خاک اوار و کس پیر دو طرفہ بنا لوں کس پیر و کس پیر</p>
<p>شوخی میں یہ تہو تھا اگر طر تہا و بھی یہ باد یہ پیا تو فلک سے تہا و بھی</p>	<p>یہ وہ ہیں جو انوش میں زمین کی پیر پتے بھی تری راہ میں سکر کو چلے ہیں</p>	<p>خوش ہو گئی میں تب گوز و چہر ان چو گے شادی ہو جری آن کہ پروان چڑھو گے</p>
<p>ماں کبک تو رنگ بانداز دکھائے قابل دون جو بولوس تہی واز دکھائے جانیں جو پری جال میں یہ ناز دکھائے ہر مہر طر اسے ایک واز دکھائے</p>	<p>دو نوون نے شرف پائیہ معراج کا پایا کس سے انداز مسدود واز دکھایا چاچی کا سب انداز مسدود واز دکھایا دو نوون نے شرف پائیہ معراج کا پایا</p>	<p>فرمان کے یہ ہیں واز دکھائے تہی پائین اور غلام کس بانداز کو تہی پائین فرما کر غصہ جھین سونامو و پائین نولی پیو سب اور تہی پائین</p>
<p>ہو گا وہی لاریب تصور میں جو ہر دعو ہے تو ائین ہی میدان میں گو</p>	<p>ثابت نہوا ایک پہ کیا ہو گئے دو نوون جنگل کو جو دیکھا تو ہوا ہو گئے دو نوون</p>	<p>انہیں یہ برات اپنی دکھائے کو چلے ہیں دو نوون دو لھینن سیاہ کے لائے کو چلے ہیں</p>

<p>۵۱۰ موت کچھ ہو جائے تو میرا نہ بڑا سو کا رہنے میں کچھ نہ ہو گا اولے چچا پاؤں اوچھینا تو دور کیا کیا کیا مردم کا دل اکل تو تم غلام</p>	<p>۵۱۱ پیشانیان خود شید جانتا ہے بہتر خسار دنگی گل شاداب سے بہتر دانتوں کی صفائے شاداب سے بہتر جگر و کھانہ کی ہوتو کجی بے بہتر</p>	<p>۵۱۲ دیکھیں دیکھیں کچھ نہ ہو جائے گو باہر دوسری طاقت قدرت کے انکسیر پیشانیان اس طرح کے عالم میں یہ طرف حالات کی کہ بے تاب</p>
<p>یہ مجھ پر تو فریق ہو کر تارین کو لی ہا زہین کے مضمون تو بھڑکائی کو لی</p>	<p>ابرو نہیں پیشانی والی تقدیر کے پیشے ہیں دوسرے نوبال سے اک بدر کیچے</p>	<p>جملے ہیں وہی صاف وہی شرط و جزا تقریر میں سب صحف ناطق کا مزا</p>
<p>۵۱۳ یوں نہیں میں آنے کی کچھ بچا جسٹین نہ لکھ کے کھل چاچا بوت بین فزون شکر عفت میں اکہ بین فزون و عفت میں</p>	<p>۵۱۴ عمران ہیں فزون پلو و فزون ابودہ کہ مانیں کچھ فزون آکھش کہ کچھ پوچھ کچھ فزون گسیو پوچھ کہ کچھ پوچھ کچھ فزون</p>	<p>۵۱۵ شہرندہ شمس کا بھی تو فزون لکھتے ہیں فزون کچھ فزون کچھ فزون کچھ فزون کچھ فزون کچھ فزون کچھ فزون کچھ فزون</p>
<p>فعل اوکے سروی سے چلے فوج شمر پر ہڈتے تھے قدم دوونکے دل کے قدم پر</p>	<p>یہ گیسو و فزون فزون کی جاہر دو بدترین چار فزون و فزون کی جاہر</p>	<p>سٹریں ہیں یہ سب گیسو و فزون مہرین یہ فزون حسن یہ ہیں خال نہیں ہیں</p>
<p>۵۱۶ گھوڑہ کو اڈا لے چو پوچھ چو پوچھ فوج شمر آرمی کی سب فزون اس فوج کو کوٹے دیہ کے پیر رہے ہیں پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۵۱۷ یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۱۸ دھڑکتے ہیں کچھ کچھ کچھ کچھ صلہ کر دے فوج و فوج و فوج یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کیا جائے کیا نام ہیں انکے اب و جد کے یتوزت یہ پیداکر کہ بچے ہیں اس کے</p>	<p>تلوار چلی پھر گلی چتون جدہ اس کی عینے میں سروی سے سوا ہو نظر کی</p>	<p>خود نہیں ہو دیا یہ سفینہ نہیں دیکھ اس طرح کے سینے کو کسی نے نہیں دیکھ</p>

جلد دوم

[illegible]

<p>تلاش گداز کیا وہ عورت اس کا تعلق نہ ہو ویندا کہ وہ کلاس اس وقت تو عورت کی کمر ضرب اور کسی نہ ہو گی گلی جو بچہ</p>	<p>تلاش نہ کر کے عزیز بنی کہ عورت کی پاس ابو قریبہ بنی کہ عورت کی پاس بنی بنی بنی انکس شرف کی شرف</p>	<p>تلاش کچھ ہو کار آپ جس طرح شرف دانستہ وہ کر کے تھپتھپتے میں ادا رہا جائے میں کہ کمان ہوتی تھے شرف</p>
<p>کیا کیا نہ بدل جا لگا لگا کیا کیا دیکھا پور شرف نگ اس ضرب کا سکہ نہ دیکھا</p>	<p>چندر کی طرح صاحب شرف میں نہ ہو لوکا اخصین بچے نہ کوئی شرف میں نہ ہو</p>	<p>کھای لگا جیٹے کھینچنے کمر سے عرصہ فقط انا کہ سہقت ہوا وہ ہر</p>
<p>تلاش اقتلست اوج شرف و عورت و قتل شرف کو بھی عاقبت میں جگہ نہ لگا خاف کا ول احمد سرس کا مددگار کھاک کھاک کھاک کھاک کھاک</p>	<p>تلاش بچہ کی سب سے لڑائی کا شرف کھینچ لے عورت میں کھینچ لے بچہ کی سب سے لڑائی کا شرف</p>	<p>تلاش خوف و عین دل بچہ کی شرف جگہ بچہ کی شرف کی شرف سرخ لے بچہ کی شرف کی شرف</p>
<p>پاتے ہیں اسٹارٹین شفا کو رو کر اس سے بیٹا ہو ہی صکو کر چشم نظر اس سے</p>	<p>یون آئے تھے سب لوگ فوج آئی ہو بچہ نہ صفیں آئی تھیں فوج آئی ہو</p>	<p>ما تم اپنا چدیا تو جگہ پا کے چلیگا کھو کر وہی کھایگا جو کھیر کے چلیگا</p>
<p>تلاش کم دونوں ناک میں آج ہی شرف فرتی رہی شرف کی شرف کھانٹ لے شرف کی شرف</p>	<p>تلاش اوس شرف میں شرف کی شرف پورا شرف کی شرف کی شرف کھانٹ لے شرف کی شرف</p>	<p>تلاش نظر کر کے شرف کی شرف بچہ کی شرف کی شرف کھانٹ لے شرف کی شرف</p>
<p>ہم یہ نہ سمجھنا کہ یہ اٹھ نہیں ہیں ہم شرف تو ہیں اگر اسدات نہیں ہیں</p>	<p>وہ کہتا تھا کسے جو عیالات اس پر آئے وہ جمل انکو لے آتی ہر زدیہ</p>	<p>اس بھی میرے بھی بندہ ہشت دم اونکے بڑھ بڑھ کے بٹے جاتے تھے دم اونکے</p>

کھانٹ لے شرف کی شرف

<p>فراق چھٹی لے اپنے وہ سوار اور کاج تیریا شہزادوں نے تو نہیں سمجھ سکے کہ وہ کیا کس شوہر کا غم ہے جو کہ اب آیا وہ نہ چھپ چکی ہے جو کہ غنیمت آیا</p>	<p>فراق خالی تھی جو جھانک رہی تھی لڑائی جھلک کر گئی وہ لڑائی لڑائی نگاہ اٹکے تھے جو کہ لڑائی نہ لڑائی تھا وہ لڑائی جو کہ لڑائی</p>	<p>فراق وہ نہ چھپ چکی تھی وہ نہ چھپ چکی سب سے بڑی لڑائی لڑائی وہ لڑائی لڑائی لڑائی خانی لڑائی لڑائی لڑائی</p>
<p>فراق کس چھپ چکی تھی وہ نہ چھپ چکی تو اور نہ لڑائی لڑائی ابھی سے چھپ چکی تھی وہ نہ چھپ چکی لڑائی لڑائی لڑائی</p>	<p>فراق وہ لڑائی لڑائی لڑائی اس لڑائی لڑائی لڑائی گم لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>	<p>فراق دو لڑائی لڑائی لڑائی گر لڑائی لڑائی لڑائی خالی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>
<p>فراق مانند براق بنوی عرش سما تھے گھوڑے نہ کہو اوج سعادہ کے تھے بہر حال وہ لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>	<p>فراق اب تک یہ نہ لڑائی لڑائی غل لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>	<p>فراق بہر حال وہ لڑائی لڑائی بھاگ لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>
<p>فراق بہر حال وہ لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>	<p>فراق لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>	<p>فراق لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی</p>

مرثیہ الہیہ
جلد دوم
صفحہ ۲۲۶

<p>۱۱۱ کافی جو سپرفرق جفا جو بیہوشی نہچہ نہ نہ کی سادہ جادو پر مٹھری چار آئینہ ظالم نہ چہ نہ چہ وشن کی نیرہ کات کہ پہلے چہ نہ چہ</p>	<p>۱۱۲ ہیں ہنستے ہی چہ چہ چہ کو غلیظ غفے نہ دلیہ چہ چہ چہ چہ لکھنے پہ جاکدہ جاکہ کھلے آنا کھا چاروں نہ نہ چہ چہ</p>	<p>۱۱۳ پہنچنے کے چہ چہ اور دلیہ چہ چہ رستہ کو نہ چہ چہ چہ چہ پہنچنے کے چہ چہ چہ چہ کس چہ نہ نہ چہ چہ چہ</p>
<p>۱۱۴ لیا زور نہ کیا ضربت شمشیر لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>	<p>۱۱۵ اخذت کار بہا ہوا اعلیٰ چہ نہ نہ لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>	<p>۱۱۶ ہیں جابہ گاشکر تو ضرر لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>
<p>۱۱۷ جہان میں چہ چہ چہ چہ چہ اگر تھارت نہ لے لکھتے رہتی جہان چہ چہ چہ صرف کی جہان چہ چہ چہ</p>	<p>۱۱۸ گناہ ہوا ابوہریر چہ چہ لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>	<p>۱۱۹ جہان میں چہ چہ چہ چہ چہ اگر تھارت نہ لے لکھتے رہتی جہان چہ چہ چہ صرف کی جہان چہ چہ چہ</p>
<p>۱۲۰ غل بخاکہ دن ایسا کبھی نہ نہ نہ بچوں کو اس انداز سے لکھتے لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>	<p>۱۲۱ یون فوج کے دفتر کو لکھتے لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>	<p>۱۲۲ اب ہنستے ہی چہ چہ چہ چہ لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی لکھتے کی بھی گردن اویں لکھتی</p>

یہ مثنوی میر تقی میر کی ہے
۱۱۲۰

<p>۱۳۱ مان شیریں کی شیریں چوٹی کا سر شیریں کس راج درانی میں بڑا نام ہے خوشی میں نکاح سے سب پر نام ہے مگر وہ کہ جو صبح صبح صبح صبح</p>	<p>۱۳۲ وہ غیب نظر میں آئے ہیں اور نہ ہو گویا وہ غیب چوٹی کی طرح آئے ہیں وہ غیب میں آئے ہیں وہ غیب میں آئے ہیں وہ غیب میں آئے ہیں وہ غیب میں آئے ہیں</p>	<p>۱۳۳ یہ درخت چوٹی کا سر شیریں کا گاہ چاہے عمر کٹا کر نہ آئے سجدہ کو کوئی نہ کہیں اور نہ کہیں وہ طرف دشت و غار و پہاڑ</p>
<p>۱۳۴ اک شمس نواک ہر شرف کا قمر ہے مان کسی بی بی نوپر کس کا پسیر ہے</p>	<p>۱۳۵ ہر شمس اور چاند تو ہے جو ہیں وہ دون کس طرح پکاروں کہ بہت دور ہیں دون</p>	<p>۱۳۶ ملواریں علم قاسم و حکماء اس لیے تھے بہ شکل نبی چاک گریبان کیے تھے</p>
<p>۱۳۷ شکر شکر تھے تھے ہیں اور نہ کہیں لاکھوں نے دیکھے وہ وہ وہ وہ وہ</p>	<p>۱۳۸ زمرت کے نام اور نہ کہیں اور نہ کہیں کی عرض ہے کہ کہیں اور نہ کہیں</p>	<p>۱۳۹ عجیب نہیں تھے تھے ہیں اور نہ کہیں چلی سے چلی سے چلی سے چلی سے</p>
<p>۱۴۰ میرا بھی یہ شمع و مان ہوئے نہ پائے ہر ہر مرے گھر میں یہ جو ان ہوئے نہ پائے</p>	<p>۱۴۱ دم خوف سے سینے میں سما میں رہتو ہر ہر مجھے چھوٹا نظر آتا رہتو</p>	<p>۱۴۲ آلود خون و دمہ کامل نظر آئے گووی کے پلہ خاک پر سبمل نظر آئے</p>
<p>۱۴۳ سیران اور دروازہ پر تھے تھے تھے اصرار کر لے گا تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۴۴ یہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۴۵ سر تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۴۶ بتلا مجھے کہ مرے کیا کرتے ہیں وہ لوگ وہ کہتی تھی لاکھوں نے وہاں تھے وہ لوگ</p>	<p>۱۴۷ بچے مرے و اہل سونیل شہر میں سجدہ تو کروں شکر کا درگاہ میں</p>	<p>۱۴۸ لب پر یہ سخن تھا شہر والا نہیں آئے دم ہو نہ تو نہ آئے مگر آقا نہیں آئے</p>

<p>۱۰۱۱ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>	<p>۱۰۱۲ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>	<p>۱۰۱۳ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>
<p>ماہوئے عجیب وقت میں مٹھ مڑ رہا ہو کرن اگلوٹنے دیکھو نہیں کہ دم توڑ رہا ہو</p>	<p>لوگھ میں چلو بیسیان سب غش میں پی سرتنگے چوچھی جسے کی دیو میں بکھری</p>	<p>رقن کا یہ تھا جوش کہ تھڑا کے تھے مہر مرتبہ لاشوں نے لپٹ جانے تھے</p>
<p>۱۰۱۴ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>	<p>۱۰۱۵ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>	<p>۱۰۱۶ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>
<p>ماہ جو ہو لی مان سوسویم پھر مہن دیکھا اس عمر میں منسا کو لی صابر مین دیکھا</p>	<p>ماہو ٹکو ذرا جو ٹکے کچھ بات کو کرلو بیٹا شہر والاسے ملاقات کو کرلو</p>	<p>لاش جو نہ چائینگے تو کھا لینگے یہ قبر میں سوئے تو کمان پائینگے</p>
<p>۱۰۱۷ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>	<p>۱۰۱۸ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>	<p>۱۰۱۹ اگر کسی فرشتہ کے پاس کوئی چیز ہو اسی طرح جو جو دیکھیں اسے بیکرم زمین و سر زمین اور پیش سے اٹھا کر کوئی دیکھو</p>
<p>ماہ اپنے جہان سے مجھے لے گئے تم کاندھا جہر سے تلووت کو دیتے نہ گئے تم</p>	<p>ہو دوس معنی کے مسوڑہ و دونوں کروٹ بھی بد بدلی تھی کہ آہر کے دونوں</p>	<p>چھوٹے کو علی اکبر دیکھ لے ہیں اک لاش کو خود کو دین دیکھ لے ہیں</p>

<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>	<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>	<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>
<p>دور وز سے وہ سرور و ان نشہ دہان اس بوجہ کی طاقت مگر چپے میں کہاں کلی تک تھے ہم آج کیلئے جو دونوں بھائی بھی وہ جو ساتھ کے کھیلے ہو</p>	<p>دور وز سے وہ سرور و ان نشہ دہان اس بوجہ کی طاقت مگر چپے میں کہاں کلی تک تھے ہم آج کیلئے جو دونوں بھائی بھی وہ جو ساتھ کے کھیلے ہو</p>	<p>دور وز سے وہ سرور و ان نشہ دہان اس بوجہ کی طاقت مگر چپے میں کہاں کلی تک تھے ہم آج کیلئے جو دونوں بھائی بھی وہ جو ساتھ کے کھیلے ہو</p>
<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>	<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>	<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>
<p>دل سے نہ یہ دل غم و یاس مٹے گا صدقہ اب اوتار و کی تو تو اس سے گا ساتھ اب نہ کوئی جوڑے جو ہاتھ نہ بیگا شمر ادا کہ کوئیں اسے کون کے گا</p>	<p>دل سے نہ یہ دل غم و یاس مٹے گا صدقہ اب اوتار و کی تو تو اس سے گا ساتھ اب نہ کوئی جوڑے جو ہاتھ نہ بیگا شمر ادا کہ کوئیں اسے کون کے گا</p>	<p>دل سے نہ یہ دل غم و یاس مٹے گا صدقہ اب اوتار و کی تو تو اس سے گا ساتھ اب نہ کوئی جوڑے جو ہاتھ نہ بیگا شمر ادا کہ کوئیں اسے کون کے گا</p>
<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>	<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>	<p>اولا دو کوئی غارت خانہ کی طرح چھوڑا اور وہاں کی چھٹی چھٹی ایسا یہ نہیں ہے کہ کسی کو بہن بھائی کی طرح نہ لے لے</p>
<p>کچھ تک کوئی واما نہ تو کوئی نہیں دیتا بھائی کوئی کیا بھائی کو کاڑھا نہیں دیتا دو نوٹ کا کاٹا تھا کہ غل کر گئی مریت سہیلی بی بی نہ ثابت ہو امر گئی زمریت</p>	<p>کچھ تک کوئی واما نہ تو کوئی نہیں دیتا بھائی کوئی کیا بھائی کو کاڑھا نہیں دیتا دو نوٹ کا کاٹا تھا کہ غل کر گئی مریت سہیلی بی بی نہ ثابت ہو امر گئی زمریت</p>	<p>کچھ تک کوئی واما نہ تو کوئی نہیں دیتا بھائی کوئی کیا بھائی کو کاڑھا نہیں دیتا دو نوٹ کا کاٹا تھا کہ غل کر گئی مریت سہیلی بی بی نہ ثابت ہو امر گئی زمریت</p>

<p>محل عجیب اس کی عرض زبان کا کوئی جو کہ اس کے لالہ ہر ہر پہ روئے تھے اس لیے غرضی گنج گراں سے اوندوں کو یوں تاؤ چھوئے یہ شہر جہان سے</p>	<p>محل فرستے یہ لیں آگاہی کج بادی بناؤ تو کو ملا کہ یہ اس سرحد بکری کہ نہ میں ادا دو جہان مع غم خدای یکبار پر تو نہ کوئی دلوں تھے نہیں جانی</p>	<p>محل بہاؤ تو سفر دوشے لوگ پہنچی کس طور سے گندہ جی کا لالہ پیکار صدقے لگی تھی تھی تھی تھی تھی ہو پوچھا تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>تلاورین جب انکی مجھ بلوائی بن چھینا دو جلیان آنکھوں میں چمک جاتی بن چھینا</p>	<p>صدقے گئی یہ نیند ہر یاغش میں پڑھو بیٹھے ہیں حسین ابن علی پڑھو</p>	<p>پیر بول کر سہمے تھی تھی تھی تھی قربان ہر ماں قبر کی منزل بھی کر</p>
<p>محل کی بے خوفی کوں ملے تھی کی ادائی گو کیا یہ دیکھتے تھے تھی تھی تھی کس صاف تھی تھی تھی تھی تھی غل غم کا کہ یہ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>محل کی بے خوفی کوں ملے تھی کی ادائی گو کیا یہ دیکھتے تھے تھی تھی تھی کس صاف تھی تھی تھی تھی تھی غل غم کا کہ یہ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>محل کی بے خوفی کوں ملے تھی کی ادائی گو کیا یہ دیکھتے تھے تھی تھی تھی کس صاف تھی تھی تھی تھی تھی غل غم کا کہ یہ تھی تھی تھی تھی</p>
<p>رہا ہر چہ چہ ہر چہ ہر چہ ہر چہ دینا میں علی آج چہ ہوتے تو مزا تھا</p>	<p>چہ کیا ہر چہ چہ کے یہ انداز میں تھا گروں ہر کہیں ہر کہیں ہر کہیں ہر کہیں</p>	<p>کہہ ملے تھے ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہم آتے ہیں ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>
<p>محل ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>محل ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>محل ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>
<p>آقا مجھے پایہ آتا ہر اقبال پر انکے بکس ہیں خدا رحم کرے حال پر انکے</p>	<p>میں ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر کیا گداریگی منزل لہر چو مان پاس ہوگی</p>	<p>ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>

<p>ع ایک دیوانہ کوئی رو بہ وجہ سلطانی کوئی شیریں فتنے جلا آنکہ ملا سلطانی تاب تلوار کی آؤ کی کوئی لا سلطانی کوئی ضرب اسد افتاد و سلطانی</p>	<p>ع سب پر غالب جو ہوا او سپہ بھی یہ غالب ہیں جگر و جان علی ابن ابی طالب ہیں</p>	<p>ع غل پڑا جگ کو فرزند حسن آتا ہو لاکھ سے لڑنے کو اک تشنہ دہن آتا ہو</p>
<p>ع سب پکارت خفا قدرت نیران کو فلک و قوس و شرف کامر تابان کو زینت لشکر ابن شہزادان کو چین کا طشہ کا سر و دران کو</p>	<p>ع ابھی دو کوئی فتنہ کچھ چھوڑے دو دنوں شہرے میں چھوڑے کوئی فتنہ چھوڑے نذر یہ سدا کی شہرے میں چھوڑے چھوڑے یہ سدا کی شہرے میں چھوڑے</p>	<p>ع تو کئی صاحب کو کعبہ نذر او بیوہ تو کئی شہرے میں چھوڑے تو کئی شہرے میں چھوڑے تو کئی شہرے میں چھوڑے</p>
<p>ع راند اب و خست سلطان و من ہو بیگی ملے چراغ اب لہ پاک حسن ہو بیگی</p>	<p>ع کب شجاعوت ساو خین زمین کسے مارا سچ جو چو چو تو او بخین تشنہ لہجی ملا</p>	<p>ع اب کوئی آن میں جون ماہ عیان ہو بیگی آج زور اسد افتاد عیان ہو بیگی</p>
<p>ع کوئی آئینہ خفا جب رکت میں چھوڑے پلست موقوفی یہ لغو حیلان جو وادے بھی دارا و نندشاد زینت وادے چھوڑے یہ سدا کی شہرے میں چھوڑے</p>	<p>ع ہر سدا کی شہرے میں چھوڑے ہر سدا کی شہرے میں چھوڑے ہر سدا کی شہرے میں چھوڑے ہر سدا کی شہرے میں چھوڑے</p>	<p>ع اب کوئی آن میں جون ماہ عیان ہو بیگی آج زور اسد افتاد عیان ہو بیگی</p>
<p>ع غم میں شادی کی ملاوت ہمیں مانی ہے تین دن گذرے کہ پام نہیں پانی ہے</p>	<p>ع وہ نوازے اسد افتاد کے تھے یہ پو تا دل لرزتا ہے کہ اب دیکھیے کیا ہوتا ہے</p>	<p>ع جیتا کچھ کا نہیں سامنے جو آئیگا آج اس فوج کا بس غارتہ ہو جائیگا</p>

<p>۱۰۰ کیا کہنے لگا کہ میں کی جا بروا اور نہیں کہہ سکتے ہیں بولنے والی غلطی آج سہ گویا بیاہو میان الیگاہ کس طرح مانگ آواز اسے لڑکی دے</p>	<p>۱۰۱ اسے عرض کرنا میری جان مجاہد تھا ایک والد کی بیٹی کا دوست رکھتا تھا بہت چلو وہ سلاخان تیرے پیو کے گھر میں دوست ہو جواز</p>	<p>۱۰۲ میں نے سوچا کہ میں نے فتنہ میں کیا کیا کہیں تھا سارا فتنہ میں حامی دین کی فاطمہ کا نور العین سچی بیوی کی بیوی نہیں کی</p>
<p>۱۰۳ ایسے فرزند کو ملے کہ جو بیوی اوسنے کیا جگر ہو کہ سنبھالا ہو کلیب اوسنے</p>	<p>۱۰۴ قتل تم ہونہ کہیں ہو ہی ولس ہے خدا اس وحشت کا بہت پائے ہے</p>	<p>۱۰۵ جیتا کہ عورت ذوال میں نہیں کرتا ہو بشر بھی بیعت رو یا کہیں کرتا ہو</p>
<p>۱۰۶ میں نے دیکھا کہ اسے داغ جو ان کی زین چوہا کا بے سبب ہو وہ ماہ</p>	<p>۱۰۷ آج کا بھائی میری فتنہ میں آج کے سبب میں نہ ہو فتنہ میں</p>	<p>۱۰۸ اور مجھے دینا ہو ناقص طبع زکام تو یہ کیا اور کی کیا تیرے</p>
<p>۱۰۹ ہو یقین رہیں وہ سرکھلے چلی اہلی اسکو اک دم لگیانہ وہ بلیگی</p>	<p>۱۱۰ ہم خوشی ملو کریں تم ہمیں خوش کرو جاو شہر کو بیعت پر دعا مند کرو</p>	<p>۱۱۱ فاطمہ رو بیگی اس بان کا کواستین دروہا ہو مجھ کا تھے پاس میں</p>
<p>۱۱۲ میں نے سوچا کہ میں نے فتنہ میں کیا کیا کہیں تھا سارا فتنہ میں</p>	<p>۱۱۳ میں نے سوچا کہ میں نے فتنہ میں کیا کیا کہیں تھا سارا فتنہ میں</p>	<p>۱۱۴ میں نے سوچا کہ میں نے فتنہ میں کیا کیا کہیں تھا سارا فتنہ میں</p>
<p>۱۱۵ آج ہی شب کو ہوا سیاہ تھا اقامت کہ وہ ہم اپنی جوانی پر خدا کا قسم</p>	<p>۱۱۶ بھیا ہو تو جیت مجھے واسد میں حیں شہر کے سب سے دلاک میں</p>	<p>۱۱۷ اگر مارا تو شہر عقدہ کشا کو مارا اگر انھیں مارا تو محبوب خدا کو مارا</p>

<p>۷۱ او دیکھی جو کوئی اوس نہ سیکھ سکی جس کو فائدہ نہ پہنچا وہاں سے نہ سیکھ سکی میں دانت افسانے اس دانت میں نہ سیکھ سکی یا اپنی تو بیجا ہو کر کوئی جا بولے اور</p>	<p>۷۲ جا بولے میں غول پہ نہ سیکھ سکی نہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نکھر نام کو میرے میں نہ سیکھ سکی جیتا جانا تھا جو کہ نہ سیکھ سکی</p>	<p>۷۳ غناہ فرائض سے جا بولے نہ سیکھ سکی ابن قریب اس سے نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی یا اپنی کا فائدہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی میں نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی</p>
<p>۷۴ وہ تو ہیں دل کے غنی صبری فرما ہیں تھے پوچھو مگر پیاس غش آتے ہیں تھے پوچھو مگر پیاس غش آتے ہیں تھے پوچھو مگر پیاس غش آتے ہیں</p>	<p>۷۵ غرق آہن میں جو تھے وہ بھی تھے ایک ضربت سے تودن خود جا بولے ایک ضربت سے تودن خود جا بولے ایک ضربت سے تودن خود جا بولے</p>	<p>۷۶ سسلو جو سہو بیان اس کو جانی قائم جا کے کو شری پہ اپنی پیاس تھام جا کے کو شری پہ اپنی پیاس تھام جا کے کو شری پہ اپنی پیاس تھام</p>
<p>۷۷ پانی تھے بہت عالم تو نہیں تھے کسا قاسم کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی کسا قاسم کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی کسا قاسم کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی</p>	<p>۷۸ اس کو دیکھو کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی بگ بگ دیکھو کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی بگ بگ دیکھو کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی بگ بگ دیکھو کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی</p>	<p>۷۹ تھی باتوں میں اجنبی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی</p>
<p>۸۰ بھوکے کیا سوئی ہزاروں کی ہزاروں آج قاسم کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی آج قاسم کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی آج قاسم کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی</p>	<p>۸۱ دادہ وار پہ شاہ دوسرا دیکھو بارگ اند کی ہر بار دیکھو بارگ اند کی ہر بار دیکھو بارگ اند کی ہر بار دیکھو</p>	<p>۸۲ حال بخیر ہو افسانہ دہن دو لہکا ہو گیا تیرے غزال بدن دو لہکا ہو گیا تیرے غزال بدن دو لہکا ہو گیا تیرے غزال بدن دو لہکا</p>
<p>۸۳ دوم میں وہ تھے ہزاروں کو فائدہ رنگ ہر وار پہ شمشیر قضا کرتی تھی رنگ ہر وار پہ شمشیر قضا کرتی تھی رنگ ہر وار پہ شمشیر قضا کرتی تھی</p>	<p>۸۴ جنگ سرگردون میں تھے جو تھے پایں حضرت کے دیکھو نہ سیکھ سکی پایں حضرت کے دیکھو نہ سیکھ سکی پایں حضرت کے دیکھو نہ سیکھ سکی</p>	<p>۸۵ دیکھو کہ نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی برجی کا کر کے نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی برجی کا کر کے نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی برجی کا کر کے نہ سیکھ سکی نہ سیکھ سکی</p>

<p>۱۲۱ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>	<p>۱۲۲ لکھنوی فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>	<p>۱۲۳ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>
<p>ہم نے دانا و شہر شہر کو مارا بر چھوڑنے دن بیوہ کے سپرد مارا</p>	<p>ہم نے دانا و شہر شہر کو مارا بر چھوڑنے دن بیوہ کے سپرد مارا</p>	<p>اب نہیں صبر میں دینی ہونے والی خالو اہل شہر نوشتے ہیں میری کھالی خالو</p>
<p>۱۲۴ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>	<p>۱۲۵ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>	<p>۱۲۶ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>
<p>اہل فرخ جو میدان میں جب ہو لوگو کوس رط کی یہ قاسم کے صدا ہو لوگو</p>	<p>پہلے تو جسم مرا تیرے غم مال کیا گر پڑا تھا کہ پھر تیرے تو یا مال کیا</p>	<p>ناتس پر دسین قسرت اوست لوتا ہو میری کہ لبر صیبت کا کلک لوتا ہو</p>
<p>۱۲۷ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>	<p>۱۲۸ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>	<p>۱۲۹ نوریت فرخ چرخ کیلئے سب سے ایمان شہر تو خفا قلہ ہو خفا قلہ خفا قلہ بن چو خفا قلہ کو خفا قلہ خفا قلہ سیرین شاد سا کا خفا قلہ خفا قلہ ایمان</p>
<p>اگر کوئی مراد میں سے ہیں گلی اگر کوئی آن میں سے ہیں گلی</p>	<p>اگر کوئی مراد میں سے ہیں گلی اگر کوئی آن میں سے ہیں گلی</p>	<p>اگر کوئی مراد میں سے ہیں گلی اگر کوئی آن میں سے ہیں گلی</p>

<p>۱۰۰</p> <p>چرخِ شمسِ نوری و شمسِ نوری لاش کو ذرا لے کر چرخِ شمسِ نوری زخمِ چرخِ شمسِ نوری بوجہِ لاش سہ چاند لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>۱۰۱</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>۱۰۲</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>
<p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>شرم سے سر پہ بھی نہ لے کر چرخِ شمسِ نوری بید کی طرح سے سر پہ بھی نہ لے کر چرخِ شمسِ نوری بید کی طرح سے سر پہ بھی نہ لے کر چرخِ شمسِ نوری بید کی طرح سے سر پہ بھی نہ لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>دیکھتی ہو نہیں جو منت مجھے دکھلائی ہو بد نصیب کو نکو بھلا موت کہیں آئی ہو بد نصیب کو نکو بھلا موت کہیں آئی ہو بد نصیب کو نکو بھلا موت کہیں آئی ہو</p>
<p>۱۰۳</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>۱۰۴</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>۱۰۵</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>
<p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اور لے گئے کیا بنایا خدا و لہن رائے بنائے گئے یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اور لے گئے کیا بنایا خدا و لہن رائے بنائے گئے</p>	<p>بد تر از موت ہو مجھ پر رائے کا جینا کس طرح کا لہن لگی بچیں کا رائے پا جینا بد تر از موت ہو مجھ پر رائے کا جینا کس طرح کا لہن لگی بچیں کا رائے پا جینا</p>
<p>۱۰۶</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>۱۰۷</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>	<p>۱۰۸</p> <p>لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری لاش کو لے کر چرخِ شمسِ نوری</p>
<p>مادرِ قاسمِ مقتول کو پر ساد بچے رائے کی کو ذرا چل کر ساد بچے مادرِ قاسمِ مقتول کو پر ساد بچے رائے کی کو ذرا چل کر ساد بچے</p>	<p>وجہ آزدگی کی کیا تھی جو نہ ہو گئے آپ جنت کو گئے کجگو بیان چھوڑ گئے وجہ آزدگی کی کیا تھی جو نہ ہو گئے آپ جنت کو گئے کجگو بیان چھوڑ گئے</p>	<p>میرے عریان پہ روا لے کر اوڑھا لیا قید سے آپ کی ہو کہ چھوڑا دیا کون میرے عریان پہ روا لے کر اوڑھا لیا قید سے آپ کی ہو کہ چھوڑا دیا کون</p>

<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>	<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>	<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>
<p>دل کا پیر کوئی ارمان نہ کیا ماتے یہ جوڑا بھی قسمت نے بدلنے نہ دیا</p>	<p>والی حق میں سترم کی مین فرماتے ہو سدا کپڑے نئی دو دن کو پہناتے ہو</p>	<p>جیتے جی بس اسی غم میں مجھے دھن کا ابن زمر اسی کی مداحی میں ادا کا کیے</p>
<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>	<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>	<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>
<p>رسم دنیا کی ہر امی بکین و غمناکی پہنو صد گئی رائد و تکی ہر پونگہ کی</p>	<p>یہ فشا کی تھیں میں سوختہ تن و تنی ہوں پہنے سر کی تھیں چادر کا کفن تنی ہوں</p>	<p>یہ فشا کی تھیں میں سوختہ تن و تنی ہوں پہنے سر کی تھیں چادر کا کفن تنی ہوں</p>
<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>	<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>	<p>سرسبز پودے جو دو ٹکڑے لکڑی سے بند کر کے ایک دوسرے کے ساتھ باندھ کر رکھیں تو پودے میں سے پھل نکلے گا</p>
<p>پیشے کو کسی جگہ میں پنھاؤ محبو ایک کالی کھنی لاکے پنھاؤ محبو</p>	<p>کوہ لکڑی کو کوہان دو ٹکڑے چلائی گئی گریہ فاطمہ زہرا کی صدا آنے لگی</p>	<p>کوہ لکڑی کو کوہان دو ٹکڑے چلائی گئی گریہ فاطمہ زہرا کی صدا آنے لگی</p>

<p>۴۱ چو لاٹھقی سے چپٹا ہو جاؤ گلزار میں چوں کہ ہوا کی بارش کے لگا لگا کر نہ رہے سرمرد کو حق سے طاعت کا رنج</p>	<p>۴۲ آمدہ آفتاب کی وہ صبح کا سماں خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>	<p>۴۳ خدا بیکہ و قتل شہر اسماں جاوے خدا کا خون کے جو گیسو سے آفتاب خوشی سے غرق ہو جائے رونا تھا چھوٹ چھوٹ کر دل سے</p>
<p>۴۴ چلیا وہ صبح کے چھوٹے چھوٹے مرغان باغ کی وہ خوش الحانیاں وہ آہیں نہ رہیں زیادہ بہت سردی ہو اور بڑی زیادہ بہت</p>	<p>۴۵ اوج زمین سے سب سے زیادہ کو سونے کا سبز زار سے محراب خدا کی دستگیر میں نہ آئے اب بھی گھر دریا سے اچھا</p>	<p>۴۶ خدا کا نور زمین سے سب سے زیادہ مرغان باغ کی وہ خوش الحانیاں گیت گیت گیت گیت گیت گیت دل سے گیت گیت گیت گیت گیت گیت</p>
<p>۴۷ وہ صبح نور اور وہ صبح نور خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>	<p>۴۸ وہ صبح نور اور وہ صبح نور خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>	<p>۴۹ وہ صبح نور اور وہ صبح نور خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>
<p>۵۰ وہ صبح نور اور وہ صبح نور خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>	<p>۵۱ وہ صبح نور اور وہ صبح نور خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>	<p>۵۲ وہ صبح نور اور وہ صبح نور خدا کی قنوت سے صبر میں ملاؤ دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نور ان میں چھین چھین کر کھٹکھٹان</p>

<p>۱۱۰ ناگ کا گناہ کیا ہے جو طعنے رحمان کے چلائے تھے چچا بنو تو تان تان کے دشمن بن بادشاہ دو عالم کے چچا بن نہ لڑنے کے شہ کو تو توڑنے چچا بن</p>	<p>۱۱۱ مومنیہ کے اضطراب نہ تو تان تان فرمایا ہی بہن مری الفت میں غم بہا اگر کسی شہنشاہ کو اس وقت مانتا ہے کیسے میں کیا کروں نہ ہوں چچا بن</p>	<p>۱۱۲ فرمانے سے کیسے کیسے وہ فرستادہ کی گو دہین لے لیا اوتے اور نہ لے لے بولی بالین کیسے وہ فرستادہ کی چچا بن مری یہ لے لے چچا بن</p>
<p>۱۱۳ مہر گز کرینگے پاس نہ احمد کی آل کا رہتی بہ خون رہا انگے زعفرانے لال کا</p>	<p>۱۱۴ واحد اپنے قول کا ہر دم خیال ہے بجین حسین مجب صادق کالال ہے</p>	<p>۱۱۵ روٹا بنے سبب بہن مہم ہو توڑ کے مرنے چلے بہن آپ مجھے گھر میں چھوڑ کے</p>
<p>۱۱۶ بہن نہ کہیں عقیقہ کا حکم نہ لیں غل میں ایک لڑکے کو کھینچ لیں خلفے میں ابلیس کے منہ سے چھ لیں رہتی مری حق فرستے چچا بن</p>	<p>۱۱۷ چچا بن جو زبان سے کہا ہے گنج کھا شے نیکم نہ تو میں کھانے لیں صفا اپنے زہر فانی سے کھانے لیں استغفر اللہ کہ تو بولے چچا بن</p>	<p>۱۱۸ معلوم ہو گیا کہ زنا ب اپنے گناہ چھائی ہوئے والی کو تو کھینچ لیں چھوڑا اگر مجھے تو تو چھوڑ لیں میرا بیجا جان دو لگی اگر کھینچ لیں</p>
<p>۱۱۹ بکھڑے سو کے بال حرم ساتھ ساتھ شے میں شاہ دین کے سینگے مکہ مکہ</p>	<p>۱۲۰ اب ہاتھ اوٹھاؤ قاطعہ کے نور عین ہو گی کبھی نہ وعدہ ظالمی حسین</p>	<p>۱۲۱ فرقت میں ٹھک جیسے کہ نہ قبول ہے اچھا سدھارو گر امر تا قبول ہے</p>
<p>۱۲۲ مومنیہ کیسے ہی نہ پڑی تھی کھان غلبہ میں نہ تو شہ چاچا کا خفاں سب سے پہلے کیسیاں لے لیں کوتی چچا بن مری فاطمہ کو</p>	<p>۱۲۳ پیشانی لگی ہے پڑی جو دم مومنیہ لشایا لگی ہے بہن کی کھان را کر کہ نہ ہوتا ہو کلوسے مسرا مومنیہ کیسے فاطمہ کو پڑا</p>	<p>۱۲۴ منہ چھوڑ کے کہنے لگے شہ خفاں مرد سے تحقیق اب تو شہ خفاں معلوم ہو گیا کہ نہ پڑی تھی کھان کوتی چچا بن مری فاطمہ کو</p>
<p>۱۲۵ بہ چھینکا کون سا تم چھینکا جو آپ کا نہ لٹکا آسری مجھے اب نہ باپ کا</p>	<p>۱۲۶ فاصلان حق کا خلق میں قرب بند ہے حاضر رہو کہ صبر خدا کو پسند ہے</p>	<p>۱۲۷ ان سرگ گل سے ہو تو کئے صد امام ہو سوا ہر ہو تو ہیں کہ تم تشنہ کام ہو</p>

<p>۱۰۰ میری کھالی ہر آنسو اب بہاؤ ہم پانی لینے جاگے ہیں خام کا پانی سوکھی زبان دکھا کے نہیں کہہ سکتے بیجا دکھا کے واسطے تھے تانہ چھو</p>	<p>۱۰۱ وہ کہہ رہا ہے کہ میری فانی دنیا کی کھالی کچھ صفا کوئی کچھ میری دنیا کی کھالی زبوں کا طعنہ میری دنیا کی کھالی جرات کا تھا چوہن کی دنیا کی کھالی</p>	<p>۱۰۲ اون سب کھنڈن کی کھالی کھالی تھا جب کی جانب سے کھالی کھالی فساد سے تھی کھالی کھالی چار کھالی کھالی کھالی کھالی</p>
<p>حق سے کہو بتول کے جالی پہ رحم کر یا رب ہماری تشدد دانی پہ رحم کر</p>	<p>کتے تھے سب پڑھائے ہوتے آئین کو آغا کھیں کہیں تو اولاد دین زمین کو</p>	<p>سرخی تھی لب پہ گو کہ نہ پالی غضب تھا دیکھا جو عورت تو میں بھی قریب تھا</p>
<p>۱۰۳ چھاپنے کی کوئی اور جگہ نہ ہو رخصت ہوئی تو جس آئینہ کو حضور چھاپی زمین پہ روشنی آفتاب نور پڑھنے کے درود و درجہ ان ذی شعور</p>	<p>۱۰۴ تھے اطراف غریب زبیر آسمان و کار تھا جب کی چاہ میں دل تو تھی جی ہزار چاند مسرور و شہر بہادر و قاضی ایک ایک رونق پختہ ان روزگار</p>	<p>۱۰۵ تھے مسکراتے ہیں اب قید و دم عرصہ کر کیا سوار تھیں اب قید و دم آمادہ و قاضی و دھرم کا کھنڈ دیکھیں کہ کبوت ہیں تو ہم بھی قید و دم</p>
<p>چو ما ادب سے پائے امام انام کو خم ہو گئے تمام نمازی سلام کو</p>	<p>ہر چند بلوغ دسر کو کیا ملا نہیں اتنک تو اس روش کا کوئی گل کا نہیں</p>	<p>نام و دہر ہی تیغ سے جل جالین تو مسمی دب و دب کے مورچوں نے کھل جالین تو مسمی</p>
<p>۱۰۶ فتنے کی اصل صاحب دلائل و شریعہ کوئی جو ان کوئی منور کوئی سرن قانونین بل جواس لڑائی میں ملے کہنے تھے روز قتل میں عید کا پیر</p>	<p>۱۰۷ خلق و مرقع حسنہ خاوند خیر من او نہ خیر و کعبہ خاوند خیر نور او نہ خیر و خیر خاوند خیر نور او نہ خیر و خیر خاوند خیر</p>	<p>۱۰۸ تھے تھے انک کعبہ امام علی علیہ السلام صدقہ سے تھے جلال کے کعبہ امام علی علیہ السلام نور و روز سے ملا نہیں تھے کعبہ امام علی علیہ السلام کعبہ جبر کے کعبہ کعبہ امام علی علیہ السلام</p>
<p>مالگو دکھا کہ آج بہ مرنا سمجھ رہا قربان ہوں جہنم پہ زمین تاجید رہا</p>	<p>غازی تھے صف شکن تھی دلیر تھے جہنم علی رہے اوی ہنیکہ شیر تھے</p>	<p>طاقت نہیں کھینچ میں نہیں دلائی پیات میں دیکھتا ہوں ہر شے باغی</p>

<p>۱۲۱ وہاں اہتمام علمدار صحتی شاہ لڑان خاص صحتی شاہ سردار صفدر شاہ لڑان شاہ شہرہ کا دیوہ اسرار شاہ</p>	<p>۱۲۲ تھے صحتی شاہ گواہ صحتی شاہ کمانہ صحتی شاہ کمانہ صحتی شاہ</p>	<p>۱۲۳ اس وقت صحتی شاہ مارا صحتی شاہ منہ صحتی شاہ سردار صحتی شاہ</p>
<p>دل کا پتہ تھے دیکھ کے بتو دیر کے گو با سپاہ غام تھی پہنچے بین کشمیر کے</p>	<p>نودس برس کا سن تھا مگر کیا دیر تھے پہنچے بھی شہر حق کے گھر لے کے شیر تھے</p>	<p>پاہن اچھی تو کشتہ تیغ دو دم کرین ہم تجھ سے ماہو نکو او سکے فکر کرین</p>
<p>۱۲۴ کے صحتی شاہ رشتہ تھے صحتی شاہ نیزہ صحتی شاہ نیزہ صحتی شاہ</p>	<p>۱۲۵ دونوں تھے صحتی شاہ حاضر تھے صحتی شاہ آپ صحتی شاہ آپ صحتی شاہ</p>	<p>۱۲۶ یہ تھے صحتی شاہ صحتی شاہ صحتی شاہ صحتی شاہ</p>
<p>جبرائیل تھارہ تھی اوس سرفروش پر شہر چھوٹا تھا سبز عمارت کا دوش پر</p>	<p>گھر سے طلب کیا تھا اسی اعتقاد پر لعنت خدا کی مذہب ابن زیاد پر</p>	<p>چھوٹا ہوا چھوٹا امام اہم کے ساتھ تھا ماشی جو انوکھا غنیہ علم کے ساتھ</p>
<p>۱۲۷ تھارہ تھی صحتی شاہ کشتہ تھے صحتی شاہ صحتی شاہ صحتی شاہ</p>	<p>۱۲۸ تھارہ تھی صحتی شاہ کشتہ تھے صحتی شاہ صحتی شاہ صحتی شاہ</p>	<p>۱۲۹ تھارہ تھی صحتی شاہ کشتہ تھے صحتی شاہ صحتی شاہ صحتی شاہ</p>
<p>سعد فرغ دیتے تھے تارنگہ کو دکھائی تھیں ہاتھ پیدائش آمینہ ماہ کو</p>	<p>ایسی کبھی وکیل پر آفت پڑی نہیں سنے نہیں ہم کہ لاش بھی ایک گوی نہیں</p>	<p>کبھی لڑائی ولی اوتاد ہل گئے میر سہم کھانہ کے چلوئے ہل گئے</p>

مرتبہ امین

<p>۱۳۴ شکرت نبوت چاہے سیرت کا نام علیہ السلام کہنے سے پہلے کیا کا نام غلام رب بن نام دربان فوج شام میں چاہے چاہے کیا ناموں بن جاؤں کچھ نام</p>	<p>۱۳۵ راہی جو علم کو چاہے سیرت کا نام کہنے سے پہلے کیا کا نام ماں شہر قریب کی جگہ پر کہنے سے پہلے کیا کا نام</p>	<p>۱۳۶ باہر عالم لگے لائے اٹھائے صیب چاہے سیرت کا نام میں ملے نامہ آنے والی میں ملے نامہ آنے والی</p>
<p>۱۳۷ ہو شاق مجھ کو خلق میں جیسا جس میں کیا شاد ہوں ہدف ہو جو سیرت میں کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۳۸ اولاد اپنی آج کے دن گریباؤنگی میں فی اطمین کو مشہور میں کیا ہونگے کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۳۹ اولاد اپنی آج کے دن گریباؤنگی میں فی اطمین کو مشہور میں کیا ہونگے کے شوق کے لئے</p>
<p>۱۴۰ کچھ چاہے لگا لگا دے ملک میں کیا شوق کے لئے کچھ چاہے لگا لگا دے ملک میں کیا شوق کے لئے</p>	<p>۱۴۱ کچھ چاہے لگا لگا دے ملک میں کیا شوق کے لئے کچھ چاہے لگا لگا دے ملک میں کیا شوق کے لئے</p>	<p>۱۴۲ کچھ چاہے لگا لگا دے ملک میں کیا شوق کے لئے کچھ چاہے لگا لگا دے ملک میں کیا شوق کے لئے</p>
<p>۱۴۳ افتادہ خاک و خونین وہ اہل تمیز تھے بان کچھ رفیق باقی تھے لو کچھ عمر تھے کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۴۴ رہنے بہن کے بیٹے کو پیر لائے صاف مانتی بچھاؤ کہ لائے اب لائے کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۴۵ جاری بہن اعلیٰ خون مری تھیں پر آہے زمین میں کے آگے جا نہیں سکی حجاب سے کے شوق کے لئے</p>
<p>۱۴۶ بوقت خاتمہ رضا کا براہ تھے چھوڑے غریب غریب روئے تھے حال غریبوں میں کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۴۷ مرد و عورتوں کے لئے کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۴۸ کھڑک ناہی قاطعہ سے کے شوق کے لئے</p>
<p>۱۴۹ حاکم ہر احرم میں امام جلیل کے متبعوں کے لئے کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۵۰ زمین میں مگر نہ رو کی ادب امام کے چپ رہی کالج کو نام تو تھے تمام کے کے شوق کے لئے</p>	<p>۱۵۱ گھرا ہر وطن کو عدوی سپاہ نے منہ دیکھتے ہو کیا تھیں بالائے شاہ نے کے شوق کے لئے</p>

<p>۱۰۰ سید کلجام دوعالم کے توفیق بانی کوئی اگر توفیق بخش حضرت کے لئے توفیق بخش سراوٹے لکے توفیق بخش</p>	<p>۱۰۱ ہر جی اگر توفیق بخش کچھ توفیق بخش امان اگر توفیق بخش دیر قدر ہم کو توفیق بخش</p>	<p>۱۰۲ تو جی کوئی توفیق بخش افسوسین آج توفیق بخش تو توفیق بخش تو توفیق بخش</p>
<p>۱۰۳ مہم جی جبل رہو گے سدا جہ کے سامنے شرمانے حسن بھی جہ کے سامنے</p>	<p>۱۰۴ کیا دخل ہے آگے جو وہ تھلوا رہوں عباس رہوں کہ اکبر علی قاریوں</p>	<p>۱۰۵ راضی رہنا ہے حق پہ بھدا زور حیدر سے ہم تبول سے ہم خوف</p>
<p>۱۰۶ چو مہر بن وہ دین دہلی کی کچھ نہ بھائی بھی وصیت ہو سکے طبیعی دھوکے کے سدا جہ کے سامنے قربان ہو چکا ہے مہم جی کو مراد</p>	<p>۱۰۷ چو کیلے آئے سحر چکا ہے توفیق بخش اکھو توفیق بخش قربان ہو چکا ہے توفیق بخش سید مہم جی کو توفیق بخش</p>	<p>۱۰۸ واحد توفیق بخش صد توفیق بخش اک توفیق بخش تو توفیق بخش</p>
<p>۱۰۹ بیابان تھیں ہر آئی ہر اک اگر زمیری اب وہ کرو کہ زمین رہے اسی زمیری</p>	<p>۱۱۰ نبی تمام لنگی ویران ہو گیا شادی کا گھر جو بھاؤ غرق ہو گیا</p>	<p>۱۱۱ وہ مستعد ہیں خلق کر کے کوہ ہم کیلے ہیں لاش اوٹھ کے کوہ</p>
<p>۱۱۲ مادر کے توفیق بخش اب توفیق بخش جانبینہ مہم جی کو توفیق بخش حضرت جی کو توفیق بخش</p>	<p>۱۱۳ اس توفیق بخش تو توفیق بخش اس توفیق بخش اب توفیق بخش</p>	<p>۱۱۴ تو توفیق بخش تو توفیق بخش تو توفیق بخش تو توفیق بخش</p>
<p>۱۱۵ نہیں چلے تھے مرے کو پہلے ہی سکا ہم روکا چائے کہ تھکے کچھ ادب سے ہم</p>	<p>۱۱۶ آئی تباہی اک جی کے جہاز پر نزعہ ہو شامیر کا نام عجاوین پر</p>	<p>۱۱۷ صاحب بھین سپر دوس اجل سفلہ کشا کی پونی ہو مشکل کو حل</p>

<p>کھنکھاتے ہوئے ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا</p>	<p>ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا</p>	<p>ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا ہنسنے لگا</p>
<p>چینی کی اس چمن میں خوشی و سکون ہو بلبل جو گل کی شکل نہ دیکھے نہ موت ہو</p>	<p>دو لکھوائی بات شاگرک آہ کی صورت بناتے جاؤ سہارناہ کی</p>	<p>مسکن کرینگے رہیں تن پاش پاش پر ہم بھی فقیر ہوینگے صاحب کی لاش پر</p>
<p>صاحب جلاصم کے سہارے ہو گیا ہم یہ ہیں جیہٹن کہ سر ہو گیا ایسا زور دے کہ جان بچا کتنی ہر موت کو در کا جانب چلا گیا</p>	<p>پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا</p>	<p>پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا</p>
<p>رستہ ہو پر نظر کہیں وقفہ دز اہو منزل بہت کڑی ہو یہ جلدی رو لہو</p>	<p>اک رات کی بنی پہ چٹا ہو گیا اسی شمع بزم ہر وفا میں جا رہی ہے</p>	<p>کیا جانے ہو گا قبر میں کہا حال باب کا جی لگ گیا عروس کی بات تو نہیں بچکا</p>
<p>اکدم کی بچا ہو گیا تو خدا کی بچا کیا جیسے نصیب میں تھا صد سرفراز لائی اجل کی کہ نہ بچا نہ تو بچا نہ بچا</p>	<p>پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا</p>	<p>پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا پاش پاش ہنسنے لگا</p>
<p>چپکی ہو ہیں رہو گی تن پاش پاش پر کیا ہیں بھی کرو گی نہ دھلکی لاش پر</p>	<p>وارث ہو کون پھر جو گلے سے گن گئے نہ کیا کرو نصیب ہمارے ہول گئے</p>	<p>جانی ہو اب برت مرے نہ مال کی رضعت ہو لی ہو زن بیوہ کے مال کی</p>

<p>سے پہلے سرکشائے کوئی نہ ہو چکا میں نے نہ تو کوئی شہید یا سید دینا میں گیا کہ اس کو شکر تک پہنچا دور ملک میں ایک جاہل بونہی کی</p>	<p>سے پہلے دل قافی سے بھرنا چاہیے روشنے مشاں یا شہر آشنان و قاف ترا آئینہ شائستہ کی روشنی میں نہل کر کے قاف شکر و شہر آشنان</p>	<p>سے پہلے دوران مجاہد کوئی نہ ہو چکا براق اس قدر میں کہ ہر جا کو چاہیے ان سے تعلق کی نہیں افروغی و شہر آشنان پہلے میں تو کوئی نہ ہو چکا</p>
<p>مجھے نہ اب کوئی کہ دولہن کی عمر میری نہ کل تک بھی ساس آج سے اس کی کیڑی نہ</p>	<p>دو لہجے نور رخ کی ضیا جبرخ ملک گئی جولان کیا فرس کو تو پھیلی چمک گئی</p>	<p>حیران چشم جو زلفور اککا دیکھ کر دانا رو دپڑھتے ہیں نور اککا دیکھ کر</p>
<p>سے پہلے دیکھ کر دینے میں نہ ہو چکا دیکھ کر دینے میں نہ ہو چکا دیکھ کر دینے میں نہ ہو چکا دیکھ کر دینے میں نہ ہو چکا</p>	<p>سے پہلے بولے عدو کوئی نہ ہو چکا بولے عدو کوئی نہ ہو چکا بولے عدو کوئی نہ ہو چکا بولے عدو کوئی نہ ہو چکا</p>	<p>سے پہلے عالم میں نہ ہو چکا عالم میں نہ ہو چکا عالم میں نہ ہو چکا عالم میں نہ ہو چکا</p>
<p>چال کی مان کہ سب سے پہلے نہ ہو چکا پہلے ہی دیکھ کر ہر اور نہ ہو چکا</p>	<p>آئندہ ری چمک رخ پر آب و تاب کی سہرہ بنا ہوا ہو کر آفتاب کی</p>	<p>شہرہ ہو صرب و عرب شہرہ خاص و عام کا سکہ ہو شہرت میں ہمارے ہی نام کا</p>
<p>سے پہلے آواز کوئی نہ ہو چکا آواز کوئی نہ ہو چکا آواز کوئی نہ ہو چکا آواز کوئی نہ ہو چکا</p>	<p>سے پہلے کیونکہ وصف لعل لب جان و جان کیونکہ وصف لعل لب جان و جان کیونکہ وصف لعل لب جان و جان کیونکہ وصف لعل لب جان و جان</p>	<p>سے پہلے دادی صاحب قافلہ نہ ہو چکا دادی صاحب قافلہ نہ ہو چکا دادی صاحب قافلہ نہ ہو چکا دادی صاحب قافلہ نہ ہو چکا</p>
<p>کچھ عزم نہیں جو راہ ہو غنیمت کی دھار پر ہر دم خدا کا فضل ہو اس خاکسار پر</p>	<p>ترک ادب ہو اس کی شناسا اس طریق سے دھونڈنا زبان کو چاہیے آپ عقیق سے</p>	<p>میں بارہ دل حسن خوشحال ہوں ہر سے ہو نہ ہو اس کا مال ہوں</p>

۱۰۰

اوسکا کبیر مونا ای پیر و در مقام
گلزار قاطع کما بر جو سر و سیر نام
واذا اوسکا لنگ گجیر مونا نیک نام
تابوت حبیبانہ و نرسہ خلیجی ہوا نام

۱۰۱

خطابین سو فووم کما و سیر مونا
غرق سلاح ازرق شافی کھڑکھاپاں
اوسک کما کما فوج تاربت یو جیاس
تو جاکے ادر تو قتل ہونا دید جیاس

۱۰۲

کھا پچا پچے کبیر ازرق بلیب
و شمن نوال بابک کے شیطاں کما
یو لانا ادر کما کھلے وہ پیر و سیر
مان جاہ اس یو کیم کھلے کما

۱۰۳

یگا فوج شام سے تیر سیر
نرسہ رستان ازرق و نرسہ جیم
قاسم جی پانے کھلی نرسہ دو دم
اعلا پیر کما نرسہ نرسہ نرسہ

۱۰۴

کھنکھانے کما کما کما
تو آب پانے کما کما کما
یو ادر ادر کما کما کما
مان تیر ادر کما کما کما

۱۰۵

پچا پچا پچا کما کما کما
تو آب پانے کما کما کما
انعام دون کما کما کما
سیر کما کما کما کما

۱۰۶

یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما

۱۰۷

یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما

۱۰۸

یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما
یو کما کما کما کما

۱۰۹

آکی سہی اجل کو بھی اس طرح مر گئے
کھو ڈوبہ تن چڑھے رہے اور پھر گئے

۱۱۰

بیٹو نکو میرے بیٹے کما چارون دلیپن
جنگ آزما پیر سو پیر صفیر کما

۱۱۱

کام کے کچھ تو نام نہ ذوالفقار کے
پشتی پیر کوئی تو مدد کو پکار لے

<p>۵۸۰</p> <p>اوسا دوقشے لکھیں گے جو کجا کے لیے ہوا کافیا کی جس سے ہوا کجا کے لیے ہوا اوسا دوقشے لکھیں گے جو کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۸۱</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۸۲</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>
<p>۵۸۳</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۸۴</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۸۵</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>
<p>۵۸۶</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۸۷</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۸۸</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>
<p>۵۸۹</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۹۰</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>	<p>۵۹۱</p> <p>کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا کجا کے لیے ہوا</p>

<p>۱۹۰ چکان ہو سے تیر من بیٹے جواں کے ارزق کا دل ہوا صفت لالہ و اعذار جوش غنیمت سر نہ ہو تیری بجا میں خود نہ سے کلنے لگاں</p>	<p>۱۹۱ چکی قندہ ہو جو سلطان کا نشان درگاہ کبریا میں دعا کی اور شکایت ارفاق میں وہاں رہا نہ کیا ارزق کے ہاتھ سے وفا نہ کی</p>	<p>۱۹۲ چلائی ارکے نہ تیرے عیاش انجمن یاد پر تو مجھ سے کالگا سب ان سکری غل و دھن کے بھجی کو پیچھا لیکھ لایں سس بیکار کی کھان</p>
<p>۱۹۳ حبیب قبا کو مثل کہن بھڑتا ہوا کھلا پر سے وہو سا چنگھارنا ہوا</p>	<p>۱۹۴ تو حافظہ جہاں پر کریم و رحیم ہے بارب بچا اسے کہ یہ لود کا یتیم ہے</p>	<p>۱۹۵ خانی کر بکار جسم نہ آہ و بکا کرو دو دلچہ آہنی ہرین صدقہ دعا کرو</p>
<p>۱۹۶ شانے چٹھی تھی کہ وہ دیکھ لگا آجین کجی سے سہم کہ گشتہ ہرین چار آئینہ وہ بنے عتاب میں کہ لا مان و جا بدین جبکہ بوجہ سے رہتم کے آستان</p>	<p>۱۹۷ فضیہ بکار غنی تیرا اگر پریشاں لوگوں میں ہمیشہ کجا بجا ہے خبر آبا پر رونے ارزق ملعونان و فیر کوہ و سو کوہا و عزم شاد و فیر</p>	<p>۱۹۸ اوس اضطراب میں جو سس کس کس زانو سے سر اوٹھ کے ہوئی غلبہ و دھن آہستہ کا یہ عرض کہ اوری تیرے دل دھن میں جو بچ بچا ہوا دل</p>
<p>۱۹۹ کہتی تھی یہ زہر بدن بدفصال میں پکڑا ہوا پیل است کو لہر کے جال میں</p>	<p>۲۰۰ عجاس روتے ہیں خلی الکبر و الجہاں ایسا ہے کچھ کہ سبط نبی بجواس میں</p>	<p>۲۰۱ لوہے کے ہرین نشہ و ہرین تیری لہ میں رکھ میرے ابن عم کو تو اپنی سپاہ میں</p>
<p>۲۰۲ آہ تھی کی دیکھ گھر گھر کے کام عجاس نامور سے لہو کی کام بوجہ ایک ہو چکی قصہ ہوا عام زہا کو سب کو شمع کوں کا پیام</p>	<p>۲۰۳ کھانا یہ کہ نہ تیرے گھر کے کام زیر تیرے پاؤں کے کوئی دیکھنے کا کام نیشنہ نگاروں کا تو تیرے خوشحال خانی کا لہر دیکھ کیا دیکھ لہر نہاں</p>	<p>۲۰۴ یاد ہو دھن میں گھر کے کام دو دلچہ گھر کے کام کے کام ایک تو تیرے گھر کے کام کے کام ایک تو تیرے گھر کے کام کے کام</p>
<p>۲۰۵ ہر شکل جیتی کو ہلاو بکار کے ماگلو دعا سرونے عمارے اوتار کے</p>	<p>۲۰۶ صائد کات پین گرم بدن سرد ہو گیا قائم کے چوٹے بھلی کا ستہ زہر ہو گیا</p>	<p>۲۰۷ شیر کے آٹا کا وقت غروب ہے دو لہات ہیں حکم اوٹھال و خوب ہے</p>

<p>شعاع سرسبز کے پھول جیسا کہ کھنڈی کے پھول جو اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر بہر وقت خاک و مٹی سے مٹی یا مٹی کے پھول کی طرح بجائے کہ مٹی کے پھول کی طرح</p>	<p>شعاع کچھ اور تیز اور تیزی سے پھول اور پھول نہ لگے گا یا اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر جو سرخ و نارنگی کے پھول کی طرح کھلے پھول کی طرح نہ لگے گا یا اگر</p>	<p>شعاع سب سے زیادہ تیز اور تیزی سے پھول جو اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر بہر وقت خاک و مٹی سے مٹی یا مٹی کے پھول کی طرح بجائے کہ مٹی کے پھول کی طرح</p>
<p>اوٹھون جہاں سے وہ شمع کے سامنے عورت کی موت خوب پر شوہر کے سامنے</p>	<p>جہاں میں ہم کسی کو بھلا کیا سمجھتے ہیں مہذبہ و اجوبہ میں وہ غصے بودا سمجھتے ہیں</p>	<p>چھتے نہیں ہزار میں بتور دلیر کے یہ تو نہیں کہ کلب پر برقع میں شہر کے</p>
<p>شعاع میں جہاں سے وہ شمع کے سامنے عورت کی موت خوب پر شوہر کے سامنے</p>	<p>شعاع کچھ اور تیز اور تیزی سے پھول اور پھول نہ لگے گا یا اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر جو سرخ و نارنگی کے پھول کی طرح کھلے پھول کی طرح نہ لگے گا یا اگر</p>	<p>شعاع سب سے زیادہ تیز اور تیزی سے پھول جو اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر بہر وقت خاک و مٹی سے مٹی یا مٹی کے پھول کی طرح بجائے کہ مٹی کے پھول کی طرح</p>
<p>ہر اوٹھون جہاں سے وہ شمع کے سامنے عورت کی موت خوب پر شوہر کے سامنے</p>	<p>جہاں میں ہم کسی کو بھلا کیا سمجھتے ہیں مہذبہ و اجوبہ میں وہ غصے بودا سمجھتے ہیں</p>	<p>چھتے نہیں ہزار میں بتور دلیر کے یہ تو نہیں کہ کلب پر برقع میں شہر کے</p>
<p>شعاع میں جہاں سے وہ شمع کے سامنے عورت کی موت خوب پر شوہر کے سامنے</p>	<p>شعاع کچھ اور تیز اور تیزی سے پھول اور پھول نہ لگے گا یا اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر جو سرخ و نارنگی کے پھول کی طرح کھلے پھول کی طرح نہ لگے گا یا اگر</p>	<p>شعاع سب سے زیادہ تیز اور تیزی سے پھول جو اگر کسی پھول پر نہ لگے گا یا اگر بہر وقت خاک و مٹی سے مٹی یا مٹی کے پھول کی طرح بجائے کہ مٹی کے پھول کی طرح</p>
<p>دیکھیں بلند کون ہو اور پست کون ہو کھلی انگا ابھی کہ زیر دست کون ہو</p>	<p>اوپر رہو بھلا یہ سپر کون لگالے ہو آٹھو نہیں کہ کھلو سپا ہی دہائے ہو</p>	<p>ہیں شیر نہ فرار حباب اٹھ کر کے جھولے سے پھینک دے ہیں آڑو کو چھوڑ کر</p>

<p>عجالت بارت میری کس حسن میں جو شاد و دل محب سب پہ لوان پہچا و دل کا زور جو کہیں کا پہن تو دل اور دلون ملے گر نہیں کی دھال کاشی ہو چنچ ادا رہ</p>	<p>عجالت کیونچ نہ قول قول کے بیٹے پہچا بیٹا سب پہچا جو میں نے پہچا پشار صفت تیرے حواس کو میری سنسنا جان و دلون بیان رکھو کیا پہچا</p>	<p>عجالت تکسیر کس شکر کیا را وہ غزل کیا آتے ساتھ آتے پہچا میں عالم غم غلام نہوئی میری دھال حضرت کی شکر سب پر چھو بہ لفظ کی حقید کیا</p>
<p>عجالت کلان کیا جو صفی فاطمہ کے مال نے تو کہو دیا اوستے عرف انھوں نے جو چھا اور چھا بانہ میں اوستے میں جان چھپا اوستے کو قلم چھپ جان</p>	<p>عجالت فارس پرست کون چھپنے چھپا دکھلا سب جو چھپا دل کی گیدھو صفت میں اوستے فید ملاوری دکھلا اوستے پہچا چھپا چھپا</p>	<p>عجالت بہنو بہا کے جانب حق چھپا دھلنے کے لئے صدر کی چھپا گھوڑا اندر میں چھپا گھوڑا نہو چھپا اور تیرے چھپا</p>
<p>عجالت مکنے لگے صفوتے جوان سب اوستے ہوئے عباسی شاد ار قریب آکھو تے ہوئے فوجا لکھو تے عین کی کہبت و جھوٹو پہچا کہ پس پہچا کہبت کی زور</p>	<p>عجالت ابو یہ بل ہو اگھو تے لکھیں اوستے کجاری زیرہ وہ پہننے پہچا کر پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا</p>	<p>عجالت ضیف میں پیشہ اسد ذوالجلال کے کیجیو سنا کے وار ذرا کچھ بھال کے پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا</p>
<p>عجالت ہر شیا جان عم کہ دم کار زار ہو ہر تابو اس کہ لہان پہ تھار اشکاری پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا</p>	<p>عجالت پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا</p>	<p>عجالت بل کیا کہ دور سی ہووے گا گھن گیا غل ہے کہ اڑو ہے وہ افنی لپٹ گیا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا پہچا پہچا تے تیرے چھپا پہچا</p>

<p>۱۲۱</p> <p>دو دن طوف سے چلنے لگے دریا کی پکی دو جلیان دکھنے لگے ایک ایک چپک نکلنے لگے فلک کے دیچہ لٹ سے سبک اس زار و خوار خراج غریب سے ہاسک</p>	<p>۱۲۲</p> <p>عجب شمس نامدار نے بدبو سے صاف بان اب بوجھانے دیو پر صحت و صبا دشمن کے مار ڈالنے کی بس چپا سیتے ہی بونہر فرس کو کپکپا</p>	<p>۱۲۳</p> <p>فرمایا جان سے بے خبر آلودہ وہا با بونہر کے کھانقاہ و عس و اگر کھنم پہ بوجھ دیکھو اور چپک چلائی درستان کو برائی مری</p>
<p>۱۲۴</p> <p>چہر سپ آفتاب کے مقتل کی گزرتی یہ خوف بخاک و عوہ کی رنگت پنی یہ خوف بخاک و عوہ کی رنگت پنی</p>	<p>۱۲۵</p> <p>گھوڑا بھی اس طرف کو لو و ہر کچھ پڑا مارا کمر پہ ماتم کہ دوہر کے گر پڑا</p>	<p>۱۲۶</p> <p>بیوہ کالال چکیا صدقہ حسین پر اس بند کوئی کر دے مرے نور عین پر</p>
<p>۱۲۷</p> <p>باز جابین سے بونہر و اسد خاک صوب و صوب میں وہ بھی چپک جب پر جو کے دار کر خا وہ مانی کہنا تھا باز سے شہر دین بانی</p>	<p>۱۲۸</p> <p>خا وہ بھی صوب کر وہ مارا و سیک پتہ پتہ آج سب کی سب سیک کب مسند م کب رہے حبیب کی سیک گوئی قیو کر وہ جو قن قن سیک</p>	<p>۱۲۹</p> <p>عجب شمس نامدار بونہر سے چپک پتہ پتہ آج سب کی سب سیک اس قنکے میں دیکھ کر دی کمال بان اوس نے پتہ پتہ کمال</p>
<p>۱۳۰</p> <p>یوں روکے تھے ڈھال پہ تیغ جوں کو صیہر روک لے کہ کئی شہر زور جوں کو</p>	<p>۱۳۱</p> <p>دوہر گئی کمر میں پاستہ لگا ہوا دیکھو لو آکے لاش کے کھڑے یہ کپا ہوا</p>	<p>۱۳۲</p> <p>لاکھوں نے اڑکے پیاس میں مجبور ہو گئے حرنہ مہرا سا جو چلے چور ہو گئے</p>
<p>۱۳۳</p> <p>لاکھوں نے اڑکے پیاس میں مجبور ہو گئے حرنہ مہرا سا جو چلے چور ہو گئے</p>	<p>۱۳۴</p> <p>۱۳۵</p> <p>۱۳۶</p>	<p>۱۳۷</p> <p>۱۳۸</p> <p>۱۳۹</p>
<p>۱۴۰</p> <p>اوجھڑ گئی کہ ہوش اور سے خود ہند کے گھوڑے نے پاؤں رکھ دیے سر پر ہند کے</p>	<p>۱۴۱</p> <p>پشتی پہ آپ جب ہوں تو بھر کیا ہوں کام آئے کیوں نہ زاس جواو تا ہوں</p>	<p>۱۴۲</p> <p>جلوہ مہاں شہنشاہ دانی دکھا دیا پچھوں میں روکے زور چوانی دکھا دیا</p>

مرثیہ پیش

۱۳۱

کھلا اپنے دین میں گناہوں اور گناہوں کے
یوں اُن نے جیسے تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تھے
جیسا کہ وہ گری ہو چکا ہے اور پتھر کے ٹکڑے
مٹا کر دیکھو کہ اُن کے پتھر کو اور کس نے مٹا دیا

۱۳۲

بغیر ان چوہاں قطیعہ جو عین بیجا لگا
پتھر کی تھپتھپان و دھڑکیاں اور فالتو پتھر
تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تو تو بیجا مان ہو
ایک عام فوج کا کھانا ایک جان ہو

۱۳۳

جیسے چوہاں فوج چوہاں کے لئے
اوس غریب دین میں کیا عین بیجا لگا
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی

۱۳۴

کھانے والے تھے کھانے کا راز کیا
دین میں بیٹے تھے کھانے کا راز کیا
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی

۱۳۵

خوش بین چھکنا دس پتھر پھینکے
پتھر کی تھپتھپان و دھڑکیاں اور فالتو پتھر
تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تو تو بیجا مان ہو
ایک عام فوج کا کھانا ایک جان ہو

۱۳۶

دیکھا امام نے کہ گزرتے ہیں اربابان
سو کھے ہوئے لہو نیچے پتھر پھینکے
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی

۱۳۷

کھانا اس پتھر میں دیکھو چوہاں کا
رہے تھے تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تھے
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی

۱۳۸

میتے کا استغاثہ تیرا ادا کیا
پتھر کی تھپتھپان و دھڑکیاں اور فالتو پتھر
تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تو تو بیجا مان ہو
ایک عام فوج کا کھانا ایک جان ہو

۱۳۹

کھانا اس پتھر میں دیکھو چوہاں کا
رہے تھے تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تھے
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی
جیسا کہ پتھر کے ٹکڑے کو دی گئی

۱۴۰

غل غل تھاکہ روند ڈالا ہوا لشکر کے باغ کو
پتھر کی تھپتھپان و دھڑکیاں اور فالتو پتھر
تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تو تو بیجا مان ہو
ایک عام فوج کا کھانا ایک جان ہو

۱۴۱

چلائی مان آرمی مہینی اور پتھر گئی
پتھر کی تھپتھپان و دھڑکیاں اور فالتو پتھر
تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تو تو بیجا مان ہو
ایک عام فوج کا کھانا ایک جان ہو

۱۴۲

لشکر تھیں دونوں کھانے میں لاشیں لگی
پتھر کی تھپتھپان و دھڑکیاں اور فالتو پتھر
تیرے دروازے پر پتھر پھینکے تو تو بیجا مان ہو
ایک عام فوج کا کھانا ایک جان ہو

<p>مرثیہ دور سے اور دور سے کیے جانے لگے خوشی آگے آگے لگے کھلے مرثیہ</p>	<p>مرثیہ چہ کیے تو چہ کیے گئے افسانہ کی طرح گئے مرثیہ</p>	<p>مرثیہ حضرت پر کیے گئے مرثیہ</p>
<p>چھپ جائے جس سے دور کا نام ہو دولہہ دلہن کے لینے کو آتا ہو</p>	<p>وہ کہتی تھی کہ جاگ کے تقدیر ہو گئی بی بی نہ پڑو ماتھ کہ میں رائد ہو گئی</p>	<p>چلائی مان یہ کر کے تے پاش پاش ہو قاسم بنے اوٹھو دلہن آئی پاش ہو</p>
<p>مرثیہ بہنوں کے عہد میں اب دیکھو جو عہد میں مرثیہ</p>	<p>مرثیہ چہ کیے خوش ہو گئے مرثیہ</p>	<p>مرثیہ صدقہ کی جی جی مرثیہ</p>
<p>دلہن سے فرار کی شرم شہر کو حائے کہ وہ دلہن کے نکالے جہیز کو</p>	<p>کیسی دھڑا دھڑی ہو یہ مان گئی دوڑو پھو پھی جہان کے گد گد میں</p>	<p>کروٹ تو لو کہ مان کے جگر کو قرار ہو اس پچنے کی نیند بہ امان شمار ہو</p>
<p>مرثیہ گلاہ لاش جس کا آئی امون مرثیہ</p>	<p>مرثیہ لو کہ میں گئے گئے مرثیہ</p>	<p>مرثیہ جس پر وہ لاش لاش مرثیہ</p>
<p>دولہ کی لاش آئی ہو سہرے کو تو وہ سند لاش و دھڑے کے پر کو چھو</p>	<p>رضی بھی ہو شہید بھی ہو پیر بھی ہو دولہ نام کو بھی چچا کا پس بھی ہو</p>	<p>بولی نہ تھی حجاب کے قصہ وار ہوں اب علم ہو تو لاش ہو اوٹھ کر ہوں</p>

<p>۴۱ جواب این سہیلہ علی کا علم ہوا فوج نہ دیا سہیلہ علی کا علم ہوا چونکہ زبردستی پڑے تھے ہم با جہاں پرست بار تصدق میں ہوا</p>	<p>۴۲ دیان اقسام علم ازانہ سہیلہ روح پر طالت نہ مروت چکا سہیلہ مہر تو آفتاب سا اور شیریں قلم نہایت میں فتح نہیں لایا وہ دوش</p>	<p>۴۳ مرفیہ کے کتب تک کی ایک ایک جگہ علم علی کا علم جب کہ مرفیہ طور یار پرست کا گاہ بد اس کی غیبت یار پرست کی ایک ایک جگہ کا گاہ</p>
<p>دیکھو نہ تھا علم جو کبھی اس نمود کا دو لون طرف کی فوج میں غل تھا دو کا</p>	<p>چھاپا تھا رعب لشکر اس زیادہ پر غل تھا چڑھے ہیں شیر الہی ہبیا وہ پر</p>	<p>جلوس میں سب کی ہڈی لڑکی شان کے قربان اس جوان کے نشان اس نشان کے</p>
<p>۴۴ وہ شان اوس علم کی وہ علم حال غل تھا تو کی شے تھا علی کا حال نہایت چہ جان دہی نہیں بیکھا تھا حال عل تھا کہ دوش واریہ کچھ جو بیکھا</p>	<p>۴۵ وہ فوج وہ حال وہ اقبال چشم وہ فوج وہ سکودہ تو تو قیرہ کہم نہایت کی وہ یکدہ سر اڑی نہ علم گر مہی نہ مرفیہ فوج خاصہ نہیں</p>	<p>۴۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ</p>
<p>مہر آرد ارنجی کو شتر کی موج سے طولی اہی وہ گیا تھا پھر شتر کے اوج سے</p>	<p>کیا رہت نشان سہیلہ نشان بھی ساتے میں جس نشان کا طوطی کا نشان بھی</p>	<p>دیکھو جنس دھوشتہ کی رونق زمین کو پہن کر حسین لکے ہیں کس کس میں کو</p>
<p>۴۷ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۸ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۹ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہایت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>اندھری جگ علم بو شراپ کی مار لکھ رہی تھی کرن آفتاب کی</p>	<p>آکھنوں بہشت طے ہیں مولائے نام بہشت کرو حسین علیہ السلام</p>	<p>سنتے تھے ہم کہ عالم بجا و نہشت ہو ایسے ہیں کہ میں خود نیا بہشت ہو</p>

<p>۷۱</p> <p>چندین چادران اولادوں کے ساتھ جب جاوے گا کہ میں نے اپنے نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر جگہ سے تو نہ چھپ کر سر نہ لایا</p>	<p>۷۲</p> <p>پہلے چاند نور سے عین میان باج پہلے چھپے ہوئے نہ چھپا جانے باتیں بھرتے کہ نہیں اندھ کو چاندی پر زور فقر کی آگ کی طرح</p>	<p>۷۳</p> <p>غصے سے آفتاب چھپ چھپ کر نور چھپ چھپ کر چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر چندین چھپ چھپ کر سر نہ لایا</p>
<p>چھپ چھپ کر کسی سے تو نہ چھپ چھپ کر بڑھ کر کہیں جو باؤں تو سر کاٹ ڈالے</p>	<p>کس دہرے کا نہ ہو نہ پیر نہ بھلا گو یا چلن لڑائی کا سب دیکھ جائیں</p>	<p>پاس ادب شاہ کے صف بڑھ کر پڑی ہر اک ابر کی گوارے بہ جم گئی</p>
<p>۷۴</p> <p>نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر سر نہ لایا تو نہ چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر</p>	<p>۷۵</p> <p>نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر</p>	<p>۷۶</p> <p>نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر</p>
<p>اوتری ہوئی چھپ چھپ کر سب کہو جانتے ہیں کہ شیر کے شیر ہیں</p>	<p>دونوں میں صاف چھپ چھپ کر اندھ کی پناہ یہ پور ہی اور ہیں</p>	<p>نامر جو ہیں اکٹھے چھپ چھپ کر دونوں کو چھپ چھپ کر پھر چھپ چھپ کر</p>
<p>۷۷</p> <p>نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر</p>	<p>۷۸</p> <p>نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر</p>	<p>۷۹</p> <p>نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر نہ کے روکے ہیں چھپ چھپ کر</p>
<p>جرات چھپ چھپ کر پہنچے رکھے بھلا فوج شام سے</p>	<p>تھا کہ شوق جنگ ہر اک کے جوش آگیا وفاقا حسینی سپاہ کو</p>	<p>کھلا کوئی سمندر کو زانو میں داب کے غصے سے رگیا کوئی ہو تو کو چاب کے</p>

<p>۱۰۰ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>	<p>۱۰۱ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>	<p>۱۰۲ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>
<p>۱۰۳ اک شورش کا کہ تلخ کیا پر حیات کو لاشوں سے جل کے باٹ دو ہر ذرات کو</p>	<p>۱۰۴ برہم میں سرکشی پر سواران غلام کی اکبر کی بات مانتے ہیں نہ غلام کی</p>	<p>۱۰۵ یہ راہ ہی جو قدم آگے برہم لگے دور بار صدف میں وہی پہلے جا لگے</p>
<p>۱۰۶ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>	<p>۱۰۷ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>	<p>۱۰۸ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>
<p>۱۰۹ سکے زچہ وہ میں جو بزم کیہ ہم کو جاگروں میں دیدم اس علم کیست</p>	<p>۱۱۰ کس قدر زلف سے لہجہ کو نکلتے ہیں چو نکو جو یہ غنیمت کہ آئینہ کیست</p>	<p>۱۱۱ یہ رہا تھا پشور و لبر و نکی ضرب سے فوج میں تو کیا جہان تہ و بالا حاضر سے</p>
<p>۱۱۲ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>	<p>۱۱۳ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>	<p>۱۱۴ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب دیکھی ہے نیز جو کوئی بلانے لگا آن بات سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اس زمانے سے</p>
<p>۱۱۵ باس ادب سے عین کوٹالے جو ہیں یہ شیر خدا کی گود کے پاس جو ہیں یہ</p>	<p>۱۱۶ مشتاق ہیں وہ پاس میں جو ہیں یہ ڈر جو کہ مر رہے ہیں میں جو ہیں یہ</p>	<p>۱۱۷ یوں جا کے روئے اون کے تن پاش پاش جس طرح بھائی روتا ہے بھائی کی لاش</p>

<p>۵۳۱</p> <p>حالی ہواقت پر فقیہ کا جب یہاں کلنا پس بہشت سے دم سوزیوں لجا کرنے لگا غمزدہ لکھ بھی جب چہاں ہوا گر دوسے آپ لکھ لکھ کر بھی دوسرا</p>	<p>۵۳۲</p> <p>تھا چھوڑا تھا تو نہ کہنے نہ مضطرب لکھ لکھ کر بھی لکھ لکھ کر بھی متصل نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے</p>	<p>۵۳۳</p> <p>چکان چھوڑا خدا میں وہ نہ کہنے نہ کہنے حضرت ضعیف ہو کر نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے ما تم میں نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے کہہ میں قتل ہو کر نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے</p>
<p>لو کہ جو یک بیک گئی مانتوں نے کو گئے نگہ نہ حسن کی طرح کچھ کے ہو گئے</p>	<p>یہ وقت آبرو و بڑی جدو کہ کرو مان بھائی و امام کی اپنے مدد کرو</p>	<p>سب چلے ہی و علی پاس رگے سترہ دن میں اکبر و عباس رگے</p>
<p>۵۳۴</p> <p>تھی تھی</p>	<p>۵۳۵</p> <p>اور تو یہ کو اور صفو کو بھلا کے او ساحل سپاہیں خون کا دریا بھلا کے او جب بگ اور باغبان رشتے بھلا کے او بھلا کے او بھلا کے او بھلا کے او</p>	<p>۵۳۶</p> <p>ابا نظر لاشہ نونشاہ تکبیر اکبر کا چشم تر سے لکھنے لگا اہو کا غنیمت کی طرف لکھ لکھ لکھ لکھ پہلو سے آئے رشتے بھلا کے او</p>
<p>فتح و ظفر تھی مثل علی اختیار میں تھی میں تھا وہی جسے تاکا ہزار میں</p>	<p>مان صفد و نشان ترے فوج شام کا بیڈو لگو پاس جا رہے بابا کے نام کا</p>	<p>کھلی یہ بات جوش بکامین زبان سے تھا اسٹم کے ساتھ جائینگے ہم بھی جان سے</p>
<p>۵۳۷</p> <p>کھلے باد ران عدا و صفت شکن دکھلا دیے علی کی لڑائی کے سبب نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے نہ کہنے</p>	<p>۵۳۸</p> <p>دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۳۹</p> <p>چھوڑا جسے بہت تھی تھی تھی تھی سوتے تو ایک فرشتہ پھر لکھ لکھ لکھ طافی کا ساتھ چھوڑا گیا و امصیتا رجا نے اب بھلی تو بھلی کا بھلا</p>
<p>آٹکھو نہیں پھر رہی تھی یک ذوالفقار عباس دود تھے تھے ایک ایک کی</p>	<p>اب باپ کی جگہ شہہ عالی مقام میں صدف نے نہ کس طرح مہول کہ ہم غلام ہیں</p>	<p>حسرت یہ ہو کہ بیٹھو نہ تن پاش پاش ہو پہلو میں ابن عمر کے ہماری بھی لاش ہو</p>

<p>۱۵۱ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۵۲ موت کی گنجائش غم تو بڑا بڑا کا بچھڑا جو ایک دو میں تو پھر کچھ کچھ موت کی زبردستی دل پر کس آنسو کا جیتے جیتے کیا ان سوچنے کی سی</p>	<p>۱۵۳ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>
<p>۱۵۴ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۵۵ تم پہلو ڈالیں گے جو یہ بکس سنبھل گیا پھر خامتہ ہو جسم سے جیہ دم نکل گیا</p>	<p>۱۵۶ روئے کو کوئی دوست نہ پاوے رہا ہے فرد زبانتی ہو برا در سہا ہے</p>
<p>۱۵۷ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۵۸ میں دیکھ کر نہال ہوئے گشت جان گدڑ سے مبارک کے دل آنکھ فران اوتھ جائے طبع خلق سے یہ جوان پھر دیکھو جو یہ کہ ابھی تم ہو جوان</p>	<p>۱۵۹ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>
<p>۱۶۰ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۶۱ عمر میں بھی ہیں قلیل کم ایسے نہیں دو لوگ کا ہر شباب یہ مرنے کے دن ہیں</p>	<p>۱۶۲ دیتے ہیں جان اہل وفا نام کے لیے باہن ہیں کیا یہ ماتم اسی کام کے لیے</p>
<p>۱۶۳ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۶۴ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۶۵ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>
<p>۱۶۶ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۶۷ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>	<p>۱۶۸ خداوند کی تعظیم و تہلیل بازو کاٹنا اجل کیلئے کیا ہو موت کے غم میں بھائی کی حسیں چھینا</p>

[illegible]

<p>ع اس صفت میں جو چھت چال و چال میں سکو بہاؤ اور تھکے آگے نہ رکنے میں وہ چاہے بس نہ ہو تو تھکے چلے گا زور میں</p>	<p>ع کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ</p>	<p>ع کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ کبھی نہ</p>
<p>چہرے سے زور و خوف نہ کر لال کے نام و نام چھپا نہ تھے گویا گھٹن چھل کے</p>	<p>اگنوں بہا بہا کے نہ پانی کا نام لو واسن و با کا تھکے سے ہاتھوں سے تھام لو</p>	<p>پہو چاہے فیض سید نہ تھکے ہاتھ سے دنیا میں کچھ تو کام ہو بازو کے ہاتھ سے</p>
<p>ع کمر کے لئے فغان تھے چلیں کمر کے لئے فغان تھے چلیں کمر کے لئے فغان تھے چلیں</p>	<p>ع کمر کے لئے فغان تھے چلیں کمر کے لئے فغان تھے چلیں کمر کے لئے فغان تھے چلیں</p>	<p>ع کمر کے لئے فغان تھے چلیں کمر کے لئے فغان تھے چلیں کمر کے لئے فغان تھے چلیں</p>
<p>طاقت سے ہن بھر ہو بازو دیر کے چہرہ کشا کا زور یخچ میں نہیں کرے</p>	<p>کیا کرتے ہو سیکھتے تھے نو نو نو نو بیچا کہ دھڑلے سے چلی کو چھوڑ کے</p>	<p>بیکس ہوں گمان امن سر سید پر ہوں عین اپکا فحلام تو ہوں گویا پشیم</p>
<p>ع اوس فوج میں تو ہوں تو ہوں تو ہوں بنیا اور دھڑلے سے چلیں تو ہوں</p>	<p>ع اوس فوج میں تو ہوں تو ہوں تو ہوں بنیا اور دھڑلے سے چلیں تو ہوں</p>	<p>ع اوس فوج میں تو ہوں تو ہوں تو ہوں بنیا اور دھڑلے سے چلیں تو ہوں</p>
<p>بہا کھڑا ہی جاک گریبان کیے ہوئے رونی ہو سو کھی سکتی نہ لے ہوئے</p>	<p>عاشق ہو دلبر اسد ذوالجلال کے باز و قومی نہیں نہ زور کے لال کے</p>	<p>موقع نہ کوئے کا ہر نہ بول سکتی ہو حضرت کے نہ کوئے کی آنکھوں سے نکلتی ہو</p>

<p>۴۲</p> <p>کونجی کو روکے کیے یا توئے عالم بلیا کو کو تباہ کرتے ہیں عجیب اش نامدار رواؤں کو بلیے باب ہیں باجا کو اختیار آب پوچی سنبھل سونے میں غار</p>	<p>۴۳</p> <p>کھولا اگر غوغاے باؤ کو جس کی کیا پیو نہ سر کو رو تا ہی فرزند سہ رفا خیزا لشک لال با چوچ میں ہم فدا خدا کی کا ہی غلام کہ نام کی پوجا</p>	<p>۴۴</p> <p>کچھو کچھو صراہا دی زدن میں پتلی آوا ب نہ سے جیپ میں بنی کی کی پتلی ریجا سے بان امر و کھنکھ میں بنی پتلی دیا پوئے نہ تانت زانہ پوئے نہ مدار</p>
<p>کیسے جو روکے کی کوئی انکے راہ ہو اب غم قریب ہو کہ مرا گھر تباہ ہو</p>	<p>ایذا میں صبر صاحب بہت کا کام ہی میری بھی آبرو ہو محض ابھی نام ہی</p>	<p>سو ایسے فقر قہر ہے میں ایک ان میں صاحب سدا کوئی بھی جیا پو جانا میں</p>
<p>۴۵</p> <p>اگر کھا واسطہ کوئی تندرست ہے ایدا دہر خضر میں کچھ کچھ کچھ کچھ دل کو مقرر نہ فقر سے لیکھا دیا نہ دھتے ہیں دیکھ کر</p>	<p>۴۶</p> <p>میرے چچو چاچا کوئی تندرست ہے کچھ کچھ دیکھ کر دھتے ہیں دیکھ کر میرے چچو چاچا کوئی تندرست ہے کچھ کچھ دیکھ کر دھتے ہیں دیکھ کر</p>	<p>۴۷</p> <p>کچھ کچھ کو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کو کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>اک دل ہو سیر اور کئی غم کے تیر میں بی بی میں کیا کروں کر کے صغیر میں</p>	<p>غم چاہیے نہ آہ و بکا جاپیے بھین شہر کی سلامتی کی دعا جاپیے بھین</p>	<p>سستی ہیں یوں جہا میں جفا تیر کوئی آواز بھی بجلا کوئی سنا ہیروئے کی</p>
<p>۴۸</p> <p>کچھ کچھ</p>	<p>۴۹</p> <p>کچھ کچھ</p>	<p>۵۰</p> <p>کچھ کچھ</p>
<p>آؤ اوجے دلبر و صرا کے سامنے روٹی میں لونڈیاں کہیں آکا سنا</p>	<p>دور رہے نہیں کیا قبول ہو صاحب یہ کہیو تم کہ نہ ابا قبول ہو</p>	<p>چھ چھاپے کہ وقت پہ کیا کام کر گئی چھوٹی بیو چھائی کی پوا نام کہ گئی</p>

[illegible]

<p>عادی نہ کہد یا قدم نہ دینا پھر پہلے کے گناہ شہنشاہ کربس دیو اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>	<p>ایا جاؤ اودہ برن سنسب تھا خود فلک باؤڑے کو لکنا زینل ہو تا تھا لو کے فرت سے غزلو کھل حال اسی سپاہ شہزادے رکتے تو پھیل</p>	<p>شہسب سے افس کی پانیوں جان ہی گر داور کے خانہ رنج تیری نشان ہی جلو سے سے اہ و شہت آباد کشتان ہی ڈر سے ہے جو نوم زمین آسمان ہی</p>
<p>بجائی نہ تو بجائی کی مٹی خراب ہو اجھا نہ مارا کوچ مرا پاتراب ہو اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>	<p>مصر قدم کی گرد کو بانی نہیں کہی وہوڈتے ہشر ہی نظر آتی نہیں ہی اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>	<p>ہم بدرتھے تو نعل بھی چارون ہلال تھے نقش تمھریس سے ہزارون ہلال تھے اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>
<p>اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>	<p>وہ نہ تھے نہیں کی دہ پورہ پین زیر سے جیسے ہوئی آراستہ پین چشم سپاہ دیدار ہو پے طعوزان سحر سے بیٹھا کہ جو بولتے تھے کو جان</p>	<p>وہ وہ دیو و مہر و شامندہ خباب نظر آتا تھا جس کی حالت سے آفتاب وہ رنگ بھی کہ نہ کیا ہو آفتاب صورت میں سرور و فرور کا جان</p>
<p>خو رشید کا حال نگاہوں سے گر گیا اقبال سر کے گرد ہماں کے بھر گیا اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>	<p>کس ناز سے وہ رنگ غزال غن چلا طاؤس تھا کہ سر کو سوچا چلا اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>	<p>رو کیا جاوہ موت کے بجھے میں آہنگ ہٹ جاؤ سب کہ شیر ترانی میں جا لنگ اوتن کی جان اور سبب قوت بلکہ یون بختی تو فیض جانے کو رنفر</p>

<p>مرثیہ یوں کہ یہ بڑھکے مٹتی حالت سے پہلوان دیکھا نہیں کہ چھوٹے کتھر گر ان میان سب میں تو وہ دم نام کے تھے بچا بمان آئیے تو وہ بچے بیچنے سے نہ فرما</p>	<p>مرثیہ مگر کیا ہوا بی بی بن گئے نشتان بن نیشہ بڑھ کر تو ہم بڑھ کر سے بیکھال بن مہلت نہ کہ دو ملک و ملک و جلال بن پانی کو بیا بیا گس میں کو کو کو کو کو کو</p>	<p>مرثیہ ناتھ نہ کہ کسکے کسکے سے بچن بچا بچا مگر کیا ہوا بی بی بن گئے نشتان بن نیشہ بڑھ کر تو ہم بڑھ کر سے بیکھال بن مہلت نہ کہ دو ملک و ملک و جلال بن</p>
<p>مرثیہ بو دے ہمیں ہیں کچھ جو نگہ بان ہیں گھانک سر ہدیک دینے نہ نہیں خبر سے کاٹ کے</p>	<p>مرثیہ سنہم دیکھتے ہیں جو ہیں نگہ بان کاٹ کے لچا لیں گھر ہر ترغ سے دیا کو کاٹ کے</p>	<p>مرثیہ لا لے پڑے ہیں سگڑہ کی جان کے کاٹے ٹھٹھے دکھائے تھے سوکھی زبان کے</p>
<p>مرثیہ خوشی ہو جلال میں تیا بچا بچا کال نفر کیا کہ تر تریں را کھیا بچا بچا یہ سو دے ہیں کچھ جو نگہ بان ہیں گھانک سر ہدیک دینے نہ نہیں خبر سے کاٹ کے</p>	<p>مرثیہ کشت میں سب ہمارے تیر سب کو دیکھ داد آجایا باب چاند نہ ہم دیکھ جیب نہ نہ دیکھ کر کچھ جو نگہ بان ہیں گھانک سر ہدیک دینے نہ نہیں خبر سے کاٹ کے</p>	<p>مرثیہ عزیز بچا گئے ہیں وہ چوٹیں ہمارے ہیں بیر العلم من کو دے تلواریں ہمارے ہیں</p>
<p>مرثیہ دو نام میں علی کی بار بار پلو ہیں دور یا نہیں کہ رک گیا ہم ذوالفقار</p>	<p>مرثیہ ناصر ہیں بلکہ گاہ فلک بار گاہ کے دفر اول سے دیر میں عرب کی لہجہ کے</p>	<p>مرثیہ گھوڑا اور اس پر دیکھو سواروں کے ٹوڑ کے لیکھی صفوں پہ سیف بھی کاٹھی کو چوڑ کے</p>

<p>فصل آدمی تنہی کی کہ اہل کابلیہ منت بیعت خود تنہی وہ سدا شام جلی سدا غم غم غم غم غم غم شندہ تنہی موت جادو تنہی غم</p>	<p>فصل سچ چھوٹے سپاہ کے میں کج کیا بانتے وہاں گئے اسے باا اوستے باقی بہت ہزار دین کو دینا کج کیا اقتد سکودہ پم وہ پلو تنہی نہ کیا</p>	<p>فصل غصہ جادو اسے گلبہ وید جی کیا گوشے کاں سے دوشے کاں سے جی کیا کبتہ جادو میں جی کیا کبتہ جی کیا نیز فک کو دیکھ جی کیا کبتہ جی کیا</p>
<p>اس غول پر کبھی تنہی کبھی اوس قطار پر پڑتا تھا ایک شمع کا سایہ ہزار پر</p>	<p>اس پر تنہی من و دل کیں ذری تھی گو باغی آگ پر تھیں اور کبھی پوری تھی</p>	<p>انداز سے فرق گروں و سر بھی ہم تنہی کشتو کا ذکر کیا ہو کہ تیغ و نہیں و مہ تنہی</p>
<p>فصل وہ تنہی کی چیک وہ تنہی کی کیا رہنمائی اس تنہی کوک و تنہی شکوہ سوا دین شہر دل کے کیا جلو کابین فلان سب سدا کلا کی</p>	<p>فصل بیچل تھا کانا تو اسے عرب کیا ہو چکا وہاں کون کون کون کیا آئی اہل ادھا کون کون کون کیا نیز خدائے تنہی سدا اخص کیا</p>	<p>فصل کسی طرف نظر نہ کی گئی جی کیا کبھی تنہی سے اوجی جانب اہل جی کیا رہو دیون کج کر کلا سے دیون جی کیا تلاش جی کلا کی طرف دیون جی کیا</p>
<p>چتون وہی غضب وہی اے کالیان ہی پھر تی وہی چہ پش وہی کالیان ہی</p>	<p>باز وہی آئی تنہی و وہی شاکہ کے پھر وہی کہ وہی فکر کیا و شاکہ کے</p>	<p>ایسے جری سے کسو حال اصراف ہی یوں پھر کہ صف کی صف کو جی کیا</p>
<p>فصل قندارہ وہی وہی وہی وہی وہی نواختن وہی وہی وہی وہی وہی یوں فاک اگر کے غم کیسے کہ چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے</p>	<p>فصل کلا تھا منزل قربت میں کیا وہ کہ جو تھے وہی فصلات کیا وہی نہ کی جو تھے وہی فصلات کیا وہی نہ کی جو تھے وہی فصلات کیا</p>	<p>فصل جل کج کج کج کج کج کج کج وہی نہ کی جو تھے وہی فصلات کیا وہی نہ کی جو تھے وہی فصلات کیا وہی نہ کی جو تھے وہی فصلات کیا</p>
<p>تنہی قہر کی نگاہ غضب کا جلال تھا اکسین بھی سنج سنج سنج سنج سنج</p>	<p>آواز شہنت میں گیسو بزم کی تنہی اندہ کا گرم حمام و بختہ کی تنہی</p>	<p>جلالی روح تنہی پیر کی کحل جی کیا بولی اہل اب او تھ کے تو پیر کی کحل جی کیا</p>

<p>۱۷۱ بہشت اور جہنم کا واسطہ ہے جس کا نام ہے نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>۱۷۲ مغز کو کھینچ کر اپنے منہ میں لے کر کھینچ کر بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں</p>	<p>۱۷۳ دور در کے چھپنے والے ہیں جہاں جہاں بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں</p>
<p>جب سن سے سر پہ آئی کسی بے مضال کے گویا سنو مچل گئی بھولو نہ وہ حال کے</p>	<p>بہشت سے نہ تھے سب سے پہلے نہ ہرچہ نشان پر بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں</p>	<p>بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں بہشت کے نام ہیں جہنم کے نام ہیں</p>
<p>۱۷۴ نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>۱۷۵ نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>۱۷۶ نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>
<p>نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>
<p>۱۷۷ نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>۱۷۸ نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>	<p>۱۷۹ نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم نارستان و جہنم کے نام ہیں نشانِ قلم</p>
<p>پانی وہ زمیں کا پیر اور فنا ہوا پانی وہ زمیں کا پیر اور فنا ہوا</p>	<p>پانی وہ زمیں کا پیر اور فنا ہوا پانی وہ زمیں کا پیر اور فنا ہوا</p>	<p>پانی وہ زمیں کا پیر اور فنا ہوا پانی وہ زمیں کا پیر اور فنا ہوا</p>

<p>۵۱۱۱</p> <p>چو کوخاک فرخ کے لہے بنے لودھم نہ لپے زمین پر کرے شہنشاہ جوش چلے گئے شہر کے فرخ سے دجال شہر حضرت کمان بن لوہے عجب نام</p>	<p>۵۱۱۲</p> <p>نہم دکر کیا سکے زانو بوجوان گمراہ کی پوچھاں ورنہ بوجوان حافظ بدین اس میں بان بوجوان اس کا قدم پہنچا کرین بوجوان</p>	<p>۵۱۱۳</p> <p>اکبر کوخاک کے بجای وہ گمراہ آکر حرم میں تو گئے بیار و گمراہ ماتم جو ان بجائی کا تو تہیہ میں غار اکبر بفرار کے واسطے بابت تہیہ</p>
<p>کیا کیا ملی ہیں تیغ و تہ تیغیں لڑائی میں وہ زخم گھائے شیر ز اسو سترائی میں</p>	<p>وسن سکے بچے کی گردنیں دھابھیں بھیاہیں تو اکبر مر رہو سبجال میں</p>	<p>گرے لگیں تو شیر در صغیر کا نام لو بہیاہر کے ماتم کو مضبوط تمام لو</p>
<p>۵۱۱۴</p> <p>اوشان پر کھنڈن کی تیغیں نہ تھیں عباس کا پل جلتا تھا جہان نہ تھیں عام آدموں نے توجہ نہ لیا بوجوان کیوں او حرمین کون اور بوجوان</p>	<p>۵۱۱۵</p> <p>دیکھا جو در صغیر کی تیغیں نہ تھیں ڈوب رہا ہے کھنڈن کی تیغیں نہ تھیں ملکہ کا کون قتل ہو گیا بوجوان میں کی حرمین کی تیغیں نہ تھیں</p>	<p>۵۱۱۶</p> <p>اکبر پر کون تو نہ تھیں تیغیں نہ تھیں فطان امیر بجا بوزے کون تو نہ تھیں چلتا تھا شاہ لاش کھو کر کون تو نہ تھیں فرق کیا بجای نصرت میں کون تو نہ تھیں</p>
<p>لاش اونکی پائال ہوئی زخم چھٹ گئے جنین علی کا زور تھا وہ ماتم کٹ گئے</p>	<p>درباب فوج شام نے مارا لیر کو زخمیں اجل نے چھین کیا کیر کو</p>	<p>رو لیں گے لگا کے تن پاش پاش کو اکبر سپہیں دکھا دو براور کی لاش کو</p>
<p>۵۱۱۷</p> <p>اکھ صدا نہ کر کی جانب سے ایک آقا تمام بوجو عبد جان شہر تن سے نکل کر آگاہ میں بوجو جان اب فقط حضور کی کا منتظر</p>	<p>۵۱۱۸</p> <p>نہم دکر نہ تھیں تیغیں نہ تھیں حتمی کار کو عین زانو سے لگا لیر وہ حرمین کی تیغیں نہ تھیں زیر زمین بوجو جان سے لگا لیر</p>	<p>۵۱۱۹</p> <p>اکبر نے کس کس کو بوجو جان لیر رکھ چھ چھ لاش غم ز بوجو جان بوجو جان کی تیغیں نہ تھیں بوجو جان کی تیغیں نہ تھیں</p>
<p>بابا کے ساتھ خلد سے تشریف لائی ہیں حضرت کی والدہ کھلنے کو آئی ہیں</p>	<p>آنا میں قرار ملی بقیہ ار کو درباب روئے جانے میں خدمت کر کو</p>	<p>ٹوٹی ہوئی کمر بوجو جان کمر کو بجیا دوز اگلے سے لگا کمر کو</p>

<p>کریا پر محلہ چھٹیں بلکھٹ گئے غارتوں نے غریب بی بی و طرف بیخارا ہو بسبب تو سچا رسول کی امت نے سبب سچا جان جان کھنچ کر دن سے اس</p>	<p>کریا پر محلہ یہ کہنے دے شہ کی طرف کی نظر ہو جو کل کر یکا پست نہ کہ دنیا کو چھوڑ دنیا قدم نہ نہ کہ وہ قتل ظلم ہو لیکن چکیاں بگڑ گئے تو روزِ محشر</p>	<p>کریا پر محلہ مر جائیگے جلاد و بہن منہ سے بول کر دو باتیں کر لو بھائی سے اکھڑو کھول کر</p>
<p>کریا پر محلہ کیوں ملک پر کچھ نہیں ہو سکتا آؤ ہم اپنے زانوئے کھینچ کر لیتے ہو کیوں کر کہے روٹا دل ہو غارت ہو اکھڑو دنیا سے اب</p>	<p>کریا پر محلہ گردن پھری ہوئی ہو سبب ہی رہی سو کچھ زبان و اتھو تکیہ نیچے دی رہی</p>	<p>کریا پر محلہ ہر دہر و لیل مرگ ہو لکنت زبان کی بچکی نہیں یہ چہم سے نصرت پہ جان کی</p>
<p>کریا پر محلہ سب کا تکیہ اس کا غلبہ کیا چھوٹے تکیہ کے سبب چھوٹے آہستہ آہستہ اس کی طرف سے</p>	<p>کریا پر محلہ مان غارتوں کے کیا کا نام ہو تم میں شکر پر سچ رسول کا نام ہو اب نصرت حسین علیہ السلام ہو تاریخ آج نہیں ہو ختم کا نام ہو</p>	<p>کریا پر محلہ موت آئی تو شکر ہزاروں ہو بیگنا جو سال بھر چکا وہ پھر نہ کو رو بیگنا</p>

<p>۴۴</p> <p>ماری پر خوف کا نشانہ ہے مرد غیب پر اور شہر کا نشانہ ہے لوگوں کے اسٹک پر ہے یہ بیان آباد</p>	<p>۴۵</p> <p>یہ جو ان خیال و شک کے ہیں تو یہ جو ان خیال و شک کے ہیں یہاں سب پر ہے یہاں سب پر</p>	<p>۴۶</p> <p>یہ جو ان خیال و شک کے ہیں تو یہ جو ان خیال و شک کے ہیں یہاں سب پر ہے یہاں سب پر</p>
<p>۴۷</p> <p>بجھتا ہے وہ جو قبر خالی کا پھر ارغ ہے جو حال ہو بجا ہے کہ جالی کا داغ ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>ہاڑی ہو یا تھمر سے ایک ہاتھ ہیں میں ہاٹا ہوں شہر خدا کے ساتھ ہیں</p>	<p>۴۹</p> <p>دکھلاوا اسکا حال شہر ناہار کو ہجلی لگی ہوئی جو مہر شہر خوار کو</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے</p>
<p>۵۳</p> <p>آخر شہر میں جو نہ روون کو کہا کرو تو علی گوا تھم سے کوون کو کہا کرو</p>	<p>۵۴</p> <p>اہل معرکہ میں فوج ہوں پہلے تو یہ ہو سب سے پہلے کے بعد یہ بجائی شہر ہو</p>	<p>۵۵</p> <p>رخصت میں مٹی کی ہے کہ ہونہ نام آجکا وہ کام ہو غلام کا یہ کام آجکا</p>
<p>۵۶</p> <p>میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۵۷</p> <p>میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے</p>	<p>۵۸</p> <p>میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے میں نے یہاں سے کہیں سے کہیں سے</p>
<p>۵۹</p> <p>رخصت کا حرف لب پہ بھی لایا خانیگا جسے تو یہ پہاڑ اور شاہا خبائیگا</p>	<p>۶۰</p> <p>پہلے تھا ذکر آب منسلی کے واسطے اب جا کے پانی لاتے ہیں بی بی کے واسطے</p>	<p>۶۱</p> <p>پانوں نے مرفیہ کی کمالی کو کہو دیا چونکے واسطے مہر بجائی کو کہو دیا</p>

[illegible]

۵۲۰ دود و در سبب بجای بر سر غمناندی آردین غمناکی بجای بر سر غمناندی	۵۲۱ شکوہ واد در تنبلی کی دروغ علم نکست لے لڑ چکر لے لڑ چکر	۵۲۲ کا گاہ غل ہو افتریں تیر گام لادو آیا تجلی کا مسروان کو شخلم لادو مان خوش قریز کو تبدیل تمام لادو اسپ کر ان کتاب و دفتر جلم لادو
۵۲۳ غل چار سو یہ کہ قدم سر کے جالے ہیں گھوڑے بجگا وھرن عبا شیں آج ہیں	۵۲۴ ڈروٹے شرمگین کچھ کہ لعل نگہ سے صحر از تردی تھا پھر سر کے رنگ سے	۵۲۵ ہوا انتظار امیرش آہو شکار کا بیٹا سوار ہو گیا دل سوار کا
۵۲۶ وہا وھو غمنا جو جو دیکھا تیر رونا جو کہ جانی سے جانی دیکھا تیر زور آو کی آدھی تندی جانی دیکھا تیر جواب دیکھا جانی دیکھا تیر	۵۲۷ وہ وھو علم کی ادھن عبا شیں غمنا رکھے تھانہ تھانہ جو شیدا تیر چرخ اوھ علم کا رخ مونیادھم دونور سر دیکھا تیر دیکھا تیر	۵۲۸ آیا فرس تھا کس کس قنداز سے سر کا قافلہ کل آیا جاز سے کہن تھا پون ملک جو اس قنداز سے چلیے پری چیں میں قنداز سے
۵۲۹ لرزه ہوا کے تھیں جو مرد بند ہیں شیر وکے ماتھ پاؤں ترائی میں شہر ہیں	۵۳۰ لیکا وہ زرق برق میں یہ آج تاب ہیں تھا فرق ایک نیت کے کا وہ آفتاب ہیں	۵۳۱ فوق او سکے تھا سائے سعادت نشان کو سم تھے زمین پر نو دماغ آسمان پر
۵۳۲ ان کے قدم اوھنے کے پیر ہیں مانند پیر کا نپ یہ ہیں جوان فوج دشمن سے لڑنے کے پیر ہیں داسن لڑنے کے پیر ہیں	۵۳۳ خبر کے غمنا تھا آفتاب کو پیر چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ داسن چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ پیر چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ	۵۳۴ وہ وھو غمنا کو غمنا سو گنگ شہر وہ وھو غمنا کو غمنا سو گنگ شہر کریں غمنا کو غمنا سو گنگ شہر کریں غمنا کو غمنا سو گنگ شہر
۵۳۵ راہت نام خود سے تھلے جا رہیں لشکر کے بھاگنے کے نشان چاہتے ہیں	۵۳۶ لشکر کا باد بان ہو نو کو شہر جا لے طوبی انماں ہو اگر او سکے ہو لگے	۵۳۷ کھائی تھی ہر پری تھی قسم کو کھان کی غصہ یہ تھا کہ کنگ ہو وھو کھان کی

مرثیہ امیر
جلد دوم
مرثیہ امیر

<p>۳۲۷ دل نہ ترا در برق تجا جی برانی سیر و دنیا میں صبح و شام کی طرح گزرتی ہے اسوار و مہلا سے گزرتی ہے گزرتی ہے گر سائنس کی تو دوسری دنیا ہے</p>	<p>۳۲۸ لو اب ہمارے ہونے میں عجیب کچھ و در اسن قیامت کیا ہو سکتا ہے جو کہ جس کی بات ہے کہ کھائے لپو و اقباب خاندانہ زبیرا ہو چلا ہو</p>	<p>۳۲۹ شکوہ و اداس فوس کی عجیب بات یہ شوق تھا کہ کوئی شخص نہ آتا کہ کوئی دور ظلمت خاتمہ فرشتہ کی ہے وہ عجیب کیا کہنے سے کہنے کی اس لئے کہ</p>
<p>۳۳۰ سیرت غضب پر گو کہ فہم آجاتا ہے اوسکو تو نبی کی حرکت تازیا نہ ہی سیرت کا اوسکے وہ عجیب ہے و نہت میں جس کی طرح گزرتی ہے</p>	<p>۳۳۱ بر چھاپا سمن کو ز الوین داک لو وہ ہلال بن گئے حلقہ کا کب بہشت میں صرف بان کو دور و نہت میں غزال و شمشیر کا کب</p>	<p>۳۳۲ سبکے گونہیں انکی غلامی کا طوق پر یہ وہ بشر ہیں جھکو ملائک بہ فوق یہ بے اختیار کھینچ کر آ رہے ہیں چسپا جو عرش و خاک کا کب</p>
<p>۳۳۳ سایہ نہ تھا ہوائے سعادت بنا تھا گو یا ہو کے زور میں شاہین بنا تھا موتی کی آگے وائٹون کے کچھ آہو نہ تھا سورہ تھانور کا وہ بیان کھو نہ تھا</p>	<p>۳۳۴ طاؤس کیا کہ برق بھی شرمکے لگی پھیلے شون کی گرد نظر آئے لگی موتی کی آگے وائٹون کے کچھ آہو نہ تھا سورہ تھانور کا وہ بیان کھو نہ تھا</p>	<p>۳۳۵ وہ خندان فوس کی موت لگتی ہے و نہت میں جس کی طرح گزرتی ہے موتی کی آگے وائٹون کے کچھ آہو نہ تھا سورہ تھانور کا وہ بیان کھو نہ تھا</p>
<p>۳۳۶ رفعت میں بہت حوصلہ کبک دیتی تھا چھل جہن کی تھی تو جھک کر ہی تھا ہیلو میں قلب وہ جو ہمیشہ کھڑا رہا سینہ وہ صدر تھا جو وہاں سے بہا</p>	<p>۳۳۷ خوشید کی دنیا تھی سونے نشان کہ خوت سے تھانور میں کا وہ آسمان ہیلو میں قلب وہ جو ہمیشہ کھڑا رہا سینہ وہ صدر تھا جو وہاں سے بہا</p>	<p>۳۳۸ وہ خندان فوس کی موت لگتی ہے و نہت میں جس کی طرح گزرتی ہے موتی کی آگے وائٹون کے کچھ آہو نہ تھا سورہ تھانور کا وہ بیان کھو نہ تھا</p>

یہ میر تقی میر کی مرثیہ ہے
جو شاعرانہ لہجے میں لکھی گئی ہے
یہ میر تقی میر کی مرثیہ ہے

<p>۵۳۱ شان ملک و مملکت و دولت و مملکت و مملکت اسلام و دنیا و ملت و ایمان و اوقاف اشفاق و رحم و دوستی و خلق و دوا خوف و بجا و آرزو و مطلب و دوا</p>	<p>۵۳۲ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>	<p>۵۳۳ چندر کا ذوالفقار کا کائنات خوشی میں سینے سینے کے اندر کا خیمہ میں جہاں کسب و کاری کا پیر کا کسب و کاری کا</p>
<p>۵۳۴ اندوہ و دور دور و دور و دور سب غائب و بدوش و فرس کی جلوہ ترکش کے سارے تیرا مل کے پیام</p>	<p>۵۳۵ دہشت سے گونہ گونہ گریبان شام ترکش کے سارے تیرا مل کے پیام</p>	<p>۵۳۶ ضربت کا حال عمر و دلاور سے پوچھے چندر کا زور و مراد و عزت سے پوچھے</p>
<p>۵۳۷ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>	<p>۵۳۸ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>	<p>۵۳۹ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>
<p>۵۴۰ فلے سے تھے پہ صبر ہی نہ ہوتا تھا ہر گام پر ثبات قدم چھوڑتا تھا</p>	<p>۵۴۱ غل تجا زبان ناطقہ الکن ہو لال ہو لاریب فیتہ مصحف ناطق کالال ہو</p>	<p>۵۴۲ سین پہ نہ کھاو گاتاوار بن کھاو گاتا یہ رنگ آب نہر سے مین لیکے جاو گاتا</p>
<p>۵۴۳ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>	<p>۵۴۴ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>	<p>۵۴۵ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیں ایک دور فرخ و طغیان کا کائنات خامہ نوچی جبکہ چرخ سے گزرتا</p>
<p>۵۴۶ رخ کے عرق سے لوز کے قطر چکاتے تھے حلقہ نہ تھے ریزہ مین ساگر چکاتے تھے</p>	<p>۵۴۷ زابت سے پیش ہو ہون خدا کی سپاہ پیر و ہون بادشاہ ہدایت پناہ کا</p>	<p>۵۴۸ دو دن تو بیکسو نہ چلش مین گزر گئے کس پر خون ہو گا جو مصدوم مر گئے</p>

<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل بیت درا کر امان کے قتل تبدیل ہو دیکھو اس قدر سے دی سرسبز ہو یوں سلامت کی سلامت ہو</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل بیت درا کر امان کے قتل تبدیل ہو دیکھو اس قدر سے دی سرسبز ہو یوں سلامت کی سلامت ہو</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل بیت درا کر امان کے قتل تبدیل ہو دیکھو اس قدر سے دی سرسبز ہو یوں سلامت کی سلامت ہو</p>
<p>دریا بہیگا جو کتا کتا سے فرات کے دم بھر میں بند ہوئی کوپہ بجائے</p>	<p>مہر دل بہاؤ کی شان لٹا کا نقش تمنہ نہ کیے آید نصرت کا نقش تھا</p>	<p>اوڑ کر بھی مرغ روج کا بچا حال تھا ہم ہر شام میں بٹنے کہ لوہے کا ہال تھا</p>
<p>دھانڈے خانہ میں ہو چکا ہے دریا چھوڑ کر گیا ہے ایسا بڑھاپا کہ سر نہ رہا ہے باران تیر ضرت میں رہا ہے</p>	<p>سب کو دیکھو نصرت خانہ میں فائدہ و نقصان میں چوہہ میں آکر ہو رہا ہے وہ قدر وہ مہر وہ نہ رہا ہے</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل بیت درا کر امان کے قتل تبدیل ہو دیکھو اس قدر سے دی سرسبز ہو یوں سلامت کی سلامت ہو</p>
<p>کشتوں کو اپنے فوج ہر دہندے لگی جنگل میں برق مہر خدا کو نہ لگی</p>	<p>اوتر سے بھرے جسے اوسکیو خبر ہو کالے گل ہزار کے اوزن میں تر ہو</p>	<p>تلاوار میں منہ چھپانے نہیں رہا ہے دھماکے میں لپکتی ہوئی ہو رہا ہے</p>
<p>کچھ ہی تھیں آمد خدا سے کچھ ہی تھیں توفیق سے پہلے کچھ ہی تھیں گمراہی سے پہلے کچھ ہی تھیں توفیق سے پہلے</p>	<p>کچھ ہی تھیں آمد خدا سے کچھ ہی تھیں توفیق سے پہلے کچھ ہی تھیں گمراہی سے پہلے کچھ ہی تھیں توفیق سے پہلے</p>	<p>کچھ ہی تھیں آمد خدا سے کچھ ہی تھیں توفیق سے پہلے کچھ ہی تھیں گمراہی سے پہلے کچھ ہی تھیں توفیق سے پہلے</p>
<p>باڑہ اس غضب کی وارہ اٹھ کر دشمن کو اوسکا گھاٹ کن لٹھا کر</p>	<p>کوشو کو دھو دھو دھو دھو دھو ریتی پہ نکل تیر شپ سے تھے کہ ہو</p>	<p>لشہر تھے ایک ضرب میں دھو دھو دھو شہر تھے سب کہ موت کی نو دھو دھو</p>

[illegible]

<p>۵۱۲ تجھے جو بے ہوش نہ صدفی نور ہو کر کے جا کر کے چھین کر دے جو جو کر کے تلوار پر چھین کر دے جو جو کر کے جا کر کے دھابن گھات کو سب جو جو کر کے</p>	<p>۵۱۳ سفاقتے البیبت بکار جریب مین ماتم دو کو سجاں ایا بیک کر با سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب سب</p>	<p>۵۱۴ فربا یا تے سر غوغا اراد حب دگن سنین سب سب سب سب سب تو ایسی فائز زاد کی کافق کجا ادا پیش خدا بزرگ کی صابر جا شہا</p>
<p>۵۱۵ وہ ہر چھیاں نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہ تیغ او ٹھالی وہ صاف وہ ہر چھیاں نہ پھر نہ وہ نور صاف جس نور ہے پہ تیغ او ٹھالی وہ صاف</p>	<p>۵۱۶ طوفا نکادھیاں صاحب کشی کو چاہ چو نکلی پہلے فکر ہستی کو چاہ طوفا نکادھیاں صاحب کشی کو چاہ چو نکلی پہلے فکر ہستی کو چاہ</p>	<p>۵۱۷ بالی سے ای فرس تجھے جیا اعتبار ہو سب سب اب کس طرح پس ہو تر اب ہو بالی سے ای فرس تجھے جیا اعتبار ہو سب سب اب کس طرح پس ہو تر اب ہو</p>
<p>۵۱۸ وہ کہ گنج کہ تفریق جو جو تفریق جو جو تفریق نہ سب دور دور فانی تفریق نہ سب دور دور فانی تفریق نہ سب دور دور</p>	<p>۵۱۹ لا اسبیاں نہ سب سب سب سب کہ جو تفریق نہ سب سب سب سب لا اسبیاں نہ سب سب سب سب کہ جو تفریق نہ سب سب سب سب</p>	<p>۵۲۰ وہ کہ گنج کہ تفریق جو جو تفریق جو جو تفریق نہ سب دور دور فانی تفریق نہ سب دور دور فانی تفریق نہ سب دور دور</p>
<p>۵۲۱ غل کھا کر اب چھینک نہ ہم اس لوائی ہون کھا کر کھینک نہ ہم اس لوائی ہون غل کھا کر اب چھینک نہ ہم اس لوائی ہون کھا کر کھینک نہ ہم اس لوائی ہون</p>	<p>۵۲۲ لہر و تکی کلیان جو برابر چھینک نہ ہون کھانی تھیں اور صابو تکی لہر و تکی لہر و تکی کلیان جو برابر چھینک نہ ہون کھانی تھیں اور صابو تکی لہر و تکی</p>	<p>۵۲۳ اک تھو بھاگ بڑھنے نہ واس نہ ہو کشتہ کر و سرائی مین چھینک نہ ہو اک تھو بھاگ بڑھنے نہ واس نہ ہو کشتہ کر و سرائی مین چھینک نہ ہو</p>
<p>۵۲۴ اور کافان نہ جو جو بچا وہ شمسوان شمسوان جو جو بچا وہ شمسوان اور کافان نہ جو جو بچا وہ شمسوان شمسوان جو جو بچا وہ شمسوان</p>	<p>۵۲۵ بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۵۲۶ لہر و تکی کلیان جو برابر چھینک نہ ہون کھانی تھیں اور صابو تکی لہر و تکی لہر و تکی کلیان جو برابر چھینک نہ ہون کھانی تھیں اور صابو تکی لہر و تکی</p>
<p>۵۲۷ سر ہو ہو کون تیغ پاکر جو تو لڑے دھو لڑے نہ کہ نہ لڑی ہی آبرو بڑھے سر ہو ہو کون تیغ پاکر جو تو لڑے دھو لڑے نہ کہ نہ لڑی ہی آبرو بڑھے</p>	<p>۵۲۸ حیوان تو ہوں حضور نہ خوش اعتماد ہو مین بھی تو مین فاطمہ کا خانہ زاد ہو حیوان تو ہوں حضور نہ خوش اعتماد ہو مین بھی تو مین فاطمہ کا خانہ زاد ہو</p>	<p>۵۲۹ مشکیدہ لیک لاکھونے کس تک غارین کیون ای بہادر و کہ بجا بکس کیلین مشکیدہ لیک لاکھونے کس تک غارین کیون ای بہادر و کہ بجا بکس کیلین</p>

<p>۱۹۱</p> <p>بہت جودن دینا کرنا تو تیرے کرب غریبوں کو گمان عجب پاش حسین دارا پاشا کی جو بہت سے اک بعین بالہ سے کھل گئے گرا باز حسین</p>	<p>۱۹۲</p> <p>مگر جو فخر و غیبتے قابلِ بکا نظر مارا کس شہیدِ دلاور کی چشم پر جھپکی نہ آئے کھو ادا کرا کرا پور بولتے ہو ہم سے بھلا وہ نہیں</p>	<p>۱۹۳</p> <p>مردِ پور سے لیلک سسکیں نہ کیا مال مان شیخی میں عجب پاش صالح جلدی کی کڑی عجب لیلک نہ کیا ایک بھرتے عجب کی بولتے کرا کرا</p>
<p>۱۹۴</p> <p>مگر نگاہ کی کہ اکھی یہ کیہ ہوا اک ماتم رہ گیا تھا سو وہ بھی جدا ہوا</p>	<p>۱۹۵</p> <p>جوش غضب میں خاکِ پٹیچے تیرے گویا ہوشکنا تھا چشم دلیر سے</p>	<p>۱۹۶</p> <p>مردِ جاوگلی اگر اوجھیں جیتا نہ پاؤ گلی کیونکر چچی کو لٹے یہ صورت دکھاؤ گلی</p>
<p>۱۹۷</p> <p>تو نہ جو گیا علینہ دینے عجب پاش نامور نے جو کاکا کی دانتوں سے پیری مشک کے مٹھنے نہ پیا بکھیرے پیر جی بڑا کوا و اصیبنا</p>	<p>۱۹۸</p> <p>شاہنشاہ سے کلمہ کلمہ گیا رہی ہو تو خور کے چلے آپ قیدیو آواز دے جا آئیے پاشا نہ کیجئے سرن سے کاش لے لے لے لے لے</p>	<p>۱۹۹</p> <p>حضرت آقا کی کراڑے کراڑے یا گاہ دانت بڑے کج بکرا کی بعین ایک جلد سے کرا کے آتین مامورین کدے سے کرا کے کرا کے عجب پاش</p>
<p>۲۰۰</p> <p>گوڑے سے ڈلگا کے بعد یاس کر سکا پانی کے ساتھ حضرت عیاس کر سکا</p>	<p>۲۰۱</p> <p>خونین ترپ ترپ کے یہ غیور ارجمند حدیث یہ پر کہ حسرت دیدار دہ جائے</p>	<p>۲۰۲</p> <p>بڑھنے و پانہ گھاٹ سے آگے دلیر کو کیا گویا کر کچھار میں مارا ہوش کو</p>
<p>۲۰۳</p> <p>اچھو پچھو کر حضرت عیاس پاشا کھینچنے کے پاشا کے پاشا پاشا جک کزین پاشا پاشا جو بھلاہ باکم گر زکران عجب سے پاشا پاشا</p>	<p>۲۰۴</p> <p>کھانہ سر سے علمدار کا کچھ گوڑے میں بن سلیمان عیاس پاشا چہرے کا تلک ادا ہو کر تاعون میں کی عرض نہ تیرے سے تیرے سے تیرے سے</p>	<p>۲۰۵</p> <p>تیرے سے عیاس پاشا پاشا پاشا افتادہ ہو وہ خاک پاشا پاشا آتے ہیں بیان عیاس پاشا پاشا پاشا پاشا میں عیاس پاشا پاشا</p>
<p>۲۰۶</p> <p>کھڑے ہو اگر اسد ذوالجلال کا سر پاش پاش ہو گیا حیدر کے لال کا</p>	<p>۲۰۷</p> <p>شاید خبر نہیں ہو امام غیسور کو آقا پیر پکار رہے ہیں حضور کو</p>	<p>۲۰۸</p> <p>ہو یا سے آج اونٹ لیا حامل نشان کا کشتا جو سر ترائی میں کدیل جون کا</p>

[illegible]

<p>۱۰۰</p> <p>کیا بندہ ہمدردی کو نہ غور و خفا لاکھوں برس کی زنجیریں جو اس کو کشتار خون و جگر سے جو کچھ بھی ہو جان دار دشمن اور ہمدردی شاد فادار</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کچھ کہے شیعہ میں علی اکبر کیا اسی شاہزادہ دو جہان میں کچھ فدا میلے جھجکے طرف گشت جان بخت فرزند قاضی گیسو سے خود ارکند</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کیونکر نہ ایسی مرگ پر نازان غلام ہو ہر کام نزع جسک سرھلے امام ہو گر منع بھی کریں تو اکیلا نہ چھوڑیو عمو نثار باپ کو متناہ چھوڑیو</p>
<p>۱۰۳</p> <p>روئے لگے یہ کیلئے عجب تشریف قربان شہرے لے گئے کیونکہ عجب بیچار کی عرض اب بدلتے کچھ بھی ہو جان دار غم کہ آپ اکیلے ہیں با شاہ فادار</p>	<p>۱۰۴</p> <p>یہ کیلئے پست شاہ کی جانب میں طالع کھینچے لومو جی ہو جا کچھ کو کچھ تسلیم نہ فرماتے خون کے قطرے اچھوڑیو کسی باپ کی حسنین کی اپنی حق نظر</p>	<p>۱۰۵</p> <p>ملاواریں کچھ کچھ کے لشکر جو آہنگ اب کون ہے قبیلہ دین کو پائیگ سینکا جی کا ڈھل گیا بجالی کی گودین بجالی کا دم کھل گیا بجالی کی گودین</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کیا لکھتے ہیں موت سے اولیاء بندین جو عجب بہت بندین جان فدا بلواریں دم کا آندوشت کا بھی غلام سچو ابھی آجی کہ جو بوری غلام</p>	<p>۱۰۷</p> <p>چالیس کو کچھ کہے سلطان عجب قندیل پر کہ مرگ عجب جان نامور کبکین ہو حسنین کی پیر پیار ولی صدر اعلیٰ کی پیر پیار</p>	<p>۱۰۸</p> <p>پاؤنگا اب کمان میں امام غیور کو جی جا رہا ہے کہ چھوڑو نہ حضور کو فرزند خاتمہ راہ مختار اعظم تھا جو حال ہو گیا ہے کہ پیارا غلام تھا</p>
<p>۱۰۹</p> <p>یہ سب شریف بزرگی غلامی کا ہی ہے موت پر اس حال لاش کھنڈی کی ہے خون و جگر سے جو کچھ بھی ہو جان دار دشمن اور ہمدردی شاد فادار</p>	<p>۱۱۰</p> <p>پر سنا میں شہید کا دیے کو آگے ہیں یہ سب تجارت ہے بجالی کے لیے کو آگے ہیں اوچھ کو کچھ کہے حضرت شریف میں ان کی یاد دہانی ہے اور کچھ کہے جو کہ مرگ ان شہیدوں میں اچھوڑیو خون و جگر سے جو کچھ بھی ہو جان دار</p>	<p>۱۱۱</p> <p>بجالی کا کپا سفر روا میں اب مر گیا بچے مرے یتیم ہوئے باب مر گیا باز عجب کہے ہو گیا پوئی کمری اوچھ کو کچھ کہے حضرت شریف میں ان کی یاد دہانی ہے اور کچھ کہے جو کہ مرگ ان شہیدوں میں اچھوڑیو خون و جگر سے جو کچھ بھی ہو جان دار</p>
<p>۱۱۲</p> <p>کیون مجھے سنبھالو البتہ کیا سہی سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>کیون مجھے سنبھالو البتہ کیا سہی سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>کیون مجھے سنبھالو البتہ کیا سہی سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا سب جس سے کھینچتے تھے وہ شہید ہو گیا</p>

[illegible]

<p>۳۰۱ چوڑا اولٹنے کے خبر کیا فضا نے دی صدمہ اک پروردگار و اللہ و اللہ ہی سے شجرا کو ترا لائے ہیں گھر میں بسکے عالم کربلا ماتر کے حجاب و عریض کس بادشاہ</p>	<p>۳۰۲ بیا بیا چوڑا چکر پڑی ہو چکی کے مال بکھرا دیے جس میں کی ہر سوچ کمال پڑی چھپا دیں کھل کے جو بیا تو بھیل پڑی چوڑا لنگے اطفال خرد سال</p>	<p>۳۰۳ کچھ سوچو کچھ سوچو مٹ گئے دانے لعل میں سوختا ماتم اٹھائے علم کی بارگاہ میں کہہ کرے کچھ کچھ کچھ کچھ وہ دھڑکن صاحب جس میں مٹ گئے ہیں کچھ کچھ</p>
<p>۳۰۴ موت آئی اوٹکویا سوئی تقدیر سو گئی ہر ہر عالمی کی چھوٹی ہو اٹھ ہو گئی</p>	<p>۳۰۵ فق ہو گیا سکھنے کا سہ سائل اور گئی پھیلانے کے قطع ماقم علم سے لپٹ گئی</p>	<p>۳۰۶ جنگل بسا دیا شہر والا کو چھوڑ کے صاحب کہ بھر چلے گئے آقا کو چھوڑ کے</p>
<p>۳۰۷ تھے میں غم کو گپا پنتے ہی بہ خیر راشد نے دل و لٹ گئے تھے کچھ کچھ مانس کا صفت پڑ چھ کچھ کچھ کچھ افش کھائے گئے پڑ چھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۳۰۸ نہم اس علم سے چھپا ہے بعد بکا چلائی تھی کہ طرف سے ہر سوچ چکا اس خون جو ہے علم کے میں تو بھیل مشکین کیوں دبا تھا یہ سب بھیل</p>	<p>۳۰۹ صاحب سکھنے جان بکلیت میں آئے کھلے زبان سے دیکھے آئینہ بکلیت صدمے گئی تھی کچھ کچھ کچھ کچھ قرآن جانوں سنکے بھر کچھ کچھ</p>
<p>۳۱۰ ہر کو کاغذ کا سکھینے اوچھل پڑی جھلے سے بال کھولے دو لہن بھی کھل پڑی</p>	<p>۳۱۱ بابا اکیلے ہو گئے آفت گذر گئی ہر ہر بانی مانگنے والی نہ مر گئی</p>	<p>۳۱۲ الفن کے دل ہی کے سنا فی خجاست صادق ہیں آپ وعدہ خلا فی خجاست</p>
<p>۳۱۳ اکبر کے گاؤں دیا جی میں کچھ کھولے سوچو زبرد علم کے سب کچھ خفت بکات پینے پینے کچھ کچھ روزی پینے پینے کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۳۱۴ افندہ سے دانش کچھ کچھ کچھ فلکان آسمان میں کچھ کچھ کچھ چاند پڑی تھی نہ کچھ کچھ کچھ کھلے تھی نہ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۳۱۵ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ بیروں میں جان بکلیت میں کچھ کچھ جان کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جان کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۳۱۶ جیتے رہے تھے اس الم و باس کے لیے رند سالہ لاؤڑو چھپا ش کے لیے</p>	<p>۳۱۷ مگر سے تھے تیغ غم سے دل سو گوارا حکم حیا یہ تھا کہ نہ رو پارا پارا</p>	<p>۳۱۸ جنگل میں چھوٹے نہ تھے ہاتھ تھام کے بیٹے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے</p>

<p>۱۲۱۱ والی کسان سے اندوختہ ہو کر لے لیا اس کی زبانے لوٹ کیا کجا بولے لے اس کے کسم کسم جو وہاں سو گوارا پائے سر پر ہی ہوئی لب و لہجہ کی زبانے</p>	<p>۱۲۱۲ کتنے غم غم کی جھلک دسم و دسم نہ کجا جاتی ہو غم غم کی جھلک سو سو غم غم کی جھلک دسم و دسم گر کہ تو بس تھک ہی جا کر لے لیا</p>	<p>۱۲۱۳ کجا والی جھلک لے لیا کجا کجا کجا</p>
<p>کہا او کی زندگی جسے وارث سے پاس ہو میرے ہی قبر کی تربت کے پاس ہو</p>	<p>کل ہم ہیں اور خیر و شہر و تیر ہیں اسکا بھی غم ہے کہ کچھ صغیر ہیں</p>	<p>کجا راہ و رسم کی ہی دیکھتے رشتہ ہیں لوٹتی تو قید خانہ میں تھا بہشت ہیں</p>
<p>۱۲۱۴ جو کہ علم کے ملنے کی شادی کو نہ کیا فخر و کلمے کے علم سے کیا بیاہر سے پہلے اسے مرے پاس یہ کیا نہی کجا آئے وہیں عہدہ ہی ملا</p>	<p>۱۲۱۵ کسی سے غفلت آج پر غم غم کی مال پہلو کی اپ نہ فخر و شہر کا ہو خیال جوانی غم کی باد کی ہو کجا کجا روستے سے کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۲۱۶ کیونکہ کہوں کہ آپ میں غم و غم میرے ہی ملک قابل فخر و شہر رشتہ گھر کی بس کہ غفلت اور غم کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>صدقے سے شہر کے جو حضور طہار ہم ہو صاحب نہیں خبر کی علی دار ہم ہو</p>	<p>اب وصل کے نہ دن و شبین اشتیاق کا کیونکہ کشتی کی دشت میں راہیں فرق کا</p>	<p>ہر وہم خبر خواہ سے منہ موڑے نہیں ساتھی ہر اچھی ہو تو اسے چھوڑے نہیں</p>
<p>۱۲۱۷ پہنچ بلبلین کی کہیں ان شوقینیت کا آج کو اور کجا سلامت رکھے خدا سودا غم غم غم غم غم غم غم پہلے پہلے کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۲۱۸ صاحب نہیں تو سہلے کجا کجا کجا دیکھا کجا کجا کجا کجا کجا کجا میں اور کجا کجا کجا کجا کجا سب کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۲۱۹ کیونکہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا صدقے کجا کجا کجا کجا کجا کجا کیونکہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا سب کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>کیا کیا نہ از زمین ہیں امام غیور کی لے آؤ ہم بھی جاکے بلالین حضور کی</p>	<p>نہ پون نہ کس طرح کہ شی واردات ہو صدقے گئی فراف کی یہ پہلی رات ہو</p>	<p>دیتی ہوں واسطہ میں نہ شہرین کا والی مجھے مہا ہے صدہ حسنین کا</p>

<p>صاحب خدیجہ سبکدوشی کا نام صاحب خدیجہ مصیبت کا نام صاحب خدیجہ شہید کا نام صاحب خدیجہ فدا کا نام</p>	<p>صاحب خدیجہ سبکدوشی کا نام صاحب خدیجہ مصیبت کا نام صاحب خدیجہ شہید کا نام صاحب خدیجہ فدا کا نام</p>	<p>صاحب خدیجہ سبکدوشی کا نام صاحب خدیجہ مصیبت کا نام صاحب خدیجہ شہید کا نام صاحب خدیجہ فدا کا نام</p>
<p>جب تم نہ تو خاک ہو دنیا کے زشت ہیں مجلو بھی اپنے پاس بدلو بہشت میں</p>	<p>اچانک کار سب کے لیے مرگ گودہری بی بی خدائے کیا کسی بندے کا زورہری</p>	<p>جلو بہت مزار پر ہوا کے نور کا خاک شہاں میں قبر پر ہر طرف حضور کا</p>
<p>سبکدوشی کا نام مصیبت کا نام شہید کا نام فدا کا نام</p>	<p>صاحب خدیجہ سبکدوشی کا نام صاحب خدیجہ مصیبت کا نام صاحب خدیجہ شہید کا نام صاحب خدیجہ فدا کا نام</p>	<p>صاحب خدیجہ سبکدوشی کا نام صاحب خدیجہ مصیبت کا نام صاحب خدیجہ شہید کا نام صاحب خدیجہ فدا کا نام</p>

<p>عجب شایستگی نابینا و درخشان سرمه چرخ آینه روزگار</p>	<p>عجب شایستگی نابینا و درخشان سرمه چرخ آینه روزگار</p>	<p>عجب شایستگی نابینا و درخشان سرمه چرخ آینه روزگار</p>
<p>طغی سے اوست عشق امام دوم سر اٹھا شہم اوسہ فدائے وہ شہرین قذافت</p>	<p>خلق او زمین ہوا عمروی شاہجہاں کو تھے علم امامت کے سوا سب شرف و کرم</p>	<p>یہ دونوں دل و جان رنگوں میں سر حاضر تھے کبھی اسے کبھی اوسہ فدائے</p>
<p>کیا دیکھ کر کیا شان کیا چسپاں کیا خلق کیا چمک کیا عدل کیا رہ گیا عدل</p>	<p>پیدا ایش عجب شایستگی جس قدر کہ دنیا سے ہو پین قذافت یاد تھی زبیں مادر عجب شایستگی بزم مجتہد رسوئی وہ صدائے</p>	<p>عجب شایستگی نابینا و درخشان سرمه چرخ آینه روزگار</p>
<p>جب تک مہم و نور شہیدین یہ نور ہو گیا عالم میں علمدار کا مدکور رہیگا</p>	<p>جس روز سے آئی تھی پیدائش کے گھر رہی تھی شب و روز تمنا کہ سر میں</p>	<p>ممنان ز غلاموں میں جو کلام ہو میرا نہر میرا کی گنیز و نین بڑا نام ہو میرا</p>
<p>اقدار سے نسب و داری تو چوچا داد اتر اتر طالب غازی سے چوچا عم جعفر سے نہ بڑ بڑ صفت اور دلا دلا جاوے چوچا اور دلا</p>	<p>عجب شایستگی نابینا و درخشان سرمه چرخ آینه روزگار</p>	<p>عجب شایستگی نابینا و درخشان سرمه چرخ آینه روزگار</p>
<p>خون انکو خلائی کا حسین ابن علی کی مادر کو گنیز کی کاشف سہیل کی</p>	<p>معروف وہ فقہ سے بھی فاضل کی سوجان سے فرزند و نہ زمرہ کی</p>	<p>دکھائی جو تصویر بہر حق رسالے عباس علی نام رکھا شیر حسن کی</p>

<p>شعر لو واری و فادار غلام اپنے پیا معدن اور تھکا لگا بخاری لایا</p>	<p>شعر خوش ہو جسے کہ حضور کی شمع خوش ہو جسے کہ حضور کی شمع</p>	<p>شعر رواں سداقت و کجاست یاد آتی جبری سنگ جیجی لکھنا</p>
<p>آقا ہوشیار شاہ ہو سدا ہوا اسکے مالک ہو تھیں اور تھیں مختار ہو اسکے</p>	<p>گوہ میں چھوٹا ہو گل اندام مختار پر خلق میں ہو بیکار نام مختار</p>	<p>طاقت نہ ہی ضبط کی احمد کے وہی کو نزدیک تھا صدیے خوش آجائے غلی کو</p>
<p>شعر چھائی کے لگا روئے بے غم پتھو تیرے روح پر اور قوت بازو</p>	<p>شعر مادر کوستہ فرزند کی نظر کیا نہیں اس سے پوچھ کر</p>	<p>شعر عجب اس کو لپٹا لگے کر نہ لپٹا فانے سے چھوٹے عجب اس کو لپٹا</p>
<p>یہ شہید و گاری شہر کر گیا اندر اسے صاحب نو قیر کر گیا</p>	<p>مخادین ادا کرنے کا اسکے سر پر آپ اسکو فدا کیجے زور کر گیا</p>	<p>ماہم تر اہر تعزیر غلے میں رہ گیا شہر تری الفت کا زمانے میں رہ گیا</p>
<p>شعر سبک پرست ہو گیا کیوں دل مان کے لئے تھے نجان توش سنجال</p>	<p>شعر کچھ چھوٹے فرزند تھے بچہ عجب اس کو لپٹا لگے کر نہ لپٹا</p>	<p>شعر کچھ چھوٹے فرزند تھے بچہ عجب اس کو لپٹا لگے کر نہ لپٹا</p>
<p>حق الفت زہر کا ادا کر لی ہوں بدیا جو عہد کیا اسکو و فاکر لی ہوں بدیا</p>	<p>میں عاشق فرزند رسوا دل سوا بار جو زندہ ہوں تو سوا بار فدا ہوں</p>	<p>پاکی جو ہر بند دل و جان بی پر اوس روز کھلا حال وہ عجب اس کا</p>

<p>چشم جانور سوزی جگر بند سرسبز رنگ صفت شملوت کے گلکاری روشنی جو مہر لاش پر جا کر نشہ برابر غم کی دل عباسی چل جاتی تھی غبار</p>	<p>چشم سخن راز کو جو شام نشہ عالم نوشہ کے مہم میں ہوا اور یہ نام گھر کے گلی شیشے سے نرسخت ہوئے نزدیک یہ نگاہ و جو بھی لاش ہوئے</p>	<p>چشم کو کوئی کدو دار شکر کا کوئی کدو دار کدو دار کدو دار چشم کے سر سے کدو دار کدو دار صاحب کدو دار کدو دار کدو دار</p>
<p>کہتے تھے کہ رخصت کا بہانہ نہیں ملتا سب جاتے ہیں مرنے میں جانا نہیں ملتا</p>	<p>دل ہل گیا سینے میں رنڈا لے کی خبر سے گھبرا کے جو اونچی نور د اگر گئی سر سے</p>	<p>شمشید گل پر دست دھرتے ہوئے جاؤ جانے ہو تو جو مہر مجھ کرتے ہوئے جاؤ</p>
<p>چشم بقیل تو اسید ہوسم کا در کھانچو کھانچو کھانچو کھانچو کھانچو چشم لاش کے نکو و نکو جو لیکر چشم بھجی عمر تو فتح ہو کر ہو کر</p>	<p>چشم سخن کو فتح ہو کر ہو کر ہو کر روشنی کی اور روشن سے کسی کی ہو کر چشم لاش کے نکو و نکو جو لیکر چشم بھجی عمر تو فتح ہو کر ہو کر</p>	<p>چشم شمس جھلک لڑتے تھے شمس کا اور یہ چھلکے رمال سے آنسو پونیا چشم ہون ابھی سے ہو گیا حال دنیا نہد سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>معا سوچ کہ بیان ہو افروز حسن کا سر شینا دیکھا نہیں جائیگا دو لہن کا</p>	<p>برباد میں ہوتی ہوں سبنا ہوئے بی بی نڈر لپے سے بجا لو مجھے لی بی</p>	<p>کرتا ہوں اداسی میں شہ نشہ گلو کا دوسرا تم اسوف میں زہر آلی بک</p>
<p>چشم بقیل تو اسید ہوسم کا در کھانچو کھانچو کھانچو کھانچو کھانچو چشم لاش کے نکو و نکو جو لیکر چشم بھجی عمر تو فتح ہو کر ہو کر</p>	<p>چشم سخن کو فتح ہو کر ہو کر ہو کر روشنی کی اور روشن سے کسی کی ہو کر چشم لاش کے نکو و نکو جو لیکر چشم بھجی عمر تو فتح ہو کر ہو کر</p>	<p>چشم شمس جھلک لڑتے تھے شمس کا اور یہ چھلکے رمال سے آنسو پونیا چشم ہون ابھی سے ہو گیا حال دنیا نہد سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>لو صاحبو تشہد لے جائے ہیں عباسی نئے تیغ میں دج کے چاہیں عباسی</p>	<p>چلتی تھی منہ بوندی سے منہ صاحب ان قدموں کے صدمہ مجھے چھوڑا صاحب</p>	<p>گو بھجیں وہ شفقت سے عمر تو کج لبر تم ہاں قدر اپنی کینہوں کے بر ابر</p>

<p>۱۲۸ جاوید و دل و جیو رانا کو پیغام جو اپنے ذلیل بھادہ میں لے گیا کائنات پر اوجھا یا علم لکھ اسلام سقطت عدم پر کیے کاسو نام</p>	<p>۱۲۹ شب شمس پوچھا کہ کیا تیرے پیغام و جدو کلاس حال کوں کیا کون ہیں عاشقی عجیب اس خطی سو کہ جو دور دور سے بھیجتے ہیں</p>	<p>۱۳۰ چال سنا حیا کیسے سنا کچھ کہ کہہ اعلیٰ سب فوج اتار کر جو نہ دیکھ کا سب مان غازیو کو لے دے دیکھ کا</p>
<p>مشہور ہیں غمخوار شمشاد زمیں پر ہر دو دم تو بخشو کہ ابھی شمشاد ہیں پر دو دم تو بخشو کہ ابھی شمشاد ہیں</p>	<p>کہتے تھے شقی ابھی میری ہین ہوتی بچہ چھاتی سے لگ جاؤ کہ میری ہین ہوتی</p>	<p>گر قتل کیا بازو سے فرزند ہی کو جیتا ہی پکڑ لینے حسین ابن علی کو</p>
<p>۱۳۱ کیا کہی کہ غیب سے بادیدہ فوج باتی جو سواری تو بکارت شہر ابرار ابو قوت دل راحت جان بل غفار جہاں کہے کہے ہے بہت جاؤ کچھ ابرار</p>	<p>۱۳۲ جب اتریں کہ چھلتا ہو صفا گروہ میں کلچے کہ شمس ابرار جس وقت سے پہنچے ہیں باور میں جاچا ہوں فاقہ نہیں دیکھ ابرار</p>	<p>۱۳۳ یہ جیتے ہی صفا سب سے شکستہ موصوف میں شفا تیرے جیتے لگے چچ خطا نہ ہوئی تیرے لگے جیتے لگے چچ یہ جیتے ہی صفا سب سے شکستہ</p>
<p>۱۳۴ متمم بہتین ماضی سے کھنکھاتی تم جاتے ہین روح حیدر ہوتی کھنکھاتی</p>	<p>۱۳۵ رفت کا یہ جو سن کہ بھڑکے ہیں کھنکھاتی ہر مرتبہ قدموں سے پٹ جاتے ہیں کھنکھاتی</p>	<p>۱۳۶ دریا یہ عجیب سحر کہ آلی ہوتی تھی ڈھکا ہو گئی گشت پار طوطی جاتی ہوتی تھی</p>
<p>۱۳۷ دی فوج حیدر کو جو فوج حیدر مان لشکر تیرے ہیں جی لشکر سزا بہ قلم غفر تو اس میں صفدر نیلو فخر تیرے ہیں جی لشکر</p>	<p>۱۳۸ چلائی ہو پوچھی ہو سنو کہ خط لکھ عجیب اس خط میں جو خط لکھ غش ہوئی ہیں جو خط لکھ پاک لکھتے ہیں اب نہ سدا ہو خط لکھ</p>	<p>۱۳۹ جون صف میں اس صف میں جی لشکر گو باطل لکھتے ہیں جو خط لکھ کھنکھاتی ہیں جو خط لکھ کھنکھاتی ہیں جو خط لکھ</p>
<p>۱۴۰ حیدر کی طرح ماضی میں شمشاد دوم ہرے پہ تو مشکیرہ ہو کائنات پر علم</p>	<p>۱۴۱ جو ہو مری متمم میں حیدر شمشاد بابا کو رولاؤ نہ میں پیاسی ہی ہوگی</p>	<p>۱۴۲ نرکش کے جہنم تیرے گلن کھنکھاتی اڑ رہے کہ ڈنٹے کو دہن کو کھنکھاتی</p>

<p>۱۲۳ اک مست زیندوش تو افریقہ کے خشت خاکین باندھے لیے باغ فوجین تو نے کوئی شکر کوئی گرز سنبھلے اور میں ہزار ابلطف بوجھوں کا</p>	<p>۱۲۴ ایروں کی مائونٹین عیدیل کا خیم چو سہ سہی برار ایک نو نوین کا خیم اکھ ایسی کہ صبر زندہ آج صبر تھا برسوں سے فرنا کو دل کا خیم</p>	<p>۱۲۵ فریب بین غم تھا کہ پیکر افریقہ مقل کی زمین ہو گئی غم کا خیم جیسا کہ وہ پیکر تو جیسا کہ وہ گردنے سے سر اور جوہر سے جان کا خیم</p>
<p>۱۲۶ زیب چین چین خاواہ سر فوجین عامر جو سر خاواہ سر فوجین حسن الباکر نظر سے لے کر خاواہ مستوی اوستے دیکھ کر خاواہ</p>	<p>۱۲۷ نظر خاکستان اسو سپہ خاواہ عباس دلاور دلاور خاواہ جو نور الہی مری مصطفیٰ خاواہ نیزہ جو سرسوت کا بیخیم خاواہ</p>	<p>۱۲۸ لڑنا ہو ابو جابہ ساحل خاواہ نور خاواہ خاواہ خاواہ دریا جو نظر آتا نور کا خاواہ یاد آئی سکیڈ کا خاواہ</p>
<p>۱۲۹ خود حسن نے نہ آن کے قدر سے طاعت ہر عضو بدن نور کے سانچے میں ٹھکانا خاواہ خاواہ خاواہ خاواہ</p>	<p>۱۳۰ لحج جگر صاواہ شمشیر دوسروں ہشیار کہ میں شمشیر انہی کا پسروں خاواہ خاواہ خاواہ خاواہ</p>	<p>۱۳۱ تھی خشک زبان سپاس کی گرمی سے اکی جو ہو اسر و تو جان آگنی تن میں خاواہ خاواہ خاواہ خاواہ</p>
<p>۱۳۲ بچپن سے جو سرگرم عبادت وہ جوان سجدے کا نشان صاف ستارا تھا خاواہ خاواہ خاواہ خاواہ</p>	<p>۱۳۳ جس پر مڑی نازل ہوا قہر اوپر تھی تیغ کی ضرب کہ طمانچہ تھا خاواہ خاواہ خاواہ خاواہ</p>	<p>۱۳۴ اسوار جو بے پائیں بچھائے ہوئے سہ پانی سے گھوڑا اجی اچھائے ہوئے خاواہ خاواہ خاواہ خاواہ</p>

<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>
<p>دل سینہ دینے والا ہو یا ہر سو کے لئے مشکیزہ ہر سو کے لئے کہ ہر سو کے لئے مشکیزہ ہر سو کے لئے کہ ہر سو کے لئے</p>	<p>ہاتھ دینے والا ہو یا ہر سو کے لئے چار انگوٹھیں ہر سو کے لئے کہ ہر سو کے لئے چار انگوٹھیں ہر سو کے لئے کہ ہر سو کے لئے</p>	<p>سب صورت عریال بدن چھین گیا ہو چار انگوٹھیں ہر سو کے لئے کہ ہر سو کے لئے چار انگوٹھیں ہر سو کے لئے کہ ہر سو کے لئے</p>
<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>
<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>
<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا مرثیہ کے لئے کیا دعا اور سدا کے لئے کیا دعا</p>
<p>تو پلے اگر شدت نشہ دہنی ہو اب ہم ہیں یہ ابنوہ ہو اور تیرے لئے اب ہم ہیں یہ ابنوہ ہو اور تیرے لئے</p>	<p>تلوار تو اسکی صف ادا کی طرف تھی اور انکم خیاہ نشہ والا کی طرف تھی اور انکم خیاہ نشہ والا کی طرف تھی</p>	<p>بجائی کو دود کے لئے چلے ہیں شہید لاشہ ظلی اگر کالی تے ہیں شہید لاشہ ظلی اگر کالی تے ہیں شہید</p>

<p>سب بیاہن خیمے سے نکال کر بن باہر وہ دھڑکی دھڑکی ہو کر نکلتے ہیں چلائی کر عیاش کو ایک چھوٹی سی دھڑکی سب تک ہنستے ہیں بڑے بڑے کا نام</p>	<p>دھڑکی نصف نفع میں عیاش سب بیاہن اکتوبر کی تو یہ خبر ہو فرمائی ہے نہ بولے حفاظت کو یہ خبر کا چھوٹا یہ بولے سوتے قلیک بیاہن کا چھوٹا</p>	<p>دھڑکی دھڑکی میں سب بیاہن کا چھوٹا یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>کہتی ہو ملک کرنے کو اتنا نہیں کوئی ہو ہر دے بابا کو بچانا نہیں کوئی</p>	<p>سجے ہی میں دینا ہے ہر گز عیاش مشکینہ یہ چھائی تلوے عیاش</p>	<p>یہ عقدہ نہ خطا کہ چھوٹا عیاشات مشکلات ہوئی</p>
<p>پرستے گی گزرتے عیاش علمدار اور دوسرے کہ مائے عیاش کے بھلا غیب کی طرف جلد سے چھوڑ کر رہو واحد و درد کہ گئی شانے پتلا</p>	<p>دھڑکی خامہ کو سبیل سبیل اس شرعیہ کی مطلع انوار میر سبیل جو اس شرعیہ کی مطلع انوار گر بشتونان تو یہ تو چھوٹا نہیں زند ماہی سبیل جو اس شرعیہ کی مطلع انوار</p>	<p>یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>دھڑکی دھڑکی میں اس نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بیان دوسرا بازو بھی جلا ہفت</p>	<p>فیاض دو عالم میں انیس عیاش سب بکھلے آسان ہیں کہ تو چھوٹا</p>	<p>یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>دھڑکی دھڑکی میں اس نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بیان دوسرا بازو بھی جلا ہفت</p>	<p>دھڑکی دھڑکی میں اس نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بیان دوسرا بازو بھی جلا ہفت</p>	<p>یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>دھڑکی دھڑکی میں اس نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بیان دوسرا بازو بھی جلا ہفت</p>	<p>دھڑکی دھڑکی میں اس نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بیان دوسرا بازو بھی جلا ہفت</p>	<p>یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو یہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>

قطعہ
 چو بخت چرخ کی تیغ کی
 بی خبری سے صبر ہو
 یہ دو عالم نہایت فراق کی
 کہ بخت تو میں نہیں
 مظلوم کی جنت میں بلبل کی
 نگاہ میں آگ کی ہو
 آہی آہی ہو
 یہ صدمہ ہوا وقت تک
 کہ غش نہ ہو تک
 یہ کھٹکے ہو
 فغان کا جو کھٹکے میں
 جو بے جاں بلبل ہو
 وہ تو رفتی ہو
 وہ رفتی ہو
 مٹا قطعہ
 مناسبت ہوا

[illegible]

رانندون ساغ عبا روح
 وہ دو دم میں عبا روح
 کھلایا ہم میں عبا روح
 فضا ہی جو بن عبا روح
 سکنتی نہ تھی خزانہ عبا روح
 محبت عنایت وہ کیا ہو گی
 گلاب باندھا نہ ہو گی
 چھپا بس میں سے عبا روح
 کی دن نہ پائی کا قطرہ عبا روح
 سفر فر کیا کیا عبا روح
 نہ تو تیرا عبا روح
 کہ معلوم کیا عبا روح
 ہمیں کی تھی عبا روح
 کہ ہر دم میں عبا روح

<p>۴۱ کس شوق صدق ہو فرزند علی قرآن علم احسین ابن علی</p>	<p>۴۲ شیون ہو پاتھریہ داروئے کافین ذکر قدو قامت سے قیامت پر جانیں</p>	<p>۴۳ کلیں کرب و غم کیسے پہنچا دیں کیا زور کیا دید کیسے پہنچا دیں</p>	<p>۴۴ شیران جان اکتے توتے سے پہنچا دیں زیر لب بند کیا کہ افلاک سے پہنچا دیں</p>
<p>۴۵ سقاے حیات نام کیسے پہنچا دیں دل شمع سے جلائے کیسے پہنچا دیں</p>	<p>۴۶ نہیں کیسے پہنچا دیں اور عدو کیسے پہنچا دیں بیکھل لاطن کیسے پہنچا دیں</p>	<p>۴۷ ساقی ہوا و شرابی کیسے پہنچا دیں نہیں کیسے پہنچا دیں اور عدو کیسے پہنچا دیں</p>	<p>۴۸ یا درہم تو ایسا ہو جو عذر ہو تو ایسا عاشق ہو تو ایسا ہو جو پود ہو تو ایسا</p>
<p>۴۹ افندہ سے اقبال سے عفت و عفت ارٹا کو کون قوت باز و جب سے پہنچا دیں</p>	<p>۵۰ یہ اسم مقدس ہو عیدانہ ہو اعلیٰ ہو کیونکہ شریک کے علی ہو</p>	<p>۵۱ میلن محمدیہ فارسی سے پہنچا دیں اکو حجازی سے پہنچا دیں</p>	<p>۵۲ فرمانے تھے جان و نیکو عیسیٰ عباس قوت ہو مری اور مری شریک عیسیٰ عباس</p>

<p>۱۰ تو کہتے تھے غنیمت تو انہیں تو غنیمت اور کہتے تھے غنیمت تو انہیں تو غنیمت جس کی سزا پر غنا سر لایا جو غنیمت جب دیکھتے تھے شاہ کو جو غنیمت لائے تھے</p>	<p>۱۱ تو کہتے تھے یہ بارگاہ نام کیا میت عین کچھ نام کو ہے یہ میر اس گھر کا ادب فرض و عین کا دم گرد آور عین کے عین کا دم</p>	<p>۱۲ سپیدان شہادت میں جو درجہ ہو دان گناہ پر اور سو اچھا نام کا یہ ایک سو بیس بیس بیس بیس پانی کی دلی دن ہو ایک سو بیس</p>
<p>۱۳ کہتے تھے کشافی ہے احمد کے وصی کا یہ میر سے مرقع میں ہو حضور علی کا</p>	<p>۱۴ یہ احمد خٹا کہ پیارو کا مکان ہو یہ عرش معالی کے ستارو کا مکان ہو</p>	<p>۱۵ عباس کو بانی کے نہ ملنے کا الم تھا بجائی کی بھی تھی فکر سیکھنے کا بھی تھا</p>
<p>۱۶ کہتے تھے شہنشاہ جو غلامان لاری اندر کے کا انہیں چہرہ کا نامی سر جو بن دین کے جو خوشی دین کا نامی گردن دین کا نامی اور کمالی کا نامی</p>	<p>۱۷ جب عقل مار یہ بھی بچہ شہنشاہ اور درو لاوت سے بولے راہ دین کا اگر اس نے جو کچھ بھی تو بولے بولے کہ بولے بولے کی بولے بولے</p>	<p>۱۸ جب دین دین عین صفت آواز کا عباس علی نے بھی بولے کا بولے بیس بیس بیس بیس بیس بیس اٹھارے بیس بیس بیس بیس</p>
<p>۱۹ پروانہ طبع رخ شاہ شہنشاہ کا بلبل کی طرح سے گل زہرا پر فدا تھا</p>	<p>۲۰ خیر آنے تھے یہ غلام تھا عباس علی کا حضرت کے قریب آنے دیتے تھے کسی کو</p>	<p>۲۱ ہمراہ کسی کو نہ ومان لاؤنگا میں بھی کچھ کہنا ہی تمنا سے پاس آؤنگا میں بھی</p>
<p>۲۲ جس نے میں سے علی سید عباس نے کہو لو نہ کہتے سید راؤنگا علی ان کے تھے سید اور علی کے گلاب چکر آئے تھے سید</p>	<p>۲۳ کہتے تھے شہنشاہ جو غلامان لاری پیدل ہوتے کہ سوسے کی جالی کہتے تھے گوارا انہیں حضرت کی جالی ان کو کہتے تھے سوسے کی جالی</p>	<p>۲۴ کہتے تھے شہنشاہ کا وہ فوج کے لنگھ اوسے غلام ایک جاؤنگا نہنا علی پاس اوسے دھرت نہنا نہنا علی پاس لنگھ لنگھ لنگھ</p>
<p>۲۵ عاشق تھے زبس دوش محمد کے مگر اس پر دے میں ہو تھے نقد نہیں</p>	<p>۲۶ آقا صاحب را کب دوش نبوی ہو کیونکہ جلد میں مجھے چلنے کی خوشی ہو</p>	<p>۲۷ میر جلالی کی سہیلی سے کہہ لیتے جلال سایہ کی طرح مجھے چلے جاتے تھے جلال</p>

<p>۱۵۷ دو جہانچہ اور ایک جہانچہ بلوئے سر اسطیج اگر موت سے نہیں سبکدوش ہوگا کیا درود پر اسوقت کہ کتاب میں ہر صوفی از موی صمدیان علی آئی ہو کر</p>	<p>۱۵۸ ان رشک کو کہتی کہ عبد اللہ اللہ اللہ فریاد میں کیا پس کسی ہون چاہی بجز لا دوری سے کہ کو دوری میں پیش کشیکیں کی سکتی تھیں ہر</p>	<p>۱۵۹ یو اگر کوئی کیا تھا نہ تھا سردختر اب اسبخت ہر مخلصی نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>
<p>۱۶۰ روئے میں کئی بار دم سرد ہوا ہر توسن تو کہ فریاد میں کیا در و بطری نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>	<p>۱۶۱ عیا سئل پر گروہ ستم آج گرہا نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>	<p>۱۶۲ آفاق میں یہ جاہ و شہر کے لیے ہر لایق یہ علم کے ہر علم اسکے لیے ہر نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>
<p>۱۶۳ نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>	<p>۱۶۴ جب تیغ کبھی نہ لکھ لکھ میں ہر گہا کسکا یہ کلیمہ کہ جو اوس رہ گیا نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>	<p>۱۶۵ اجلال محمد رخ ریاس عیان ہر سب شان سرگونی سرا عیان ہر نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>
<p>۱۶۶ نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>	<p>۱۶۷ نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>	<p>۱۶۸ نہت جگر نہتہ ولایت ہر مخلصی منہج شہر لبرار کی زینت ہر مخلصی</p>

<p>مثنوی کیا دوش منیا یک دست جنت کی بود اسکے خیر خیر خیر خیر خیر خیر اندک اندک اس سے عیان ہو کر</p>	<p>مثنوی میں ہوں تو لا اے سعید اختر عجب تیرے کھنڈے سے تیرا لہر نزدیک ہو اور دیکھیں قدم خیر اس غنڈے کی طرح تو بھی</p>	<p>مثنوی تیرے وہ سنگار چاہیے جو عجب اور غنڈے سے بیان مسخ ہو کر فحش ہے لہر لہر لہر لہر بل کھلے لہر لہر لہر لہر</p>
<p>دیکھو تو شمشیر بازو سے شاہ شہد اکا سایہ سر پر نور کہ ہر دست خدا کا</p>	<p>ملو اور چلی گرو خدا اچانک سے کہا ہو کچھ فکر کیا اسی کہ یہ بھائی سے ہوا ہو</p>	<p>اگر وہ بہ تو برا گیا غم شہر کی صورت دیکھا طرف غم لعین شہر کی صورت</p>
<p>مثنوی تو میری زندگی کی چاہے آج بھی کوئی دیکھ لے کہ باتھو نہیں تو نہیں دیکھ لے سربان بہانہ کہ یہ کچھ نہیں</p>	<p>مثنوی اوس شخص کی سہ کچھ نہیں دیکھ لے حاکم تو تھوڑے کلمے سے کچھ نہیں دیکھ لے خاموشی تو فدا کرے عجب تیرے یہ بات نہ مانگنا نہ لگنا نہ دیکھ لے</p>	<p>مثنوی شخص کی طرح کانپ گیا دیکھ لے چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے حاکم تو تھوڑے کلمے سے کچھ نہیں دیکھ لے</p>
<p>قبضے میں قضا جسکے کمان دوش پر شمس پر کام ہند ہوس سے سپر اسی</p>	<p>خون او سکا پسینہ پہ شہر دین کرگا ہو جا بدگھر سے پہ نہ بھائی سے پیرگا</p>	<p>غصے کی نہ باتیں نہ طرائف کے سخن ہیں سن لیجے کہ حضرت کی بھلائی کے سخن ہیں</p>
<p>مثنوی میرے کہہ چکا ہے تیرے لاکھ لاکھ رہا ہے علم و تیرے کمان میں جو ہو وہ نہ تھا کہ دیکھ لے کچھ نہیں دیکھ لے بکیر سے ابل او سکے یہ کچھ نہیں دیکھ لے</p>	<p>مثنوی ہیں ابل و قحط دل سے کچھ نہیں دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے انکے نہ دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے یہ سب کچھ آج پہنچا دیکھ لے</p>	<p>مثنوی فراق عذاب کہہ کیا جو وہ بیگم نہی دست ادب جو کہہ دیا وہ بیگم کے لیے عین اب اب اب اب اب اب حضرت کے تو یہ نام کی کچھ نہیں دیکھ لے</p>
<p>گھوٹا وہ کہ بلی کی ٹرپ کر دھولی ہو یہ گرم دھولی ہو کہ ہو سرد دھولی ہو</p>	<p>سادت میں نور فطر شاہ جہن ہیں یہ جسکے طرفدار میں بس او سکے ہیں</p>	<p>مشتاق ملاقات کے سب چھوٹے ہیں وہ ان ہاتھو میں نذر میں ہے نہ لکھ لے</p>

<p>۱۵۵</p> <p>و ان غور و فکر میں ہونا چاہیے بانی کی خدمت میں ہونا چاہیے خدا کا روبرو ہونا چاہیے</p>	<p>۱۵۶</p> <p>آپ کو جو کچھ کہنا ہے کہنا چاہیے کہنا چاہیے</p>	<p>۱۵۷</p> <p>در باکی طرف ترجیح دیکھ کر جو جھگڑے جوں سبیل نہ ہوں ان کے نہ روکے نہ ٹھنکے</p>
<p>۱۵۸</p> <p>اس فوج میں وزیر اندام یہ ہے عباس علی ہمدانی طرف آیا</p>	<p>۱۵۹</p> <p>اس حد سے سختی سے اس کا کلمہ مراد ہے میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ کافق ہے</p>	<p>۱۶۰</p> <p>ظہر اذہم التوفیق وہ ہے آپ کو جو کچھ کہنا ہے کہنا چاہیے</p>
<p>۱۶۱</p> <p>یہاں نہیں رہنا چاہیے کہنا چاہیے کہنا چاہیے</p>	<p>۱۶۲</p> <p>آقا کا نہ ہوں ساتھ میں ایسا نہیں زمین کی وہ لونڈی میں غلام نہیں</p>	<p>۱۶۳</p> <p>فوجی رہا علی احمد بن صدق چھوڑ کر گیا احمد بن صدق</p>
<p>۱۶۴</p> <p>قوت شہ والی اور عین ہر وقت عباس بھرت شہ سے نہ ہوا تو غلطی</p>	<p>۱۶۵</p> <p>بھائی سے کنارا کبھی بھائی ٹکریکا عباس علی مجھے برائی ٹکریکا</p>	<p>۱۶۶</p> <p>میرزا علی احمد بن صدق چھوڑ کر گیا احمد بن صدق</p>
<p>۱۶۷</p> <p>فدیہ ہوں میں دوسرا جو محمد کا خط ہے میر میر بھی سعادت ہے میرا دینی شہ ہے</p>	<p>۱۶۸</p> <p>ہر دیر سے اس شہ سالگرہ میں وارث میر کیا قید ہوا لشکر میں</p>	<p>۱۶۹</p> <p>میرزا علی احمد بن صدق چھوڑ کر گیا احمد بن صدق</p>

<p>عج جانی کو وہ کیا کر دینا چاہی کاشنق کبھی معشوق سے کبھی یہ شک عداوت کو مہم گوارا مستعد عداوت بنائے خواہ کاشنق</p>	<p>عج اگر کمال شہر سے کہ واری اور کرا بازو کو کمزور و تلب کے تلبیاری لگا نہم نہم کے فخر و مہم و باریان جان بیجا یہ ہون اسی لالہ و فیلہ باریا</p>	<p>عج پیشانی سے جانی کو وہ عجب شہر اور نہم کے جانی نہم باریان جان مان کہ عجب عجب عجب عجب عجب کعبہ کے باریا عجب عجب عجب عجب</p>
<p>لیکن فلک اس طرح سے کرتے نہیں دیکھا جہاں کو کہیں جہاں سے پھر نہیں دیکھا</p>	<p>نہم باری کو دریا کے کنارے عجب دیکھ اؤ نہم لڑتے ہیں کہ مار گئے عجب</p>	<p>عج اس کی ہر خبر عجب روتی ہوئی بچے کو بھلا ماتم سے کیوں کوئی ہوئی</p>
<p>عج اس سب سے بڑی تھی سب سے بڑی اسکا بھائی نہ تھا مگر کب اگر کب جاوے میں زندہ تھا دل کا نہیں تھا سب سے بڑی دھڑکا تھا کباب کیا کشتی کے</p>	<p>عج نہم باری کو دریا کے کنارے عجب دیکھ اؤ نہم لڑتے ہیں کہ مار گئے عجب</p>	<p>عج مخادد سے جو مہم عجب شہر اور مغور کے عجب عجب عجب عجب عجب کہنا تھا عجب معصوم عجب عجب عجب کہوں کہ عجب عجب عجب عجب عجب</p>
<p>یار بہ نہ سنو نہیں کہ جدا ہو گئے شہر یہ علی ہو کہ جہاں پہ خدا ہو گئے عجب</p>	<p>وہ فقرہ انداز ہر مرد و خدا ہو شہر کے دھڑکا تھا عجب عجب عجب</p>	<p>بابا تو مرے ہو گئے سرور پادشاہ ہو جاوے لگا میں بنی علی اظہر عجب</p>
<p>عج کیا عجب عجب عجب عجب عجب شہر کے عجب عجب عجب عجب عجب شہر کے عجب عجب عجب عجب عجب</p>	<p>عج کیا عجب عجب عجب عجب عجب شہر کے عجب عجب عجب عجب عجب شہر کے عجب عجب عجب عجب عجب</p>	<p>عج کیا عجب عجب عجب عجب عجب شہر کے عجب عجب عجب عجب عجب شہر کے عجب عجب عجب عجب عجب</p>
<p>کھل جائے کہ عاشق نقاشہ ہر دو لکھا شہر ہر وہا نہیں کہ والی وفا کا</p>	<p>نہم صاحب شہر ہر دو لکھا وہ کام کرو فاطمہ کی عجب عجب</p>	<p>ہم اہل مروت ہیں وفا ہر دو لکھا سرکات کے رکھتے ہیں عجب عجب</p>

<p>۱۰۰ اگر کوئی عابد جو کمال و کمال کی طرف لپکتی ہو تو اس کو اپنے غلبہ و غلبہ سے جو کہ ہے وہاں کی جرات کے لئے یہ جو کمال</p>	<p>۱۰۰ یہ نقل جو شتا زو جو عجب کمال کی سر خاں کی ہو لی حال ذیہ ہو جو ہر پیر سے ہے لگی دیکھنے کا ہونا دیکھنا کہ علم اس سے ہو بل ہی</p>	<p>۱۰۰ خفا جو ہو وہ کہ ہو کمال کی حضرت نے کیا منہ کے اہل کے و شمع کی جا کہ ہو منہ کی سبب جو جو عجب کمال کی</p>
<p>۱۰۰ گھر میں چلو کیوں غصے سے پھر الے ہو کستے نہیں جب غیظ میں تہا ہے ہو</p>	<p>۱۰۰ سب کمال و دیکھو و غام کہ وفای بجالی کو علی ارے جو ہر اتوی کیا ہی</p>	<p>۱۰۰ اب مشکل و دور کے کہ و غام کہ جو حق ہی غلامی کا ادا کرتے ہیں عیال</p>
<p>۱۰۰ نور کو کمال اس کی اس کی یہ کہ و غیب اس کی جو کمال کی</p>	<p>۱۰۰ سبب انہیں جو کمال کی کی کہ ہو یہ غور کی ہر</p>	<p>۱۰۰ سبب انہیں جو کمال کی کی کہ ہو یہ غور کی ہر</p>
<p>۱۰۰ عباس کا رتبہ بشم و لکیر ہو جو قدر او کی وفاداری کی شہریت ہو</p>	<p>۱۰۰ چوڑی پر علم اری تو وہاں کہ سروا کہ فوج کا جو فوج کہان ہی</p>	<p>۱۰۰ لاکھوں میں وہ تہاں ہی ہو مری ہو صدر کے گئی کہ کہی دعا بجالی ہو</p>
<p>۱۰۰ کیا ہو تو کہنے و اگر کہنے کی نہ کہ ہو واری ابھی کہ کہی</p>	<p>۱۰۰ یہ کہ کہی کہ کہی کہ کہی ساقی اس کے کہ کہی کہ کہی</p>	<p>۱۰۰ یہ کہ کہی کہ کہی کہ کہی ساقی اس کے کہ کہی کہ کہی</p>
<p>۱۰۰ لو غیظ میں فرزند امیر عرب آیا تلوار علم ارے کہی کہی</p>	<p>۱۰۰ عباس کے کہی کہی کہی کہی لاکھوں کے کہی کہی کہی کہی</p>	<p>۱۰۰ بجالی کا کہی کہی کہی کہی سکھو کہی کہی کہی کہی</p>

<p>۵۷۴</p> <p>جو بیدار رہے نہ سوئے نہ کھانے نہ پینے نہ نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ</p>	<p>۵۷۵</p> <p>بیک دروغ خاوار و دھوئے نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ کھانے نہ</p>	<p>۵۷۶</p> <p>نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ نہ کھانے نہ پینے نہ سوئے نہ بیدار رہے نہ</p>
<p>عباس سے سب ساکن افکار تیرے ہیں راستی پر خدا چنیں پاک خوشی ہیں</p>	<p>تلوار بن چکی یقین عام سرخ کھانے دولا کھو جان ایک سے لڑے کو تیرے</p>	<p>عل بخا کہ علم احسین آئے نہ سقاے حرم نہ رنگ جالے نہ پائے</p>
<p>۵۷۷</p> <p>افسوس کچھ نہ ہو کہ تیرے بار وہ وفا ہے جسے چاہے کبھی نہ ہو</p>	<p>۵۷۸</p> <p>سب کو نہ نہ پیر نہ کھانے نہ پینے نہ چکی سارے کو صوف اعدا نہ پینے نہ</p>	<p>۵۷۹</p> <p>عجیب بیکار کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ دیواری ایک ایک کھانے نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>دو روز کی اس بھوک کے لوہے پر کھانے شہید و فاداری عباس نے کھانے</p>	<p>وہ فرق پر چکی کہ اہل سر کھانے دریا کا کسے ہوٹل کھانے نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>مان دیکھیں ذرا تیغ شرم دم کو تیرے دریا کو تیرے کھانے نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>۵۸۰</p> <p>افسوس کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ عجیب بیکار کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۵۸۱</p> <p>احد کے تو نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ سب کو نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۵۸۲</p> <p>پاک بیکار کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ سب کو نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>دینا میں رہیں آپ سلامت پورے عباس سے سو ہو یقین بصدق کھانے</p>	<p>مکھام و غاشب کو ٹوکا ہو کسی نے گر تری ہوئی کھلی کو بھی روکا ہو کسی نے</p>	<p>شعلہ تھی شرارہ تھی فیر نہ تھی باہر شمشیر تھی یا برق تھی یا قہر نہ تھی</p>

<p>۱۹۱ جوں گزینان ہوئی فتنہ کج اعدل کی گاہاں سے دیکھ کر وہ دوسرے جہنم کی گاہاں سرداروں کی جہنم کی گاہاں</p>	<p>۱۹۲ جوں جوڑے تھے بنائی سب کج خود بیاد سے رہے اور کیا کج دیر سے چلا جھوٹے کی گاہاں گرد آئی جو کج کی گاہاں</p>	<p>۱۹۳ شکر یہ کہ کون کا کج نہ ہو پوگاہان میں کج کی گاہاں تو کج کی گاہاں سے کج کی گاہاں بیکار نہ کہ کج کی گاہاں</p>
<p>۱۹۴ اک دم میں نہ پیدل نہ سوار ونگا پر لٹا خالی بقیں صفین دشت سخن کی گاہاں</p>	<p>۱۹۵ نہ تیر نہ شہر کی چل لے نوک و کا اعداس نہ رکنا پو اہل کج کی گاہاں</p>	<p>۱۹۶ ہمت کے سبب سینے سے کج نہ ہو جب ہمشک چندی گر پڑے کج کی گاہاں</p>
<p>۱۹۷ کھٹے سکھتے کج جوڑاں آتے جوں شہر تیرا کج وہ بانجی تیرا سچے ہر اک مایا دریا تیرا پیش فک کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۹۸ کیا کیا نہ تھے شکر کج کی گاہاں کج چلی تھے نہ پیر کج کی گاہاں کج کر کج دانا تیرا کج کی گاہاں وہ کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۹۹ پانی جو کج کج کج کج کج چلے کج کج کج کج کج کج آئینہ دل کج کج کج کج کج شکر کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۲۰۰ ہوئی کج چکا چوند بہر وین چھلک دربار کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۲۰۱ پانی کے لیے خون میں تیرے کج کج ٹلو اور کج آئی تو سپر کج کج</p>	<p>۲۰۲ کجانی کا چھوڑ دے دل مصطرہ کج غش کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۲۰۳ اقدار سے کج کج کج کج کج دربار میں کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۲۰۴ کج کج کج کج کج کج کج دو کج</p>	<p>۲۰۵ کجانی کج کج کج کج کج کجانی کج کج کج کج کج کجانی کج کج کج کج کج کجانی کج کج کج کج کج</p>
<p>۲۰۶ پریشانی شاد سے معزوم کج کج کج نہ میں اور پانی کج کج کج</p>	<p>۲۰۷ مجرع غاسر تر کج کج کج کج اس کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۲۰۸ اس کج کج کج کج کج کج لو صاحب کج کج کج کج کج</p>

<p>مرثیہ دیکھا کہ فراق نے چھوڑ دیا ہے نقا وند زبان لائے اٹھائے باور جائے گئے کرب کی حالت سے جو اکثر رہا یہ عجب حال سے ہوئے بغیر</p>	<p>مرثیہ آہستہ آہستہ گھٹا گیا فراق بہرہ سیکھتے تھے نہین لے کر لور و سکر اس شرم کی طرح نہیں کی باتوں سے کدو نہ جانے</p>	<p>مرثیہ روئے گئے تھے شہر نشین ہو کر جوانی بہ آواز نہ ہو کر کیا کیا دیکھتے ہیں بیکس نہ ہو کر سرنگے چائے کی جاس کا بیبا</p>
<p>ہر گام پر گر پڑے سجھ کر زوگنا تھا نکاح نہ تھا سر پر گر گیا پھٹا تھا نہ سنا سیکھتے نہ زمین سے ظہار دور ہوتا ہی کرتے کا گریبان پھٹا ہی</p>	<p>نہم بولے کہ کھو لو میں ان کھو نہ لڑو نہ سنا سیکھتے نہ زمین سے ظہار نہ سنا سیکھتے نہ زمین سے ظہار نہ سنا سیکھتے نہ زمین سے ظہار</p>	<p>سہل شک میں بخ گویا سے آٹا ہی دور ہوتا ہی کرتے کا گریبان پھٹا ہی دور ہوتا ہی کرتے کا گریبان پھٹا ہی دور ہوتا ہی کرتے کا گریبان پھٹا ہی</p>
<p>مرثیہ نکاہ علیہ لاکھ لاشہ زلف آید اس بجلی کو کس بجلی تو نہ لگاؤ اکودہ خون جگر دہاں لگاؤ چاہے کہ بری بھی ہو کیا لگاؤ</p>	<p>مرثیہ پیشے ہی عجب شہر کی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی</p>	<p>مرثیہ اوس شہر کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی</p>
<p>عاشق لہر سے تو ہر گیا شہر کی کھلی ہوئی شہر کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی شہر کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی شہر کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی</p>	<p>حضرت پر ہماری کہ کوئی دم میں نہ ہو اب جھڑکے دن بھر اسی کا نہ ہو اب جھڑکے دن بھر اسی کا نہ ہو اب جھڑکے دن بھر اسی کا نہ ہو</p>	<p>روٹا تھا یہ جیبا گو دھن ماور کی بیا تھا چلتے ہوئے میں نے اس کے پیار کیا تھا چلتے ہوئے میں نے اس کے پیار کیا تھا چلتے ہوئے میں نے اس کے پیار کیا تھا</p>
<p>مرثیہ پیشے ہی عجب شہر کی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی</p>	<p>مرثیہ پیشے ہی عجب شہر کی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی</p>	<p>مرثیہ پیشے ہی عجب شہر کی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی سوت کی کھلی ہوئی کھلی ہوئی</p>
<p>کیا شرم کی کہیں انکھ میں ہوں کوئی ہم روئے ہیں تم سے نہیں بچ سکتا کیا شرم کی کہیں انکھ میں ہوں کوئی ہم روئے ہیں تم سے نہیں بچ سکتا</p>	<p>سر کیلے سر نیزہ علم ہوئے عجب بانی دیا میں علم ہو گا نہ ہم ہوئے عجب بانی سر کیلے سر نیزہ علم ہوئے عجب بانی دیا میں علم ہو گا نہ ہم ہوئے عجب بانی</p>	<p>کہتا تھا پس صدقہ کیا حال ہی بایا گھر میں چلو اماں کا بر لال ہی بایا کہتا تھا پس صدقہ کیا حال ہی بایا گھر میں چلو اماں کا بر لال ہی بایا</p>

که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر

که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر

که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر
که در شهر قتلست
خداوند را در این شهر

۴۱ جس لفظ کا کہہ کر تلوں پہ کس شور و خروش نے ڈوبنے لگا سقطے المیہ میں غرق خون ہوا سیدنا یونین اور ناطق فرزند ہوا	۴۲ نکل کر نکل کر نکل کر نکل کر سلاخان کا خون کا نام تھا اس کا امید اور دھڑکی پاس کا تھا غم کا اے ابرار عین غیبی تو غم کا	۴۳ کسی چھپتے روز عداوت خرد ہر ہم دور ہیں مگر عینا ہستی دیکھ کمر بن کے ہو کھاز مانہ مہر ال پر کیا وقت پر گیا تھا غم کے لال پر
۴۴ بیاں کو کی بیاں میں اس میں جنگل میں گھر لگا کیوں تو پوچھو مان باپ سے جراتی گل پر سون پھولا پھولا جگہ کی کا چین	۴۵ میرزا جوان بھائی کا اور سپہ پرستانہ دل سچ تو تھی درد و غم اے اصفینا جب کہیں گے جگہ پر سینے سے سگولہ کے دل پر	۴۶ جہاں کی کچھ چھپا کر نہ مشرق سے اب نوجوان پسری کی رخصت نہیں برخ میں اون کے سہارے سات چاہے مشرق میں جس کے بالی کا ویاہ تھا
۴۷ طاقت میں جس نے کوئی گھر نہیں جس سے نہ جنت کا گھر کیوں نہیں پس احسان سے کیا جو نہیں کھلی کر کے خون میں نہ گھر نہیں	۴۸ پس انھیں ہی کا نہ ملتا قرآن سے پورے حد نہ تھی خبر ابو عین نور دین بی بی طہیرو پر کا یہ فضائل با افعال مدبر	۴۹ اے اے دل میں کہیں ایک فاضل موتی کی طرح لاف و زور نہیں بیجا و فوجان جسے اوفادہ ان کو کیا ہو گا تو تو پر رسول خدا کا مال
۵۰ مگر گناہ میں نہ ہو شہنشاہ کی انور شہنشاہی اس دوا الجلال کی	۵۱ پیدا تھا کہ مشرق و جہاں پدید ساوات و رخ ہوں تھے اور او کو	۵۲ مان باپ کے لیے تو اہل بیام ہو دشمن بھی روئے لگے ہیں یہ ہمارے

<p>۱۰ چاکلہ وہ دیکھا کہ زلف خنکے دست سیدھی اچھی ہوئی تھیں توئی ہوئی کر اس حال پر غلط نہ تھا جو ان لب میں تھیں وہ چھوٹی کی چھوٹی</p>	<p>۱۱ کبھی چھوٹی کی کوئی نہ تھا لیکن وہ کبھی سے مان کے تھیں ایک دم چھوٹی تھیں لیکن وہ کبھی سے کبھی سے تھیں جانے والی تھیں</p>	<p>۱۲ کبھی سے جان بیکار تھا یوسف جمال تھا تو توئی نہ تھی جبار و بر و دیار و لا و خج غبور کبھی کی روئی تھی غلبہ و غلبہ</p>
<p>۱۳ پیر پیر میں اس جوان کو بھی کوئی نہ کیا کرتا کیونکہ منصف کو جو نہ روئیں کوئی نہ کرتا</p>	<p>۱۴ ہم کوئی دم میں اب دم میں تھے ہیں یہ چند دم نکالتے تھے ہر دم میں</p>	<p>۱۵ خرد و کلا کو اجریا ت حصول ہیں تم ہو تو اہلبیت میں گویا رسول ہیں</p>
<p>۱۶ قانونی کوئی نہ پڑا بل اختیار یہ مرد وہ کیوں صاحب تھی بتا مان باب سے کبھی نہ لے کر لگا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۱۷ اچھا کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی راہ و نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۱۸ نقصت کی تھی غلبہ میں کبھی کبھی یہ پیر پیر میں تھی غلبہ میں کبھی کبھی نقصت کی تھی غلبہ میں کبھی کبھی</p>
<p>۱۹ راحت ہی کہ گلوں پیر پیر چھری چلے یہ ہو سو ہو مگر مگر پیر چھری چلے</p>	<p>۲۰ کس کو یہ دان پیر پیر نہ دیا نہیں سر پر کبھی باب ہمیشہ جیا نہیں</p>	<p>۲۱ کیونکہ نہ کہہ دیکھا سے مگر کہیں نہیں انکھیں یہ چاہی ہیں کہ دیکھا کہیں نہیں</p>
<p>۲۲ چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۲۳ مان کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۲۴ راحت کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی چھوٹی تھیں کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>۲۵ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۲۶ راحت کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۲۷ نقطہ ہیں حال کے خط غلبہ میں نہیں بابا تار ہو اچھی پورے جوان نہیں</p>

<p>۱۵۱ اگر شمع جاری قدر منبج ہو سیکلا اس شمع کا اندر منبج کوئی خارا گواہ ہوئے چو لوگ اس خمد و سیر کے فخر تکو جتنے غالی و پستی میں رہے</p>	<p>۱۵۲ اگر کوئی رنگ اور کیا سنتے ہی چلا کاغذ کا منبج ہوئے شمع کے کلام فرزند جہان میں چہ شمع و غلام اگر تیرے کوئی غلام کا دلی آگاہ</p>	<p>۱۵۳ افضل آریون سبط سلسلہ شمع وہا میں ہو تویم برکت و جہان سرسبز جزیرہ اعلیٰ عالم کا ہے قدو کا زندگی و نظر آفاق ہے</p>
<p>۱۵۴ اگر کوئی نہ کہتے غیر سے فعلیں پاک کہ اکسپا سنے انھیں قدس کی خاک کہ</p>	<p>۱۵۵ اس امر سے فردوں کوئی نہ مندی نہیں آفاق کے بعد موت ہو یہ زندگی نہیں</p>	<p>۱۵۶ چشمہ بدر سے باب کے پیار کماں ہیں جب آسمان ہنو تو ستار کماں ہیں</p>
<p>۱۵۷ چینی کا سب سے بڑا منبج ہے بر دل کو شوق آ رہے تہج نفس چھوڑ دینے کے گھر تو صدمہ ہی ہو چینی کو رستہ پاک و مفاد اسی ہو</p>	<p>۱۵۸ نیابت سے ملے ہوئے شمع حضور وہا میں ہو اور آپس میں ہوں روشن ہو چو چو رہا اسی حکم پر وزیر میر اکسپا کو تو قسم ہے چرخ</p>	<p>۱۵۹ وہا میں ہے حضور کا علم کوئی سب سے سوا نہیں اس جہا نہیں در و در اگر شمع شمع کو کہ مر مر غضب ہو دیر آگاہ ہو جو جہا ہو جہا ہو</p>
<p>۱۶۰ وہا کہ جاکے زمانہ شاعری بھی دیکھتے طغی تو دیکھی حسن دیوانی بھی دیکھتے</p>	<p>۱۶۱ ظلمت زدہ سے فانی شہر میں کی دان وہا میں آفتاب جب ہو تیرت ہو</p>	<p>۱۶۲ سب خلق شاہ دین سے طلب گار ہوں جہا نور ہر عرق خون ہو تو کئی کاہن ہو</p>
<p>۱۶۳ چو چو چو کہ نہایت دلچسپ ہے آخری عمر میں ہو تو جوان ہو تم مخاطبان میری سب سے کہ افسانہ رستہ کے بعد باب کا نام و نشان</p>	<p>۱۶۴ روشن دین کی کوئی نام نہان سب سے چو چو چو چو چو چو جہا میں باغ غنایں اللہ کا ہے خیر ازہ بھی ہے کون و مکان کا ہے</p>	<p>۱۶۵ چو چو چو کہ نہایت دلچسپ ہے کھاتے علم و فروع ملک میری غیر دل کے آج بابت عبادت چو چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>۱۶۶ اگر ہم نہیں تو خانہ زمرہ میں ہم ہو ابا زندگی بھی ہو کہ وہا میں ہم ہو</p>	<p>۱۶۷ فرد و کی ابتری ہو جو دفتر کشا ہو کیونکر تھے جہاں اگر ناخدا ہو</p>	<p>۱۶۸ اب بختیں کا خاتمہ ہو کوئی آن میں بچہ میری ہو مگر کہ کبھی ہو گا جہاں میں</p>

<p>۱۰۰</p> <p>سب جانی نیکوئی کی جو سے خوش ہو گیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سے خوش ہو گیا خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>قوت میں نہانے کے لئے نوحی چو کہ کسی کو جو سے خوش ہو گیا خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کب سے نہ یہ کہ ساتھ نہ دوش نہ کام کا منہ سے کھل پڑیگا کیجہ غلام کا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>بے بیجا کیلئے اس کے شہنشاہ نامور میرے کی حکومت کے لئے ولایت عطا پور سچے ہو جاوے گا جو اس کے لئے ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۰۴</p> <p>کے ہو یہ ہو جو میں یہ ہو نہ ہو خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>دیکھیں گا کہ وہ لوگ جو میں جو امین خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کھونا جو اس کو کی ہو گیا بہم میں تو ان کے لئے مطلق ہو گیا خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۰۷</p> <p>اب اس کی زندگی کی ہو گیا خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۰۸</p> <p>خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>
<p>۱۰۹</p> <p>مشرقی خلق بیٹے کا اور ہا کھا پیار ہی لے ہو یہ ہو جو میں یہ ہو گیا خدا کو جو سے سعادتی ہوئی جو سے خوش ہو گیا پھر یہ دعا قبول ہو جائے اور ہر شخص کو</p>	<p>۱۱۰</p> <p>مشی نے تو سب سے پہلے کے نام سے بانی ہوں تو ساقی کو شکر کے نام سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>وہ آل مصطفیٰ کا اندر اسام ہو جو ہو پسر اسام کا خود بھی اسام ہو</p>

<p>حاصل جو الیہ واقع ہو کرے منور ہو گیا نام خیرین چلیے نام ستر پائے نام تہا بجان چو گویا کشت کوفت غلام ہر سو بیک کشتے گئے شاہ شہد نام</p>	<p>۵۴۳ فکر کچھ فیض سے باہر ہو کر آئینہ دیکھو نہ ہوئی نہ دیکھو کیا منہ سے نہ بولیں نہ دیکھو کیا چوچین کو کہو نہ بولیں نہ دیکھو کیا</p>	<p>۵۴۴ کہا کہ نہ سنا لیکے چوچر کر گار اچھا بھین نظر نہیں آتا مال کار پردہ اوٹھانے نہ ہو بلکہ دیکھو چلیے تو آپ نے میں بائیاہ نام</p>
<p>کرتے ہو رحم حال بہ مظلوم باب کے بچہ کون سا تم دیکھا مر بعد آپ کے</p>	<p>چلیے ہمیں بچہ کو نہ بھر پائے گا آپ جب دم نکل چکے تو چلے آئے گا آپ</p>	<p>وامان ابن فاطمہ پر ماتم چاہیے مٹھل بہو بے توحہ کہنا سا تم چاہیے</p>
<p>۵۴۵ تو کہے جو چلے رات غیر شاہدین گردن چھلکے سے تم غلام نور ہو چکے موج خاں فریب دہو جو کجاں زینین مشتاق کو نہ کہی ہیں یہ یونین</p>	<p>۵۴۶ یہ بچہ کہہ گئے شاہ جوچر کیون گھٹو جوچر کی تہی تہی فلک پر جو تو نکول اس وقت تم مانگی اچھا زمانہ میں اور میں یہ نام</p>	<p>۵۴۷ نوریت جوچر بس کھڑے تھیں اگر تیکہ اکہ بجا رہے آپ اوجھن اگر تیکہ جلدی بلبلدی لیکے بکارتی دیکھو صدقہ جوچر بس کہے یہ یونین</p>
<p>لوگو بلاؤ اکثر کو صرف جمال کو کیون رہیں اتنی دیر لگی یہ حال کو</p>	<p>اونکو پورا اور کھوچیں کچھ خیال ہو رضعت وہ دیکھی مرنے کی بکھا چال ہو</p>	<p>خوشبو ہو مک رہی ہر رسالت مات کی دوبو رہی میں روغنی ہر ستر آفتاب کی</p>
<p>۵۴۸ عظمت کی باس کی باجوچر پہلے جان پہچان کی باجوچر تو یہ ہے عرف کی کہ نہ ہو کر وہ حق باس کو جوچر نہ ہوئے اگر ہو کر وہ باس</p>	<p>۵۴۹ اسان اتے تھے مومن آج بھی اعظمی رات مہر کی رضعت کا نام جلالے لکے جوچر کا اس زمان کو جوچر کی یونین مانا داناوان</p>	<p>۵۵۰ اکثر نے کی یہ عرض کہ بھڑکے غلام حضرت کو کہے آباہوں اسے تو ان غلام نورہ مستجاب ہو گیا وہ تو یہ غلام کو جوچر نہ ہوئے جوچر نہ ہوئے نام</p>
<p>کہتی ہیں چہن اب بچے دم بھر نہ ہو گیا نکلو لگی خود اگر غلطی اکثر نہ آئی گا</p>	<p>تم زندگی ہو دختر شیر آلہ کی کیسی رضا و مان ہو دعائیں پائیہ کی</p>	<p>روناما سنا تھا تو کھڑے آئے سہو صدقہ ہو نہ کہ نہ مرے بھائی کو لگا سہو</p>

<p>مرثیہ میرزا محمد حسین قزوینی کا اخیان اسکے گھر میں ایک بڑے بزرگ نے چوچا جی زبانی وقار ادا کیا</p>	<p>مرثیہ گلابی چٹکی تباہ تو تھا شاہ کا گلہ کہ بہشت فاطمہ کی طرف سے نیکو کے اشک کے گھر میں</p>	<p>مرثیہ نکلتے ہیں بچہ کو کھلے پکے غنیمت ان کا جی تو ہے بچے کی بولی بہ ہاتھ جوڑتے ہاتھوں میں</p>
<p>گھر اپنا فاطمہ کو ہونے ڈلو دیا فرزند کو بچا لیا وارث کو کھو دیا</p>	<p>بچا ہلاک کوئی بھی کرتا ہی آکھو کس طرح چھوڑتے مرثیہ ادا کیا</p>	<p>ڈکھ درد میں بدر کے لہر کام آتے ہیں آپ انکے ہونے کیلئے میدان کا ہیں</p>
<p>مرثیہ چھاتی پر کچھ صبر کیا بھر گیا بچا بچا بچا بچا بچا بچا حاضر و صدف ہونے کو آقا بچا</p>	<p>مرثیہ یہ ذکر خدا ادا کر کے ادا کر دیا والدین اور خرم خرم آپ بچہ ختم قتل دیکھ کر</p>	<p>مرثیہ میں آپ پر تیار ہیں آپ پر فدا میں صدفے جاؤں کیوں ان کو دینا ختم تو تھے صبر و قوی کیا یہ تھا</p>
<p>کام اوس سے کیا دیا بلکہ جاتا تھا لکیر لیکن یہ شرط ہو کہ چھو بھی بھی شریک ہو</p>	<p>رضعت کو آئین جو گناہ کے پالے ہیں اکبر کو روک کر یہ بھارے حوالے ہیں</p>	<p>کھول کر کمان چھوڑ کر یہ قدموں سے پائے بیا امین وہی ہو جو کام آئے آپ کے</p>
<p>مرثیہ میرزا محمد حسین قزوینی کا اخیان اسکے گھر میں ایک بڑے بزرگ نے چوچا جی زبانی وقار ادا کیا</p>	<p>مرثیہ گلابی چٹکی تباہ تو تھا شاہ کا گلہ کہ بہشت فاطمہ کی طرف سے نیکو کے اشک کے گھر میں</p>	<p>مرثیہ نکلتے ہیں بچہ کو کھلے پکے غنیمت ان کا جی تو ہے بچے کی بولی بہ ہاتھ جوڑتے ہاتھوں میں</p>
<p>ارشاد یہ کہ مرثیہ تو شہرامام ہوں بہشت ہوں آپ کا مگر انکا غلام ہوں</p>	<p>بیشے نے تھامے ہاتھ نہ کر مایا کی زیریں نے سر جو کلا دیا سینہ پہ بھائی</p>	<p>خدا دی کے دل میں اس غریب کو صد مہ نفعی ہو کہ راضی نہیں کی</p>

<p>۱۰۰ بویا وہ خند لب عین بر لب لب مٹھوئی پر مٹھوئی پر مٹھوئی پر مٹھوئی پر اٹکل ٹانگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ راج کل ریاض شعلہ لب لب فٹنڈی</p>	<p>۱۰۱ اکبر بچہ جہاں گرد فٹنڈی گنگ اسی نو صوبہ اسی سبب فٹنڈی گنگ کیا اپنا نو فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۰۲ خلعت پنجابان و فٹنڈی گنگ کھنڈی سبب فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ سر اسی بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>
<p>۱۰۳ شادی سد انین چین روگادین روئے خزا انین وہ جو ہنسا ہو باہین</p>	<p>۱۰۴ بس قطع ہو گئی جو توقع تھی آپ اچھا روین برس میں بچہ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۰۵ بولا لب کہ عزم ہی اب رزم گاہ کا اماں کفن پنجاؤ یہ خلعت ہی بیہ کا</p>
<p>۱۰۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ سننے کل ریاض جی بچہ فٹنڈی گنگ جانی تپا تپا تپا تپا تپا تپا اکبر جی بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۰۷ نقصان کوئی بچہ فٹنڈی گنگ مونا سان بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ افسوس تھی بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۰۸ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>
<p>۱۰۹ نان دل توچا ہستی کہ دم بچہ فٹنڈی گنگ کام اتین غریب تو یہ کیوں کر فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۱۰ کشتہ کی جان اکھو نکا نار اسی فٹنڈی گنگ بابا کی زندگی کا سہارا ہی فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۱۱ بڑا کچھ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ تشر پاول اس طرح کہ غش آیا امام کو</p>
<p>۱۱۲ کر دہم بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بس اب بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ صدر مہم بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ کل بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۱۳ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۱۴ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ بچہ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ فٹنڈی گنگ</p>
<p>۱۱۵ خون گھٹکیا امام زمان زندہ ہو گئے اچھا کہ مگر سہہ سن دروہو گئے</p>	<p>۱۱۶ یہ آفتاب اب کوئی دم میں غروب ہی دولہا بنا کے سونے کو بچہ فٹنڈی گنگ</p>	<p>۱۱۷ اس کر بلا میں کوئی کرب و بلا انین کشتہ ہی وہ مہال چھو لاجپلا انین</p>

<p>ع مطلق سے بی بی کو جو کھانا دیا تھا میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا</p>	<p>ع اگرچہ میں نے تم سے جدا ہو کر انچھوڑا ہے مگر دل سے تم سے انچھوڑا ہے مگر دل سے تم سے انچھوڑا ہے مگر دل سے تم سے</p>	<p>ع دعا اور اس آفتاب خالق کے لیے میں نے کیا ہے کیا ہے کیا ہے میں نے کیا ہے کیا ہے کیا ہے میں نے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>
<p>نویا جوں تو مانگوں تو حضرت کی نام کے سہر رکھ دیا پس نے قدم پر امام کے</p>	<p>اکیس سے پہنچے خاطر کھلے ہین دست گذر گئی کنگلے سے ملے ہین</p>	<p>قدسی درو دیہتے تھے جہر کے نور پر گھوٹتے پہ آپ تھے کہ قلمی تھوڑے پر</p>
<p>ع میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا میرا دل بھی لگا کر کھانے لگا تھا</p>	<p>ع کیونکہ تو نے ان افسانے میں خدا سے بھی کچھ سیکھا ہے خدا سے بھی کچھ سیکھا ہے خدا سے بھی کچھ سیکھا ہے</p>	<p>ع وہ منو خیاں منہ فلک کی طرح پیل زمان کہیں کہیں نہیں ملے گی پیل زمان کہیں کہیں نہیں ملے گی پیل زمان کہیں کہیں نہیں ملے گی</p>
<p>الفٹ نہیں یہ پاس رسالت مآب پر ایسی سعید لال کی خدمت نواب پر</p>	<p>گو نہ تھی قریب مگر دست رس تھا تم خوب جانتے ہو کہ بابا کا بس تھا</p>	<p>بھلی کی زلف برقی غنی ساندو براق پر شل تھا پڑھے ہیں احمد مرسل برق پر</p>
<p>ع میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے</p>	<p>ع لال کی طرح کچھ سیکھا ہے لال کی طرح کچھ سیکھا ہے لال کی طرح کچھ سیکھا ہے لال کی طرح کچھ سیکھا ہے</p>	<p>ع میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے میں نے تم سے کچھ سیکھا ہے</p>
<p>طاقت تھی جس دل کو وہ دونوں میں تو جانتا ہوں کہ دینا اور چڑ گئی</p>	<p>انکے قدم چھین جو کوئی دستگیر ہو السیا نہ ہو کہ دفتر زمیر اسیر ہو</p>	<p>حلقہ ہین یہ لکھو جو کچھ نہشت ہے دیکھو کھلے ہوتے ہیں دیکھو نہشت ہے</p>

<p>۵۱۵ عالم سے جو دو سار افسانہ سجیل کی سنگین بوجھ سے سنگین حافظ کو وہ نافذ سنگ شاعر سجیل کا اس کے لئے کیا افکار</p>	<p>۵۱۶ پلیوین وکٹارات غزل جو کھیلے تو کھیلے کھیلے افزون با جعبہ رونق میں زیبا و آواز کو کرب غیب سے</p>	<p>۵۱۷ ابو بکر کچھ بھی بولی خوشتر صانع نے ایک لمحہ پر کچھ بھی پا باطل کا کان کیا لئے کب کیا متصل کی لاش سے</p>
<p>۵۱۸ مہر نہیں جو کیسہ وکے بیچ و تاب سے خفی پر لکھ تک شب قدر اس حجاب سے</p>	<p>۵۱۹ ابو نظر یہ یہ شب معراج ہو گئی حیرت و دن تو کم نور ان برہم گئی</p>	<p>۵۲۰ مات کھینے کو بکشتش انکی بیان ہو قرآن ہو لاکھ بار تو خاطر نشان ہو</p>
<p>۵۲۱ پیدا از زلف درو کو کوثر جلال نظار از آفتاب سبیلان کو تاب یہ لطف عید و شب قدر میں کرب یہ دھڑلے تو بوجھ میں خطا بھیج دیا</p>	<p>۵۲۲ یون زلف کی ناز میں کھیلے نیکو چاہو ایساں تو تو خط کو تقصیر سے کس کے غفلت سے بار یکس نشن کی کھیلے</p>	<p>۵۲۳ خدا روم بھون و جہین و تنال تا بندہ ایک جلد سے چھپے میں و مال مطالع کو صاف طور سے سبیلان نقطہ پر نور حسن کا ابو بکر کی</p>
<p>۵۲۴ رستہ نہ بھول جائے مسافر ہو اک شب کا فاضل یہ نقطہ شمر رہا</p>	<p>۵۲۵ فکرین رسا میں جنگی ہوا و جی رستہ تو بال بھر کا اور لاکھ پچھین</p>	<p>۵۲۶ خودی میں یہ تو یہ ہمہ تن لاجواب دیوان حسن میں پی بیت انتخاب</p>
<p>۵۲۷ میرزا جعفر کی یہ شہرہ ہو نیایاں اس کو کعبہ اندھیرا کجا دار کونٹ و رخ متغیر و الدیلان او غفران غفر کا و سبیلان</p>	<p>۵۲۸ خود و فرقہ آباد ہو چاند سی جبین پرتو سے جیسے غبار غبار میں فران کی رنج مطلع از آفتاب میں اونیہ طلب ہو غبار میں</p>	<p>۵۲۹ جو آسمان حسن و شرف و غلبہ ابو بکر وہ بلال تو بیدار کی منظور شمس کی قمری کا کعبہ حساب بان کی جلیں نازخ غفران کو بوز</p>
<p>۵۳۰ دن بسکا کہ یہ سب کا وہ دن ظلمت کو طے کرتا ہے جہاں</p>	<p>۵۳۱ اوسکو جو اس جبین کے برابر چھراپے آئینہ کو کندر و کھنڈ</p>	<p>۵۳۲ بادیک میں سمجھ کے مطلب انیس کا اونیس کا وہ چاندی بیچا نہیں کا</p>

<p>۱۹۱ اندر نہ اگر نہ منم نہ ہو کوئی نایاب تو بھی نہ کا صفت میری مود و مویان قریبان صفت خلاف خوش جان پر دیا پر جبر نہم کہ جی کا سدا زبان</p>	<p>۱۹۲ بجا کرتے ہیں شعور کو کچھ نہیں صحت میں اس کی شک و غلط سوچ دارالشفایہ خود ہیں بے نیاز دیدار کی طرف میں کی صحت کا سبب</p>	<p>۱۹۳ کہ جسے ہیں اس کی اتنا طاقت کی دوسرے کو کچھ نہیں تو نہیں کا حصار ستارہ میں کھڑے ہیں جی میں مبارک آسمان میں صحت میں ہیں جی میں مبارک</p>
<p>۱۹۴ موت نکلیں در زمین بخت یہ ہو آنکھوں پہ جب کو رکھتے ہیں مرد و شہنشاہ</p>	<p>۱۹۵ چشمک ہو آنکھ عیسیٰ گردوں پہناہ سے مرزت جلا دیے ہیں گرم کی نگاہ سے</p>	<p>۱۹۶ روئی ہیں فرقت شہ عالمی جناب ہیں رنگس کے پھول شیریں ہیں گلاب ہیں</p>
<p>۱۹۷ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ</p>	<p>۱۹۸ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ</p>	<p>۱۹۹ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ</p>
<p>۲۰۰ اس لوگ کے مکانے کھلے افضل ہو گھر میں آنکھیں دو عالم حصول ہو</p>	<p>۲۰۱ حق میں ہیں حق فاس ہیں بیک سبب ہنسا رکھیں ہنوز عارفانے مست ہیں</p>	<p>۲۰۲ دنیا میں کوئی شے نہیں اس آئینہ کی رنگت ہو سیدی کی تو خوشبو گلاب کی</p>
<p>۲۰۳ دکھائی تو یہ صفت سواد و کرم دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی</p>	<p>۲۰۴ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ</p>	<p>۲۰۵ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ کہ جس کو دیکھ کر نہ ہو کچھ شہنشاہ کی دیکھ کر نہ ہو کچھ</p>
<p>۲۰۶ دیکھیں جو عرب شیرستان غزال ہیں دنیا ہو غرق خون جو یہ خفے سال ہیں</p>	<p>۲۰۷ پتلی نہیں یہ چشم سب کے حجاب ہیں ہنسا ہو دوسرے کیوں نہ تھا ہیں</p>	<p>۲۰۸ خوشبو سے عطر نہیں پردہ مانع تازہ ہو دھون پھول ہیں زلف مانع</p>

<p>شعر تلاوت میں تو بیابانوں میں چلے جاؤ نیزت ہا ہا کے سوار اور دھوکے آؤ بان امیجان کے کشتہ داران زبان کجاؤ فرز خفا کے کسے کے نسب کا لبو بیاباؤ</p>	<p>شعر پشتا کی راہ کا جو پتہ نواہر اور دھوکہ پھر تہی ہو بلندی کی طرح کھنکھو اور دھوکہ گھر کے میں کانب کا پتہ کے تھوڑے اور دھوکہ لکھن میں نے فغا کی اور دھوکہ اور دھوکہ</p>	<p>شعر پاک پتہ چاکر کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ نور میں تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>
<p>گر نور احمدی کی مہمانین دنیا میں الغام پھر وہ دونوں جو کسی نے دیا نہیں</p>	<p>غل تھا عمر کا سر اسی لالین جو زور میں اس کی نگاہ بدست جو دیکھیں گھر میں</p>	<p>انجام دی زبان بلاغت نظم میں قرآن کی ساری شان پر ان کے کلام میں</p>
<p>شعر بہشت میں آگے کے پتہ میں وہ تھوڑے اور دھوکہ تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ دیا پتہ چاکر کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ محبوبے بلان فغا کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>	<p>شعر دیکھو نور و صفو ہو ملک پر زینت میں سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>	<p>شعر اس میں میں صفو ہو ملک پر زینت میں فغان میں میں صفو ہو ملک پر زینت میں جو دیکھیں گھر میں صفو ہو ملک پر زینت میں جو دیکھیں گھر میں صفو ہو ملک پر زینت میں</p>
<p>جنگل تھا سب سب سب سب سب سب سب سب کو سون چھی ہوئی تھی سرائی کھاہ سے</p>	<p>وقت ادب پر ناخستہ تیغ و سپر دھوکہ ان کے دستوں دور کھنکھو تھوڑے اور دھوکہ</p>	<p>قبضے میں آگے کے پتہ میں وہ تھوڑے اور دھوکہ سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>
<p>شعر اس طرح پتہ چاکر کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>	<p>شعر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>	<p>شعر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ پھر تھوڑے اور دھوکہ کے سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ</p>
<p>دیکھا نگاہ قمر سے ہر ٹا بکار کو کو یا فدا کا شیر پتہ کا لارہ کو</p>	<p>پیارا ہی پسیر سب سے پہلے تھوڑے اور دھوکہ خوش ہو کہ فغان ہو اچھ جھکین کا</p>	<p>ایہ ن شوہر ہونے ان کے قدم کے تباہ کا ہر سے تھا ہوا ہی سفید تباہ کا</p>

اس میں میں صفو ہو ملک پر زینت میں

[illegible]

<p>۱۲۱۱ آج جو سن سے سب سے زیادہ بڑا ہے وہ سن ہے کہ اس سن کا نام ہے پندرہ کریک کا نام ہے سو سے کہ ایک ہے کلیا وہ سن ہے جو سن سے پہلے ہے</p>	<p>۱۲۱۲ اقداری تیری نام نہ ہو کہ نہی میں جگہ کہ قصا طالبان وہ سن ہے جو سن سے پہلے ہے جہر نہ ہو کہ جو سن سے پہلے ہے</p>	<p>۱۲۱۳ اب میں نے جو سن سے پہلے ہے قدی اس کا وقت ہے پندرہ سن سے کالی زردہ کوئی بھی پندرہ سن سے جگا کا کوئی بھی پندرہ سن سے</p>
<p>۱۲۱۴ علامہ نئی طرح سے دو رخ روانہ تھا سرخانہ صدر مقام سپر ہی نہ شاہ تھا</p>	<p>۱۲۱۵ نسبت تھی ذوالفقار سے اس جیل دعیا کہیں لگا کر حبیب و اصیل کو</p>	<p>۱۲۱۶ عقے میں مثل برق قرار سے کہ اس لاکو عین و عوثر کو اوست مارا تو دم</p>
<p>۱۲۱۷ جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے تا سب سے پہلے سن سے پہلے ہے کو سن سے پہلے سن سے پہلے ہے</p>	<p>۱۲۱۸ نہی تھی کہ سن سے پہلے ہے سعدت جیل بلبلان سے نہ فریج طوفان آب منج میں دین بون</p>	<p>۱۲۱۹ جیل و سکون سن سے پہلے ہے در کجی کہ سن سے پہلے ہے خون جی جیل و سن سے پہلے ہے</p>
<p>۱۲۲۰ بہت تھا خون زمین پہ جواہل خلاف کا فردا خوشی سے سرخ تھا ہر مصاد کا</p>	<p>۱۲۲۱ بھاگین تو گھاٹ تیغ کا ماہین راہ تھا خشی میں فوج شام کا پیرا نہ تھا</p>	<p>۱۲۲۲ وہ سن نہ وہ عز و نہ وہ خود سری ہی مجرم دی زمانہ خط سے بری ہی</p>
<p>۱۲۲۳ جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے اور سن سے پہلے سن سے پہلے ہے جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے</p>	<p>۱۲۲۴ جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے اور سن سے پہلے سن سے پہلے ہے جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے</p>	<p>۱۲۲۵ جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے اور سن سے پہلے سن سے پہلے ہے جس کا نام ہے سن سے پہلے ہے</p>
<p>۱۲۲۶ ساکم رکھیں نہ جسم کی نہ استوا اعانت دوٹے قفس میں طاروشی کہان رہ</p>	<p>۱۲۲۷ کھولا کہ کا بند تو در آئی زمین میں زمین سے لگی فرس میں فرس میں</p>	<p>۱۲۲۸ اشق تو نہ کشتے لاش تو نہ لاش کا بد تھا حصیا کا اوس پر جو نہ غصہ کا فضا تھا</p>

<p>۱۰۱</p> <p>بل کھنکھانے لپٹے کی لپٹ چھارے چونچا سہ سہانے کی لپٹ چھارے کچلی جو فتح برقی کوندی ادھر جانی سون چہرے دو باہی ظفر</p>	<p>۱۰۲</p> <p>چیم چیم منی کا دھلاٹ دھلاٹ پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>	<p>۱۰۳</p> <p>پراگھان کو فوٹ نام وفاق دھلاٹ تلیکے سے لپٹے کی لپٹ چھارے فادیر ش کی فوٹ نام وفاق دھلاٹ پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>
<p>چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اک شور تھا کہ گا گئی مچلی تنگ کو</p>	<p>جو ہرے اسکا جسم جو اہر گاتھا گویا گلے میں جو رکے ہیرے کا ہاتھ</p>	<p>پیتا سے علم تیرین برسوں گنار کے بس پیکر و چوڑے ہوسے چلا تار کے</p>
<p>۱۰۴</p> <p>گرا پتھر کی لپٹ کی لپٹ چھارے چونچا سہ سہانے کی لپٹ چھارے کچلی جو فتح برقی کوندی ادھر جانی سون چہرے دو باہی ظفر</p>	<p>۱۰۵</p> <p>پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>	<p>۱۰۶</p> <p>پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>
<p>براک کند دام بلابین اسیر مٹی واجع اماں کی طرح کان گوشہ گیر مٹی</p>	<p>پانی نے اسکے آگ لگا دی دھماکے میں اک آفت جہان تھی لگنے بھماکے میں</p>	<p>سالم تھا پیش آئینہ فتح جو نہ ہمت شکرین کو لسا تھا دھماکے جو نہ ہمت</p>
<p>۱۰۷</p> <p>فطرت چلے گی بڑے کی بڑے لپٹ کچلی جو فتح برقی کوندی ادھر جانی سون چہرے دو باہی ظفر پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>	<p>۱۰۸</p> <p>پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>	<p>۱۰۹</p> <p>پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب پیش کی جاگدین کی کین جاب</p>
<p>پامال کر کے یون اچھین یہ رہا پھر خبر طرح جنگ بد سے شیر خد پھر</p>	<p>سکے بڑے سے ابھر غازی کی جھکے لوہا بھی دس گاتھا نہ ہی دین غم کے</p>	<p>جد یا بھی آہل شہ سے بے ابر و ہوا محل تھا کہ فوٹ نام وفاق دھلاٹ</p>

<p>۱۳۱۱ گوئی بلادی غفر غفر نام کہ گھوڑا کہ کہ کو حضرت باری کو ماگنی بنا چھوڑا کہ سارے گروا کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۳۱۲ جس کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ نایت نہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ جہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۳۱۳ کہ</p>
<p>۱۳۱۴ گھر امن کا جو بحر میں نایاب ہو گیا کا نہیں یہ مچھلیاں کہ جگر آب ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۵ غل تھا وہ آگ دیکھا اس راہ کا بلوں دیکھ نہوں زمانے میں جسے ہوا پانوں</p>	<p>۱۳۱۶ پاکھ تھی موتیوں کی عرق جسم پاک پر آئی تھی باوند فرس نیک خاک پر</p>
<p>۱۳۱۷ اب تم کو کہ</p>	<p>۱۳۱۸ کہ</p>	<p>۱۳۱۹ کہ</p>
<p>۱۳۲۰ چشمہ ہی یا مچھلی ہی شرط ہو کہ نہ رہی اسکے گواہ ہم میں کہ نہ ہوا کام نہ رہی</p>	<p>۱۳۲۱ گھوڑا نہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ اسکے لیے تو جہش رگ تار زانہ تھا</p>	<p>۱۳۲۲ یہ اکبر جہری کی اجل کا بہانہ ہی آیا وہ پہلوان جو وحید زمانہ ہی</p>
<p>۱۳۲۳ کہ</p>	<p>۱۳۲۴ کہ</p>	<p>۱۳۲۵ کہ</p>
<p>۱۳۲۶ اک نور تھا کہ الگ لگی کائنات میں ریتی ہو مچھلیاں نہیں سمندر فرات میں</p>	<p>۱۳۲۷ یوں فتح ساتھ ساتھ تھی اس نامور کے جیسے پیادہ چلتا ہی آگے سوار کے</p>	<p>۱۳۲۸ قامت سے شان مروت کی اسکار ہی سمجھے یہ سبکہ رخصت پر رستم سوار</p>

۱۳
نشد ایک جانور
نکل موش و
میں پیدا ہوا ہو
ماگ میں رہتا ہو
ماگ ہی اسکی
زبان پر وہ مچھلیاں
نہیں کہ کہ کہ کہ کہ
میں بلکہ کہ کہ کہ
در سمندر فرات
میں ایک حسن
سارے ہی ہوا

<p>۱۰۱۱ وہ جو چیکو دیکھ کر میرے سرگرم کیفیت سب غلبے کے کھینچے جاتے ہیں قال ورنہ میرے دوستوں تکلیف دینا نہیں چاہتا ہوں</p>	<p>۱۰۱۲ بولنا شروع کی کال کے سے حال نوشہ بین جو پہ صفت لشکر و با مال نہ خیر نہ کما کہ میں شہر کچھ لال لطف جوان میرے کچھ کچھ تال</p>	<p>۱۰۱۳ آباد کے خوش قسمت فریاد نہیں چھوڑنے کے کیا یا علی بند موتو میرا کیا خیر کیا کہ لا کہ جود</p>
<p>تیغ و سناہین شک زریان و گیو تھا کنے کو آدمی پر حقیقت میں دیو تھا</p>	<p>سر پہ جو کون قہر خدایہ و فانیہ اسپر کہ تین روز سے پانی ملا نہیں</p>	<p>دریا کے موج خیر و تھے وہ جاب تھا زہر و شقی کا انگہ ملا تھے ہی آب تھا</p>
<p>۱۰۱۴ عجب بے لگام ہوئے میرے کیا بیان آتش کی لگائی تھی تیرے ہونچ جان نہ نہیں چلا کر بولا وہ بول جان گر کارزار ہو کہ نہ ساجوان</p>	<p>۱۰۱۵ ناری کے آگ لگ گئی سحر کا نام بولنا کہ وہ کہہ دے شمع پر حکام چکر کیا اگر علی کا خلف ہو شمع کا کری وقت پورا کا سید علی حکام</p>	<p>۱۰۱۶ شکر خاں کے چو سنجار و ہزار بولے یہ مسکراتے علی اکبر غبار آدمین و ملک و قتل و کھم و زور گر جا تھا اس قدر تو نہ ساجوان</p>
<p>عجائش ہو کہ فاطمہ کا زین ہیں کی عرض اس شخص نے کہ ابن حسین ہیں</p>	<p>مید کیا ہو نام ہزار و نکو مار کے اتر و نگاہ فرس سر کا اتار کے</p>	<p>سکرتن میں پہ لگے سنجلتا نہیں کہیں نخل غور چولتا سجتا نہیں کہیں</p>
<p>۱۰۱۷ کاش کہ میں جیتا ہوتا علمدار گر کارزار ہو تو شاہ کا سپہ نہیں شقی نہ ہو بلکہ کچھ کچھ کہہ دے کہ جو جان میں ہوا یہ کیا</p>	<p>۱۰۱۸ نہیں چھوڑ کر اپنی کو حسب الاحتساب تین پہرے کے کچھ سارے شہر میں تھی تھکے تھکے سین دی غور و جی تھکے تھکے</p>	<p>۱۰۱۹ معدود پہچانی کر نہ میں باغ و غری ماجنین شہر کی لگن و کائنات غری جسے زیادہ کون ہو تو کار کا دھنی تھکے تھکے کھینچے کھینچے</p>
<p>اٹھارواں یہاں ہو س کے حساب میں سبزہ اچھی نمود ہو یاغ شباب میں</p>	<p>کوڑا کیا فرس کی جواگ سے بھیرے ہر صف میں تل ہو کہ جلاٹھ میں بھیرے</p>	<p>دیکھا نہ راستی کا مزاج ادائی میں سبقت کسی ہو ہم نہیں کرتے لڑائی میں</p>

[illegible]

<p>۱۶۱ اس کو بیخ بدشاہ بخت شعله بادبو اس کو شمسوار استعدا زار بادبو اس کو برق کج کوئی کے گردن کے بادبو اس کو سیف ظاہر دوزیان دوزخ بادبو</p>	<p>۱۶۲ عاری بین تیغزن شمشیر بادبو گل بین جلن شمشیر بادبو کیا سحر ساری بن عوکل بادبو کیا شور کی سیلاب ساری بادبو</p>	<p>۱۶۳ کشت قتل دارکرنایم دم وہ بادبو پراگنی تیغ سے کین منی تین بادبو رواہ وہ بخت دل ضعیف بادبو خشب غلام ملک نجاحت کے بادبو</p>
<p>۱۶۴ مان معرکہ ہر بن کے دوائی بگڑن بادبو چوین نئی ہوں سب کوئی مہین کر بادبو</p>	<p>۱۶۵ آہو کا اور شیر کا انداز اور ہی حقاکہ اور ہی اعجاز اور ہی</p>	<p>۱۶۶ زیبا ہی برق شعلہ فشان شمع کے لیے تیغ لٹکے واسطے یہ ہن تیغ کے لیے</p>
<p>۱۶۷ مان غار کیو کیا ہوں تھوڑا بادبو غل مودور کا عوض شورواد بادبو تو لے کر تیغ اوپر شہادہ دین بادبو آواہ نبر او دھر ہی وہ رو سیاد</p>	<p>۱۶۸ دو جلیان کی کوئی کے کرتی بادبو دھالوئے پرتے اور تے بادبو طاوس ہن برن ہن چیل بادبو لنگر کر کے بان کہ یہ جرت بادبو</p>	<p>۱۶۹ اس دوپہ کی دھوپ میں تھوڑی بادبو دو جلیان کی کوئی کے کرتی بادبو جبرست ہن شہنشاہ بادبو شکل چھپتی چھپتی بادبو</p>
<p>۱۷۰ دو نو کو معرکہ میں تمنا ہی جنگ کی باگین اوٹھی ہوئی ہن کسبت جنگ کی</p>	<p>۱۷۱ غالب ہی ہن گو وہ قوی تر ہو گیا ہے غل کر کہ اور ہے ہن دیداد دیو ہے</p>	<p>۱۷۲ رخ پر ہر اس کچھ دم جنگ و جل تھا تلوار جل رہی تھی پہاڑ پہاڑ بل تھا</p>
<p>۱۷۳ دو فتح او دھر ہی خلد بین کا چوچ بادبو کلتے او دھر بین لالہ ننگ و گل بادبو کا دھو دھر شہید رسو ننگ بادبو حسب ہی او سطر شہید شہید بادبو</p>	<p>۱۷۴ یون افروزن ہی غنید بین کا بادبو یون افروزن ہی غنید بین کا بادبو یون افروزن ہی غنید بین کا بادبو یون افروزن ہی غنید بین کا بادبو</p>	<p>۱۷۵ لکھن بن آکر ننگا واکم کو فوج بادبو لیکن کمان چلے کمان مود بین بادبو اوچھو سیل کی ہی تو اوٹھتے سے فوج بادبو یونے تو مونی کا بھی کا فوج بین بادبو</p>
<p>۱۷۶ باطل چلا جب اسنے کہ حق کا ظہور ہی جھوٹا ہی وہ نار ہی پھر نور نور ہی</p>	<p>۱۷۷ حملے تو دیکھ رخ سے جھلم کو اوار کر اور وہ سیاہ آنکھ تو شیر دن سے چاکر</p>	<p>۱۷۸ سچ کہتے ہن ہر اس میں کیا نور ہی یہ سچے ہن شیر کے ہو تو کیوں کر نکل ہی</p>

<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>	<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>	<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>
<p>تاب و تو انکو حرب میں مارا ہوا تھا تیغ زبان کے زخم کا مارا ہوا تھا وہ</p>	<p>فیاض ہیں کریم ہیں ابن کریم ہیں دشمن پہ رحم کرتے ہیں ہم وہ ہیں</p>	<p>ڈوبے ہوئے ہیں شہر کو شہر کی چاہیں یہ آب نہر خاک ہے اپنی نگاہ میں</p>
<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>	<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>	<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>
<p>مہلت ابھی ہو تیغ و سپر کو سنبھال لے باقی ہو کچھ دیوس تو اوت ہی کمال لے</p>	<p>ہو خوف ضرب تیغ سے طالب پناہ کا بولی سپر کہ بھر گیارخ رو سیاہ کا</p>	<p>کیونکر نہ صبر و شکر میں ایسا کمال ہو کیونکر نہ ہو کہ ساقی کو شکر کے لال ہو</p>
<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>	<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>	<p>حکام غارتگری سے بچا جاوے کھیتوں سے اور کھیتوں سے چارائیں ہیں جس سے تو غارت خانہ سارا چھوڑ دیا اور یہ کی طرح</p>
<p>نہر چند عالم و حوتے ہوں اپنی جہالت نہایت سے تو لی ہوں میں پانی وراثت</p>	<p>ترہا جو قلاب بہم کے ساء چھوٹا اوٹھا وھو ان جگر کے کہ آؤں چھوٹا</p>	<p>ہنستا ہو کیوں عرب کی حسب کھوتہ کو پانی تو لی چکا ہو میں اب ابرو نہ کو</p>

<p>۱۸۱</p> <p>لکھن میں پڑا وہ جفاکار بگڑا لڑکے کے سارے وار و جفا کا گڑا لہر اسی بختی فرق ہو وہ مہاجی ظفہ مارا جو باغ و برون کی کوئی شریک</p>	<p>۱۸۲</p> <p>فرمایا شہسہ نے اس کو علی اکبر میں کیا کروں ندین ملایا لی جہاد کو شہید شہید شہید کو نثار مظہر میں شہید شہید شہید</p>	<p>۱۸۳</p> <p>لکھن میں پڑا وہ جفاکار بگڑا لڑکے کے سارے وار و جفا کا گڑا لہر اسی بختی فرق ہو وہ مہاجی ظفہ مارا جو باغ و برون کی کوئی شریک</p>
<p>چھوڑ اسوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹ شور تھا کہ کھا گئی مچھلی نہ تنگ کو</p>	<p>لکھن میں پڑا وہ جفاکار بگڑا لڑکے کے سارے وار و جفا کا گڑا لہر اسی بختی فرق ہو وہ مہاجی ظفہ مارا جو باغ و برون کی کوئی شریک</p>	<p>نہت ملادو سینے کو ڈونگو بچہ کے کشتہ کرو وہیں علی اکبر کو گمیر کے</p>
<p>۱۸۴</p> <p>روٹی پوری پوری پوری پوری روٹی پوری پوری پوری پوری راڈ روٹ کے روٹے روٹے روٹے روٹے گھوڑا اور کے روٹے روٹے روٹے روٹے</p>	<p>۱۸۵</p> <p>روٹی پوری پوری پوری پوری روٹی پوری پوری پوری پوری راڈ روٹ کے روٹے روٹے روٹے روٹے گھوڑا اور کے روٹے روٹے روٹے روٹے</p>	<p>۱۸۶</p> <p>روٹی پوری پوری پوری پوری روٹی پوری پوری پوری پوری راڈ روٹ کے روٹے روٹے روٹے روٹے گھوڑا اور کے روٹے روٹے روٹے روٹے</p>
<p>افلاک سے گذر گئی ساونت کی صدا آئی خدا کے عرش سے آمنت کی صدا</p>	<p>سب طور تھا و غاسات جناب میر کا حملہ نہ تھے غضب تھا خدا سے قہر کا</p>	<p>لاکھوں سے معرکہ میں کوئی یوں نہ نہیں غل تھا کبھی عرب ملین رن یس و نہیں</p>
<p>۱۸۷</p> <p>دیکھا زین بن بوجری بوجری بوجری فریاد کی کہ ابو خلف سید الدش نزدیک بر کر پائس سے شوق و شوق</p>	<p>۱۸۸</p> <p>دیکھا زین بن بوجری بوجری بوجری فریاد کی کہ ابو خلف سید الدش نزدیک بر کر پائس سے شوق و شوق</p>	<p>۱۸۹</p> <p>دیکھا زین بن بوجری بوجری بوجری فریاد کی کہ ابو خلف سید الدش نزدیک بر کر پائس سے شوق و شوق</p>
<p>موت آئے اب تو روح کو اٹھانے کچھ دعا کہ جلد شہادت نصیب مع</p>	<p>یوں حملہ و رتھے تیغ و تلوار کی جانا ہر شہید غم و غم کی ڈار پور</p>	<p>موت آئے اب تو روح کو اٹھانے کچھ دعا کہ جلد شہادت نصیب مع</p>

<p>عشق بیتا صیغہ نیا کپڑا پہن کر چھوڑ کر سے پیر سے عین جوانی میں دشمن کو چھی خدانہ فراق کبیر چھوڑا بیا جان کے پکارو تو چھوڑ پیر</p>	<p>عشق بیکجا کہ جسم و دلی سے بیکجا دم و رگوں کو جواب میں ہو جیل منہ کو کھلے منہ پہنے لگے شاکر کیوں با بیا جان کو مگر دوزخ کی</p>	<p>عشق تو جب کہ بیا سے شاکر کہیں لکھ غش ایک ایک در در و جیل کے بیتن کو چھوڑ کر بیا جان کے چھوڑ کر جسم و دلی اور منہ چھوڑ</p>
<p>مرنے کی جسکے فصل بھی اوسے تھاگی وا حسرتا کہ عمر نے نسے وفا نہ کی</p>	<p>ہو لو تو منہ سے کچھ کہ میں بیکس نام ہو سو کھی زبان دکھائے کہ تو شاکر میں</p>	<p>یوں قافلہ سے چھوڑ کے فتنہ رنگیا سب کو جو ان چلے گئے یہ پیر رنگیا</p>
<p>عشق گاہ صدا یہ آئی کہ بابا دھرم اتھل باغ فاطمہ زہرا شہید ہوئیں عاقبت سے لگتی ہو جیہ غم و غم جلد آئے کہ آج پکارا کہ پیر</p>	<p>عشق پیر پیر کہ نام بیکار کہ بیکار چھوڑ کر شہید ہوئے شہید کیا کی گاہ جان بیا کیے لون اگر کہ جان بیا ایں نور صیغہ نیا جس کی جان بیا</p>	<p>عشق تو جب کہ بیا سے شاکر کہیں لکھ غش ایک ایک در در و جیل کے بیتن کو چھوڑ کر بیا جان کے چھوڑ کر جسم و دلی اور منہ چھوڑ</p>
<p>درو جگر کہیں نہ اجل کا بہانہ ہو دیدار دیکھ لے تو مسافر وادہ ہو</p>	<p>سید سے بغض ہو سپہ بد صفات کو گھیر سے ہوے ہیں خون سے پیر کو</p>	<p>خیر آگے آگے جالے ہو تم اسر اٹو گو ہم شکستہ پاہن پہ سر رخ اٹو</p>
<p>عشق دور سے جسکے تیرے یاد آئے واسن غم و غم تبیں نہ ہو چھوڑ نور و نور و نور آج پیر و شاکر بیا پیر سے کہ بیا پیر سے</p>	<p>عشق کون سے تیرے تیرے ہی میں لکھ چھوڑ کر شہید ہوئے شہید کیا کی گاہ جان بیا کیے لون اگر کہ جان بیا ایں نور صیغہ نیا جس کی جان بیا</p>	<p>عشق تو جب کہ بیا سے شاکر کہیں لکھ غش ایک ایک در در و جیل کے بیتن کو چھوڑ کر بیا جان کے چھوڑ کر جسم و دلی اور منہ چھوڑ</p>
<p>نہر پاجو دل تو لجن جگر سے لپٹے رومی فداک کیلے سے لپٹے</p>	<p>ایں بھی زبان تو ہونٹ بھی تھکے گھبرا دین گرم ہو بل کھلے لپٹے</p>	<p>گھر جسکے دم سے ہو وہ سعاد و شاکر قدرت خدا کی پیر سے بیا جان کے</p>

<p>۱۵۱ اس سزا خفا ہوگی زلف کو بونچ کہ غل اوچھلے سے کہ تو چلے کہ چو کوئی کہیں بیابان دورین بزم</p>	<p>۱۵۲ کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے</p>	<p>۱۵۳ اے سب گدگد گدگد گدگد گدگد گدگد اے سب گدگد گدگد گدگد گدگد گدگد اے سب گدگد گدگد گدگد گدگد گدگد</p>
<p>اقت میں ایک کو خبر دست و پا نہ تھی سر پر کسی کے مٹی تو کسی کے رونا تھی</p>	<p>پتو گلی بن کر کہ بن پاش پاش بچلاد و ماتم خام کے الٹ کر لاٹھ</p>	<p>دنہا سباد ہوگی رستہ پہاڑی جب گل است پھواری مرا گھر اوچاڑی</p>
<p>۱۵۴ سب بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ سب بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ سب بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۵۵ تو اے اے اے اے اے اے اے اے تو اے اے اے اے اے اے اے اے تو اے اے اے اے اے اے اے اے</p>	<p>۱۵۶ اے سب گلستان گلستان گلستان اے سب گلستان گلستان گلستان اے سب گلستان گلستان گلستان</p>
<p>دینی ہون واسطہ میں رسالت پناہ رستہ کوئی بنا مے مجھے قتل گاہ</p>	<p>اس عمر میں یہ گل جو انی کا چل ملا بستی مری لٹی تھے کیا اے اچل ملا</p>	<p>لاکھوں سے سمر کشش آفتاب میں دو دو ٹکی پاس لے تھے مارا سناہ میں</p>
<p>۱۵۷ کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے کہ تو کہہ دے</p>	<p>۱۵۸ اے سب گلستان گلستان گلستان اے سب گلستان گلستان گلستان اے سب گلستان گلستان گلستان</p>	<p>۱۵۹ اے سب گلستان گلستان گلستان اے سب گلستان گلستان گلستان اے سب گلستان گلستان گلستان</p>
<p>ماہ کا پیام کچھ اوستہ کوئی نہ اپنے مرادوں والے کو اپنے کوئی نہ</p>	<p>عاشق کے دل کو صبر کمان ہے فراق میں گھر سے نکل پڑی ہوں سر اٹھاتی</p>	<p>عزبت میں غمونی سے شہ لاکھ نام نیکو شجاکے پر و کین بابا کا ساتھ</p>

حالت
 گھوڑے کے ایک ٹھکانے کو جو کچھ
 دیا گیا ہے اس کی وجہ سے اس کے
 مالک کو بڑا فائدہ ہوا ہے کہ یہ مالک
 بڑا دولت مند ہے

حالت
 اب دیکھو کہ یہ کس کی حالت ہے
 یہ عوام میں سے ہے جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

خواہر حسین کی بہنوئی کی بہنوئی
 سے بچے کے اسے بچہ دینی علی کی بہنوئی

خیر مسافران عدم کے نکلے ہیں
 جس قافلے میں تم ہو وہ جیسے دیکھیں

یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 گھوڑے کے ایک ٹھکانے کو جو کچھ
 دیا گیا ہے اس کی وجہ سے اس کے
 مالک کو بڑا فائدہ ہوا ہے کہ یہ مالک
 بڑا دولت مند ہے

حالت
 اب دیکھو کہ یہ کس کی حالت ہے
 یہ عوام میں سے ہے جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

گر کر کے آشیانہ کے طائر ہو گئے تھے
 جنگ کا اڑنے سے نہیں مرے نہ مرے نہ

یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 اب دیکھو کہ یہ کس کی حالت ہے
 یہ عوام میں سے ہے جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

سرور خانہ لورڈ اسٹیمپا ہاؤس
 گھر میں جلوہ ہیں علی اکبر خاں

یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

حالت
 یہ وہ ہیں جو دولت مند
 ہیں اور یہی وہ ہیں جو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند
 کہلاتے ہیں اور ان کو دولت مند

<p>۱۰۰ جی جا منہ پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر کچھ کا اٹھری دیدار دیکھو پونے سوین چاند سے ترسا دیکھو</p>	<p>۱۰۱ مہم پر کوئی صا حاکم لکھو درود دل سے لکھو آگاہ کپ نہین اس وقت میں سب سے لکھو پہاں کر کر لکھو</p>	<p>۱۰۲ آواز تھین سب سے لکھو گوشت تھین روزگار دہ لکھو پاس تھین لکھو نہم پر لکھو</p>
<p>۱۰۳ اکبر گل سے پشتو نوباکو کل پشے اب ہر کیفین کہ نہم سے کل پشے</p>	<p>۱۰۴ اکبر جو گلے تو شہر جاہنگامین ورنہ تہذیب کے خاک پہ موہنگامین</p>	<p>۱۰۵ سو کھتے تھے مہوٹ پیاس کی کچھ لکھو لیکن طلبتہ اس کی زبان آفتابہ لکھو</p>
<p>۱۰۶ اک کی طرف سے لکھو اگر کوئی بجا رہے منشا لکھو سب سے لکھو علاؤ لکھو</p>	<p>۱۰۷ اک کی طرف سے لکھو اگر کوئی بجا رہے منشا لکھو سب سے لکھو علاؤ لکھو</p>	<p>۱۰۸ چھٹی کی لکھو دو لکھو گھبراہٹ لکھو</p>
<p>۱۰۹ برجی ستمی کھلے وہ پیار لکھو اس فوجی شام جا نہ ہارا کہ ہر گھل</p>	<p>۱۱۰ دو بار گزرتے کرتے وہ غازی بھول گیا گھوڑا کسی طرف آو لیکر کھل گیا</p>	<p>۱۱۱ مانند شہر جو رہا تھا فاش زمین پر ہو نہرین ہیک ہی تھین لکھو</p>
<p>۱۱۲ اگر کوئی لکھو اگر کوئی لکھو اگر کوئی لکھو</p>	<p>۱۱۳ اگر کوئی لکھو اگر کوئی لکھو اگر کوئی لکھو</p>	<p>۱۱۴ اگر کوئی لکھو اگر کوئی لکھو اگر کوئی لکھو</p>
<p>۱۱۵ کیا قتل کر کے جاہدین لاشہ کر لیا کیا زہر خاک مرہرے قمر کو چھپا دیا</p>	<p>۱۱۶ چہ ہے اوس کی حسن کے لشکر میں لکھو یاں کے بھی لوگ اوس کی جانی پر لکھو</p>	<p>۱۱۷ پیدھا گلے بہر تو دم اوس کا رک گیا ہاتھوں سے دل کو ختم کے گور چھپ گیا</p>

۵۱

جلالت شاہ دین کہ دی اللہ تعالیٰ
وہ یوسف حق تعالیٰ عظیم الشان
آزاد ال اوس چو بد کس ل تھا
بائع محمدی کا دغا دہ منہ ل تھا

۵۲

سکھو لکچا ہے شہنشاہ عالم
ہم شکل مصطفیٰ زری آواز کے تار
دوڑے گئے جوالش چہ بالان بقیار
دیکھا کہ غش بڑا بڑا بڑا بڑا

۵۳

اک لکچا غش میں خن زری بقیار
دیکھا اوس جوی بوی اچھا کو کھو کھو
زخم کھو کھو کے کما بون خن بقیار
ایک کوئی دم میں گلشن میں ہی

۵۴ داغ دل حسین کو پہلے پہل ملا
برجی سے اوس کو مار کے کیا کھو کھو
۵۵

۵۶ دیکھا اوس سر کا نودل تھر تھر گیا
آنکھوں کے نیچے شہ کی اندھیرا گیا

۵۷ اب والدہ سے تابہ قیامت فراق ہی
مادر کے دیکھنے کا بہت افسان ہی

۵۸

سورس الم سے کھینچے ہیں بقیار
مینا گیتا تباہ ہو اھر اور بقیار
کبا بھوان ضعیف میں جے کھینچے گیا
سید جی زریست کا نقشہ بقیار

۵۹

۶۰ لاش سے دور کے لاشے لاشے
کافی زمین تریب کے جو کھینچے گیا
جلالت نے کھینچے کھینچے کھینچے گیا
اولاں کھینچے کھینچے کھینچے گیا

۶۱

۶۲ شہ کے کما کھو جی بوی بوی بوی
اوس میں سے جلون خن میں اوس بوی
فرزند کو جو کھینچے جلالت کا مال
سے جی میں جی اکر کما کھو

۶۳ صدقے کرو بد کو اب اوس نو بوی
تلوار لاکے پھر دو خلق حسین بوی

۶۴ مین دیکھتا ہوں باؤں مین گردے
اٹھارو مین برس مین بد کھینچے

۶۵ جلالت شاہ دین کہ جہانے گذر گئے
مادر کو دیکھنے بھی نہ پائے کہ مر گئے

۶۶

۶۷ لکچا آفات میں انگریز
اب جان بلیب بون آفات شاہ لکچا
در غنیمت کھینچے کھینچے کھینچے
حسرت ہے کہ کھینچے کھینچے کھینچے

۶۸

۶۹ غنیمت کھینچے کھینچے کھینچے
دکھ مین کی کھینچے کھینچے کھینچے
اب جلد سونے آجاری خدا کرے

۷۰

۷۱ دیکھو جی بوی لاش کا کھینچے کھینچے
بایں بیکل سے بایں سر کھینچے کھینچے
زینت کھینچے کھینچے کھینچے کھینچے
دکھ مین کھینچے کھینچے کھینچے

۷۲ آلودہ خون بھرا ہوا چہرہ ہو گرو سے
عسمل سالوٹا ہوں کھینچے کے در سے

۷۳ بدلے عصا کے مائے مین بیکل کھینچے
ہو آرزو جہانے مفرود تو سا کھینچے

۷۴ دو لہانے مین خون کی بخدی لکچا
سر اٹھو مین دکھ کے کو قتل آتے مین

<p>۴۳۴ جس نے جان کا کھانک غل غل کیا کچھ دیر میں سے فریٹ برہنہ کیا بلاتوئے نے کو کھ کھڑے چوہان صلیب چانی غی استے سر سے کچھ کو کھ ہوا</p>	<p>۴۳۵ میری اسب کچھ نہ میری نہ اچھ نہ دوسریں کچھ دیکھائی نہ اچھ جھانی چوہی کچھ کی کھائی نہ اچھ بانی کی ایک نو نہ نہ بانی نہ اچھ</p>	<p>۴۳۶ آ کر نہ بلیا جا رہا دیو ارضیب آ کر دوسریں نہ بیاہ کے لانا ارضیب بوسے کو کو دوسریں کھانا ارضیب شادی کے بد سے کھل ڈالنا ارضیب</p>
<p>۴۳۷ کس کا جوان پسہ تھا جو بابا سے چوٹ گیا پہ کسکی کو کھ او چوٹ لگی گھر کس کا لگیا چہین لائے نہ لکھائی کس کا لکھ لکھ غل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۳۸ بابا یہ صدقے ہو گئے ایذا قبول کی اب تک یہ ہو سوئے ہیں انکوئی رسول کی بابا کے سنے شخص نے نہ لکھ لکھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۳۹ نندی لہو کی چاند سے چھانی سے پہ لگی سہنو نکو ٹیک لینے کی حسرت پہ لگی بابا بن تھا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ بنین بلانی نھین تو نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>۴۴۰ اکہتی تھی مان نہ دیو آنگھیں تو واکرو ان نوچیں ڈولی زلفونہ مجھ کو فد اکرو امان انکار کس کی طرف کچھ کچھ کچھ اوشا روین برس میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴۱ بیجان کہنے کر دیا پانگو کی جان کو کسی نظر لگی سر کر دیل جوان کو اسی لال کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴۲ بن سہا ہے اوچھ گئے مرے پیکہ جان ماشاد و ناما رسدھاکر جہان سے نہیں نہیں اب جہان لکھ لکھ لکھ لکھ واری جواب دو دوسریں لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۴۳ واری گئے نہ قبر میں امان کو گاٹ کے حسرت میں جالبہ مری ہستی او جاٹ کے امان انکار کس کی طرف کچھ کچھ کچھ اوشا روین برس میں کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴۴ چہن آنگھانہ دکنو نہ راتو تکرہ سو گئی جب تک چہنو گئی تیری جوانی کو رو گئی اسی لال کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴۵ بستی مری او چر لگی ویر نہ ہو گیا شادی کر لگی کھر نوحہ اڑخانہ نہ ہو گیا نہیں نہیں اب جہان لکھ لکھ لکھ لکھ واری جواب دو دوسریں لکھ لکھ لکھ</p>

<p>کیا چہ درجہ جو کہ بار بار اندین کیا کیا چہ درجہ جو کہ بار بار اندین کیا کیا چہ درجہ جو کہ بار بار اندین کیا کیا چہ درجہ جو کہ بار بار اندین کیا</p>	<p>کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا</p>	<p>کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا</p>
<p>صاحب برکتی تر پستہ ہیں وہ کیا رنج و کسر اک داغ ہو اولاد کا اکیالی کا غم</p>	<p>سب دکھ ہوں پہ خاقی یہ جدلی کھا داغ اپنا کسی بجالی کو بیانی نہ دکھا</p>	<p>انگوٹے نہان جاہنے والے ہو دھون محبوب جو ان گوہ کے ہائے ہو دھون</p>
<p>جان نہ سے کلک جا پادے دیر نہ جدا ہو وہستہ ہو دم چرخ وہ دم چرخ</p>	<p>کرو تیا ہی یہ داغ کلک جا پادے بجالی کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا</p>	<p>کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا</p>
<p>دولت ہی مٹی بنے گا اور بجالی گھینا انسان کے لیے موت ہی نہالی کا جینا</p>	<p>مرحلتے پسرتو ہی پھر امید پسری بجالی نہ جدا ہو کہ کشانی ہی بدری</p>	<p>فوج غم و اندوہ میں شکستہ گتہ ہیں اک جاہن پہ دو کوہ المہ ساقم گتہ ہیں</p>
<p>کون اوں کا کہ بازو جو کہ بازو جو کیا چہ درجہ جو کہ بار بار اندین کیا</p>	<p>کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا</p>	<p>کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا کشاہ کو کہ جس کو کہ بار بار اندین کیا</p>
<p>جہاں ہر خزان گلشن اولاد کو دیکھ برجی او سے لگتی ہو خوشنشاہ کو دیکھ</p>	<p>منظوم سے باعث نفس سر دکا چو چو گر چو چو نو بسمل سر اور دکا چو چو</p>	<p>جینا غم جا کادہ میں مشکل ہو بشکا پتھر کا کیلی نو نہیں دل ہو بشکا</p>

<p>۱۰ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>	<p>۱۱ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>	<p>۱۲ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>
<p>فرقہ بین ہندوؤں کے بڑے بھائی کے نام ہندوؤں کے دو بھائی گرو و سہ کے</p>	<p>خون او سکا بھائی چہم ہی برہم نکرواں ہر ہی یہ ہم ایسا ہی کہ نام نکرواں</p>	<p>جو بھی ہو جیسا کہ بنین والہ کجاری وارث کا نام او لا کے نام سے سوا ہی</p>
<p>۱۳ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>	<p>۱۴ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>	<p>۱۵ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>
<p>ہر دو بڑے بھائی کے مراد کو لکھو کیونکہ وہ کئی بھائی بنیں آئے گا لکھو</p>	<p>اب ہم سے نکلتا ہے کلہ دھڑا کر روٹیاں کھائیں آج بچہ کھائے</p>	<p>کئی بھائی آئے ہیں شہر میں و شہر کو مقاموں میں لوگوں میں روٹیاں کھائیں</p>
<p>۱۶ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>	<p>۱۷ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>	<p>۱۸ وہ جس نے اپنے والدین کو کفر سے روکا اور ان کو ایمان دیا اور ان کے لیے اجر لکھا ہے اور ان کے لیے اجر لکھا ہے</p>
<p>پہلے جلتے ہو کر جاؤں گے برہمن کیا بھائی کے نام میں برہمن بننا</p>	<p>تصویر ہی پاس آجکے جن میں کھڑے مناظر کی اکثر سے لاش پڑی ہو</p>	<p>حضرت نے کہا اب سر دلبند کو روو عجاس کو میں و چکین فرزند کو روو</p>

<p>۷۰</p> <p>چشم بین لولاش جو چرخ کی باجو چرخ بین لولاش جو چرخ کی باجو چرخ بین لولاش جو چرخ کی باجو چرخ بین لولاش جو چرخ کی باجو</p>	<p>۷۱</p> <p>یہ کہتے ہی صفت بنو وقت پہنچا یہ کہتے ہی صفت بنو وقت پہنچا یہ کہتے ہی صفت بنو وقت پہنچا یہ کہتے ہی صفت بنو وقت پہنچا</p>	<p>۷۲</p> <p>حلمت کی سنتے نہیں شاید لاری حلمت کی سنتے نہیں شاید لاری حلمت کی سنتے نہیں شاید لاری حلمت کی سنتے نہیں شاید لاری</p>
<p>۷۳</p> <p>کس پیاس میں تنہا یہ منار وئے کرہ کس پیاس میں تنہا یہ منار وئے کرہ کس پیاس میں تنہا یہ منار وئے کرہ کس پیاس میں تنہا یہ منار وئے کرہ</p>	<p>۷۴</p> <p>روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کر ہنسنے روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کر ہنسنے روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کر ہنسنے روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کر ہنسنے</p>	<p>۷۵</p> <p>ہر فرش کی جا خاک تن ناز کے نیچے ہر فرش کی جا خاک تن ناز کے نیچے ہر فرش کی جا خاک تن ناز کے نیچے ہر فرش کی جا خاک تن ناز کے نیچے</p>
<p>۷۶</p> <p>کیونکر انہیں یہ تشنہ دمان باپ روئے کیونکر انہیں یہ تشنہ دمان باپ روئے کیونکر انہیں یہ تشنہ دمان باپ روئے کیونکر انہیں یہ تشنہ دمان باپ روئے</p>	<p>۷۷</p> <p>غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے</p>	<p>۷۸</p> <p>بر دہس میں بر باد مجھے کہ گئے بیٹ بر دہس میں بر باد مجھے کہ گئے بیٹ بر دہس میں بر باد مجھے کہ گئے بیٹ بر دہس میں بر باد مجھے کہ گئے بیٹ</p>
<p>۷۹</p> <p>تالوت بھی اوٹھو انہیں گشت درگاہ تالوت بھی اوٹھو انہیں گشت درگاہ تالوت بھی اوٹھو انہیں گشت درگاہ تالوت بھی اوٹھو انہیں گشت درگاہ</p>	<p>۸۰</p> <p>دن و محل گیا اب کوئی نہ کھلا دن و محل گیا اب کوئی نہ کھلا دن و محل گیا اب کوئی نہ کھلا دن و محل گیا اب کوئی نہ کھلا</p>	<p>۸۱</p> <p>سعلوم نہ تھلا کہ جوان ہو کر مروگے سعلوم نہ تھلا کہ جوان ہو کر مروگے سعلوم نہ تھلا کہ جوان ہو کر مروگے سعلوم نہ تھلا کہ جوان ہو کر مروگے</p>

<p>۳۴۰ کیا بھلا جانے والا تھا کہ کون کون کھلی ہوئی ہو نہ تو زبان ملک و کھلی نہ تھے دھوکے اور مری جان ملک و کھلی وہ ہم جہاں ہیں خزان ملک و کھلی</p>	<p>۳۴۱ بان مہر سیاہی کا کار کا کار ہیں وہ جس مقل میں غنیمت میں سب رو چلے ہیں گلی گلی آئین شہر ہو جائے تہہ کی ہر گشت اطوار</p>	<p>۳۴۲ نہی کی کارنگ اور کی کارنگ ثابت ہو اسب کہ جہاں جہاں مہر سیاہی کا کار کا کار ہو جائے تہہ کی ہر گشت اطوار</p>
<p>وادی کی ملاقات کے شایق ہو گیا سوت آگے جب سیاہ کے لایق ہو گیا</p>	<p>گر وکتی ہیں بی زبان زور الہی ہم آگے وہیں کا شینے شہر الہی</p>	<p>گوہی سے رکھا کا کہ دلبند کا لاشہ سرتنگ اوٹھی چوڑے کے فرزند کا لاشہ</p>
<p>۳۴۳ دینا دینا کی شہر الہی سوت آگے جب سیاہ کے لایق ہو گیا</p>	<p>۳۴۴ اوتھتے جسد ان کے شہر الہی سوت آگے جب سیاہ کے لایق ہو گیا</p>	<p>۳۴۵ نہی کی کارنگ اور کی کارنگ ثابت ہو اسب کہ جہاں جہاں</p>
<p>برجی لگی یہ محل متما میں بھل آیا خط بھی نہ بھرا تھا کہ پیام اجل آیا</p>	<p>اب دیر کا موقع میں جاگم کی طلب نامحرم اگر خیمہ میں آئے تو غضب</p>	<p>وارث نہ والا کہ سو کوئی نہیں میں عزیز ہوں اس گھر میں مگر کوئی</p>
<p>۳۴۶ اس دار فلت سے مری جان نہ ہو گیا اب کون اوٹھا لے گا جو کوئی</p>	<p>۳۴۷ کافرین کا وہ پہاڑ کیا افستہ ہو گیا پان آگے کے نام کی کاغذ یہ قدر</p>	<p>۳۴۸ نہی کی کارنگ اور کی کارنگ ثابت ہو اسب کہ جہاں جہاں</p>
<p>سامنے اپنے مزا زبست کالینے کے وای ہر دیکھے مٹی بھی نہ دیتے گئے وای</p>	<p>سنتا یہ مٹی صاحب شہر سہارا جو چاہیں کہیں قتل ہو شیر سہارا</p>	<p>ان قدموں نے چھوئی تو کہہ جا گیا ایکے جو ہوئی قید تو مر جا گیا</p>

<p>۴۱۱</p> <p>چو لکھنؤ میں سناں ہو کر سیر کرے اس لالہ کو بجاؤں ان کے دے وقت میں سناں ہو کر سیر کرے اس جلدی میں چھانی ہو وہ کوئی</p>	<p>۴۱۲</p> <p>دینا میں اس کی ملافت ہو کر لازم ہو کر سلسلہ صلیب پائے مراے میں جو چھوڑے نہ ہو لے میں خفیہ میں جان کوئی</p>	<p>۴۱۳</p> <p>جیتا ہو کر سناں ہو کر سیر کرے ہر صبح ہو جان کوئی دہم میں ہر آج صبا اور فراق میں جو چھوڑے کے جیتا ہو کر سناں ہو کر سیر کرے</p>
<p>۴۱۴</p> <p>تاوان پر غلی تو سناں کی بہن یہ صدقے گئی نوٹھی کو پنے کی بہن یہ</p>	<p>۴۱۵</p> <p>کر دینا ہی آسان ہر اکسچ و فحش کو کچھ دو دینا دیکھ لو اولاد میں کو</p>	<p>۴۱۶</p> <p>ہر شام کو دس میں ہر آج غلی میں ہر صبح کو دس آئے ہن اور ہن کوئی</p>
<p>۴۱۷</p> <p>حضرت کے سب کامد کا خدا حمد اور برکتش کا ستر اور خدا ہر اک تو جو یہ ہیں خفا خدا میں چھوڑ دے تو خفا خدا</p>	<p>۴۱۸</p> <p>کیا عمر خفیہ فرزند کو چھوڑے پروان خیرے میں درخت میں خاک کو کوئی رول لکھ لکھ لکھ وہ آج چھوڑے نہ ہو کوئی</p>	<p>۴۱۹</p> <p>جاری ہو کر سناں ہو کر سیر کرے موتیوں میں جاوے خوش دلی میں گھر میں پڑا ہو کوئی اور کوئی خالی پوچھانی ہو کوئی نہ ہو کوئی</p>
<p>۴۲۰</p> <p>اولاد غلی عقدہ کشائی کے لیے ہو یہ قید نواست کی رمائی کے لیے ہو</p>	<p>۴۲۱</p> <p>شاہی میں رہتی ہو سد اہم میں دینا کا کبھی ایک سا عالم میں رہتا</p>	<p>۴۲۲</p> <p>آباد کوئی ہوتا ہو لٹ جاتا ہو کوئی چھوڑتا ہو کوئی قید میں چھوڑتا ہو کوئی</p>
<p>۴۲۳</p> <p>تو کوئی ہو کر سناں ہو کر سیر کرے ظہور غریب الغائبہ باری ہر فیض اس کا خفا کر سناں ہو کر وارث ہو سناں ہو کر سیر کرے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>چھوڑ دے سناں ہو کر سیر کرے نہ ہو کر سناں ہو کر سیر کرے پوچھانی ہو کر سناں ہو کر سیر کرے نہ ہو کر سناں ہو کر سیر کرے</p>	<p>۴۲۵</p> <p>اسن غلی فرزند کو کوئی خالی آزادی ہو کر سناں ہو کر سیر کرے نہ ہو کر سناں ہو کر سیر کرے نہ ہو کر سناں ہو کر سیر کرے</p>
<p>۴۲۶</p> <p>عورت کا رٹا یا بھی گز جاتا ہو صبا شوہر کے لیے کیا کوئی مر جاتا ہو صبا</p>	<p>۴۲۷</p> <p>جلدی میں ولایت کے سناں ہو کر فرزند جو ان مر گیا ہو نہ ہو کر</p>	<p>۴۲۸</p> <p>اشکوئے رخ گل کو سناں ہو کر سیر کرے غنی تو سناں ہو کر سیر کرے اور کوئی</p>

<p>مرثیہ خدا کی رحمت کی بخشش کو کون سے کون سے خلعت کوئی پیر کو بخش پاتا کوئی ہوتا ہے ہر بند کوئی اور جاتا کوئی کوئی کوئی کوئی اور جاتا کوئی</p>	<p>مرثیہ میرزا زادہ میرزا زادہ وہ جو ایک پرکشش وہ کہیں کی کہیں وہ جو ایک خوش قسمت وہ جو کسی کی</p>	<p>مرثیہ فنا کی ہے کوئی وقت بیکار گر دان و دان قاتلان اوٹلی اک غلطی کی ہے کوئی وقت بیکار خوش گئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>مرثیہ گر عورت سے دیکھا تو بہر و سائین کم دینا بھی مرقع پر عجب شادی و عہد کا</p>	<p>مرثیہ غفلت ہی اوکھوت کا دھڑکا نہیں کوئی دریش ہو وہ راہ کہ دیکھا نہیں کوئی</p>	<p>مرثیہ سمجھا کے ہر اک اند کو آقا نکل آئے لاشہ لیے باہر شہر والا نکل آئے</p>
<p>مرثیہ کچھ خوش تباہوں کو کچھ سنسنائی کس آتار و دنیا میں نوازا کوئی</p>	<p>مرثیہ وہ کیا ہیں نیت میں ازواج و اطفال نہایت عالیہ نہ منسوب نہ زوال</p>	<p>مرثیہ دھکا دھکا کی ہے کوئی کوئی کوئی فرزند کے لاشہ سے بولے کوئی</p>
<p>مرثیہ سلطان بھی کھن کے لیے محتاج ہے لاکھوں گھر اسی طرح سے تاراج ہے</p>	<p>مرثیہ مرد و بجز دیسی و باس نہوگا سو ننگے لی میں تو کوئی باس نہوگا</p>	<p>مرثیہ عادی ہیں ارکین سے ہم اس رخ فدا مار سے تھے بوہن ہر جناح سے چم</p>
<p>مرثیہ آرام کا جا نہیں پوچھو وہ کچھ سیکھو دن و رات سے یہ دیکھو</p>	<p>مرثیہ کیا رہے ہیں کی کوئی کوئی کوئی کیا رہے ہیں کی کوئی کوئی کوئی</p>	<p>مرثیہ فریاد کیا کہ کوئی کوئی کوئی فریاد کیا کہ کوئی کوئی کوئی</p>
<p>مرثیہ زندہ ہو اگر آج بھروسہ نہیں کل کا چکھ گیا ہر اک ذائقہ کبھی اجل کا</p>	<p>مرثیہ کیا قبر میں ہو گیا خبر آہ نہیں ہی زندہ ہیں ابھی اور کوئی ہر گز نہیں</p>	<p>مرثیہ فریاد کیا کہ کوئی کوئی کوئی فریاد کیا کہ کوئی کوئی کوئی</p>

<p>راحت سے دیکھو یہ راحت ہے جاری اگر ارض مقدس یہ امانت ہے جاری اختیار دوس کی یہی دولت ہے جاری</p>	<p>خاک کے سب سے کچھ نہیں خاک کے سب سے کچھ نہیں خاک کے سب سے کچھ نہیں</p>	<p>خاک کے سب سے کچھ نہیں خاک کے سب سے کچھ نہیں خاک کے سب سے کچھ نہیں</p>
<p>تربت کی جگہ چاہیے بجان کی خاطر خاطر سے مری کچھ مہسان کی خاطر</p>	<p>جیتا اس فہرست سے پھر مگر گھر میں رونق سے گھر میں یہ اندھیر مگر گھر میں</p>	<p>زخم کا پسر بانی سے فہرست میں خون فہرست کے نواسے کا بیگ</p>
<p>بہتر تر ہو جائیگا اس کا حال بن جائیگا اس کے سبب میں عین جان اسی وقت پر اس کو رہے اس کا حال</p>	<p>سینے کے پیر درد کا نام نہ لے کہتے ہیں کہ نقل کی زین جان پیر ایسے کی آواز کہ اس کو نقل</p>	<p>سینے کے پیر درد کا نام نہ لے کہتے ہیں کہ نقل کی زین جان پیر ایسے کی آواز کہ اس کو نقل</p>
<p>شیرین سخن و گلبدن و غنچہ دہن ہے لازم ہے ترجمہ کہ یہ محتاج کفن ہے</p>	<p>یوں رکھو نئی آرام کس نوکڑ کو مان چھانی یہ چہ طرح سلائی کو</p>	<p>بہر باد یہ ناری ہوں تو کچھ دہن ہے ثابت ہو حضرت ہی کو منظورین ہے</p>
<p>بہتر تر ہو جائیگا اس کا حال بن جائیگا اس کے سبب میں عین جان اسی وقت پر اس کو رہے اس کا حال</p>	<p>سینے کے پیر درد کا نام نہ لے کہتے ہیں کہ نقل کی زین جان پیر ایسے کی آواز کہ اس کو نقل</p>	<p>سینے کے پیر درد کا نام نہ لے کہتے ہیں کہ نقل کی زین جان پیر ایسے کی آواز کہ اس کو نقل</p>
<p>اعجاز سچا کے نظر آئنگے تھے ہمارے زمانے کے شفا پائنگے تھے</p>	<p>لینی عوض اس قتل کبیرا کو سونے جبریل ایسے مجھے روکا ہی پر سونے</p>	<p>طوق آتش سوز آگے ہوا آؤنگے قارون کا خزانہ تو ہوا دیر تے ہونے</p>

<p>مرثیہ بہارِ حیات کی جگہ پر فصلِ آج سب کچھ مین میں ادا ہے تلسکلی سب کچھ فقیر کی کمر کی ادا ہے جان مان مجھے تعلق نہیں آج کی</p>	<p>مرثیہ پوچھ لے ہو سے جلوہ خانہ زمین خانہ نگین جیسے پورا اور نقش نگین پر پوچھ لے ہو سے چادر و دستاوردین پر پوچھ لے ہو سے دیانت سے کتاب تیرے پیر پر</p>	<p>مرثیہ خاتمِ سیر کی کمر و سرور کی غلام خاتمِ سیر کی کمر و سرور کی غلام خاتمِ سیر کی کمر و سرور کی غلام خاتمِ سیر کی کمر و سرور کی غلام</p>
<p>مرثیہ مہلت ابھی دیکھو بھین گولے ادلی کی وہ بچ کی امت بھی یہ امت ہی تھی کی</p>	<p>مرثیہ جبریل و سرافیل سپرداری کو آئے اقبال و ششم عاشق برداری کو آئے</p>	<p>مرثیہ بہن کو تو دیکھو کہ عجب نکات نشان ہی شکستہ پیر کے یہ حسن کے لشکر کائنات ہی</p>
<p>مرثیہ پوچھ لے ہو سے کون سے عجب نگین چھوٹے عجب نگین کون سے عجب نگین چھوٹے عجب نگین کون سے عجب نگین چھوٹے عجب نگین کون سے عجب نگین</p>	<p>مرثیہ بہن کی بکری کی زینت عجب نگین بہن کی بکری کی زینت عجب نگین بہن کی بکری کی زینت عجب نگین بہن کی بکری کی زینت عجب نگین</p>	<p>مرثیہ عجب نگین کون سے عجب نگین عجب نگین کون سے عجب نگین عجب نگین کون سے عجب نگین عجب نگین کون سے عجب نگین</p>
<p>مرثیہ تن روح سے غالی ہوں میں کون سے عجب نگین آندھی ابھی یوں آگے فکر کے یہ عجب نگین</p>	<p>مرثیہ گوڑے سے بہ شہادت کی ہوتی ہو کون سے عجب نگین محبوب خدا ساتھ ہیں سب کون سے عجب نگین</p>	<p>مرثیہ خوشی سے گلستانِ ارم میں ہوتی ہو کون سے عجب نگین گویا ورقِ ندرت پہ گلی گلی کی دھری</p>
<p>مرثیہ پانی نہ دین میں نہ دین میں کون سے عجب نگین ان تار و پود کی کون سے عجب نگین</p>	<p>مرثیہ پانی نہ دین میں نہ دین میں کون سے عجب نگین پانی نہ دین میں نہ دین میں کون سے عجب نگین</p>	<p>مرثیہ پانی نہ دین میں نہ دین میں کون سے عجب نگین پانی نہ دین میں نہ دین میں کون سے عجب نگین</p>
<p>مرثیہ مشکل نہیں کچھ سہل ہے سب کون سے عجب نگین کھاٹے نہیں سب کچھ سہل ہے سب کون سے عجب نگین</p>	<p>مرثیہ دیکھو سے نہ کیوں ہوں میں کون سے عجب نگین دیکھو سے نہ کیوں ہوں میں کون سے عجب نگین</p>	<p>مرثیہ بہن سے میں جو پڑ جاتا ہوں کون سے عجب نگین بہن سے میں جو پڑ جاتا ہوں کون سے عجب نگین</p>

<p>حج دن کو گشت گردن کا صفایا نہیں ہو سکتا مہتاب کو جو عین گلے ملنے کا ارمان گو کہ بادل شب اول پر گریبان منا کوئی نہ تھا اس صحن کو تاربان</p>	<p>حج جہیز نہ لکھ لکھ گئی مگر کرب جی ماہی کو جو تیرے چہرے انصاف جی خالی رفق سے ہوا دیا کرب جی ماہر کیا دیا یہ طلب کرب جی</p>	<p>حج افروز تھے تو جھیرہ نورانی روشن تھی نغمہ مستی شانی زلفوں سے نمایاں تھی بزمی تمہارے تھے سب سے بے جا وانی</p>
<p>حج جیراں ہو نظر دوش مبارک پہ کمان ہو باقوس میں ہو رشید جہاں تاب نہان ہو</p>	<p>حج نہ مونس و باور نہ مددگار تھا کوئی ہمراہ نہ پیدل تھا نہ اسوار تھا کوئی</p>	<p>حج نورہ تھا کہ میں تلم و عثمان باغ جہاں ہو رو باد میں سب میں اس حق کا پھر ہوں</p>
<p>حج پہنچا بازو سے شکر کہ نہ تھی خجرت پڑتی ہو سدا تو پہ چلے نظر خجرت گھر حسن کا سینہ ہو تو نہ تھے ہون عالم کو کف دست سے میر اکبر</p>	<p>حج اور وقت بھی سوا لہجہ شکر نہ تھی نصیب غم و درد سر لہجہ عیاں تھی منہ خور نہ تھا نیلے تھے لب و لہجہ نظر آنی ہوتے مانتو نہیں تھی</p>	<p>حج دونوں کے دیا جو ملا تھی کربا پیدا کیا اقل نے جفا و دشمنوار وہ شمس و قمر تھے خدا کے تھے جواہر پہنچا جی خلیفے تھے غور</p>
<p>حج ان ہاتھوں سے ہمارے کف جو زمین ہو خورشید کے پیچے میں بھی یہ نور زمین ہو</p>	<p>حج نسبت ہو مہ نو سے قدر است کے حرم کو ہاتھوں سے رکاوٹ نہسب بخلا ہر قدم کو</p>	<p>حج روشن ہو شرف خلق پہ چون دولہا کے چہرے میں اختر تابندہ ہوں ہون شمس چہرے</p>
<p>حج ہمنا دستے بالا قدر بالائے مبارک وہ شہنشاہ اب و صف قدر مبارک نغمہ زلف نقش کف پہلے مبارک جہانگیر کا ہوا وہ جہاں مبارک</p>	<p>حج تو جہاں جہاں تھے میر کی بیانی تو جہاں جہاں تھے میر کی بیانی تو جہاں جہاں تھے میر کی بیانی تو جہاں جہاں تھے میر کی بیانی</p>	<p>حج وہ چل چل چل کی بر اصل توتوں وہ چل چل چل کی بر اصل توتوں وہ چل چل چل کی بر اصل توتوں وہ چل چل چل کی بر اصل توتوں</p>
<p>حج وان آئے ہیں سچا گو ملک عرش پر اجساں یہ اخصیں پاؤں کے ہیں میر پر</p>	<p>حج معلوم ہے یہ میر تاسخا کہ جو کون و کون آجائی تھی کچھ لوگوں کی مہک فضا میں</p>	<p>حج میر وہ بھی اوی کلموں اوی کلموں شبیہ سر برگ اوی کے ہیں میں اوی کلموں</p>

اشرف الملوک

۱۵۱
میت علم گلی
بابی بدولت
کافربینین
کو کافر و غدار
ببین و برون
ببین و برون

۱۵۲
تو بیخ شورش
کوفت سرب
کوفت سرب
کوفت سرب

۱۵۳
صفا میں قاطع
جس میں قاطع
جس میں قاطع
جس میں قاطع

بکری لے دست ہوں
کھو نہ مجھے تم
کھو نہ مجھے تم

بخشنا نہ اثر می کسی
سنبھلو کہ کیا مرگ
سنبھلو کہ کیا مرگ

آمد میں بہادر کی
نہ شیر ترائی میں
نہ شیر ترائی میں

۱۵۴
فرزند امیر
اتحاد کا بچہ
فرزند امیر
اتحاد کا بچہ

۱۵۵
اور آریا
کے بیٹے
اور آریا
کے بیٹے

۱۵۶
رو کا سپر
وینٹنٹ سے
رو کا سپر
وینٹنٹ سے

کیا امن ہے
جیریل کے
جیریل کے

کاٹا ہے پھر
دیکھو کہ
دیکھو کہ

بڑے لگی
خیم ہو گئی
خیم ہو گئی

۱۵۷
مناجی کو
مناجی کو
مناجی کو

۱۵۸
نور اس کی
نور اس کی
نور اس کی

۱۵۹
بجایا تو
نور اس کی
بجایا تو

گرد و غبار
نہ چھوڑی زمین
نہ چھوڑی زمین

نور اس کی
جس دم بر جلے
جس دم بر جلے

نیر ایک طرف
نیر ایک طرف
نیر ایک طرف

<p>۵۹۱</p> <p>کجا صفت برق بچہ شمشیر لہان انداز و قاجا جو لگے سب قدر انداز گوشتے میں چھپ چھپا سہم کے ہر خانہ انداز فتح چھپ کر گئے جہاں صفت سب در انداز</p>	<p>۵۹۲</p> <p>سب فتح کو تو فزونین ز تو بن لایا تھا گوئیے چھپ چھپا لگے او خیرین مول لایا تھا مکوانے بھلکے ہو تو مکور لایا تھا صغیر نے در فتح خط کو لایا تھا</p>	<p>۵۹۳</p> <p>جس وقت حکمتی تھی وہ بکا لہ تو تھی موجا نے تھے جابا زبانیہ والے مچی مچی ہر غزل میں لگے تو دھوکا لایا تھا جس وقت بین مایا تھا تو بکا لہ تو تھی</p>
<p>گھر آگئے جلے گھر اور تیر کہاں کے خود اہل خطا چھپنے کے طاقونین کجاں کے</p>	<p>خون من احد اس نہیں لال ہوئی تھی تلوار کلید و را اقبال ہوئی تھی</p>	<p>ہر شیار صدا دیتے تھے جاگو اہل آلی ہر صف میں یہ تھا شور کہ بجاگو اہل آلی</p>
<p>۵۹۴</p> <p>تھے موت کے خلافے میں کھانے کی سب نہ تو کھا یہ عالم تھا کہ تھے کھا کر سب نیز سے کھا کوئی باندھتا تھا کھ کر سب دار کا بھابھ بڑا کھ چیکر کھا کھ سب</p>	<p>۵۹۵</p> <p>کیا تاب جو تھے کی کوئی لاش لایا تھا وہ بڑے ہو وہ فوج میں پاش لایا تھا کہا ستم تھا جو کوئی سر پر خاش لایا تھا کس طرح نظر ہو تو خاش لایا تھا</p>	<p>۵۹۶</p> <p>جاں آئینہ کو اتھو کوئی تھی تھی نہشہ رخا کوئی اور کوئی جا لایا تھا تھا شور کہ صابون میں کتا کی کھینچ لایا تھا نکھو بربانی جو برق شمشیر لایا تھا</p>
<p>سب بند کھلے ناخن شمشیر قصدا سے باقی کوئی رستی پر گرہ عقدہ کشا سے</p>	<p>آنکھوں میں چکا چوند تھی اس میں منہ ڈھانپا تھا ہر ایک سیہ و سیہ</p>	<p>آفاق میں ثانی نہیں اس برق دوہکا شمشیر تو یہ ماتم بد اندکے پہکا</p>
<p>۵۹۷</p> <p>خانہ کا ابھی نہ نر نر لایا تھا سب سب تھے پتہ کا باز لایا تھا ہر قسم کا ستم صورت سفاک لایا تھا دروازہ اہل کاپے کفار لایا تھا</p>	<p>۵۹۸</p> <p>چنانچہ تھے زندہ میں چھپ چھپا لایا تھا صاف اوس کھجیان چھپ چھپ لایا تھا یون کاش کے کوئی کھلانی تھی مصم جیلر سے باجی کو تو نام میں لایا تھا</p>	<p>۵۹۹</p> <p>کہ غریب کا جانب دوسو شرف لایا تھا او غلامین دنیا میں کس شرف لایا تھا گم نہ بربورس اور ریسر لایا تھا کے تھے ہی بجا بچہ لایا تھا</p>
<p>نغمہ او کو تو زبیں شمع سرور مہ کے لکھے ناری سبھی رستے پہ چوہم کے لگے تھے</p>	<p>وہ تیغ زہ پوٹوئی کیا فوج چھپ کر دریا پر گرسے برق تو کیا مسمیہ چھپ کر</p>	<p>یہ دست سنا کاروئے دستے نظر لکھے ہر ضرب میں سر نکلتے ہوتے نظر لکھے</p>

مرثیہ میر تقی میر

<p>مصلحت مصلحت بطریق شام کے تعلق سے انہوں نے اس وقت سے لے کر بہت کچھ عجیب و غریب کام کئے ہیں جن میں سے بھی</p>	<p>مصلحت غرض کہ اسے اس کا اور کئی کام انصاف اور انصاف دار اور عادل تھا جس کی لاکھوں سے سادہ اس نے اپنے لیے کیا ہے</p>	<p>مصلحت اس نے اپنے لیے جو غنا و دولت جو کام کرنا چاہا وہ اس کو ان کا کھوج کر کے اپنے لیے دینا چاہا جو غنا و دولت کے لیے</p>
<p>مصلحت تھا کہ اس کے لشکر کی بھی کثرت میں کمی ہو ٹوٹی ہوئی کشتی کہیں پانی میں تھی یہ</p>	<p>مصلحت ان کا یہ سو لوہہ بھی ہر پہلو پر پانی کو کسی پر نہیں یوں بنہ ہو ہو</p>	<p>مصلحت چرتا رہا ہے اس کا بھی کہ غلام کام ہے جو امان کا ہو تو اسے جکوا مانا</p>
<p>مصلحت انہوں نے اس کے لیے بہت کچھ کے ہیں جن میں سے بھی بہت کچھ عجیب و غریب کام</p>	<p>مصلحت یوں باغ کا کھجور و شیشہ سے شش ماہ پسہ قتل ہوا ہے کے</p>	<p>مصلحت جرات کو تو وہ دیکھا پسہ خد منظوم بھی ہے اب دیکھ خراب خواب</p>
<p>مصلحت اس کا یہ کچھ عجیب و غریب کام کے ہیں جن میں سے بھی بہت کچھ عجیب و غریب کام</p>	<p>مصلحت یوں باغ کا کھجور و شیشہ سے شش ماہ پسہ قتل ہوا ہے کے</p>	<p>مصلحت جرات کو تو وہ دیکھا پسہ خد منظوم بھی ہے اب دیکھ خراب خواب</p>

حاصل
میرزا عبدالغنی خان
نزدیک تخت نصیب
کے قریب
گھوڑے سے لگا کر
خاکہ بنواری

حاصل
بان راجہ
خان شمس
خان شمس
خان شمس
خان شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

حاصل
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس
میرزا شمس

<p>۴۱ جب زمین آمد سلطان پانی نور خدا کے نور سے روشن ہوئی آبادہ نیر سپاہ جین ہوئی روح جناب قاطبہ نور ہوئی</p>	<p>۴۲ عقبت حسین کی خلق و جلال ہو رباہ ملک سے کبریا ہو سید نبی کا اوکھلا ہو سید نبی کا اوکھلا ہو</p>	<p>۴۳ خل خل حسین حسین ہے شامی کچھ چھوٹا کچھ بڑا ہو نور نبی کا ہو کے چال ہو</p>
<p>۴۴ نبین کجی پیاموں سے خیر نکل پیر خیر خدا مزار سے باہر نکل پیر</p>	<p>۴۵ بدروا حد کاراستہ عالم کو یاد ہو خیر کی ضرب آج ملک کو یاد ہو</p>	<p>۴۶ قابو میں ایسے خبر کا آغا مال ہو دوہا تو کیا کہ اکلم ملان مال ہو</p>
<p>۴۷ ایک تو قریب ہے کتبہ کتبہ ایک تو بیکار ہے کتبہ کتبہ ایک تو بیکار ہے کتبہ کتبہ ایک تو بیکار ہے کتبہ کتبہ</p>	<p>۴۸ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ</p>	<p>۴۹ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ</p>
<p>۵۰ خیر خدا کے شمس کے آئے کا وقت ہو مال خدا کے یہ جان لڑائے کا وقت ہو</p>	<p>۵۱ کچھ نہ پاس یہ کہ امام زمانہ ہو مال ای کمان کشو یہ بخارا نشانہ ہو</p>	<p>۵۲ یہ فیض ہو رخ حلقہ ہو شراب سے ذرت سے ملا ہے ہن نظر آفتاب سے</p>
<p>۵۳ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ</p>	<p>۵۴ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ</p>	<p>۵۵ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ کلمہ سوار نے کتبہ کتبہ</p>
<p>۵۶ رکتی زمین وہ شہر جو پر جا گوہ پر جازل خدا کا نور ہو اس گروہ پر</p>	<p>۵۷ اند رعب فوج سیم تھر تھر اگلی چہرہ نہ رہا ہونے زد می گلی</p>	<p>۵۸ سجدے کے بہ نشان میں قلی طوس ہو صاف اوس نخل میں دیوینا کا نور ہو</p>

<p>۱۰ خوشنمیں جی ہوا کی خوشنمیں کونسا ایک جیسے بن نہ اور کونسا غمم جو ان میں سے وہ جو نہ لگے کچھ بچہ جو نہ لگے کونسا</p>	<p>۱۱ بہشت خور کے نور کا نور روز ازل سے کونسا گر وادے سے کونسا زینت بنے کونسا</p>	<p>۱۲ خوشنمیں جی ہوا کی خوشنمیں کونسا ایک جیسے بن نہ اور کونسا غمم جو ان میں سے وہ جو نہ لگے کچھ بچہ جو نہ لگے کونسا</p>
<p>وہ نے اسے شکست کی بار دی گئی کشتو کو اپنے بستر آگے لے گیا</p>	<p>بچہ دس بن چوں بن چوں مردم یہ پوئل بن اکبر کے</p>	<p>شیرانہ بیاض گلو جیکہ کسٹ گیا حیرت ہو کیوں نہ دفتر عالم اولہ</p>
<p>۱۳ قاویہ بن دعا اور دعا کی غیر از جو میں نہیں کوئی خاموشی کو جو نہ لگے کونسا</p>	<p>۱۴ مردم جو خوشی میں روقی کو جو نہ لگے کونسا دکھ کو انظار وہ درین غنڈار خاموشی اس کو نہ لگے کونسا</p>	<p>۱۵ شائقے خال تقویٰ کا ان کا زینت میں بدلتا رہا ساحل زمین میں قدرت ہو گویا خیمہ میں نور و شمع نہ لگے کونسا</p>
<p>نزدیک ہو کہ گھوڑے سو گھر میں حملہ کرے تو نام سے بہتار گھر میں</p>	<p>وقت طہر ہو تاسی ثابت نگاہ کو آنکھوں میں لیے ہر شب قدر ماہ کو</p>	<p>حاجت روا میں ساری خدائی کے یہ او گلہ بان میں عقدہ کشائی کے</p>
<p>۱۶ کونسا میں جو خوشنمیں کونسا میں جو خوشنمیں کونسا میں جو خوشنمیں</p>	<p>۱۷ خوشنمیں جی ہوا کی خوشنمیں کونسا ایک جیسے بن نہ اور کونسا غمم جو ان میں سے وہ جو نہ لگے کچھ بچہ جو نہ لگے کونسا</p>	<p>۱۸ خوشنمیں جی ہوا کی خوشنمیں کونسا ایک جیسے بن نہ اور کونسا غمم جو ان میں سے وہ جو نہ لگے کچھ بچہ جو نہ لگے کونسا</p>
<p>مصرف ہو میں جنم و خوشنمیں عذاب کی طرح سے جگہ میں</p>	<p>مولیٰ بھرت میں منہ میں قطرے میں سبیر فاطمہ کے</p>	<p>کیوں فاطمہ کے دل پہ ٹکوا اکر جب ایسے آئینہ یہ فلک ستم</p>

۱۰۰ اگر ایک کونیا کی عیال میں دشمن کی ہر کوشش کو خود گنہگار کے قتل میں تو غارتی ہو	۱۰۱ دیار میں جو لادو تو زمین کی اوس دن لوٹا و گھوٹا تو کھانا کوٹے میں عید ہو جو کھانے کا کلمہ سیدان بھر بن بری ہو	۱۰۲ مرفق تلک اول جویا استن کو گرنے کے ڈر سے چرخ نے تھام تو بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۰۳ و ان سے کو شہد شہ خوش صفات کو کیا بی پرو کو نوٹے جاؤ گے رات کو	۱۰۴ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۰۵ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۰۶ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۰۷ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۰۸ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۰۹ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین	۱۱۰ ہو دشمنی محال کیست عداوت چشمن بیرب او جازم ہو کو سو و نین
---	---	---	--	---	---	---	---	---	---	---

<p>عقل خاکنه خجسته که از اسرار لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان</p>	<p>آقا و خجسته کی لاش کا خجسته مارون نمودم و را که لکین خجسته جصد طبع خجسته خجسته خجسته</p>	<p>عقل خاکنه خجسته که از اسرار لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان</p>
<p>کریم اپنی تشنه دانی کا واسطه بہ مشکل مصطفیٰ کی جوانی کا واسطه</p>	<p>تجارت خجسته خجسته سودہ وقت لگا اکبر کا نام سننے کبھی نکل گیا</p>	<p>ہو آرزو کہ اس سہانہ سے جاوے جلدی کرو شہید کہ اکبر سے جاوے</p>
<p>اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته</p>	<p>یاد آباب میں لکھتے ہیں خجسته یاد آباب میں لکھتے ہیں خجسته یاد آباب میں لکھتے ہیں خجسته</p>	<p>اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته</p>
<p>سینہ میں عسے اونکے جاک جاک ہی وہ بھی ہیں خاک اونکی جوانی ہی خاک</p>	<p>دکھلا دو پھر مجھے مروت کی لاش کو رو لون گئے لگائے میں اکبر کی لاش</p>	<p>سینہ میں عسے اونکے جاک جاک ہی وہ بھی ہیں خاک اونکی جوانی ہی خاک</p>
<p>عقل خاکنه خجسته که از اسرار لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان</p>	<p>آقا و خجسته کی لاش کا خجسته مارون نمودم و را که لکین خجسته جصد طبع خجسته خجسته خجسته</p>	<p>عقل خاکنه خجسته که از اسرار لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان اسروده به تو چشم از خجسته لایان</p>
<p>پہچان کیا اکبر خجسته خجسته لوگوں کو اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته</p>	<p>طاقت بہ علم سید پیر بھی دیکھ لو دیکھنا غضب تو دیکھتے ہو بھی دیکھ لو</p>	<p>پہچان کیا اکبر خجسته خجسته لوگوں کو اکبر کا صحن لکھتے ہیں خجسته</p>

<p>۱۰۰</p> <p>چلتا تھی یہاں تک کہ خلیفہ نے اسے کیون جبرائیل کے ہاتھوں میں اسے عوض بجا دیا اور جبرائیل کو اس کا مال و عید و عید کا مال</p>	<p>۱۰۰</p> <p>اس کی صدائیں بک کر رہ گئیں اٹھان پڑی ابھی آواز سے جہاں سے تھیں وہاں سے جہاں سے تھیں وہاں سے</p>	<p>۱۰۰</p> <p>خوشیہ گرس نہیں دلا دینا فانک وہ کہ کہیں جیل گریں وہ کہ کہیں گال وہ کہ کہیں وہ کہ کہیں گال وہ کہ کہیں</p>
<p>۱۰۰</p> <p>کشتا ہر ایک خلق کئی گھر اور ہر جہاں تیر کے گلے پہ پڑتے ہیں کشتا ہر ایک خلق کئی گھر اور ہر جہاں تیر کے گلے پہ پڑتے ہیں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>اس کی سی میں کام نہ جانی نکلی ہو تم تو قبر سے اور گھر میں اس کی سی میں کام نہ جانی نکلی ہو تم تو قبر سے اور گھر میں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>زلفین اوڑھیں ہوا سے ٹوکوں میں گوجہ ہر لاجو کان کا بجلی چمک گئی زلفین اوڑھیں ہوا سے ٹوکوں میں گوجہ ہر لاجو کان کا بجلی چمک گئی</p>
<p>۱۰۰</p> <p>گشت میں اب تک جو ہیں گردن اوڑھنے کے لیے گشت میں اب تک جو ہیں گردن اوڑھنے کے لیے</p>	<p>۱۰۰</p> <p>رو کر سب کے سر کی تھی وہ جہاں سے تھیں وہاں سے رو کر سب کے سر کی تھی وہ جہاں سے تھیں وہاں سے</p>	<p>۱۰۰</p> <p>وہ جہاں سے تھیں وہاں سے گردن اوڑھنے کے لیے وہ جہاں سے تھیں وہاں سے گردن اوڑھنے کے لیے</p>
<p>۱۰۰</p> <p>شہر فرج ہوا اور میں اس میں نو گھر میں جا کہ میں اس میں شہر فرج ہوا اور میں اس میں نو گھر میں جا کہ میں اس میں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>ہر کے ہر کمال کے لیے مابین ہو جیتی تھیں تو بچے ہر کے ہر کمال کے لیے مابین ہو جیتی تھیں تو بچے</p>	<p>۱۰۰</p> <p>تعمید باز و نہ کرے ہاتھ پاؤں میں دوڑا چا کو دیکھ تیرے ہاتھ پاؤں میں تعمید باز و نہ کرے ہاتھ پاؤں میں دوڑا چا کو دیکھ تیرے ہاتھ پاؤں میں</p>
<p>۱۰۰</p> <p>نقشہ کشان میں تھیں آپ نے خوش تھیں نقشہ کشان میں تھیں آپ نے خوش تھیں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>اوی تھیں تھیں تھیں کھا لیا تھیں تھیں اوی تھیں تھیں تھیں کھا لیا تھیں تھیں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>چلتا تھی یہاں تک کہ خلیفہ نے کیون جبرائیل کے ہاتھوں میں چلتا تھی یہاں تک کہ خلیفہ نے کیون جبرائیل کے ہاتھوں میں</p>
<p>۱۰۰</p> <p>اوہ اوہ کے جب زمین تھیں بروئے کی طرح تھیں اوہ اوہ کے جب زمین تھیں بروئے کی طرح تھیں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>ہزاروں میں فروں کالو تھیں تھیں ہزاروں میں فروں کالو تھیں تھیں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>لو مر کے کچھ تھیں اچھا نہ آؤ میں لو مر کے کچھ تھیں اچھا نہ آؤ میں</p>

<p>۱۲۷ بیوہ ہوں اور ہم کو دوزخ کی آگ میں جہنم کی آگ میں</p>	<p>۱۲۸ جانے دو کہ کوئی رشتہ دار نہ ہو رشتہ دار نہ ہو</p>	<p>۱۲۹ رشتہ دار نہ ہو رشتہ دار نہ ہو رشتہ دار نہ ہو</p>
<p>۱۳۰ مر جاؤنگی ریڑھے میں صدف حسن کی سحر کابل گھر کی راہ</p>	<p>۱۳۱ بھو بھوان وراق سیدو ساتھ اونکا جاکے چھٹی ماہ ہوئی</p>	<p>۱۳۲ بیکس چپا پہ فوج مان سے نہیں چھڑکے اہل</p>
<p>۱۳۳ وادی میں سیر سیر کرنے کے سیر کرنے کے</p>	<p>۱۳۴ حلیہ ہی قدم باغ و بہار باغ و بہار</p>	<p>۱۳۵ کالہ چوہہ کالہ چوہہ کالہ چوہہ</p>
<p>۱۳۶ وہ کتا تھا چپکے دامن کو چوڑو بابا بکرا</p>	<p>۱۳۷ رخصتی چھو کو بھلائے تھے بھلائے تھے</p>	<p>۱۳۸ کہ روکھڑا پروانے کی طرح سے کہی</p>
<p>۱۳۹ غنیمت چاہیے غنیمت چاہیے غنیمت چاہیے</p>	<p>۱۴۰ کرنا اور گھر کے گھر کے</p>	<p>۱۴۱ کہنا تھا کہنا تھا کہنا تھا</p>
<p>۱۴۲ کیا دوسری عالمی حلو اگر زمین کی سیر</p>	<p>۱۴۳ جس سے سر گھر میں گھر میں</p>	<p>۱۴۴ دو گدا دغا چپن بہ چپن بہ</p>

<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>
<p>کے تھے شاہ تیغ نہ اسیر علم کرو وہ کہتا تھا کہ پہلے مر اسرت کم کرو</p>	<p>آگ میں بھڑکے ہیں جاندارا منہ نہ دیکھا سنہ سے اوگلاں و گل کے لہو سرد ہو گیا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>
<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>
<p>انوارِ باقم کاٹ کے در آئی خود مین دستِ صغیر گر برتے حضرت کی گوہرین</p>	<p>بیانی دیانہ ٹپے جی کے نواسے کو جلا دینے کرنے لگا بھگے پیک کو</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>
<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>
<p>اب فریج کرنے نہ کوئی دم میں آئیگا جائے ہو تم تو کون چکا کو چائیسگا</p>	<p>جب تک جہان ہونہ کو عزا اور کھلے ہم آج میں شریک مگر کل نہ ہو گئے</p>	<p>ع خدا کوئی تیری شکر شکر کے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا تیرے لئے کہ تیرے گھر کو چھایا تھا</p>

<p>۱۵</p> <p>اس راہ میں گناہ کرنے والے کو جہنم جاتا ہے اس سے بچو اور جو بے گناہ بنے وہ جہنم نہیں جاتا</p>	<p>۱۶</p> <p>بے بس اور بے گناہ کے لئے وہاں کہ بے گناہ کے لئے پیشانی بھی نہیں ہے</p>	<p>۱۷</p> <p>مقبول ہیں عجز و درگاہ خدا میں بند و ایاہی و حذر کے گلزار خدا میں</p>
<p>۱۸</p> <p>پیشانی ہوں لیون آگے دیکھو تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۱۹</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۰</p> <p>مقبول ہیں عجز و درگاہ خدا میں بند و ایاہی و حذر کے گلزار خدا میں</p>
<p>۲۱</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۲</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۳</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۲۴</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۵</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۶</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۲۷</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۸</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۲۹</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۳۰</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۳۱</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۳۲</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۳۳</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۳۴</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۳۵</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۳۶</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۳۷</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۳۸</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۳۹</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۰</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۱</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۴۲</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۳</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۴</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۴۵</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۶</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۷</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>
<p>۴۸</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۴۹</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>	<p>۵۰</p> <p>پیشانی کے لئے اور کئے تھان یہ تو ہے تقصیر کہ اکثر گور رضا دی</p>

[illegible]

<p>۳۳۳</p> <p>تاری عجیب شان سے منہ پریش گو بارہ بیجا و فاسق نہ خفت تا تو منہ پریش ملک انور کے بندے کے کہیں تو کہے کہ جسے چاہے اس رسولان صبح</p>	<p>۳۳۳</p> <p>پہلے فریب فرسین چننا گر نہ تو جو جھلکے کہو وہاں تو پڑا جس کے کہے حضرت نے کیا ابو کو پہنچ فریاد نہ تو کہیں تو ایسا نہ پڑا</p>	<p>۳۳۳</p> <p>پہلے کہتے کہ تو منہ پریش فریاد نہ تو کہیں تو ایسا نہ پڑا جس کے کہے حضرت نے کیا ابو کو پہنچ فریاد نہ تو کہیں تو ایسا نہ پڑا</p>
<p>۳۳۳</p> <p>ہر گام بہ آتی نئی صد ارجح امین کی بس آخری ہر آج سوا سی نہ نہیں کی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>فرزندین بھائی بھتیجا امین کو ملی تھامے جو کتاب ان کے اتنا نہیں کی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>جہدم نظر اسے مر اسر نوک شان کو لا نا نہ کوئی حرف شکایت کا زبان کو</p>
<p>۳۳۳</p> <p>ایراں جہان آج کے دن کو دنیا سے محکم کے نواسے کا پور پہلے نہ اپنی بی بی نظر کر کے چھوڑ کر کہیں نہ کہیں</p>	<p>۳۳۳</p> <p>کیا جھلکے کہو وہاں تو پڑا جس کے کہے حضرت نے کیا ابو کو پہنچ فریاد نہ تو کہیں تو ایسا نہ پڑا</p>	<p>۳۳۳</p> <p>کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے لا نا نہ کوئی حرف شکایت کا زبان کو جہدم نظر اسے مر اسر نوک شان کو</p>
<p>۳۳۳</p> <p>دھو تڑو کے دھو تڑو کے چہرے تڑو کے کا نوا سا نہ ملیگا</p>	<p>۳۳۳</p> <p>نقش سم ہوا اسے اکھڑو کو ملی سر کھولے جلو میں سر کھولے کو ملی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>بابا کو قسم دیکے بلانی بھی سکھین سر پوٹھی بیچھے جلی جالی بھی سکھین</p>
<p>۳۳۳</p> <p>تھا اکھڑو تڑو کے کا نوا سا نہ ملیگا افسوس کہیں نہ پیدا افسوس کی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>ہو تڑو کے کا نوا سا نہ ملیگا افسوس کہیں نہ پیدا افسوس کی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>تھا اکھڑو تڑو کے کا نوا سا نہ ملیگا افسوس کہیں نہ پیدا افسوس کی</p>
<p>۳۳۳</p> <p>دشمن کا ملا امین کو خفاک میں کو ملی باقی نہ کھا نہیں دیک میں کو ملی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>تھا اکھڑو تڑو کے کا نوا سا نہ ملیگا افسوس کہیں نہ پیدا افسوس کی</p>	<p>۳۳۳</p> <p>تھا اکھڑو تڑو کے کا نوا سا نہ ملیگا افسوس کہیں نہ پیدا افسوس کی</p>

<p>نخل لب سوفا کا مندا زخما فروش ادا کو ہو اگجک کا انداز فراموش سیدنا نبی جو جو بوجا تو تقبیلو کس شاکاں وہ قاطع کما دینا</p>	<p>دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا زلف و سر مندر کسے تہنجان کی کیا کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا</p>	<p>اور نام بھی پناش شمع شمع نخل لب سوفا کا مندا زخما فروش سیدنا نبی جو جو بوجا تو تقبیلو کس شاکاں وہ قاطع کما دینا</p>
<p>برہمن سے قدم کنے لگے فوج اچان جبر سے کو عالم جکے لگے فوج اچان دینا شاکاں وہ قاطع کما دینا کس شاکاں وہ قاطع کما دینا</p>	<p>گروہش پہ کبھی جبر جفا کو نہ دیکھی اسکو ایسی کبھی خو امین آہ کو نہ دیکھی کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>	<p>بوسہ کے لیے لب نہیں احمد دیکھی اسرار الہی اسی سینے میں بکھر گیا کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>
<p>کس حسن سے شکل نہ لگ کر کھی گویا ورق نورہ تصور بھیجی دینا شاکاں وہ قاطع کما دینا کس شاکاں وہ قاطع کما دینا</p>	<p>حاضر کبھی دیکھے نہیں اس طرح کیا ایک سے دعا کہ نہ میں بوجا کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>	<p>سرسنگے کی پروا نہیں میدان و غابہ کس جبر سے مارا قدم را خدا میں کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>
<p>پیش صف مرگان کو کی کیا سنیہ پھر جانیں تو اک بل میں جان یوہری کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>	<p>اوصاف ہوں کیا وں اعجاز میں یہ جو سنے والے میں جی کی زبان کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>	<p>محتاج سپرد ہیں جھین جان کلا پاں سامنے تلوار کے سینہ بھی سپ کس دیکھو قیق اچان قاف سنیہ کیا عوڑ کر کش سلا جی جیسے لکھ گیا</p>

[illegible]

<p>مرثیہ اوس کی تین تین جہیز تیرے تیرے تھے عداوت کے وہ تھے تھا غصہ سے چون موم نہ سبک دے گھر سے کس سے کس سے کس سے</p>	<p>مرثیہ ظلمی تھی میری بہت سے فکر تھی میری کس سے کس سے کے بیٹے وہ لالے کی بات سے اس لال کو چھانی سے جلایا</p>	<p>مرثیہ پانی جو نہ ملا تھا تہہ کون و کان سو کھ کے جو ہو تو نہ پہچانے پانی کو نہ شکر تم اچاوت سے کہنا حال اس کا کسی حداد اولاد گمنا</p>
<p>مرثیہ کتنے تھے دل کے تیرے بے غلغلو کی دھڑکیں تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>	<p>مرثیہ وہ بولتا کہ میری کیا وہ بولتا کہ میری کیا وہ بولتا کہ میری کیا وہ بولتا کہ میری کیا</p>	<p>مرثیہ میں لکھتا ہوں اسکو نہ اچھے سے نکال لی زخم ہر آن ہو ہر دے باہر نکال لی میں لکھتا ہوں اسکو نہ اچھے سے نکال لی زخم ہر آن ہو ہر دے باہر نکال لی</p>
<p>مرثیہ کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>	<p>مرثیہ کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>	<p>مرثیہ کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>
<p>مرثیہ کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>	<p>مرثیہ کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>	<p>مرثیہ کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے کے تھے دل کے تیرے</p>

[illegible]

<p>مرتبہ دہائیس اے سزاوار گامین کیا اور کو سزاوار اب بھی اگر چھین تو دفعہ کے پانچ ہاں کا مجھے پاس آرا اور انجین کیا دیا</p>	<p>مرتبہ دہائیس فرمان کیے گھوڑے سے دو پانچ پانچ سب ٹوٹے پڑے دوش میں چھوٹے پانچ لگدین تلواریں سرسور میں پر جہاں پانچ لگدین جویان اور پانچ پانچ</p>	<p>مرتبہ دہائیس خاموشی میں اب کب ہو گیا اوس خلق کا اور شیخ کا احوال غصیب بروند لاٹا تیری بخشش کا سب وقت اس طلب کی پانچ پانچ</p>
<p>امت کا سفیدہ تو دوبا نہیں جاتا فرزند و نکو کو یا انھیں کو یا نہیں جاتا</p>	<p>سجہ گو سراک جکا طاعت حق میں خوشید زمین دوبا گیا فوٹا فوٹا</p>	<p>کیا کچھ نہیں حضرت کے قصد ملا اصیف کا تیری گہرا شک صلا</p>
<p>مرتبہ دہائیس میں کو کچھ پانچ پانچ رہی نہ سزاوار گامین کیا دیا نیکو کو یا انھیں کو یا نہیں جاتا</p>	<p>مرتبہ دہائیس کون کون کا کچھ خلق کیسے پانچ پانچ وہ سب کو پانچ پانچ</p>	<p>مرتبہ دہائیس ابھی اچھو ابھی سے پانچ پانچ اچھو کی دوا میں پانچ پانچ</p>
<p>وہ سزاوار گامین کیا دیا سجہ گو سراک جکا طاعت حق میں</p>	<p>جس خلق کے بوسے پانچ پانچ فرما دیا کانا اوسے خوش شقی</p>	<p>دو نون اکو صوبہ میں پانچ پانچ بان سزاوار گامین کیا دیا</p>
<p>مرتبہ دہائیس خوشید زمین دوبا گیا فرزند و نکو کو یا انھیں کو یا نہیں جاتا</p>	<p>مرتبہ دہائیس سب جاتے ہیں جہاں دوبا گیا دھلا کے اوتے کانا</p>	<p>مرتبہ دہائیس ابھی اچھو ابھی سے پانچ پانچ اچھو کی دوا میں پانچ پانچ</p>
<p>جنت کو چلے تشریف میں نہ جاتا اب ہندی ماوی تجھے کھینچے دیا</p>	<p>شہ دیکھ سزاوار گامین کیا دیا جہاں کانا کانا گیا نہیں کے آگے</p>	<p>خفا میں جیسے ہم وہ دھلا عام شہ</p>

تقریر دلیسر نوکر سرخامہ معدن علوم و کچھ فنون شتاظر خاص ال عبا
مراج جگر گوشہ رسول انقلابین مولوی سید لطف حسین صاحب صاحب ملازم مطبع

گلشن میں صدی کو چوتھری ہے۔ بیل کی زبان پر گفتگو تیری ہے۔ ہر رنگ میں جلوہ ہوتی قدرت کا
جس بچوں کو تو نگہتا ہوں بو تیری ہے۔ حمد اوس خالق یکتا کا جسے اس مشت خاک کو بچا مخلوق انسانی
اشرف المخلوقات گردانا۔ اور لغت اوس محبوب و سرخامہ الانبیاء کی جسکے نور ہوتا ہے وہ کم رنگان دینہ اللہ
راہ نجات کو چہا۔ اور نجات رنگات اور شریات طہیات اوس خاصان خدا یعنی عیہ ہر اکو چکی و لاہم گونہ
فرض عین ہے۔ اگر بظہر غور دیکھو تو نجات کا وسیلہ قوی فقط غم نہیں ہے۔ من کی علی الحسین او کئی اوتبا کی
وجہیت کہ البجۃ سپر دلیل ہے۔ اس وسعت حسرت کا مندر لاریب سو دلیل ہے اگرچہ مصائب البیبت
علیم السلام میں صدیاں تک ہیں تصنیف میں لیکن جو طریقے مشربہ گوئی کے جنہا حسرت انتساب قدوۃ اشعار
افصح الفصحی المبلغ الباغیا کل الکمل اجناب میسر علی حقا المتخلص بامش اسکتہ اذنا کجکبہ افرانین نے
کھائے وہ خارج از تعریف ہیں حقیقت میں کلام بلاغت نظام اوس مدوح کا دیا سہل مٹنغ ہے جسکے فہم معنی سے
مدرکہ عقول عشرہ معترف ضروری۔ حسن قبول تو دیکھیے کہ مشورہ و کچھ دور ہی بیان رزم منسوبہ
سحر بابل ہے۔ تذکرہ مصائب نشتر رگ دل ہے کلمہ بگے کو نلکے کلام ہر ایسا کمال ہوا کہ مصداق
تبا کی ہر شخص کی نظر سے خواب و خیال ہوا تا آئی امر القیس اور حبان وائل کیسے تو بجا ہے بلکہ مجسمہ
شاعری اگر خدا سے سخن کہیے تو وہاں۔ بہنیاں اوس شاعران گذشتہ کی لکے رو برو کیا حقیقت
کہ وہ معروف اہل دنیا تھے۔ اور یہ عنایت خدا سے مدح خاص ال عباسیہ اللہ علیہ الخیرہ و اللہ اعلم
فن شاعری کو انکی ذات سے کمال ہے۔ کلام افکا گویا سحر حلال ہے۔ افسوس کہ ایسے ذی کمال کا
سلسلہ ہجری میں انتقال ہوا۔ ہدیت و اہدایہ کان الشکا اللہم اعفوا عنہ و ارحمہ و ارحمہ منی تو لا ۛ

مِنْ الْأَكْمَةِ الْمُحَضَّرَةِ وَأَعْلَى الْأَنْدَرَجَانَةِ فِي أَعْلَى عِلِّيَّيْنِ اَزْ اَجَاكَه اِنْكے كلام كا اك زمانہ مشتاق تھا
اور مدت سے تمامی اہل الرسے کا اسپر اتفاق تھا کہ اگر یہ کلام معرض طبع میں آئے تو باعث تکمیل حصول
لواہب اور بیانیات الصالحات اوس مدوح کا ہو جائے اور حقیقت میں اگر کلام قدما کا زیر طبع نہ آتا تو باعث
الافراط در تہمتا سے مدبر نیامیٹا ہو جاتا مگر ان اہل ذلک کا پرہیز ان طبع نے کمال تحس و تلاش
اور عمدہ عمدہ مرتبہ کو وسیع کیا جسکو علی العموم کسی نے دیکھا کبھی نہ تھا کبھی اُنکے کہ چار جلد و عین یہ کلام
تخصیصت نظام طبع ہوا۔ اور اسطے صحت ان مرتبہ نکلے اس بیچدان قلیل البصاغت پیر و بنی و علی
سید نقد حسین رفوی کہ مخصوص کیا پس حتی الوسع اس کمترین نے اتنی صحت میں تمام تمام کیا ہے اگرچہ
اختلاف نقول سے ناچار سی ہو اور سہو و خطا سے ہر فرد بغیر سرسپر ملو ہو مگر تاہم انشا واللہ تعالیٰ
کیا عجب ہے کہ کوئی مفرعہ تک ملے معنی اور ناموزون نہ رہا ہو اور ایک یہ بھی التزام کیا ہے کہ ہر مرتبہ
ہندسہ طاق سے شروع اور ہندسہ جفت پر تمام کیا ہے تاذاکر جس مرتبہ کو چاہے
جلد سے علیحدہ کر لے اور ہر مرتبہ تمام جلد لیا جائے کی ضرورت نہ پڑے ازاں کہ تمامی جلدیں بغیر طبع
بسبب افراط شائقان ہدیہ ناظرین ہو گئیں اور پھر کبھی شتیاق خیر اور نکاح نہ ہو اللہ ایہ جلد دوم ہر
مطیع فیض مجمع شریعہ اشاعت علوم و منہل ترویج فنون شیعہ ثبستان اقبال سند نشین بزم احیاء مشہور
نزدیک و دور جناب منشی نو لکشور صاحب الازال بالفرح والسورہ واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج
یہا اکتہ برستہ عیسوی مطابق ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۱ ہجری طبع ہو کر حاصل گلوے

مشتاقان مولیٰ بمنہ و کریمہ قلمی علیہ السلام

مرثیہ طہر۔ از منشی ظہیر الدین صاحب بگرامی۔
 مسدس آج۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب
 تخلص بادج غلف الصدق جناب مرزا
 دبیر صاحب مرحوم اسمین جناب امیر المومنین
 علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح
 کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ارباب شوق ہے
 ذائقہ تام۔ معروف بہ چہل مجلس شبیر سجان
 کیا کتاب شامل برکت و ثواب ہے جس میں فضائل
 مصائب خاس آل عبا و دیگر شہدائے کربلا
 کے کمال روایات صحیحہ سے ذکر آل عبا
 شتاخوان جگر گوشگان مصطفیٰ سید وزیر صاحب
 رضوی المشہدی الاثناعشری تخلص بہ وزیر
 نے تصنیف فرمایا ہے اگر سبب عفو جرم
 تو یہی ہے کہ کیا وسعت دامن حسین ابن علیؑ
 اس چہل مجلس شبیر کی جہاں تک تعریف کی جائے
 بجا ہو کیا خوب بیان ہو کہ کیسا ہی سنگدل
 ہو گا جب مصائب شہدائے کربلا کو اس
 بیان شیریں پر تاثیر سے سینگار ترقی القلب
 موم دل بن جاوے گا اور دل اسکا مانند موم
 پگھل کر یہ جاوے گا۔
 احکام الاثمہ۔ فقہ امامیہ میں نہایت عام مفید
 کتاب ہے فوائد بیشمار سے بھری ہے حسینؑ
 باب ہین اور ہر باب میں فصلیں ہیں چنانچہ
 عند المعاصی نہرست ناظرین پر غوی اور
 عمدگی اس رسالہ کی خود نمکشف نہ جاوے گی کہ

عام نفع کے واسطے حاجی حسین علی صاحب
 نے کس آئین شایستہ اور ترکیب بالیستہ
 سے مدون فرمایا ہے جسے دیکھا پسند کیا بڑی
 خواہش سے پڑھ لیا۔

حلیۃ العرائس۔ یہ کتاب زبان اردو فقہ میں
 اسم باسمیٰ ہے اسمین عورات کے مسائل فقہیہ
 جو روزمرہ کے کار آمد ہیں صاف صاف
 شرح لکھے ہیں اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد
 عظیم بہ ترتیب ہیں جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ
 وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہیں لیکن
 بعض بعض باتیں اسمین اسس سے زیادہ
 ہیں اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے
 اور مسائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ اسمین
 موجود ہیں اسکا پڑھنا عورات کے لیے کثیر فہم
 ہے مصنف اسکے مولوی امر او علی صاحب
 لکھنوی ہیں۔

بعد حمد ہندی۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی
 بول چال سابق روشن کی نظم ہے اکثر اطفال
 خرد سال اور عورات کے درس میں بہتی ہے
 انسان کا فرما اور قبر میں سنکر و نکیہ کا سوال
 و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
 نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کو انہر
 یاد کرانے ہیں جس سے مسائل میں بھی تفہیم
 ہو جاتی ہے اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب
 ہے اسمین صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عقائد

جی دورست ہو جاتے ہیں اسی سبب سے
ہر مقام پر مروج ہو اور ہر شخص اسکو تربیت
اطفال کے لیے خرید کر تاجی۔

جامع عباسی بست بابی ۱۰۰ کے حاشیہ پر

ترجمہ الصلوٰۃ ہو جامع عباسی بڑی ہندی کتاب

مذہب اثنا عشریہ کی علم فقہ میں تصنیف

خاتم المجتہدین شیخ الاسلام و المسلمین مولانا

شیخ بہا الدین کی اور ترجمہ الصلوٰۃ تصنیف

قاوۃ الکاملین اخوند ملا محمد یاقین مجلسی ہر شام

چند ابواب پر اول باب میں طہارت کا بیان

ہو یعنی وضو و غسل و تیمم اور اسکے توابع کا۔

دوسرے باب میں نماز واجب سنت کا ذکر

مفسرے باب میں خمس زکوٰۃ واجب اور ستر ہر ذکر

ہو چوتھے باب میں روزہ واجب سنت کا ذکر

ہو پانچویں باب میں حج دار کاں حج وغیرہ کا

مذکور ہو چھٹے باب میں وقف و تصدق و ادا کے

قواعد اور بندہ اور آزاد اور کافروں پر جب د

کرنے کا ذکر ہو ساتویں باب میں زیارت حضرت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت

امیر المومنین و باقی ائمہ معصومین علیہم السلام و

ایام مولود و وفات ائمہ معصومین کا بیان ہو

و دیگر ابواب میں ہر قسم ضروری مقاصد

دینیہ مذکور ہو۔

بہار الاسلام فی احکام الصام۔ یہ کتاب

فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم

علوم علی و خفی حجتہ الاسلام مجتہد العصر الزمان

جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب گندما

سے ہو۔ اس کتاب کا جواب بین روزہ داروں

کے مراتب اور ثواب اور دوزخ کے آداب

نہایت یسوط اور مفصل تحریر فرماتے ہیں اور

روزہ خورون کی شقاوت اور ناپاکت کو کس

خوبصورتی سے بیان فرمایا ہو جسکے پڑھنے

ماہ رمضان المبارک کی غلست و بیاہشت اور

روزہ داروں کی قدر و نہریت صاف صاف

معلوم ہو جاتی ہو احادیث صحیحہ سے جناب

مصنف نے ہر مطلب کا ثبوت دیا ہو اور

دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور

صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہو۔

طرد السعائین تصنیف جناب مولوی

سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب

مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہو

سنہلج النجات۔ مع ترجمہ اردو سب ماؤں

کے جسکو کمال وضاحت کے ساتھ اسطے سنو گے

عوام مومنین و نیکو کے جامع علوم دین مولوی

غلام حیدر صاحب ابن میر سید محمد صاحب تقوی

الجالسی الخاٹب بہ سید محمد خان بہادر کے لکھا یہ سالہ

تہذیب اثنا عشریہ میں بے مثل ہو اور علی العموم

پسندیدہ جسے ایک نظر دیکھا نیز ار جان سے شش

ہو کر خرید اسبست اچھا رسالہ ہو۔